

علوم الحديث

الجزء الاول

ULOOM-UL-HADEES



الدكتور حافظ الازهرى في وفقه الله

COPYRIGHT محفوظ
All Rights Reserved جميع الحقوق

علوم الحديث

الجزء الاول

ULOOM-UL-HADEES

SHAIKH Dr. ARSHAD BASHEER UMARI MADANI waffaqahullah
Hafiz and Aalim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean the ABM School, Hyderabad, TS,INDIA
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com | www.askislampedia.com | www.askmadanicom



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْإِسْنَادُ مِنَ الدِّينِ

عبداللہ ابن المبارک رحمہ اللہ کہتے ہیں:
اسناد دین (کا حصہ) ہیں

فہرس	
صفحہ نمبر	عنوان
1	مقدمہ
1	مرحلہ نظریہ نصاب
1	مرحلہ تیاری نصاب
2	مرحلہ مراجعہ عامہ
2	مرحلہ مراجعہ خاصہ
2	یہ کتاب کس کے لیے
2	ہدیہ تشکر
SECTION – 1	
علوم الحدیث	
4	آداب طلب علم و اخلاق طالب علم
5	اہمیت
6	(1) حدیث کا معنی
7	(2) سنت کا معنی
7	(3) سنت اور حدیث میں فرق
8	(4) سنت اور بدعت
8	(5) اصطلاحی سنت کی مختلف قسموں کا خلاصہ
9	(6) کتابت حدیث
9	رسول اللہ ﷺ کا ابتدائی حکم
9	رسول اللہ ﷺ کا آخری حکم
10	خلاصہ
10	(7) نوعیت کے اعتبار سے حدیث کی قسمیں
11	(8) حدیث قولی

11	حدیث قولی کی مثال
11	حدیث قولی سے مراد
11	(9) حدیث فعلی
12	حدیث فعلی کی مثال
12	(10) حدیث تقریری
12	حدیث تقریری کی مثال
13	(11) علم روایت
13	(12) علم داریت
13	(13) السند (chain)
14	(14) المتن (text)
14	(15) سلسلۃ الذہب امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس
14	(16) اصح الاسانید کا چارٹ
15	(17) بکثرت روایت کرنے والے صحابہ
16	(18) بکثرت روایت کرنے والے تابعین رحمۃ اللہ علیہم
16	(19) مصطلح الحدیث سے متعلق کتب
17	(20) کتب ستہ کی تعداد روایات
22	(21) اصحاب کتب ستہ
23	(22) تعدد طرق کے اعتبار سے حدیث کی قسمیں
23	(23) اخبار متواترة
24	(24) متواتر لفظی
24	(25) متواتر معنوی
25	(26) اخبار آحاد
25	(27) نسبت کے اعتبار سے حدیث کی تقسیم
25	(28) حدیث قدسی
26	(29) قرآن اور حدیث قدسی میں فرق

26	(30) حدیث مرفوع
26	(31) حدیث موقوف
27	(32) حدیث مقطوع
27	(33) تعریفات عربی زبان میں
28	تَعْرِيفُ الْمُتَوَاتِرِ
28	تعریف الآحاد
28	تعریف الغریب
28	تعریف العزیز
28	تعریف المشہور
29	الحدیث القدسی
29	الحدیث المرفوع
29	الحدیث الموقوف
29	الحدیث المقطوع

SECTION – 2

31	(1) قبولیت اور عدم قبولیت کے اعتبار سے احادیث کی قسمیں
31	(2) حدیث صحیح کی تعریف
31	(3) کسی حدیث کے "صحیح" ہونے کے لیے پانچ (5) شرائط ہیں:
32	شرح البیقونیۃ
32	شروط الحدیث الصحیح خمسة شروط
33	أما اتصال الإسناد
33	وسیأتی معنا أن المنقطع أنواع؛ منها
33	مثال الحدیث الصحیح
33	والصحیح ینقسم إلى قسمین
33	أما الصحیح لذاته فقد تقدم معنا تعریفه وهو
34	2-عدم الشذوذ

34	3- عدم العلة
35	والعلة تنقسم إلى قسمين
35	4- العدالة
36	بم تثبت العدالة
36	5- الضبط
37	والضبط ينقسم إلى قسمين
39	(4) علت کا مطلب
40	(5) شاذ کا مطلب
40	(6) صحیح لغيره
41	(7) حسن لذاته
41	(8) حسن لغيره
42	شرح البيقونية: الحديث الحسن
43	مثال الحديث الحسن:
43	والحديث الحسن ينقسم إلى قسمين
44	(9) ناخ اور منسوخ حديث
45	(10) مردود (غير ثابت): ضعيف، موضوع
45	(11) ضعيف حديث کی تعريف
45	(12) موضوع
45	(13) مرسل
46	(14) معلق
46	(15) معضل
46	(16) منقطع
46	(17) مترك
46	(18) منكر
46	(19) مرفوع کی دو قسمیں ہیں

47	(20) حدیث مرسل (A)
48	(21) حدیث مرسل کو قبول کرنے کے شرائط
48	(22) نوٹ: تدلیس
48	(23) مرسل خفی اور تدلیس میں فرق
49	(24) حدیث منقطع (B)
49	(25) حدیث معضل (C)
50	(26) صحت کے اعتبار سے کتب حدیث کے طبقات
50	(27) کتب حدیث کا پہلا طبقہ
50	(28) کتب حدیث کا دوسرا طبقہ
51	(29) کتب حدیث کا تیسرا طبقہ
51	(30) کتب حدیث کا چوتھا طبقہ

کتب حدیث کی قسمیں

52	(31) جامع: (جمع جوامع)
52	(32) مسند: (جمع مسانید)
52	(33) معجم: (جمع معاجم)
53	(34) مستدرک: (جمع مستدرکات)
53	مستخرج: (جمع مستخرجات)
53	(36) مصنف
54	(37) سنن
54	(38) اربعین
54	(39) اجزاء
54	(40) اطراف
54	(41) آثار
55	(42) بعض اعتراضات و ردود کا سلسلہ بضمن احادیث
55	(43) صحائف الصحابہ

56 (44) منکرین حدیث کے اعتراضات

56 (45) مستشرقین کا اعتراف حفاظت حدیث

56 (46) حدیث کی سند - شیخ ارشد بشیر عمری مدنی تاحمد صلی اللہ علیہ وسلم

SECTION – 3

58 (50) اصطلاحات - علوم الحدیث

58 (1) مصطلح یا اصطلاح (Mustalah ya istelaah)

58 (2) ائمہ ستہ (Aemma sittah)

58 (3) کتب ستہ (Kutub e Sittah)

59 (4) اصحاب سنن (Ashaab e Sunan)

59 (5) سنن (Sunan)

60 (6) شیخین (Shaikhain)

60 (7) صحیحین (Sahihain)

60 (8) متفق علیہ (Muttafaq alaih)

60 (9) سنت (Sunnat)

61 (10) اثر (Asar)

61 (11) اربعین (Arbaeen)

61 (12) استشہاد (Istish-haad)

62 (13) استنباط (Istinbaat)

62 (14) اسماء الرجال (Asmaaur Rijaal)

62 (15) اصل (Asl)

62 (16) امام (Imaam)

63 (17) باب (baab)

63 (18) تعارض (Ta'aruz)

63 (19) ترجیح (Tarjeeh)

64 (20) جرح (Jarrah)

64	(21) تعدیل (Ta'deel)
64	(22) جامع (Jaame)
65	(23) صیغہ تملیض (Seghae tamreez)
65	(24) صیغہ جزم (Seghae jazm)
66	(25) طریق (Tareeq)
66	(26) فقہ (Fiqh)
66	(27) راوی (Raawi)
66	(28) مروی (Marwi)
66	(29) مستملی (Mustamli)
67	(30) امیر المؤمنین فی الحدیث (Ameerul mu'mineen fil hadees)
67	(31) ثقہ (Siqah)
67	(32) ثبت (Sabt)
67	(33) حافظ (Haafiz)
68	(34) حاکم (Haakim)
68	(35) حجۃ (Hujjah)
68	(36) متقن (Mutqin)
68	(37) محدث (Muhaddis)
69	(38) علم الحدیث روایۃ (Ilmul hadees riwayat)
69	(39) علم الحدیث درایۃ (Ilmul hadees dirayat)
69	(40) متن (Matan)
70	(41) سند (Sanad)
70	(41) سند (Sanad)
70	(42) حدیث (Hadees)
70	(43) حدیث قولی (Hadees e qauli)
70	(44) حدیث فعلی (Hadees e fe'li)

71

(45) حدیث تقریری (Hadees e taqreeri)

71

الآیات والا حدیث - علوم الحديث

74

الآحادیث



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مقدمہ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ، مُحَمَّدُهُ، وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، وَسَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ، وَسَلَّم تَسْلِيمًا كَثِيرًا، أَمَّا بَعْدُ:

آخری نبی محمد ﷺ اللہ کے پیامبر ہیں، آپ ﷺ نے امت تک ہر وہ بات پہنچادی جو اس کی نجات اور کامیابی کے لیے ضروری تھی۔ انسان نجات اور کامیابی چاہتا ہے تو اسے قرآن و حدیث سے اپنا تعلق مضبوط کر لینا چاہیے۔ کتاب "علوم الحدیث" میں یہی کاوش کی گئی کہ حدیث کے ہر پہلو پر روشنی ڈالی جائے اور اس کے علوم و فنون سے واقف کرایا جائے۔
ورکشاپ اور واٹس اپ کورس کے ذریعے اسے پڑھایا بھی جا رہا ہے۔ جس سے ہزار ہا طلبہ مستفید ہو رہے ہیں۔ الحمد للہ

مراحل نظریہ نصاب:

معاشرہ میں ایک گروہ ایسا بھی پایا جاتا ہے جسے حدیث سے کوئی لگاؤ نہیں، وہ صرف قرآن ہی کو کافی سمجھتا ہے جب کہ قرآن ہی میں حدیث رسول کی پیروی کرنے کی تاکید کی گئی ہے، اسی لیے معاشرے کو حدیث سے قریب کرنے کی ہماری کافی کوششیں رہی ہیں، یہ کتاب اسی کوشش کی ایک کڑی ہے، اللہ ہماری کاوشوں کو قبول فرمائے۔ آمین!

مراحل تیاری نصاب:

الحمد للہ 103 پوائنٹس میں حدیث سے متعلق علوم کو اس کتاب میں جمع کیا گیا ہے اور ساتھ ہی قواعد بیان کیے گئے ہیں، اصطلاحات اور اس موضوع سے متعلق اہم قرآنی آیات و احادیث کو بھی جمع کیا گیا ہے۔

مراحل مراجعہ عامہ:

علماء کمیٹی نے اس کتاب پر نظر ثانی فرمائی ہے، جگہ جگہ اپنے مفید مشوروں سے نوازا ہے جس سے کتاب کی افادیت میں اضافہ ہو گا ان شاء اللہ۔

مراحل مراجعہ خاصہ:

انفرادی طور پر کئی علماء نے خصوصی توجہ کے ساتھ اس میں حذف و اضافہ کیا ہے تاکہ کتاب آسان سے آسان اور مفید ترین بن جائے۔

یہ کتاب کس کے لیے:

ورکشاپ قائم کرنے اور دروس کے سلسلے کے لیے ایک نصاب کا کام دے سکتی ہے، ان شاء اللہ!

بدیہ تشکر:

اس موقع پر میں اپنے ساتھ دینے والے سبھی علماء اور رفقاء کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس کام میں میرا بھرپور ساتھ دیا، خصوصاً شیخ عبداللہ عمری رحمۃ اللہ علیہ، شیخ نورالدین عمری رحمۃ اللہ علیہ، شیخ عبدالرحمن عمری مدنی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ مجاہد عمری رحمۃ اللہ علیہ، شیخ ماجد عمری رحمۃ اللہ علیہ اور آسک اسلام پیڈیا کی ساری ٹیم کا بے حد ممنون و مشکور ہوں، اللہ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین!

مجھے اس قابل بنانے والے جامعہ دارالسلام، عمر آباد، تمل ناڈو، ہندوستان اور جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ، سعودی عرب کے تمام اساتذہ اور ذمہ داران کا میں بے حد ممنون و مشکور ہوں جن کی مسلسل محنتوں کے نتیجے میں اس قابل بنا کہ قارئین کرام کی خدمت میں قرآن کی خدمت کا ایک تحفہ پیش کر سکوں، اللہ ہمارے اور ان سب کے میزان حسنات کو ثقیل فرمادے۔ آمین!

نوٹ: جہاں میں نے مناسب سمجھا مختلف کتابوں سے کچھ اقتباسات استفادے کی غرض سے نقل کیا، اللہ تعالیٰ سارے موفیقین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دکتور حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

فاؤنڈر اینڈ ڈائریکٹر آسک اسلام پیڈیا

تاریخ: 24 / ستمبر / 2024ء

مطابق: 20 / ربیع الاول / 1446ھ

SECTION – 1

علوم الحدیث

(1)

آداب طلب علم واخلاق طالب علم

- 1- التخلية والتحية: برے اخلاق سے پاکی حاصل کرنا اور اچھے اخلاق سے مزین ہونا۔
- 2- اخلاص اور اتباع۔
- 3- وقت کو غنیمت جانو۔
- 4- اعلیٰ اخلاق سے مزین ہونا خاص طور سے علماء اور اساتذہ سے اچھے اخلاق سے پیش آنا۔
- 5- عمل بالعلم۔

ASK ISLAM PEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

اہمیت

﴿بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُونَ﴾

(سورۃ النحل: 16/44)

ہم نے انہیں معجزات اور کتابیں دے کر بھیجا تھا، اور ہم نے آپ کی طرف قرآن نازل کیا تاکہ
لوگوں کے لیے واضح طور پر بیان کر دیں جو ان کی طرف نازل کیا گیا ہے اور تاکہ وہ غور و فکر کریں۔

علوم الحدیث

(1) حدیث کا معنی

حدیث کا لغوی معنی 'جدید' یا 'نئی چیز' ہے۔

اصطلاحاً: مَا أُضِيفَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ أَوْ تَقْرِيرٍ أَوْ صِفَةٍ خُلِقِيَّةٍ أَوْ صِفَةٍ خُلُقِيَّةٍ.

اصطلاح میں حدیث سے مراد ہر وہ خبر ہے جو رسول اللہ ﷺ سے منسوب کی گئی ہو، جو رسول اللہ ﷺ کے قول، فعل، تقریر (اقرار)، اخلاقی اور ذاتی صفات پر مبنی ہو۔

حوالہ: (من أطيّب المنخ ص 6)

❖ حدیث کا کیا معنی ہے؟

- جو رسول ﷺ کی طرف منسوب ہو
- صحابی یا تابعی کی طرف منسوب ہو

❖ کیا رسول ﷺ کے قول و فعل کو حدیث شمار کیا جائے گا؟

❖ کیا ہر منسوب کی ہوئی بات حدیث رسول ﷺ ہو سکتی ہے؟ (ہاں / نہیں)

❖ حدیث رسول ﷺ پر عمل کرنا

- ضروری ہے -
- سنت ہے -
- واجب ہے -
- فرض ہے -

(2) سنت کا معنی

سنت کا لغوی مفہوم، راستہ، طریقہ یا قاعدہ ہے۔

شریعت میں جب سنت کا لفظ، قرآن کے ساتھ (قرآن و سنت) استعمال کیا جائے تو ایک ماخذِ قانون (source of law) کی حیثیت سے اس کا معنی "حدیث" کا ہو گا۔ یعنی قرآن، وحیِ جلی اور سنت، وحیِ خفی ہے۔ اور "حدیث" کا لفظ "سنت" کا مترادف ہو گا۔

❖ سنت کا معنی و مفہوم بتائیے؟

❖ جب لفظ سنت قرآن کے ساتھ لایا جائے تو اس کا معنی:

- حدیث
- قانون شریعت
- وحی
- سنت مؤکدہ

❖ حدیث رسول قائم مقام ہے۔۔۔۔۔(وحی جلی / وحی خفی) کے۔

(3) سنت اور حدیث میں فرق

عموماً "سنت" اور "حدیث" کے الفاظ ایک دوسرے کے مترادف کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں، لیکن بعض علماء، سنت سے مراد رسول اللہ ﷺ سے منسوب اقوال، افعال اور تقریر لیتے ہیں، چاہے وہ ثابت شدہ ہوں یا نہ ہوں۔ دوسرے لفظوں میں ان کے نزدیک "حدیث" عام ہے اور "سنت" خاص۔

❖ حدیث اور سنت کے الفاظ کے درمیان کیا فرق ہے؟

❖ علمائے کرام سنت سے مراد لیتے ہیں:

- رسول اللہ ﷺ کے افعال
- رسول اللہ ﷺ کے اقوال
- رسول اللہ ﷺ کے افعال و اقوال اور تقریر

(4) سنت اور بدعت

بعض اوقات "سنت" کا لفظ "بدعت" کے مقابل (بطور متضاد) استعمال کیا جاتا ہے ایسی صورت میں "سنت" سے مراد عبادات کے وہ مشروع طریقے یا خاص ہیئیتیں ہیں، جو رسول اللہ ﷺ اور خلفائے راشدین سے ثابت ہوں۔ اور "بدعت" سے مراد وہ غیر مشروع عبادات اور نو ایجاد کردہ طور طریقے ہیں، جو گمراہ لوگوں نے دین کے نام پر جاری کیے ہوں اور جو سنت نبی اور سنت صحابہ سے ثابت نہیں ہیں، لیکن لوگ سنت اور شریعت سمجھ کر ان پر عمل کرتے ہیں۔

❖ سنت اور بدعت میں بڑا فرق کیا ہے؟

❖ بدعت سے مراد عبادت کا وہ طریقہ جو کسی خلیفہ یا سلف نے ایجاد کیا ہو؟

• ہاں

• نہیں

❖ گمراہ لوگ کون ہیں؟

• دین پر عمل نہ کرنے والے

• نیادین ایجاد کرنے والے

• دین کو بدلنے والے

(5) اصطلاحی سنت کی مختلف قسموں کا خلاصہ

(1) محدثین کی اصطلاح میں، سنت کا لفظ عموماً "حدیث" کا مترادف ہے، بلکہ اس میں وہ سیرت کو بھی شامل سمجھتے ہیں۔

(2) فقہاء کی اصطلاح میں، سنت کا لفظ، غیر فرض مشروع عمل کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

(3) اصولیین کی اصطلاح میں، سنت کا لفظ، رسول اللہ ﷺ کے اس قول، فعل اور تقریر کے لیے مخصوص ہے۔ جو آپ ﷺ سے بحیثیت نبی صادر ہوا ہو۔

(4) کتب عقیدہ میں سنت سے مراد صحیح عقیدہ والی کتابیں ہیں، جیسا اہل السنہ والجماعہ، اہل البدعہ والفرقہ کے مقابلہ میں استعمال ہوتا ہے۔ السنہ نامی کتابیں بہت ملتی ہیں، اس سے صحیح عقیدہ کی پہچان کروانے والے ائمہ کی معتبر کتابیں مراد لی گئی جیسے: ((السنۃ للإمام احمد بن حنبل، السنۃ لابن ابی عاصم، للخلال، الالکائی، شرح السنۃ للبرہاری))

(5) کبھی سنت مکمل دین و شریعت کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے "من رغب عن سنتی"

(6) کبھی سنت تشیع کے بالمقابل استعمال ہوتا ہے، جیسے: اہل السنۃ اور اہل التشیع

❖ سنت اصطلاحی معنی میں استعمال ہوتا ہے:

- حدیث
- غیر فرض
- سنت رسول ﷺ
- عقیدہ

(6) کتابت حدیث

رسول اللہ ﷺ کا ابتدائی حکم

رسول اللہ ﷺ نے ابتداء میں احادیث کو صرف بیان کرنے کا حکم دیا اور کتابت سے منع فرمایا۔ مندرجہ ذیل حدیث ملاحظہ فرمائیے:

((لا تكتبوا عني . ومن كتب عني غير القرآن فليمحُهِ . وحدِّثوا عني ، ولا حرج . ومن كذب عليَّ - قال همامٌ أحسبُه قال - متعمِّداً فليتبوأ مقعده من النار))

(مسلم: 3004)

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

میری طرف سے کچھ نہ لکھو، اگر کسی نے قرآن کے علاوہ کچھ لکھا تو اسے چاہیے کہ اسے مٹا دے۔ مجھ سے حدیث بیان کرو، کوئی مضائقہ نہیں۔ البتہ جس نے مجھ پر (راوی ہمام کے خیال میں آپ ﷺ نے فرمایا) جانتے بوجھتے جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

رسول اللہ ﷺ کا آخری حکم

رسول اللہ ﷺ نے بعد میں احادیث لکھنے کی اجازت دے دی۔

اس سلسلے میں ہمیں مندرجہ ذیل حدیثیں ملتی ہیں:

((اكْتُبْ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا يَخْرُجُ مِنْهُ إِلَّا حَقٌّ))

(أبو داود: 3646، صحیحہ الالبانی)

لکھو، قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس منہ سے حق کے سوا کچھ نہیں نکلتا۔

((عن عبد الله بن مسعود قال : نَصَرَ اللَّهُ أَمْرًا سَمِعَ مَقَالَتي فَوَعَاها وَحَفِظَهَا وَبَلَّغَهَا))

(ترمذی: 2658، صحیح الالبانی)

"اللہ تعالیٰ اس بندے کو تروتازہ اور خوش و خرم رکھے! جس نے میری بات سنی، اسے یاد کیا اور محفوظ رکھا اور پھر دوسروں تک اسے پہنچایا۔"

((اُنْتُوَنِي بِكِتَابٍ أَكْتُبُ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوْا بَعْدَهُ))

(البخاری: 114)

میرے پاس لکھنے کا سامان لاؤ کہ میں تمہیں ایک ایسی بات بتاؤں جس کے بعد تم گمراہ نہ ہو گے۔

خلاصہ

- (1) تطبیق دینا لازم ہے۔ (اگر تعارض رفع کرنے کا امکان ہو تو جمع بہتر ہے رد سے)
 - (2) ممانعت ابتدائی حکم ہے اور اجازت اس کی ناسخ ہے۔ (حافظ ابن حجر عسقلانی۔ فتح الباری)
 - (3) رسول اللہ ﷺ نے ابتداء میں منع فرمایا پھر کتابت کی اجازت دی۔ (ابن جوزی۔ رسالہ النسخ والنسخ) والمنسوخ)
 - (4) رسول اللہ ﷺ نے ابتداء میں کتابت سے منع فرمایا پھر کتابت و تقیید کی اجازت دے دی۔ (ابن قتیبہ۔ تاویل مختلف الحدیث)
 - (5) اس مسئلے کو ثابت کرنے کے لیے خطیب بغدادی نے "تقیید الاحادیث" کتاب لکھی۔
- ❖ کتابت حدیث سے متعلق ابتدائی حکم کیا تھا؟
- ❖ حدیث کو صحیح طور پر سن کر دوسروں تک ویسے ہی پہنچانے پر کیا فضیلت ہے؟

(7) نوعیت کے اعتبار سے حدیث کی قسمیں

نوعیت کے اعتبار سے حدیث کی تین قسمیں ہیں: قولی، فعلی اور تقریری۔

(8) حدیث قولی

(1)

حدیث قولی اس حدیث کو کہتے ہیں، جو رسول اللہ ﷺ کے قول پر مبنی ہو۔
 ((وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ))

(المائدہ: 92)

اطاعت کا مرحلہ قول و حکم کے بعد ہے، اس سے حدیث قولی کے ثبوت کا استنباط ہوتا ہے۔

حدیث قولی کی مثال

((صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيْمَا سِوَاهُ، إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ))

(البخاری: 1190)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد (مسجد نبوی) میں نماز پڑھنا، مسجد حرام (مکہ المکرمہ) کے علاوہ، دوسری تمام مسجدوں میں نماز پڑھنے سے (ثواب کے اعتبار سے) ایک ہزار گنا افضل ہے۔

حدیث قولی سے مراد:

- ❖ جو آپ ﷺ نے کہا
- ❖ جو آپ ﷺ نے کیا
- ❖ جو آپ ﷺ نے کرنے کا حکم دیا
- ❖ حدیث رسول پر اطاعت کب واجب ہوگی؟

(9) حدیث فعلی

(2)

حدیث فعلی، اس حدیث کو کہتے ہیں، جو رسول اللہ ﷺ کے عمل پر مبنی ہو۔

﴿قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي﴾

(آل عمران: 31)

حدیث فعلی کی مثال

((غَزَوْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ أَوْ سِتًّا، كُنَّا نَأْكُلُ مَعَهُ الْجَرَادَ))

(بخاری: 5495)

ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سات یا چھ لڑائیوں میں حصہ لیا، ہم آپ کے ساتھ ٹڈی (locusts) کھایا کرتے تھے۔

❖ ہر وہ حدیث جس پر رسول کا عمل ثابت ہو کیا امت کے لیے قابل عمل ہے؟

(10) حدیث تقریری

(3)

﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾

(الأحزاب: 21)

حدیث تقریری، اس حدیث کو کہتے ہیں، جو رسول اللہ ﷺ کا قول یا عمل نہ ہو، بلکہ صحابہ رضی اللہ عنہم کا قول یا عمل ہو، جو آپ ﷺ کی موجودگی میں ہوا۔ اور آپ ﷺ نے خاموشی اختیار فرمائی ہو، یا آپ ﷺ کے سامنے کسی عمل کا ذکر کیا گیا اور آپ ﷺ نے خاموشی اختیار فرما کر، سند جواز فراہم کر دی ہو۔ دوسرے لفظوں میں وہ عمل یا قول، جسے آپ ﷺ نے گوارا فرمایا یا برقرار رکھا۔

حدیث تقریری کی مثال

سنن ابی داؤد کی صحیح حدیث ہے: ایک دن رسول اللہ ﷺ غزوہ تبوک یا غزوہ خیبر سے واپس لوٹے (تو عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے) اس وقت گھر کی الماری پر پردہ لٹک رہا تھا۔ اچانک ہوا چلی تو عائشہ رضی اللہ عنہا کی پڑی ہوئی گڑیاؤں پر سے پردہ سرک گیا تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: اے عائشہ! یہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: یہ میری گڑیاں ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: ان کے درمیان میں میں کیا دیکھ رہا ہوں؟ فرمایا: گھوڑا، پوچھا: اس گھوڑے کے اوپر کیا ہے؟ فرمایا: دو پر ہیں، پوچھا: گھوڑا اور اس کے پر بھی! عائشہ نے جواب دیا کیا آپ نے نہیں سنا سلیمان بن داؤد کے گھوڑے پر والے تھے۔ عائشہ کی یہ باتیں سن کر

رسول اللہ ﷺ ہنس پڑے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے دندانے مبارک دکھائی دینے لگے۔

(ابوداؤد: 4932)

(11) علم روایت

یہ علم رسول اللہ ﷺ سے منسوب احادیث کی نقل و روایت پر مشتمل ہوتا ہے۔

❖ علم روایت سیکھنا کس طبقے کے طالب علم کے لیے مناسب ہے؟

(12) علم درایت

ان مضامین و موضوعات پر مشتمل ہوتا ہے، جس میں راوی اور مروی (حدیث) دونوں کی قبولیت اور عدم قبولیت کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں علم درایت سے:

(1) راوی کی شرطیں، روایت کی قسمیں اور روایت کے احکام کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔

(2) مرویات (احادیث) کی قسموں اور ان کے معانی کے استخراج کا علم حاصل ہوتا ہے۔

❖ علم درایت کن چیزوں پر بحث کرتا ہے؟

(13) السند (chain)

سند کے لغوی معنی "سہارے" کے ہیں۔

اصطلاح حدیث میں "سند" سے مراد، راویوں کا وہ سلسلہ ہے، جو تبع تابعی، تابعی، صحابی سے ہو کر اس "متن" (text) تک پہنچتا ہے، جو رسول اللہ ﷺ سے منسوب ہے۔

سلسلة الرجال الموصلة الي المتن (من اطيّب المنع ص 7)

سند کی مثال

"الأعمش عن إبراهيم، عن علقمة، عن عبد الله قال رسول الله ﷺ "ايك" سند" ہے۔ اس سند میں:

A. اعمش (ت 147ھ) راوی ہیں، جو اپنے استاد ابراہیم نخعی رحمہ اللہ (تبع تابعی) سے روایت کرتے ہیں۔

B. ابراہیم نخعی رحمہ اللہ (ت 96ھ)، اپنے استاد علقمہ (تابعی) سے روایت کرتے ہیں۔

- C. علقمہ (ت 62ھ)، اپنے استاد عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ (صحابی) سے روایت کرتے ہیں۔
- D. عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ (ت 32ھ)، رسول اللہ ﷺ (ت 11ھ) سے روایت کرتے ہیں۔
- ❖ سند کی تعریف کیجیے؟ اور مثال بیان کیجیے۔

(14) المتن (text)

متن کے لغوی معنی، زمین کا وہ سخت حصہ ہے، جو سطح سے کچھ بلند ہو۔
علم حدیث کی اصطلاح میں "متن" سے مراد کلام کا وہ حصہ ہے، جو سند کے اختتام پر شروع ہوتا ہے۔
ما ينتهي اليه السند من الكلام حواله : (من اطيح المنح ص 7)

متن کی مثال

((حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ :
إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعًا))
(البخاري: 172)

"جب کتا تمہارے کسی آدمی کے برتن میں سے پی لے تو اسے چاہیے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھو لے"
مندرجہ بالا حدیث میں "اذا" سے لے کر "سبعا" تک کے الفاظ متن ہیں۔
← متن کی لغوی اور اصطلاحی تعریف کیجیے؟

(15) سلسلۃ الذہب امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ (179ھ) --> نافع رحمۃ اللہ علیہ (117ھ) --> عبد اللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ (73ھ) --> رسول اللہ ﷺ (11ھ)

(16) اصح الاسانید کا چارٹ

مندرجہ ذیل پانچ (5) سندیں، مختلف علماء کے نزدیک صحیح ترین سمجھی جاتی ہیں۔ (تدریب الراوی)

سند	بمطابق
زہری رحمۃ اللہ علیہ (124ھ) -> سالم رحمۃ اللہ علیہ (106ھ) [عن ابیہ] -> عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما (73ھ) -> محمد صلی اللہ علیہ وسلم (11ھ)	1 اسحاق بن راہویہ اور احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہما
ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ (110ھ) -> عبیدہ بن عمرو السلمانی رحمۃ اللہ علیہ (72ھ) -> علی رضی اللہ عنہ (40ھ) -> محمد صلی اللہ علیہ وسلم (11ھ)	2 فلاس اور علی بن المدینی (234ھ) رحمۃ اللہ علیہما
الاعمش رحمۃ اللہ علیہ (147ھ) -> ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ (96ھ) -> علقمہ رحمۃ اللہ علیہ (62ھ) -> عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ (32ھ) -> محمد صلی اللہ علیہ وسلم (11ھ)	3 یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ (233ھ) رحمۃ اللہ علیہ
زہری رحمۃ اللہ علیہ (124ھ) -> علی زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ (94ھ) -> حسین رضی اللہ عنہ (62ھ) -> علی رضی اللہ عنہ (40ھ) -> محمد صلی اللہ علیہ وسلم (11ھ)	4 ابو بکر بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ
مالک رحمۃ اللہ علیہ (179ھ) -> نافع رحمۃ اللہ علیہ (117ھ) -> عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما (73ھ) -> محمد صلی اللہ علیہ وسلم (11ھ)	5 امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ (255ھ)

(17) بکثرت روایت کرنے والے صحابہ رضی اللہ عنہم

تعداد روایات	اسماء
5374	1 ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ
2630	2 عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما
2286	3 انس بن مالک رضی اللہ عنہ
2210	4 عائشہ رضی اللہ عنہا
1540	5 جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما
1660	6 عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما
1170	7 ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

(18) بکثرت روایت کرنے والے تابعین رضی اللہ عنہم

- ❖ عامر شعبی رضی اللہ عنہ
- ❖ شعبہ بن حجاج رضی اللہ عنہ
- ❖ عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ
- ❖ عکرمہ رضی اللہ عنہ (مولیٰ ابن عباس رضی اللہ عنہما)
- ❖ سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ
- ❖ سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ
- ❖ حسن بصری رضی اللہ عنہ
- ❖ الامام الزہری رضی اللہ عنہ وغیرہم

(19) مصطلح الحديث سے متعلق کتب

وفات	مؤلف	کتب
360 ہجری	القاضي أبو محمد الحسن بن عبد الرحمن بن خلاد الرامهرمزي الفارسي	1-المحدث الفاصل بين الراوي والواعي
405 ہجری	أبو عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري	2-معرفة علوم الحديث
463 ہجری	أبو بكر أحمد بن علي بن ثابت بن أحمد بن مهدي الخطيب البغدادي (المشهور)	3-الكفاية في علم الرواية
		4-الجامع لأخلاق الراوي وآداب السامع
643 ہجری	أبو عمرو عثمان بن عبد الرحمن الشهرزوري، المشهور بابن الصلاح	5-علوم الحديث
676 ہجری	أبو زكريا محيي الدين يحيى بن شرف النووي	6-التقريب والتيسير لمعرفة سنن البشير النذير في أصول الحديث

7- تدريب الراوي في شرح تقريب النواوي	جلال الدين عبد الرحمن بن أبي بكر السيوطي	911 هـ
8- نظم الدرر في علم الأثر: ألفية (الحديث)	زين الدين عبد الرحيم بن الحسين العراقي	806 هـ
9- فتح المغيث في شرح ألفية الحديث	محمد بن عبد الرحمن السخاوي	902 هـ
10- نخبة الفكر في مصطلح أهل الأثر نزهة النظر في توضيح نخبة الفكر في مصطلح أهل الأثر	أبو الفضل أحمد بن علي بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلاني	852 هـ
11- المنظومة البيقونية	عمر (أوطه) بن محمد بن فتوح البيقوني الدمشقي	1080 هـ
12- قواعد التحديث من فنون مصطلح الحديث	المؤلف: محمد جمال الدين بن محمد سعيد بن قاسم الحلاق القاسمي	1332 هـ
فجزى الله الجميع عنا وعن المسلمين خير الجزاء.		

(20) کتب ستہ کی تعداد و روایات

اسماء	تعداد حدیث	صحیح	ضعیف	بمطابق
صحیح البخاری	2602 (ابن حجر) ولكن مع التكرار 7563 (فؤاد) متفق عليها 1906 (فؤاد عبد الباقي) عدد احاديث الصحيحين بدون تكرار 2980 (ملتقى اهل الحديث كى اى ك تحقيق) 2507 (شيخ يحيى كى تحقيق) (1)	7563	0	فؤاد عبد الباقي رحمہ اللہ (2)

صحیح مسلم	3033 (فؤاد) ولكن مع التكرار مع الشواهد والمتابعات 7385 (مشهور حسن)	7385	0	فؤاد عبد الباقي رحمه الله (3)
جامع الترمذی	3956	3101	832	شیخ البانی رحمه الله
سنن ابوداود	5274	4393	1127	شیخ البانی رحمه الله
سنن نسائی	5761	5314	447	شیخ البانی رحمه الله
سنن ابن ماجه	4341	3503	948	شیخ البانی رحمه الله

(1)

تحقيق الشيخ يحيى يحيى

1- عدد الأحاديث التي اتفق عليها البخاري ومسلم 1519 حديثاً هذا رقم آخر حديث ذكره في المجلد الرابع

2- عدد الأحاديث التي انفرد بها البخاري دون مسلم هو 414 حديثاً هذا رقم آخر حديث ذكره في المجلد الخامس

3- عدد الأحاديث التي انفرد بها مسلم دون البخاري هو 574 حديثاً هذا رقم آخر حديث ذكره في المجلد السادس

4- وهذا يعني أن عدد أحاديث البخاري هو 1933 حديثاً وهو مجموع المتفق عليه 1519 والذي انفرد به البخاري دون مسلم 414

5- وهذا يعني أن عدد أحاديث مسلم 2093 وهو مجموع المتفق عليه 1519 وما انفرد به مسلم دون البخاري 574

6- وعليه فمجموع ما انفرد بها الشيخان دون أحدهما الآخر هو 988 حديثاً وهو مجموع ما انفرد به البخاري دون مسلم 414 وما انفرد به مسلم دون البخاري 574

7- فعليه يكون عدد الأحاديث التي في الصحيحين دون المكرر هو 2507 حديثاً وهو مجموع المتفق عليه 1519 وما انفرد به أحدهما دون الآخر 988

(2)

هل فعلا ظهر خلاف بين ابن حجر و النووي حول عدد أحاديث البخاري

-[ضيفري عز الدين]—[05 - 10 - 06, 03:33 م].-

و هذا الأمر مثبت في هدي الساري فهل من اقوال للعلماء في موضوع الخلاف الحاصل بين ابن حجر و النووي في عدد الأحاديث؟؟؟؟ و جزاكم الله خيرا.

-[أبو حازم الكاتب]—[07 - 10 - 06, 07:57 ص].-

بسم الله الرحمن الرحيم

والصلاة والسلام على رسول الله وبعد:

قال النووي _ رحمه الله _ في كتابه التقريب (1 / 102 مع تدريب الراوي): (وجملة ما في البخاري سبعة آلاف وما ثمان وخمسة وسبعون حديثاً بالمكررة وبحذف المكررة أربعة آلاف) وقد تابع النووي في ذلك ابن الصلاح في مقدمته وهو _ أي النووي _ هنا اطلق الأحاديث ولم يقيدها بالمسندة بينما في شرح البخاري قال: (جملة ما في صحيح البخاري من الأحاديث المسندة سبعة آلاف ومائتان وسبعون حديثاً بالأحاديث المكررة، وبحذف المكررة نحو أربعة آلاف) وتبعهما على هذا ابن الملقن في المقنع (1 / 64) وعلق الحافظ على كلام النووي الأخير بقوله: (فأخرج بقوله (المسندة) الأحاديث المعلقة وما أورده في التراجم والمتابعة وبيان الاختلاف بغير إسناد موصل فكل ذلك خرج بقوله (المسندة) بخلاف اطلاق ابن الصلاح) ثم بين الحافظ ما اختاره في عدد ما في صحيح البخاري فقال: (جميع ما في صحيح البخاري من المتن الموصولة بلا تكرير على التحرير ألفا حديث وستمئة حديث وحديثان ومن المتن المعلقة المرفوعة التي لم يوصلها في موضع آخر من الجامع المذكور مائة وتسعة وخمسون حديثاً فجميع ذلك ألفا حديث وسبعمئة واحد وستون حديثاً) ثم قال: (فجملة ما في الكتاب من التعليقات ألف وثلاث مائة واحد وأربعون حديثاً وأكثرها مكرر منخرج في الكتاب أصول متونه وليس فيه من المتن التي لم تخرج في الكتاب ولو من طريق أخرى إلا مائة وستون حديثاً قد أفردتها في كتاب مفرد لطيف متصلة الأسانيد إلى من علق عنه وجملة ما فيه من المتابعات والتنبيه على اختلاف الروايات ثلاثمئة واحد وأربعون حديثاً فجميع ما في الكتاب على هذا بالمكرر تسعة آلاف واثنان وثمانون حديثاً وهذه العدة خارج عن الموقوفات على الصحابة والمقطوعات عن التابعين فمن بعدهم وقد استوعبت وصل جميع ذلك في كتاب تعليق التعليق وهذا الذي حررته من عدة ما في صحيح البخاري تحرير بالغ فتح الله به لا أعلم من تقدمني إليه وأنا مقر بعدم العصمة من السهو والخطأ والله المستعان) (ص 469)

وعلل العراقي الاختلاف في تعداد ما في البخاري معلقا على تعداد ابن الصلاح والنووي بقوله: (هذا مسلم في رواية الفربري، وأما رواية حماد بن شاکر فهي دون رواية الفربري بمائتي حديث، ورواية إبراهيم ابن معقل دونهما بثلاثمائة) التبصرة (1/ 47)

لكن الحافظ ابن حجر تعقب العراقي بقوله هذا فقال: (إن عدة احاديث البخاري في رواية الثلاثة سواء، وإنما حصل الاشتباه من جهة أن الأخيرين فاتهما من سماع الصحيح على البخاري ما ذكر من آخر الكتاب فروياه بالإجازة فالنقص إنما هو في السماع لا في الكتاب) النكت على كتاب ابن الصلاح (1/ 294)

ثم إن الحافظ علل سبب الاختلاف فقال: (تأولته على أنه يحتمل أن يكون العاد الأول الذي قلده في ذلك كان إذا رأى الحديث مطولا في موضع ومختصرا في موضع آخر يظن أن المختصر غير المطول إما لبعد العهد به أو لقلّة المعرفة بالصناعة ففي الكتاب من هذا النمط شيء كثير وحينئذ يتبين السبب في تفاوت ما بين العديدين والله الموفق) هدي الساري (ص 477)

-[ضيفري عزالدين]—[08 - 10 - 06, 01:10 ص].

جزاك الله خيرا.

-[محمد الأمين]—[17 - 04 - 08, 07:49 ص].

بين الحافظ ما اختاره في عدد ما في صحيح البخاري فقال: (جميع ما في صحيح البخاري من المتن الموصولة بلا تكرير على التحرير 2602

ومن المتن المعلقة المرفوعة التي لم يوصلها في موضع آخر من الجامع المذكور 195 حديثا فجميع ذلك 2761 حديثا)

ثم قال: (فجميع ما في الكتاب على هذا بالمكرر 9082 حديثا وهذه العدة خارج عن الموقوفات على الصحابة والمقطوعات عن التابعين فمن بعدهم وقد استوعبت وصل جميع ذلك في كتاب تعليق التعليق وهذا الذي حررته من عدة ما في صحيح البخاري تحرير بالغ فتح الله به لا أعلم من تقدمني إليه وأنا مقر بعدم العصمة من السهو والخطأ والله المستعان) (ص 469)

هذه الأرقام التي ذكرها ابن حجر تبدو أصح بكثير مما ذكر غيره والله أعلم

<https://al-maktaba.org/book/31615/6671>

(3)

قال فضيلة الشيخ مشهور بن حسن آل سلمان - حفظه الرحمن - في شرح (الكافي في علوم الحديث) (ص 145) بعد أن ذكر أخطاء الأستاذ محمد فؤاد عبد الباقي - رحمه الله - في طريقة عدّه لأحاديث صحيح مسلم :

(وهذا الذي ذكرته هنا - أي من الأخطاء التي وقع فيها - غيض من فيض ، يدل على عدم الاعتداد بترقيم محمد فؤاد عبد الباقي لـ (صحيح مسلم) وأنه بحاجة إلى ترقيم جديد ، وأن ما فيه من عدد (3033) من غير تكرار ليس بدقيق ، إذ لم يحصر المكرر ، ومنه يظهر ما في قوله في (خاتمة) طبعته من "صحيح مسلم" (5 / 601) عن عدد الأحاديث من غير تكرار :

(وهو عمل ما سبقني إليه أحد من جميع المشتغلين بهذا الصحيح ، يرتكز على أساس سليم ، فجئت أنا بهذا الحصر كي أضع ، إذ كان جُلّ جهدهم أن يطلقوا عدداً ما ورقماً تخميناً وارتجالاً ، لا حداً حاسماً فاصلاً لهذا الاضطراب واللبلة ، والحمد لله) .

قلت : يا ليتته فعل ! فالأمثلة المتقدمة تدل على ذلك بوضوح ، ويزيده ظهوراً ؛ ما جعله (متابعات) و (شواهد) . فهو لم يقم على أصل سليم ، ووقع فيه (بلبلة) و (اضطراب) ، ومن المعلوم أن مقصد عبد الباقي ترقيم الكتب والأبواب والأحاديث لتتطابق مع (المعجم المفهرس لألفاظ الحديث) الذي وضعه د . آبي فنسك . وبمقارنة الجدول الذي وضعه في (ص هـ) في مطلع كتابه (مفتاح كنوز السنة) من ذكره لعدد الأحاديث في كل كتاب من كتب (صحيح مسلم) مع ترقيم محمد فؤاد عبد الباقي نجد فروقاً تدل على (اضطراب) و (بلبلة) ، مثل (كتاب النكاح) فعدد أحاديثه عند عبد الباقي (143) حديثاً ، بينما عند فنسك (110) أحاديث ، و (كتاب الرضاع) عند الأول (63) حديثاً ، بينما عند الآخر (134) ؛ و (كتاب الطلاق) عند الأول (67) حديثاً ، بينما عند فنسك (32) حديثاً ؛ و (كتاب الفرائض) عند عبد الباقي (17) حديثاً ، وعند الآخر (21) حديثاً .

بينما نقص ترقيم عبد الباقي حديثاً واحداً عن ترقيم الآخر في كل من الكتب : (الجنائز) و (العتق) و (الذكر والدعاء) و (التوبة) .

وأخيراً ؛ بقي بعد هذا كله : معرفة عدد ما في (صحيح مسلم) من الأحاديث بالمكرر ، وهذا سهل ، ويمكن ضبطه ، ذلك لما كان الشيخ محمد فؤاد عبد الباقي قد وضع رقماً للحديث يدل على موقعه في الكتاب الذي فيه . وتسلسل هذا الرقم في الكتاب الواحد - ؛ سهل تجميع عدد أحاديث كل كتاب ، وبجمع هذه الأعداد يكون عدد ما في (صحيح مسلم) من الأحاديث المكررة (5770)

ونكون بذلك قد قطعنا الاضطراب والبلبله في عدد أحاديث هذا الكتاب ، والحمد لله الموفق للصواب

<https://kulalsalafiyeen.com/vb/showthread.php?t=51793>

اسماء	پیدائش	وفات
1- امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ: أبو عبد الله، محمد بن إسماعيل بن إبراهيم بن المغيرة ابن بردزبه البخاري الجعفي	194ھ	256ھ
چند معروف اساتذہ	احمد بن حنبل، علی بن المدینی، یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ	
چند معروف تلامذہ	مسلم، ترمذی، (ابوزرعہ رازی، ابوحاتم رازی ہما من الاقران) رحمۃ اللہ علیہ	
2- امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ: أبو الحسين مسلم بن الحجاج القشيري النيسابوري	204ھ	261ھ
چند معروف اساتذہ	احمد بن حنبل، بخاری، یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ	
چند معروف تلامذہ	ترمذی، عبد الرحمن بن ابوحاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ	
3- امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ: أبو عبد الله محمد بن يزيد القزويني، وماجة اسم أبيه يزيد	209ھ	273ھ
چند معروف اساتذہ	ابو بکر ابن ابی شیبہ، ابراہیم بن منذر، ابوزرعہ رحمۃ اللہ علیہ	

چند معروف تلامذہ		ابراہیم بن دینار، جعفر بن اوریس رحمۃ اللہ علیہ	
275ھ	202ھ	4-امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ: أبو داود سليمان بن الأشعث السجستاني	
چند معروف اساتذہ		احمد بن حنبل، ابو بکر بن ابی شعبہ، اسحق بن راہویہ رحمۃ اللہ علیہ	
چند معروف تلامذہ		ترمذی، عبد الرحمن بن خلاد امهر مزی رحمۃ اللہ علیہ	
279ھ	209ھ	5-امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ: محمد بن عيسى أبو عيسى	
چند معروف اساتذہ		بخاری، مسلم، قتیبہ بن سعید، ابراہیم الہروی	
چند معروف تلامذہ		حماد بن شاکر الوارق، حسین بن یوسف الفربری	
303ھ	215ھ	6-امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ: أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن علي النسائي	
چند معروف اساتذہ		بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی	
چند معروف تلامذہ		ابو جعفر طحاوی، أبو القاسم الطبرانی	

(22) تعدد طرق کے اعتبار سے حدیث کی قسمیں

تعدد طرق کے اعتبار سے حدیث کی دو قسمیں ہیں:

← (1) متواترہ (خبر متواترہ)

← (2) آحاد (خبر واحد)

تعدد طرق کے اعتبار سے حدیث کی کتنی قسمیں ہیں؟

(23) اخبار متواترہ

- ❖ اخبار متواترہ ان حدیثوں کو کہتے ہیں، جنہیں ہر دور میں (یعنی سند کے آغاز، وسط اور آخر میں) اتنی بڑی تعداد میں روایت کیا گیا ہو کہ ان کی غلط بیانی اور جھوٹ پر متفق ہونا ممکن نہ ہو۔
- ❖ حدیث متواترہ میں، ہر طبقے کے راویوں کی زیادہ سے زیادہ اور کم از کم تعداد کے بارے میں محدثین کا اختلاف ہے۔
- ❖ ایک قول یہ ہے کہ ہر دور میں کم سے کم دس راویوں کا ہونا ضروری ہے۔ (امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے ترجیح دی)

- ❖ ایک قول یہ ہے کہ ہر دور اور طبقہ میں کثیر تعداد ہو لیکن کم سے کم یا زیادہ سے زیادہ کا عدد متعین نہیں۔ (ابن حجر، ابو الاشبال) عدد مقصود نہیں یقین مطلوب ہے مع کثرت عدد۔
- ❖ حدیث متواتر کی دو قسمیں ہیں۔ متواتر لفظی اور متواتر معنوی۔

← اخبار متواتر کی حدیث میں کتنی تعداد ہونا ضروری ہے؟

(24) متواتر لفظی

متواتر لفظی، وہ حدیث ہے، جس کے الفاظ اور معنی دونوں متواتر ہوتے ہیں۔ اس کی مثالیں یہ ہیں۔

1- مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ (بخاری: 110)

جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں کر لے۔

اس حدیث کو ستر 70 سے زیادہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے روایت کیا ہے۔

2- موزوں پر مسح کی حدیث بھی، ایک متواتر لفظی ہے۔

← متواتر لفظی کی کوئی مثال بیان کیجیے؟

← اگر کوئی جان بوجھ کر کوئی حدیث گھڑے تو اس کا حکم کیا ہے؟

(25) متواتر معنوی

متواتر معنوی، وہ حدیث ہے، جس کے معانی متواتر ہوں، لیکن الفاظ میں تو اتر نہ پایا جاتا ہو۔

مثلاً: دعا کے لیے دونوں ہاتھوں کا اوپر اٹھانا۔

اس بارے میں کئی حدیثیں ہیں، لیکن ان کے الفاظ مختلف ہیں۔ لیکن ان تمام حدیثوں کا مفہوم یہ کہتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دعا کرتے تھے تو اپنے دونوں ہاتھ اوپر اٹھاتے تھے۔

← متواتر معنوی کی کوئی حدیث بیان کیجیے؟

(26) اخبار آحاد

اخبار آحاد، ان حدیثوں کو کہتے ہیں، جو اخبار متواترہ کی شرائط پر پوری نہ اترتی ہوں یا تعداد میں تواثر کی حد تک نہ پہنچے۔ خبر واحد کی تین قسمیں ہیں:

- (1) حدیث مشہور: جس کے راویوں کی تعداد، کسی دور یا طبقے میں تین ہو یا اس سے زیادہ عدد میں ہوں مگر تواثر کی حد تک نہ پہنچیں۔ اور اسے مستفیض بھی کہا جاتا ہے۔
- (2) حدیث عزیز: جس کے راویوں کی تعداد، کسی دور یا طبقے میں دو ہو۔
- (3) حدیث غریب: جس کے راویوں کی تعداد، کسی دور یا طبقے میں ایک ہو۔ اور اسے فرد بھی کہتے ہیں۔

(27) نسبت کے اعتبار سے حدیث کی تقسیم

حدیث مقدسی	حدیث مرفوع	حدیث موقوف	حدیث مقطوع
اللہ سے منسوب	رسول ﷺ سے منسوب	صحابی سے منسوب	تابعی یا تبع تابعی سے منسوب

(28) حدیث قدسی

1

حدیث قدسی، رسول اللہ ﷺ سے منسوب اس روایت کو کہتے ہیں، جس میں رسول اللہ ﷺ روایت کو، اللہ تعالیٰ سے منسوب کرتے ہیں۔

حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ کے لیے متکلم کا صیغہ (first person) استعمال کیا جاتا ہے، ان احادیث کی تعداد، دو سو (200) سے زیادہ نہیں ہے۔

❖ حدیث قدسی کی کوئی مثال بیان کیجیے۔

❖ حدیث قدسی کہتے ہیں:

- اللہ کی بات
- رسول اللہ ﷺ کی بات
- صحابی کی بات
- اسلاف کی باتیں

(29) قرآن اور حدیث قدسی میں فرق

- (1) قرآن مجید اللہ کا کلام ہے اور اس کے الفاظ و معنی اللہ کی طرف سے ہیں۔ جب کہ حدیث قدسی میں مفہوم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے اور الفاظ اللہ کے نبی ﷺ کے ہوتے ہیں۔
- (2) قرآن کی تلاوت سے صلاۃ ادا کی جاتی ہے جب کہ حدیث قدسی سے صلاۃ کی قراءت نہیں کی جاتی (ویسے نیکی کا کام ہے)۔ گویا قرآن وحی متلو ہے اور حدیث قدسی وحی غیر متلو ہے۔
- (3) قرآن کے ثبوت کے لیے امت کا اتفاق اور تواثر کا ہونا شرط ہے مگر حدیث قدسی کے لیے یہ شرط نہیں ہے۔
- (4) قرآن مجید جبریل علیہ السلام کے ذریعے نازل ہوا ہے مگر حدیث قدسی میں اس فرشتے کا واسطہ اور ذریعہ ہونا ضروری نہیں۔

(5) قرآن معجزہ ہے اور حدیث قدسی معجزہ نہیں ہے۔

← قرآن اور حدیث قدسی میں بنیادی فرق کیا کیا ہے؟

(30) حدیث مرفوع

②

- علم حدیث کی اصطلاح میں مرفوع حدیث سے مراد، وہ قول، فعل یا تقریر اور صفت ہے جس کی نسبت رسول اللہ ﷺ سے کی گئی ہو **صراحۃً یا حکماً**۔
- حدیث مرفوع صحیح، حسن، ضعیف اور موضوع بھی ہو سکتی ہے۔
- ← مرفوع حدیث سے کیا مراد ہے؟ اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟

(31) حدیث موقوف

③

- علم حدیث کی اصطلاح میں "موقوف" سے مراد وہ قول، فعل یا تقریر ہے، جس کی نسبت کسی صحابی کی طرف کی گئی ہو۔
- حدیث موقوف: صحیح، حسن، ضعیف اور موضوع بھی ہو سکتی ہے۔
- حدیث موقوف فعلی کی مثال: أم ابن عباس وهو متیم۔ (بخاری، کتاب التیم، باب 6)
- "ابن عباس رضی اللہ عنہما نے تیمم کی حالت میں نماز کی امامت کی۔"

- ❖ یہ عمل، ابن عباس رضی اللہ عنہما کا فعل ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نہیں، لہذا یہ حدیث موقوف ہے۔
- ❖ حدیث موقوف تقریری کی مثال: "فعلت کذا" امام أحد الصحابة ولم ينكر علي
- ❖ "میں نے یہ کام، ایک صحابی کے سامنے کیا اور انھوں نے اس پر مجھے نہیں ٹوکا۔"

← موقوف حدیث پر عمل کرنا کیسا ہے؟

(32) حدیث مقطوع

4

- ❖ علم حدیث کی اصطلاح میں "مقطوع" اس قول کو کہتے ہیں، جس کی نسبت "کسی تابعی" یا اس سے نیچے کے کسی شخص کی طرف کی گئی ہو۔ اس حدیث کا مضمون (متن) کسی تابعی یا اس سے نیچے کے شخص کی طرف منسوب ہوتا ہو۔
- ❖ حدیث مقطوع کی مثال:
- ❖ ابراہیم بن منتشر کا قول ہے کہ "مسروق تابعی اپنے گھر والوں کے درمیان پردہ لٹکا کر، اس طرح نماز میں مشغول ہو جاتے کہ انہیں اپنے گھر والوں کی سرگرمیوں کا علم نہ ہوتا"
- ❖ یہ حدیث، مسروق (63ھ) کے عمل کے بارے میں ہے۔ جو ایک مشہور تابعی ہیں اور مشہور صحابی عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگرد ہیں۔

← مقطوع حدیث کی مثال لکھیے۔

(33) تعریفات عربی زبان میں

تَعْرِيفُ الْمُتَوَاتِرِ:

مَا رَوَاهُ عَدَدٌ كَثِيرٌ عَنْ مِثْلِهِمْ، بَحِيْثٌ تُحِيلُ الْعَادَةُ تَوَاطُؤُهُمْ وَتَوَافُقُهُمْ عَلَى الْكَذِبِ وَأَسْنَدُوهُ إِلَى شَيْءٍ مَّحْسُوسٍ.

1- نزہۃ النظر (ص 56)

النُّقْطَةُ الْأُولَى: الْعَدَدُ الْكَثِيرُ (الرَّاجِعُ عَدَمُ التَّعْيِينِ)

النُّقْطَةُ الثَّانِيَّةُ: أَنْ تَكُونَ هَذِهِ الْكَثْرَةُ فِي جَمِيعِ الطَّبَقَاتِ

النُّقْطَةُ الثَّالِثَةُ: تُحِيلُ الْعَادَةُ تَوَاطُؤُهُمْ عَلَى الْكَذِبِ

النقطة الرابعة: مُسْتَدُّ خَبَرِهِمُ الْحَسُّ كَقَوْلِ الرَّاَوِي: سَمِعْتُ أَوْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
2. مِنْ أَطْيَبِ الْمَنْحِ (ص8)

تعريف الأحاد

(1) مَا لَمْ يَجْمَعْ شُرُوطُ الْمُتَوَاتِرِ
ابن حجر: نُزْهَةُ النَّظَرِ (ص70-71)

(2) مَا لَمْ تَتَوَفَّرْ فِيهِ شُرُوطُ الْمُتَوَاتِرِ. (من أطيّب المنح ص: 9)
الملاحظة: وَهُوَ يُفِيدُ الظَّنَّ وَقِيلَ الْعِلْمُ، وَأَمَّا الْعَمَلُ بِهِ فَهُوَ مُتَعَيَّنٌ قَطْعًا.

تعريف الغريب

1. مَا تَفَرَّدَ بِرَوَايَتِهِ شَخْصٌ وَاحِدٌ. (نزهة النظر ص: 78)
2. مَا رَوَاهُ رَاوٍ وَاحِدٌ وَيُسَمَّى الْفَرْدُ. (من أطيّب المنح ص: 11)

تعريف العزيز

1. مَا رَوَاهُ اثْنَانِ فِي أَيِّ طَبَقَةٍ مِنْ طَبَقَاتِ الْإِسْنَادِ. (فتح المغيث: 385/3-386)
2. مَا يَرَوِيهِ اثْنَانِ وَلَوْ فِي طَبَقَةٍ. (من أطيّب المنح ص: 10)

تعريف المشهور

1. مَا رَوَاهُ ثَلَاثَةٌ فَأَكْثَرُ مَا لَمْ يَبْلُغْ حَدَّ التَّوَاتُرِ. (فتح المغيث: 389/3)، (من أطيّب المنح ص: 10)

الحديث القدسي

1. مَا أَضَافَهُ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِمَّا سِوَى الْقُرْآنِ. (كتاب المصطلح للجربوع: 58)
2. مَا نُقِلَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مَعَ إِسْنَادِهِ إِلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ (من أطيّب المنح ص: 6)

الحديث المرفوع

- مَا أُضِيفَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ خَاصَّةً مِنْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ أَوْ تَقْرِيرٍ (زَادَ بَعْضُهُمْ : أَوْ صِفَةً). (نزهة النظر ص: 140، فتح الباقي للأنصاري)
- مَا أُضِيفَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ خَاصَّةً مِنْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ أَوْ تَقْرِيرٍ صَرِيحاً أَوْ حُكْماً. (من أطيّب المنح ص: 6)

الحديث الموقوف

- مَا يَرَوِيهِ عَنِ الصَّحَابَةِ مِنْ أَقْوَالِهِمْ وَأَفْعَالِهِمْ وَتَقْرِيرَاتِهِمْ. (نزهة النظر ص: 148)
- مَا أُضِيفَ إِلَى الصَّحَابَةِ مِنْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ أَوْ تَقْرِيرٍ. (من أطيّب المنح ص: 47)

الحديث المقطوع

- مَا انْتَهَى إِلَى التَّابِعِينَ أَوْ مَنْ دُونَهُمْ مِنْ أَقْوَالِهِمْ أَوْ أَفْعَالِهِمْ. (نزهة النظر ص: 154)
- مَا أُضِيفَ إِلَى التَّابِعِينَ أَوْ مَنْ دُونَهُ مِنْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ. (من أطيّب المنح ص: 48)

SECTION – 2

(1) قبولیت اور عدم قبولیت کے اعتبار سے احادیث کی قسمیں

1۔ مقبول (ثابت): صحیح، حسن

2۔ مردود (غیر ثابت): ضعیف، موضوع

← مقبول حدیث کسے کہتے ہیں؟ اور کوئی حدیث مردود کب کہلاتی ہے؟

(2) حدیث صحیح کی تعریف

ما اتصل بسندہ، بنقل العدل الضابط عن مثله الى منتهاه من غير شذوذ ولا علة

علم حدیث کی اصطلاح میں صحیح حدیث وہ حدیث ہے، (1) جس کی سند "متصل" ہو۔ اور جو (2) "عدل راویوں" اور (3) "ضابط راویوں" سے منتقل ہوتے ہوئے اپنی انتہا تک پہنچ جائے، (4) جس میں نہ "شذوذ" ہوں اور (5) نہ "علت"۔

بعض علماء نے "تام الضبط" کا اضافہ لازمی سمجھا ہے، تاکہ صحیح اور حسن میں فرق ہو جائے۔
تام الضبط صحیح کا حکم فراہم کرتا ہے اور خفیف الضبط حسن کا حکم فراہم کرتا ہے۔

(3) کسی حدیث کے "صحیح" ہونے کے لیے پانچ (5) شرائط ہیں:

- (1) اتصال سند ہو: ہر راوی نے، اپنے پیش رو کے واسطے سے حدیث حاصل کی ہو۔
 - (2) العدل: راوی عدل ہوں، ہر راوی کے تمام راوی عقل مند، بالغ اور مسلمان ہوں۔ فاجر نہ ہوں۔
 - (3) تام الضبط: راوی حافظ ہوں، ہر راوی میں قوت ضبط و حفظ ہو، سینے یا صحیفے میں ثبت ہو۔
 - (4) شذوذ نہ ہوں: ثقہ راوی، کسی دوسرے زیادہ ثقہ راوی کی مخالفت نہ کرتے ہوں۔
 - (5) علت نہ ہو: حدیث میں کوئی مخفی نقص نہ پایا جائے۔ (جو بظاہر نظر نہ آئے) یعنی حدیث، معلول نہ ہو۔
- ← کسی بھی حدیث کی مقبولیت کے لیے کتنی شرطیں ہونا لازم ہے؟ بیان کیجیے۔

شرح البيقونية

الحديث الصحيح وشروطه

قوله رحمه الله:

أولها الصحيح وهو ما اتصل *** إسناده ولم يُشَدَّ أو يُعَلَّ

أي: أول هذه الأقسام هو «الحديث الصحيح»، وقد قدم الصحيح؛ لأنه أشرف أقسام الحديث، والصحيح لغة: السليم؛ قال السيوطي: الصحيح فاعل بمعنى فاعل من الصحة، وهي حقيقة في الأجسام، واستعمالها هنا مجاز واستعارة تبعية [1].

وقال السخاوي: «لغة ضد المكسور والسقيم» [2].

والصحيح اصطلاحاً: هو ما اتصل إسناده بنقل العدل الضابط عن مثله إلى منتهاه من غير شذوذ ولا علة.

عرفه ابن الصلاح فقال: الحديث الصحيح هو الحديث المسند الذي يتصل إسناده بنقل العدل الضابط عن العدل الضابط إلى منتهاه، ولا يكون شاذاً ولا معللاً [3].

وعرفه الحافظ ابن حجر فقال: خبر الآحاد بنقل عدل تام الضبط متصل السند غير معلل ولا شاذ هو الصحيح لذاته [4].

وعرفه الزبيدي فقال: «الحديث الصحيح وهو ما اتصل سنده بحيث يكون كل واحد من رجاله سمعه من شيخه من أول السند إلى أن ينتهي إلى النبي صلى الله عليه وسلم أو الصحابي، أو من دونه مع شرط العدالة والضبط التام، حفظاً أو كتابةً، بلا شذوذ ولا علة قاذحة» [5].

شروط الحديث الصحيح خمسة شروط

1- الاتصال (اتصال الإسناد).

2- عدم الشذوذ.

3- عدم العلة.

4- العدالة.

5- الضبط.

أما اتصال الإسناد

فالسند: هو سلسلة الرجال الموصلة إلى المتن.
ومعنى الاتصال: أن يروي كل راوٍ عن فَوْقه وقد لقيه إلى أن يصل إلى الصحابي الذي سمع من رسول الله صلى الله عليه وسلم.
ويمكن أن نقول: هو سماع كل راوٍ من الراوي الذي يليه.
وخرج بقيد اتصال السند: المنقطع ومن أنواع المنقطع: المعضل، والمرسل، والمعلق.

وسيأتي معنا أن المنقطع أنواع؛ منها

المعضل: وهو ما سقط من وسطه اثنان متواليان.
والمرسل: ما سقط منه راوٍ أو أكثر من آخر الإسناد.
والمعلق: ما سقط من أول الإسناد راوٍ أو أكثر.

مثال الحديث الصحيح

قال البخاري رحمه الله في صحيحه: حدثنا عبد الله بن يوسف، قال أخبرنا مالك عن ابن شهاب عن محمد بن جبير بن مطعم عن أبيه قال: سمعتُ رسول الله صلى الله عليه وسلم قرأ في المغرب بالطور [6]

والصحيح ينقسم إلى قسمين

- 1- صحيح لذاته.
- 2- صحيح لغيره.

أما الصحيح لذاته فقد تقدم معنا تعريفه وهو

ما اتصل سنده بنقل العدل الضابط عن مثله إلى منتهاه من غير شذوذ ولا علة [7].
أما الصحيح لغيره: فهو الحسن لذاته إذا روي من طريق آخر مثله أو أقوى منه، وسمي صحيحًا لغيره؛ لأن الصحة لم تأت من ذات السند، وإنما جاءت من انضمام غيره له [8].

مثال الصحيح لغيره: ما رواه الترمذي من طريق إسرائيل عن عامر بن شقيق عن أبي وائل عن عثمان بن عفان رضي الله عنه قال: إن النبي صلى الله عليه وسلم كان يخلل لحيته.

تفرد به عامر بن شقيق وقد قواه البخاري والنسائي وابن حبان، وليّنه ابن معين وأبو حاتم، وحكم البخاري فيما حكاه الترمذي في العلل بأن حديثه هذا حسن، وكذا قال أحمد فيما حكاه عنه أبو داود: أحسن شيء في هذا الباب حديث عثمان رضي الله عنه.

وصحّحه مطلقاً الترمذي والدارقطني وابن خزيمة والحاكم وغيرهم، وذلك لما عضده من الشواهد؛ كحديث أبي المليح الرقي عن الوليد بن زوران عن أنس رضي الله عنه [9].

2- عدم الشذوذ

الشذوذ في اللغة: هو الخروج أو المخالفة.

والشذوذ في الاصطلاح:

هو رواية الراوي المقبول مخالفاً من هو أولى منه إما عدداً أو توثيقاً [10].

والمقبول يدخل فيه.

وقد عرفه الحافظ ابن حجر في نزهة النظر، فقال: الشاذ: ما رواه المقبول مخالفاً لمن هو أولى منه [11].

والشذوذ: قد يكون في السند وقد يكون في المتن، وقد يكون في المتن والإسناد معاً.

وقد يكون في حديث واحد أو في حديثين، وسيأتينا التفصيل في مبحث الشاذ [12].

3- عدم العلة

العلة في اللغة: المرض.

والعلة في الاصطلاح: شيء خفي يقدر في السند أو المتن، مع أن ظاهره السلامة منه ولا يطلع عليها في الغالب إلا الجهابذة [13].

ويمكن أن تعرف بأنها سبب يقدر في صحة حديث ظاهره الصحة والخلو منها، ولا تظهر إلا

للمتبحر في هذا العلم الشريف [14].

قال النووي: والعلة عبارة عن سبب غامض قادح مع أن الظاهر السلامة منه، ويتطرق إلى الإسناد الجامع شروط الصحة ظاهراً، وتدرك بتفؤد الراوي وبمخالفة غيره له مع قرائن تنبه العارف على وهم، بإرسال أو وقف، أو دخول حديث في حديث، أو غير ذلك؛ بحيث يغلب على ظنه، فيحكم بعدم صحة الحديث أو يتردد فيتوقف [15].

والعلة تنقسم إلى قسمين

← علة قادحة.

← علة غير قادحة.

وقد تكون في السند، وقد تكون في المتن، وقد تكون فيهما معاً [16].

4- العدالة

العدالة في الأصل بمعنى الاستقامة [17].

وفي الاصطلاح: هي حسن الإسلام مع السلامة من الفسق وخوارم المروءة [18]. ويمكن أن نقول: العدل هو: الراوي الذي يحمل صفات تحمل صاحبها على التقوى واجتناب الأدناس، وما يُخل بالمروءة عند الناس [19]. قال الحافظ ابن حجر: «المراد بالعدل: من له ملكة تحمله على ملازمة التقوى والمروءة.

والمراد بالتقوى: اجتناب الأعمال السيئة من شرك أو فسق أو بدعة» [20]. والمروءة: هي أن يستعمل ما يجمله أمام الناس ويؤزّنه ويمدحوه عليه، وأن يترك ما يدنسه ويشينه عند الناس.

والعدالة اشترطها الله عز وجل في الشهادة، واشترطها العلماء في الراوية، وإن كان بين الشهادة والراوية فروقاً؛ قال عز وجل: ﴿إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا﴾ [الحجرات: 6]، وقال عز وجل: ﴿وَأَشْهِدُوا ذَوِي عَدْلٍ مِنْكُمْ﴾ [الطلاق: 2].

قال النووي: «أجمع الجماهير من أئمة الحديث والفقهاء أنه يشترط أن يكون ضابطاً، وأن يكون عدلاً مسلماً بالغاً عاقلاً، سليماً من أسباب الفسق وخوارم المروءة...» [21].

قال السيوطي: «فلا يقبل كافراً ومجنوناً مطبقاً بالإجماع، ومن تقطع جنونه، وأثر في زمن إفاقة، وإن لم يؤثر فيه، قاله ابن السمعاني، ولا الصغير على الأصح، وقيل: يقبل المميز إن لم يجزّب عليه الكذب» [22].

بم تثبت العدالة

تثبت العدالة بأمرين:

1- تنصيب عدلين عليها.

2- بالاستفاضة.

قال النووي: «تثبت العدالة بتنصيب عدلين عليها أو بالاستفاضة، فمن اشتهرت عدالته بين أهل العلم وشاع الثناء عليه بها، كفى فيها؛ كمالك والسفيانين، والأوزاعي، والشافعي، وأحمد وأشباههم» [23].

5- الضبط

تعريفه: «هو قوة الحافظة، والوعي الدقيق، وحسن الإدراك في تصريف الأمور، والشبات على الحفظ، وصيانة ما كتب منذ التحمل والسمع إلى حين التبليغ والأداء» [24].

قال شيخنا ابن عثيمين: «هو الذي يحفظ ما روي تحملاً وأداءً، مثل أن يكون نبياً يقظاً عند تحديث الشيخ للحديث، فلا تكاد تخرج منه كلمة من فم الشيخ إلا وقد ضبطها وحفظها، وهذا هو التحمل.

أما الأداء: فأن يكون قليل النسيان؛ بحيث أنه إذا أراد أن يحدث بما سمعه من الشيخ، أداه كما سمعه تماماً، فلا بد من الضبط في الحالين، في حال التحمل وحال الأداء.

و ضد الضبط: هو أن يكون الإنسان لديه غفلة عند التحمل، أو أن يكون كثير النسيان عند الأداء، ولا نقول: ألا ينسى؛ لأننا إذا قلنا: إنه يشترط ألا ينسى، لم نأخذ عُشر ما صح عن النبي صلى الله عليه وسلم، ولكن المراد ألا يكون كثير النسيان، فإن كان كثير النسيان، فإن حديثه لا يكون

صحيحًا؛ لاحتمال أن يكون قد نسي، والناس يختلفون في هذا اختلافًا كثيرًا» [25].

والضبط ينقسم إلى قسمين

1- ضبط صدر.

2- ضبط كتاب.

← أما ضبط الصدر:

قال الحافظ ابن حجر: «هو أن يثبت ما سمعه بحيث يتمكن من استحضاره متى شاء» [26].

← أما ضبط الكتاب:

قال الحافظ ابن حجر: «وضبط الكتاب هو صيانتة لديه منذ سمع فيه وصححه إلى أن يؤدي منه» [27].

«فالضابط في حفظه أي من لم يخطئ ولم يغفل، والضابط في كتابه؛ أي: من حافظ عليه من أن يسرق، أو أن يوضع فيه ما ليس من حديثه، وفي هذه الحالة فهو صحيح الحديث. أما إن خف ضبطه فحديثه حسن، وهو الحسن لذاته... وأما فاحش الغلط وسيئ الحفظ وكثير الغفلة، فهذا حديثه ضعيف؛ لأنه خطأه غلب على صوابه» [28].

قوله: «عن مثله».

«أي: إنه لا بد أن يكون الراوي متصفًا بالعدالة والضبط، يرويه عن اتصف بالعدالة والضبط، فلو روى عدل عن فاسق، فلا يكون حديثه صحيحًا، وكذا إذا روى إنسان عدلٌ جيد الحفظ عن رجل سيئ الحفظ كثير النسيان، فإن حديثه لا يُقبل، ولا يكون صحيحًا؛ لأنه لم يروه عن رجل ضابط مثله» [29].

قوله: «معتمدٌ في ضبطه ونقله»؛ أي: معتمدٌ من جهة علماء الحديث أهل الجرح والتعديل.

- [1] تدريب الراوي (1/ 53).
- [2] فتح المغيث (1/ 27).
- [3] مقدمة ابن الصلاح (ص: 11).
- [4] نزهة النظر مع النكت (77).
- [5] القلائد العنبرية ص (24-25).
- [6] صحيح البخاري (4854).
- [7] تيسير مصطلح الحديث للطحان ص (34).
- [8] تيسير مصطلح الحديث للطحان ص (51).
- [9] النكت على ابن الصلاح لابن حجر (1/ 421-423).
- [10] التعليقات الأثرية لعلي حسن ص (30) ط ابن الجوزي.
- [11] نزهة النظر مع النكت ص (68).
- [12] في شرح البيت رقم 21.
- [13] التيسير والتأصيل ص (70).
- [14] التعليقات الأثرية (31).
- [15] التقريب والتيسير للنووي ص (14).
- [16] وسيأتي المزيد عند شرح البيت رقم 24.
- [17] شرح البيقونية لابن عثيمين ص (28).
- [18] التيسير والتأصيل ص (76).
- [19] التعليقات الأثرية (31).
- [20] نزهة النظر مع النكت ص (77).
- [21] التقريب والتيسير ص (16).
- [22] تدريب الراوي.
- [23] التقريب والتيسير للنووي ص (16).
- [24] التعليقات الأثرية ص (31).
- [25] شرح البيقونية لابن عثيمين ص (37-38).

[26] نزہۃ النظر مع النکت ص (77).

[27] نزہۃ النظر مع النکت (77).

[28] التیسیر والتأویل ص (80).

[29] شرح البیقونۃ لابن عثیمین ص (39).

رابط

<https://www.alukah.net/sharia/0/131909/%D8%B4%D8%B1%D8%AD-%D8%A7%D9%84%D8%A8%D9%8A%D9%82%D9%88%D9%86%D9%8A%D8%A9-%D8%A7%D9%84%D8%AD%D8%AF%D9%8A%D8%AB-%D8%A7%D9%84%D8%B5%D8%AD%D9%8A%D8%AD-%D9%88%D8%B4%D8%B1%D9%88%D8%B7%D9%87/#ixzz81Nnm6JHM>

(4) علت کا مطلب

علم حدیث کی اصطلاح میں علت سے مراد وہ مخفی عیب یعنی چھپا ہوا نقص ہے جو حدیث کی صحت کو مجروح کر دیتا ہے۔ اگر عیب بالکل واضح ہو تو بھی اس کا شمار علت میں نہیں ہوگا۔

حدیث معلل کے لیے ضروری ہے کہ اس کی علت مخفی ہو اور اس علت سے حدیث کی صحت مجروح ہوتی ہو۔

علت کبھی متن میں ہوتی ہے اور کبھی سند میں۔

علت کے اسباب کئی ہیں جن میں سے چند ایک یہ ہیں۔

(1) راوی کا سماع، اپنے شیخ سے معروف نہ ہونا۔

(2) تابعی کو روایت میں وہم ہو جانا، جب کہ صحابی سے روایت محفوظ ہو۔

(3) روایت میں عنعنہ ہو اور ایک راوی ساقط ہو، جس کا علم دیگر طریقوں سے ہو جائے۔

(4) راوی کا شیخ سے سماع ثابت ہو، لیکن اس خاص حدیث کا سماع ثابت نہ ہو۔

علت کی مثال:

((الطَّيْرَةُ شِرْكٌ، وَمَا مِنَّا إِلَّا، وَلَكِنَّ اللَّهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ))

(الراوي : عبدالله بن مسعود، المحدث : ابن القيم، المصدر : مدارج السالكين : 3/373)

، خلاصة حكم المحدث : في الصحيحين وهذه الزيادة - وهي قوله (وما منا إلا - يعني من

يعتريه - ولكن الله يذهب به بالتوكل) مدرجة في الحديث من قول ابن مسعود)

ترجمہ: شگون لینا شرک ہے، اور ہم میں سے ہر ایک، مگر اللہ توکل کے ذریعے اسے دور کر دیتا ہے۔

یہ حدیث بظاہر سند و متن کے حساب سے صحیح ہے۔ لیکن اس میں "وامنا" کے الفاظ معلول ہیں، امام بخاری کہتے ہیں کہ سلیمان بن حرب کے نزدیک یہ الفاظ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ہیں۔ اس حدیث کو عبد اللہ بن مسعود سے کئی اور لوگوں نے اس اضافے کے بغیر روایت کیا ہے۔

❖ علت کا مطلب اور اس کی مثال بیان کریں؟

❖ علت کے اسباب ہیں:

- چار
- دس
- تین
- دو

(5) شاذ کا مطلب

جب کوئی ثقہ راوی، او ثق سے یعنی اپنے سے بہتر شخص کی مخالفت کرے تو وہ حدیث شاذ ہوگی۔ یعنی اگر منفرد راوی اپنے سے زیادہ ثقہ راوی کی مخالفت کرے، جو حفظ و ضبط میں اس سے بہتر ہے تو ایسی روایت کو مسترد کر دیا جائے گا۔

نوٹ: شیخ البانی رحمہ اللہ نے سخت رد کیا ہے جو "زیادة الشذو مقبولة" کا غلط معنی بیان کرتے ہیں۔ یعنی جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ ثقہ راوی کا ہر اضافہ مقبول ہے، تو یہ بات صحیح نہیں۔ تحقیقی بات یہ ہے کہ ثقہ راوی کا وہ اضافہ مقبول ہے جو او ثق راوی سے نہ ٹکرائے۔ اگر ثقہ راوی کا اضافہ او ثق راوی سے ٹکرا رہا ہو تو وہ اضافہ غیر مقبول ہے۔

← شاذ کا معنی کیا ہے اور اس کی درست تعریف کیا ہے؟

(6) صحیح لغیرہ

یہ ایسی حسن لذاتہ حدیث ہے جو کسی اور سند سے روایت بھی کی گئی ہو۔ وہ سند پہلی سند جیسی یا اس سے زیادہ مضبوط سند ہو۔ اس کو صحیح لغیرہ اس وجہ سے کہا جاتا کہ اس کا صحیح ہونا اپنی وجہ سے نہیں بلکہ دوسری سند کے اس میں انضمام کی وجہ سے ہوتا ہے۔

(7) حسن لذاتہ

حسن لذاتہ وہ حدیث ہے:

- ✽ اتصال السند: جس کی سند میں اتصال پایا جائے۔
 - ✽ العدالة: جس کے راوی عدل یعنی مسلمان، عقل مند، بالغ، گناہ کبیرہ سے محفوظ ہوں اور ہمیشہ گناہ صغیرہ کرنے والے نہ ہوں۔
 - ✽ خفیف الضبط: حدیث کے راویوں میں اس کی حفاظت سے متعلق کچھ کمی پائی جائے۔
 - ✽ حدیث شاذ نہ ہو۔
 - ✽ حدیث میں کوئی پوشیدہ خامی (علت) نہ پائی جائے۔
- ← حسن لذاتہ میں کونسی شرط مفقود ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ اس درجہ میں آتی ہے؟

(8) حسن لغیرہ

حسن لغیرہ ایسی حدیث ہو جس کی سند میں ضعف منجبر ہو لیکن یہ متعدد طرق (آساند) سے روایت کی گئی ہو۔ اس کے ضعیف ہونے کا سبب راوی کا فاسق یا جھوٹا ہونا نہ ہو۔ اس تعریف سے ہم یہ اخذ کر سکتے ہیں کہ ایسی حدیث جس کا ضعف منجبر (متحمل) ہو حسن لغیرہ کے درجے تک دو امور کے باعث ترقی پاسکتی ہے:

- (1) یہ کسی اور سند سے روایت کی گئی ہو اور دوسری سند پہلی جیسی ہی یا اس سے زیادہ قوی ہو۔
- (2) حدیث کے ضعیف ہونے کا سبب راوی کا کچا حافظہ، سند کا منقطع ہونا اور راوی کا بے خبر ہونا ہو (یعنی راوی پر جھوٹا یا فاسق ہونے کا الزام نہ لگایا گیا ہو)۔

نوٹ: ضعیف منجبر ہی حسن لغیرہ کے درجے تک پہنچتی ہے شرائط کی تکمیل پر، جب کہ ضعیف غیر منجبر جو پرلے درجے کی ضعیف ہو یا متہم بالکذب یا موضوع ہو تو ایسی حدیث کثرت طرق کے باوجود حسن لغیرہ تک نہیں پہنچتی بلکہ وہ ہر صورت میں قابل رد ہے۔ (شیخ البانی رحمہ اللہ)

شرح البيقونية: الحديث الحسن

قوله:

والحسن: المعروف طرُقًا وغدت

رجاله لا كالصحيح اشتهرت

«يقول في تعريف الحديث الحسن: أنه ما غدت رجاله اشتهرت، لكنه نزل عن درجة الصحيح، وعَرَفَه بأنه معروفة طرّقه يعني أسانيده معروفة، وأن رجاله موثقون، وأنه متصل إلا أن رجاله وحملته ليسوا في الشهرة كرجال الصحيح، بل هم أقل منهم شهرة، فهو يُقبلُ ويُعملُ به، ولكن منزلته دون منزلة الصحيح، لنزول درجة رجاله، فمن المعلوم أن رجال الحديث يتفاوتون في الثقة والحفظ» [1].

وعَرَفَ الخطابي الحديث الحسن بتعريف قريب من هذا، فقال: «الحسن هو ما عرف مخرجه واشتهر رجاله، وعليه مدار أكثر الحديث، وهو الذي يقبله العلماء ويستعمله عامة الفقهاء» [2].

وقد تعقبه الذهبي، فقال: «هذه العبارة ليست من صناعة الحدود والتعريفات، إذ الصحيح ينطبق عليه ذلك أيضًا» [3].

فالصحيح: يعرف مخرجه وتشتهر رجاله.

ففرق الناظم بين الصحيح والحسن، فقال: «رجاله لا كالصحيح اشتهرت»؛ أي: شهرة رجال الحديث الحسن ليست كشهرة رجال الحديث الصحيح، ولكن قوله: «المعروف طرُقًا»، فكذلك الصحيح طرّقه معروفة.

لذلك استدرك على الناظم هذا البيت، فقال بعض العلماء:

والحسن الخفيف ضبطًا إذ غدت

رجاله لا كالصحيح اشتهرت

فهذا التعريف أضبط وأقعد.

فنقول الحسن: «هو الحديث الذي اتصل سنده بنقل العدل الذي خف ضبطه عن مثله من غير شذوذ ولا علة» [4].

قال الحافظ ابن حجر: «خبر الآحاد بنقل عدل تام الضبط متصل السند غير معلل ولا شاذ، هو الصحيح لذاته».

ثم قال: «وإن خف الضبط، فهو الحسن لذاته» [5].

وهذا هو تعريف الحسن لذاته، فالحسن لذاته شروطه خمسة مثل شروط الحديث الصحيح، ولكن بدلاً من تام الضبط نقول: خَفَّ ضبطه.

وعرفه الذهبي فقال: «الحسن ما ارتقى عن درجة الضعيف، ولم يبلغ الصحة، فهو في منزلة بين الضعيف والصحيح».

وإن شئت قلت: الحسن ما سلم من ضعف الرواة، وهذا هو الحسن لذاته» [6].

مثال الحديث الحسن:

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ((أكثرُوا من شهادة أن لا إله إلا الله، قبل أن يحال بينكم وبينهما، ولقنوها موتاكم)) [7].
فهذا إسناد حسن؛ لأن ضمام بن إسماعيل قال عنه الحافظ الذهبي: صالح الحديث، لئنه بعضهم بلا حجة [8].

والحديث الحسن ينقسم إلى قسمين:

1- حسن لذاته.

2- حسن لغيره.

فالحسن لذاته: «هو ما اتصل سنده بنقل العدل الذي خَفَّ ضبطه عن مثله إلى منتهاه من غير شذوذ ولا علة» [9].

أما الحسن لغيره فهو: «الضعيف إذا تعددت طرقه، ولم يكن سبب ضعفه فسق الراوي أو كذبه» [10].
وقال الشيخ ابن عثيمين في تعريفه الحسن لغيره: «هو الضعيف إذا تعددت طرقه على وجهٍ يجبر بعضها بعضاً» [11].

ومن الكتب التي هي مظنة الحديث الحسن سنن أبي داود وسنن الترمذي.

[1] الثمرات الجنية؛ للشيخ ابن جبرین ص (28).

[2] معالم السنن؛ للخطابی (1/ 6).

[3] الموقظة ص (6).

[4] التعليقات الأثرية (32).

[5] النخبة مع نزہة النظر (ص84).

[6] الموقظة؛ للذهبی ص (6).

[7] رواہ أبو یعلیٰ (6147).

[8] میزان الاعتدال (329/2).

[9] تیسیر مصطلح الحديث (ص 46).

[10] تیسیر مصطلح الحديث ص (52).

[11] شرح البيقونية؛ لابن عثيمين ص (46).

رابط:

<https://www.alukah.net/sharia/0/132222/%D8%B4%D8%B1%D8%AD-%D8%A7%D9%84%D8%A8%D9%8A%D9%82%D9%88%D9%86%D9%8A%D8%A9-%D8%A7%D9%84%D8%AD%D8%AF%D9%8A%D8%AB-%D8%A7%D9%84%D8%AD%D8%B3%D9%86/#ixzz81NqaGTq1>

(9) نسخ اور منسوخ حدیث

1

نسخ کی تعریف:

- ❖ لغوی اعتبار سے نسخ کے تین معانی ہیں۔ ایک تو "ازالہ" ہے یعنی کسی چیز کو زائل کرنا جیسے سورج نے سائے کو زائل کر دیا۔ دوسرا معنی ہے کسی چیز کو نقل کرنا، جیسا کہ اگر کسی کتاب میں سے کوئی بات نقل کی جائے تو کہا جائے گا کہ میں نے کتاب کو نسخ کر دیا ہے۔ نسخ، منسوخ کو زائل کر دیتا ہے یا پھر اسے منتقل کر دیتا ہے۔ تیسرا معنی ہے تبدیل کرنا۔
- ❖ اصطلاحی مفہوم میں شریعت کے ایک حکم کی جگہ دوسرا حکم جاری کرنے کا نام نسخ ہے۔

← نسخ کے معنی و مفہوم بیان کریں؟

(10) مردود (غیر ثابت): ضعیف، موضوع

②

احادیث تین وجوہات کی بنیاد پر رد کی جاتی ہیں:

- (1) سقوط سند کے سبب: یعنی اگر سند منقطع ہو اور درمیان میں کوئی راوی غائب ہو۔
- (2) راویوں کے اختلافات کے سبب: اگر کوئی راوی، ثقہ راویوں سے اختلاف کرے تب بھی حدیث ضعیف ہو جاتی ہے۔
- (3) طعن راوی کے سبب: اگر راوی مطعون ہو اور اس کا کردار مشتبہ ہو تب بھی حدیث ضعیف ہو جاتی ہے۔

(11) ضعیف حدیث کی تعریف

❖ لغوی اعتبار سے "ضعیف" قوی کا متضاد ہے یعنی کمزور۔ کمزوری جسمانی بھی ہو سکتی ہے اور معنوی بھی۔ یہاں معنوی کمزوری مراد ہے۔

❖ اصطلاحی مفہوم میں ضعیف وہ حدیث ہے جس میں حسن حدیث کی شرائط مکمل طور پر نہ پائی جاتی ہوں۔
 ← اگر کسی حدیث میں حسن حدیث کی شرائط نہ ہوں تو وہ حدیث ---- کہلاتی ہے۔

(12) موضوع

ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں کسی من گھڑت خبر کو رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہو۔

← موضوع احادیث پر عمل کرنا کیسا ہے؟

(13) مرسل

ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں کوئی تابعی صحابی کے واسطے کے بغیر رسول اللہ ﷺ سے روایت کرے۔

← مرسل کی تعریف بیان کریں؟

(14) معلق

ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں ابتدائے سند سے ایک یا سارے راوی ساقط ہوں۔

(15) معضل

ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کی سند کے درمیان سے اکھٹے دو یا دو سے زیادہ راوی ساقط ہوں۔

(16) منقطع

ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کی سند کسی بھی وجہ سے منقطع ہو یعنی متصل نہ ہو۔

(17) متروک

ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کے کسی راوی پر جھوٹ کی تہمت ہو۔

(18) منکر

ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کا کوئی راوی فاسق، بدعتی، بہت زیادہ غلطیاں کرنے والا یا بہت زیادہ غفلت برتنے والا ہو۔
امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کے مطابق منکر وہ حدیث ہے جس میں ضعیف راوی ثقہ کی مخالفت کرے۔

(19) مرفوع کی دو قسمیں ہیں

1- حدیث متصل:

ہر صحیح حدیث اور ہر حسن حدیث کے لیے متصل السند ہونا لازمی ہے۔
یعنی ہر راوی اپنے شیخ یا استاذ سے بلا انقطاع روایت کرے۔

2- حدیث غیر متصل:

حدیث غیر متصل میں ایک یا ایک سے زیادہ راویوں کا ذکر نہیں ہوتا، یعنی سند منقطع ہوتی ہے۔
حدیث غیر متصل کی تین 3 قسمیں ہیں:

1. حدیث مرسل

2. حدیث منقطع

3. حدیث معضل

نوٹ: معلق کا تعارف بھی طلبہ کو کروایا جائے

← حدیث متصل اور غیر متصل میں کیا فرق ہے؟

(20) حدیث مرسل (A)

علم حدیث کی اصطلاح میں جس حدیث کی سند کا آخری حصہ ساقط ہو (یعنی تابعی سے اوپر کے راوی کا ذکر نہ کیا گیا ہو) وہ مرسل کہلاتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں تابعی، صحابی کا ذکر ترک کر دیتا ہے۔ اور اس بات کا احتمال ہوتا ہے کہ صحابی کے ساتھ ساتھ کسی تابعی کا نام بھی ترک یا حذف کر دیا گیا ہو۔ حدیث مرسل ایک غیر متصل حدیث ہے۔

مرسل حدیث کی مثال:

((حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، حَدَّثَنَا حُجَّيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمُزَابَنَةِ.))

(مسلم: 1538)

محمد بن رافع نے مجھے سے بیان کیا، کہ ہمیں حجین نے بتایا کہ ہم سے لیث نے حدیث بیان کی عقیل سے، عقیل نے شہاب سے اور شہاب نے سعید بن مسیب سے روایت کی کہ: "رسول اللہ ﷺ نے درخت پر لگے ہوئے پھلوں کو فروخت کرنے سے منع فرمایا" (اس حدیث کی سند میں صحابی کا نام محذوف ہے، اس لیے یہ مرسل ہے)۔

← کیا مرسل حدیث پر عمل کیا جاسکتا ہے؟

(21) حدیث مرسل کو قبول کرنے کے شرائط

حدیث مرسل کو قبول کرنے کے بارے میں اختلاف ہے۔ بعض علماء نے شرائط کے ساتھ حدیث مرسل کو قبول کرنے کی اجازت دی ہے جو یہ ہیں:

- (1) مرسل راوی بہت بڑے اور ثقہ تابعین میں سے ہو۔
- (2) دوسرے حفاظ اس روایت سے اختلاف نہ کریں۔
- (3) یہ حدیث کسی دوسری سند سے بھی مروی ہو۔

← کسی مرسل حدیث پر عمل کرنے کے لیے کتنی شرطوں کا ہونا لازم ہے؟ بیان کیجیے۔

(22) نوٹ: تدلیس

راوی اپنے اس شیخ سے روایت کرے جن سے وہ ملا بھی ہو اور سنا بھی ہو، لیکن اس شیخ کی طرف وہ چیز بیان کی ہو جس کو وہ ان سے ناسنا ہو، ایسے صیغے سے جس میں سماع کا احتمال آتا ہو تو اسے تدلیس کہتے ہیں اور اس راوی کو مدلس، جیسے صیغہ ہو:

عن، قال

اس کا حکم یہ ہے کہ اگر تدلیس صرف "عن" سے آرہی ہو اور سماع کی تصریح نہ ہو رہی ہو تو ایسے کثیر التدلیس انسان کی روایت مردود ہے۔ اگر سماع کی تصریح ہو رہی ہو تو پھر یہ مقبول ہے، جیسے: سمعت
اگر قلیل التدلیس روایت کرتا ہے "عن" سے اور یہ یقین ہے کہ وہ ثقہ سے ہی روایت کرتا ہے تو اس کا عنعنہ سماع پر محمول کیا جائے گا، الا یہ کہ متعدد طرق کو جمع کرنے کے دوران اس کی تدلیس یاد ہو کہ ثابت ہو جائے تو پھر رد کر دیا جائے گا۔

← "عن" والی روایت کا کیا حکم ہے؟

← تدلیس کا حکم بیان کیجیے۔

(23) مرسل خفی اور تدلیس میں فرق

❖ مرسل خفی اس آدمی کی روایت جو اپنے شیخ سے روایت کرنے کا دعویٰ کرتا ہے حالانکہ وہ اس شیخ سے ملا ہی نہیں یا ملا تو ہے لیکن سماع ثابت نہیں۔

❖ مدلس اس کو کہتے ہیں جو شیخ سے ملا بھی ہو اور سنا بھی ہو لیکن اس مخصوص روایت کے سماع میں وضاحت نہیں کر رہا ہو کہ اس نے مخصوص روایت سنی ہے نہیں سنی ہے۔ جو عن کی وجہ سے شک پیدا ہو رہا ہے اس کے زائل کرنے کا طریقہ یہ ہے

کہ وہ سمعت کہہ دے۔

❖ اسی احتیاط کو دیکھ کر مشتشر قین بول اٹھے کہ مسلمانوں نے احادیث کی توثیق کے لیے جو محنت کی اس کی نظیر تاریخ میں ملنا مشکل ہے۔

❖ یاد رہے محدثین کے پاس کئی خیار ہوتے ہیں سندوں کو لینے میں، محدثین اس میں احتیاط کا دامن اپناتے ہوئے اعلیٰ سے اعلیٰ اور موثق سے موثق سند کا انتخاب کرتے ہیں اور احتمالات کو رد کر دیتے ہیں۔ جن کو محدثین کے اس عمل کا پتا نہیں ہوتا وہ لوگ کہتے ہیں کہ محدثین نے جن روایات کو چھوڑ دیا ہو سکتا ہے اس میں بہت سارا علم ہو گا۔ دراصل حقیقت یہ ہے کہ اعلیٰ معیار کو لے کر غیر معیاری کو چھوڑ دینے سے یہ شبہ پیدا ہونا ہی غلط ہے۔ بلکہ اس سے تو اطمینان قلب حاصل ہوتا ہے۔

← کسی بھی حدیث اور سند کو لینے کے معاملے میں محدثین کا طرز عمل کیا ہوتا ہے؟

← مرسل خفی اور تدلیس میں کیا فرق ہے؟

(24) حدیث منقطع (B)

❖ علم حدیث کی اصطلاح میں اس حدیث کو 'منقطع' کہتے ہیں جس کی سند میں کسی جگہ انقطاع پایا جائے۔ چاہے، وہ ابتدا میں ہو، درمیان میں ہو یا آخر میں، لیکن امام نووی کے نزدیک منقطع وہ حدیث ہے جس میں تابعی کے نام کو حذف کر دیا جائے۔ یعنی تبع تابعی، کسی صحابی سے روایت کرے۔

❖ جیسے: امام مالک (تبع تابعی) کا مشہور صحابی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرنا، ظاہر ہے یہاں درمیان میں تابعی کا نام حذف کر دیا گیا ہے۔ حدیث منقطع بھی ایک غیر متصل حدیث ہے۔

← اگر کسی حدیث کی سند میں کوئی راوی غائب ہو جائے یا حذف ہو جائے تو ایسی حدیث کو کیا کہتے ہیں؟

(25) حدیث معضل (C)

علم حدیث کی اصطلاح میں معضل اس حدیث کو کہتے ہیں جس کی سند میں ایک سے زیادہ راوی (کم از کم دو) لگاتار انداز سے حذف کیے ہوں۔ حدیث معضل ایک ضعیف حدیث ہے۔ یہ مرسل اور منقطع سے بھی نہایت کم درجہ رکھتی ہے۔ حدیث معضل بھی ایک غیر متصل حدیث ہے۔

معضل حدیث کی مثال:

للمملوك طعامه وكسوته بالمعروف ولا يكلف من العمل إلا ما يطيق.

(الراوي : أبو هريرة ، المحدث : الحاكم ، المصدر : معرفة علوم الحديث : 81، خلاصة حكم المحدث : معضل إلا أنه قد وصل خارج الموطأ)

امام حاکم نے قعنبی سے اور انہوں نے امام مالک سے روایت کی ہے کہ امام مالک تک یہ بات پہنچی کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "غلام کو رانج انداز سے اس کا کھانا اور کپڑا ملے گا اور اس پر طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالا جائے گا۔"

اس حدیث میں امام مالک اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے درمیان دو راوی چھوٹ گئے ہیں۔ ہمیں ایک اور دوسری صحیح سند سے معلوم ہوتا ہے کہ امام مالک نے یہ حدیث محمد بن عجلان سے سنی تھی۔ انہوں نے اپنے والد عجلان تابعی سے اور عجلان نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنی تھی۔

← معضل حدیث میں کیا خرابی ہوتی ہے؟

(26) صحت کے اعتبار سے کتب حدیث کے طبقات

محدثین نے روایات کی صحت و دقت کے لحاظ سے، تمام کتب حدیث کو، چار طبقات میں تقسیم کیا ہے۔

(27) کتب حدیث کا پہلا طبقہ

(1) صحیح بخاری-----امام بخاری (المتوفی 256ھ)

(2) صحیح مسلم-----امام مسلم (المتوفی 261ھ)

(3) موطا امام مالک-----امام مالک (المتوفی 179ھ)

(28) کتب حدیث کا دوسرا طبقہ

مندرجہ ذیل کتابوں کے بعض راوی، ثقاہت کے اعتبار سے، پہلے کے راویوں سے کم تر درجہ رکھتے ہیں۔ لیکن ان کو بہر حال، قابل اعتماد مانا جاتا ہے۔

(4) سنن نسائی-----امام نسائی (رحمۃ اللہ علیہ) (303ھ)۔ (نسائی میں ضعیف حدیثیں سب سے کم ہیں)

(5) جامع ترمذی-----امام ترمذی (رحمۃ اللہ علیہ) (المتوفی 279ھ)

(6) سنن ابی داؤد-----امام ابوداؤد (رحمۃ اللہ علیہ) (المتوفی 275ھ)

(29) کتب حدیث کا تیسرا طبقہ

مندرجہ ذیل کتابوں میں صحیح اور ضعیف ہر قسم کی روایات موجود ہیں لیکن قابل اعتماد روایات کا عنصر غالب ہے۔

- (7) سنن ابن ماجہ ---- امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 273ھ)
- (8) سنن دارمی ----- امام دارمی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 255ھ)
- (9) مسند احمد ----- امام احمد رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 241ھ)
- (10) صحیح ابن خزیمہ ---- امام خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 311ھ)
- (11) صحیح ابن حبان ----- امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 354ھ)
- (12) سدرک للحاکم ----- امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 405ھ)
- (13) سنن بیہقی ----- امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 458ھ)
- (14) سنن دارقطنی ----- امام دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 385ھ)
- (15) کتب طبرانی ----- امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 360ھ)
- (16) تصانیف طحاوی ----- علامہ طحاوی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 321ھ)
- (17) مسند شافعی ----- امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 204ھ)

(30) کتب حدیث کا چوتھا طبقہ

مندرجہ ذیل تالیفات، رطب و یابس کا مجموعہ ہیں۔ جھوٹی اور من گھڑت روایات بھی، ان میں بکثرت موجود ہیں۔ واعظین، مؤرخین، اصحاب تصوف، اور متاخرین فقہاء کا سہارا یہی کتابیں ہیں۔ ان کتابوں کی سختی سے چھان بین کرنا ضروری ہے۔

- (18) تصانیف ابن جریر طبری رحمۃ اللہ علیہ ---- (المتوفی 310ھ)
- (19) کتب خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ ---- (المتوفی 463ھ)
- (20) تصانیف ابو نعیم اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ ---- (المتوفی 430ھ)
- (21) تصانیف ابن عساکر رحمۃ اللہ علیہ ---- (المتوفی 371ھ)
- (22) تصانیف دیلمی صاحب فردوس رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 509ھ)
- (23) تصانیف کامل ابن عدی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 365ھ)
- (24) تصانیف ابن مردویہ رحمۃ اللہ علیہ ---- (المتوفی 410ھ)

(25) تصانیف واقدی ---- (المتوفی 207ھ) ابن سعد رحمۃ اللہ علیہ کے استاد

کتب حدیث کی قسمیں

(31) جامع: (جمع جوامع)

1

جامع، حدیث کی اس کتاب کو کہتے ہیں جس میں تمام موضوعات پر حدیثیں موجود ہوں۔ بالخصوص عقائد، احکام، رفاق، آداب طعام و شرب، تفسیر و تاریخ و سیرت، قیام و قعود و سفر، مناقب و مثالب اور باب الفتن وغیرہ، جیسے:

(A) **الجامع المسند الصحيح من أمور رسول الله ﷺ وسننه وأيامه (صحيح البخاري)**

(32) مسند: (جمع مسانید)

2

مسند میں احادیث، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ناموں کے حروف تہجی کے اعتبار سے بالترتیب جمع کی جاتی ہیں۔ ان میں صحابہ کا حسب و نسب اور ان کی اسلامی خدمات کا ذکر کیا جاتا ہے۔ پھر ان سے مروی احادیث درج کی جاتی ہیں۔ جیسے:

(1) مسند امام احمد بن حنبل (المتوفی 241ھ)

(2) مسند ابی داؤد طیالسی (المتوفی 204ھ)

(3) مسند تہی بن مخلد (المتوفی 296ھ)

(33) معجم: (جمع معاجم)

3

معجم میں احادیث، بالترتیب حروف تہجی، شیوخ، بلدان اور قبائل کے ناموں کے لحاظ سے درج کی جاتی ہیں۔ جیسے:

(1) معجم کبیر للطبرانی (المتوفی 360ھ)

(2) معجم متوسط للطبرانی

(3) معجم صغیر للطبرانی

(34) مستدرک: (جمع مستدرکات)

4

مستدرک، حدیث کی اس کتاب کو کہتے ہیں جس میں کسی دوسرے مصنف کی شرائط کے مطابق احادیث جمع کی جائیں جو اصل مصنف کی کتاب میں موجود نہ ہوں۔ جیسے:

مستدرک حاکم علی الصحیحین (امام حاکم نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 405ھ)
اس کتاب میں امام حاکم نے امام بخاری اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی شرائط کے مطابق احادیث جمع کرنے کی کوشش کی ہے۔

مستخرج: (جمع مستخرجات)

5

مستخرج میں حدیث کا عالم کسی دوسرے مصنف کی کتاب میں درج ذیل احادیث کو اپنی سند سے بیان کرتا ہے۔ اس طرح یہ دوسری سند پہلی سند سے کسی مرحلے پر جا کر مل جاتی ہے۔ جیسے:

- (1) مستخرج ابی بکر اسماعیل علی صحیح البخاری۔
- (2) مستخرج ابی عوانہ علی صحیح مسلم
- (3) مستخرج ابی علی طوسی علی الترمذی۔
- (4) مستخرج محمد بن عبد المالک بن ایمن علی سنن ابی داود۔

(36) مصنف

6

مصنف میں ہر صحابی کی روایات کو فقہی ابواب کی ترتیب کے ساتھ مرتب کیا جاتا ہے۔ جیسے
مصنف عبد الرزاق (المتوفی 211ھ)

(37) سنن

7

حدیث کی وہ کتب جن میں صرف احکام کی احادیث جمع کی گئی ہوں مثلاً سنن نسائی، سنن ابن ماجہ، اور سنن ابی داؤد وغیرہ۔

(38) اربعین

8

حدیث کی وہ کتاب جس میں کسی بھی موضوع سے متعلق چالیس احادیث ہوں۔
حفظ اربعین کی فضیلت والی حدیث ضعیف ہے۔

(39) اجزاء

9

اجزاء جزء کی جمع ہے۔ اور جزء اس چھوٹی سی کتاب کو کہتے ہیں جس میں ایک خاص موضوع سے متعلق بالاستیعاب احادیث جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہو مثلاً: جزء رفع الیدین از امام بخاری وغیرہ۔

(40) اطراف

10

وہ کتاب جس میں ہر حدیث کا ایسا حصہ لکھا گیا ہو جو باقی حدیث پر دلالت کرتا ہو مثلاً: تحفۃ الأشراف از امام مزی وغیرہ۔

(41) آثار

ایسے اقوال اور افعال جو صحابہ کرام اور تابعین کی طرف سے منقول ہوں۔

(42) بعض اعتراضات و ردود کا سلسلہ بضمن احادیث

الکوثری	مصر	التنکیل
البوریة	مصر	الانوار الکاشفة - عبد الرحمن بن یحیی المعلمی
احمد امین	مصر	السنة و مکانتها فی التشريع
شاخت، دولیسون گولڈ زیہر		بحوث فی تاریخ السنة المشرقة
علامہ رشید رضا	مصر	تاب و رجع - مفتاح کنوز السنة والمنار
60 ہزار مستشرقین کے کتب کار		علامہ ناصر الدین الالبانی رحمۃ اللہ علیہ
پرویزی	پاکستان	مقام حدیث صحیح اسلام آئینہ پرویزیت - عبد الرحمن کیلانی برہان المسلمین
طلوع اسلام	پاکستان	تفہیم اسلام بجواب دو اسلام
رد خبر احاد (قرن ثانی کی انتہاء)		الرسالة (حیة خبر الاحاد) - امام شافعی

(43) صحائف الصحابة

(1) صحیفہ صادقہ - عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کا صحیفہ تھا۔ (ابن عبد البر: جامع بیان العلم و فضلہ 1: 73، الخطیب: تقیید العلم ص 84-85)۔

نوٹ: صحیفہ صادقہ اگر آج بھی کوئی دیکھنا چاہے تو وہ مسند احمد ج 2 ص 158-226 پر ملاحظہ کر سکتا ہے۔

(2) صحیفہ سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ (ابن حجر: تہذیب التہذیب، ج 4 ص 236)

(3) صحیفہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ (ترمذی - کتاب الاحکام - باب الیمین مع الشاهد)

(4) صحیفہ جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما (یہ مخطوطہ ترکی کے مکتبہ شہید علی میں موجود ہے)

(5) صحیفہ عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہما (بخاری - کتاب الجہاد - أبواب الصبر عند القتال و اذا لم یقاتل فی اول النہار صبر، ولا تمنوا لقاء العدو)

(6) صحیفہ ابو رافع رضی اللہ عنہ مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (الخطیب: الکفایہ، ص 330)

(7) صحیفہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ (ابن عبد البر: جامع بیان العلم وفضلہ ج 1 ص 73، یہ صحیفہ طبع ہو کر شائع ہوا، محمد حمید اللہ کی تحقیق کے ساتھ)

(8) صحیفہ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ (یہ مخطوطہ ترکی کے مکتبہ شہید علی میں موجود ہے)

(9) صحیفہ ابو سلمہ نبیط بن شریط اشجعی کوئی (یہ مخطوطہ دار الکتب الظاہریہ میں موجود ہے)

(10) صحیفہ صحیحہ - ہمام بن منہ عمنہ اللہ (یہ صحیفہ طبع ہو کر شائع ہوا، محمد حمید اللہ کی تحقیق کے ساتھ)

[بحوث في تأريخ السنة المشرفة - د. أكرم ضياء العمري]

(44) منکرین حدیث کے اعتراضات

اس موضوع پر راقم الحروف (شیخ ارشد بشیر عمری مدنی سلمہ اللہ) کے یوٹیوب پر بزبان اردو و انگریزی بیانات موجود ہیں۔ ضرور ملاحظہ فرمائیں۔

(45) مستشرقین کا اعتراف حفاظت حدیث

عظمت تو وہ ہے جس کا اعتراف مخالفین کریں، مشہور جرمن مستشرق ڈاکٹر سپرنگر نے ”الاصابہ فی تمییز الصحابہ“ کے ایڈیشن طبع 1886 کے مقدمے میں لکھا ہے کہ۔

”کوئی قوم دنیا میں ایسی نہیں گزری اور نہ آج موجود ہے جس نے مسلمانوں کی طرح اسماء الرجال کا عظیم الشان فن ایجاد کیا ہو۔ جس کی بدولت پانچ لاکھ مسلمانوں کا حال معلوم ہو سکتا ہے۔“ (ابن حجر، الاصابہ فی تمییز الصحابہ، مقدمہ سپرنگر مطبوعہ کلکتہ)

(46) حدیث کی سند - شیخ ارشد بشیر عمری مدنی تا محمد ﷺ

ارشاد بشیر عمری مدنی - ڈاکٹر عبد اللہ جولم - عبد الواجد العمری - ابو القاسم الاعظمی - عبد الرحمن مبارکپوری - شاہ نذیر حسین محدث دہلوی - شاہ محمد اسحاق محدث دہلوی - شاہ عبد العزیز محدث دہلوی - شاہ ولی اللہ محدث دہلوی - ابو طاہر الکردی مدنی - ابراہیم الکردی المدنی - احمد القشاشی - احمد الشناوی - امام ربلی - امام زکریا - حافظ ابن حجر عسقلانی - ابو اسحاق التتوخی - ابو العباس الصالحی - امام الزبیدی - امام السجزی - امام داودی - امام سرخسی - امام فربری - امام بخاری - امام حمیدی - سفیان - یحییٰ بن سعید الانصاری - محمد بن ابراہیم تیمی - امام علقمہ - عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ - محمد ﷺ

SECTION – 3

(50) اصطلاحات - علوم الحدیث

(1) مصطلح یا اصطلاح (Mustalah ya istelaah)

مصطلح یا اصطلاح کا معنی ہے: کسی شے کو بنانے میں قوم کا اتفاق۔ یا لغوی معنی سے دوسرے معنی کی مراد بیان کرنے کے لئے کسی لفظ کا استخراج، اصطلاح کہلاتا ہے۔ اس میں لغوی معنی کی کبھی ضرورت ہی نہیں رہتی۔ جیسے: صلاۃ، زکوٰۃ یا حج و صوم وغیرہ۔

Kisi shae ko banane me qaum ka ittifaah. Ya loghawi maana se doosre maana ki muraad bayan karne ke liye kisi lafz ka istikhraaj, istilaah kahlaata hai. Is me loghawi maana ki kabhi zarurat hi nahi rahti. Jaise: salaah, zakaah, haj, saum waghaira.

(2) ائمہ ستہ (Aemma sittah)

اس سے مراد وہ چھ ائمہ محدثین ہیں جنہیں احادیث کو جمع کرنے، ان سے فقہی مسائل استنباط کرنے، ان پر عمل کرنے اور ان احادیث کی طرف دعوت دینے کا شرف حاصل ہوا۔ جن میں سب سے بڑے اور انتہائی محترم و معزز امام محمد بن اسماعیل البخاری، پھر امام مسلم بن الحجاج القشیری، پھر بالترتیب امام ابو داؤد، امام ترمذی، امام نسائی اور امام ابن ماجہ رحمہم اللہ ہیں۔

Is se muraad wo 6 aemma muhaddiseen hain jinhe ahadees ko jama karne, in se fiqhi masael istinbaat karne, inh par amal karne aur in ahadees ki taraf dawat dene ka sharaf haasil huwa. Jin me sab se bade aur intihaaee mohtaram wa muazzaz imaam Muhammad bin Ismael Bukhari, phir imaam Muslim bin Hajjaaj Qushyari, phir bittarteeb imaam Abu Dawood, imaam Tirmizi, imaan Nasaee aur imaam Ibne Maajah rahimahumullaah hain.

(3) کتب ستہ (Kutub e Sittah)

حدیث کی چھ مشہور کتابوں کو کہا جاتا ہے، جن کے نام یہ ہیں: صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابو داؤد، سنن ترمذی، سنن نسائی اور سنن ابن ماجہ۔

Hadees ki 6 mash-hoor kitabo ko kaha jaata hai, jin ke naam ye hain:

Saheeh Bukhari, Saheeh Muslim, Sunan Abu Dawood, Sunan Tirmizi, Sunan Nasaee aur Sunan Ibne Maajah.

(4) اصحاب سنن (Ashaab e Sunan)

یہ وہ چار ائمہ کرام ہیں جنہوں نے السنن نام کی کتب لکھیں اور ان احادیث کو جمع کیا جن میں فقہی مسائل رسول اللہ ﷺ سے وارد تھے اور یوں سب سے پہلے انہوں نے فقہی مسائل پر مبنی کتب حدیث پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ یہ فقہ الحدیث کی کتب بھی کہلاتی ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں: امام ابو داؤد، امام ترمذی، امام نسائی اور امام ابن ماجہ رحمہم اللہ۔

Ye woh 4 aemma kiraam hain jinho ne “assunan” naam ki kutub likhein aur in ahadees ko jama kiya jin me fiqhi masael Rasool ﷺ se waarid the aur yu sab se pahle unho ne fiqhi masael par mabni kutub e hadees pesh karne ki sa’adat haasil ki. Ye fiqhul hadees ki kutub bhi kahlaati hain, ashaab e sunan ke naam ye hain: imaam Abu Dawood, imaam Tirmizi, imaan Nasaee aur imaam Ibne Maajah rahimahumullaah

(5) سنن (Sunan)

السنن سے مراد۔۔ محدثین کے نزدیک۔۔ وہ کتب حدیث ہیں جن کی احادیث احکام کو ان کے مؤلفین نے فقہی ابواب کی ترتیب دی ہے۔ جیسے کتاب طہارۃ، صلاۃ، زکوٰۃ، وغیرہ آخر تک۔ اس لئے یہ فقہ الحدیث کی کتب ہیں۔ یہی وہ ترتیب ہے جسے بہت پسند کیا گیا اور یہی انداز تالیف ہے جو بعد کے فقہاء نے اپنی تصنیفات میں اپنایا۔ سنن کی کتب یہ ہیں: سنن ابو داؤد، سنن ترمذی، سنن نسائی اور سنن ابن ماجہ۔

Sunan se muraad muhaddiseen ke nazdeek wo kutub hain jin ki ahadees ahkaam ko unke muallifeen ne fiqhi abwaab ki tarteeb di hai. Jaise kitab tahara, salaah, zakaah waghaira aakhir tak. Isliye ye fiqhul hadees ki kutub hain. Yahi wo tarteeb hai jise bohat pasand kiya gaya aur yahi andaaze taleef hai jo bad ke fuqahaa ne apni tasnifaat me apnaaya. Sunan ki kutub ye hain: Sunan Abu Dawood, Sunan Tirmizi, Sunan Nasaee aur Sunan Ibne Maajah.

(6) شیخین (Shaikhain)

امام بخاری و امام مسلم رحمہ اللہ چونکہ ان محدثین میں سے ہیں جن کی فقاہت اور ثقاہت میدان حدیث میں سب سے برتر ہے اس لئے ان دونوں کو شیخین کے لقب سے کتب حدیث میں یاد کیا جاتا ہے۔

Imam Bukhari wa Imam Muslim choonke un muhaddiseen me se hain jin ki faqahat aur saqahat maidaan e hadees me sab se bartar hai isliye in dono ko shaikhain ke laqab se kutub e hadees me yaad kiya jaata hai.

(7) صحیحین (Sahihain)

صحیح بخاری اور صحیح مسلم کو صحیحین کہا جاتا ہے۔ یہ دونوں صحیح احادیث روایت کرنے میں دوسری تمام کتب سے ممتاز و منفرد ہیں۔ اور ساری احادیث صحیح و معتبر و مقبول ہے امام نووی اور ابن تیمیہ نے اجماع نقل کیا ہے اور اجماع معصوم عن الخطا ہے۔

Saheeh Bukhari aur Saheeh Muslim ko sahihain kaha jaata hai. Ye dono saheeh ahadees riwayat karne me doosri tamaam kutub se mumtaaz wa munfarid hainin mai moujood sari ahadees sahih hai aur mutabar aur mqbool hain imam nawawy aur ibne tai,miyyah ne ijma naqal kia hai aur ijma Masoom anil kata hota hai

(8) متفق علیہ (Muttafaq alaih)

جس حدیث کا متن صحیح بخاری و صحیح مسلم میں یکساں ہو مگر سند اپنی اپنی ہو اسے متفق علیہ کہتے ہیں۔

Jis hadees ka matan saheeh bukhari wa saheeh muslim me yaksaa ho magar sanad apni apni ho ise muttafaq alaih kahte hain.

(9) سنت (Sunnat)

احادیث میں عموماً سنت رسول ﷺ کے طریقے کو کہتے ہیں۔ کسی اور کا طریقہ سنت نہیں کہلا سکتا۔

Ahadees main aam tour per Rasool ﷺ ke tareeqe ko kahte hain. Kisi aur ka tareeqa

sunnat nahi kahla sakta.

(10) اثر (Asar)

عربی میں باقی ماندہ کو کہتے ہیں۔ اصطلاح حدیث میں یا تو یہ لفظ حدیث کا ہم معنی ہے یا پھر صحابہ و تابعین کی طرف منسوب ان کے اقوال، افعال اور فتاویٰ وغیرہ کا نام ہے۔

Arabi me baaqi maanda ko kahte hain. Istilaah e hadees me ya to ye lafz hadees ka ham maana hai ya phir sahaba wa tabaeen ki taraf mansoob unke aqwaal, afa'al aur fatawa waghaira ka naam hai.

(11) اربعین (Arbaeen)

حدیث کی ایک مختصر ابتدائی کتاب جس میں چالیس احادیث ہوتی ہیں۔ جیسے اربعین نووی اور اربعین البلدانیہ۔ اربعین نوویہ میں 42 احادیث ہیں جن میں اسلام کی ساری اہم معلومات ہیں بڑے جوامع الکلم ہیں۔ 40 حدیث یاد کرنے کی فضیلت پر جو مشہور حدیث ہے وہ ضعیف ہے۔

Hadees ki ek mukhtasar ibtidaaee kitab jis me 40 ahadees hoti hain Jaise arbaeen nawawi aur arbaeen al-buldaaniyyah.

(12) استشہاد (Istish-haad)

کسی روایت میں اضافے کے ثبوت کے لئے یا ابہام کے ازالے کے لئے کوئی روایت بطور شاہد کے تلاش کرنا جو نسبت حدیث کی صحت کو مضبوط کر دے۔

Kisi riwayat me izaafa ke suboot ke liye ya ibhaam ke izaale ke liye koi aur riwayat bataure shahid ke talaash karna jo nisbate hadees ki sehhat ko mazboot karde.

(13) استنباط (Istinbaat)

لغت میں کنویں سے ڈول کے ذریعہ پانی نکالنے کو کہتے ہیں۔ اصطلاح میں آیت یا حدیث یا سیرت نبوی و صحابہ سے کوئی شرعی مسئلہ یا حکم کشید کرنے کو کہتے ہیں۔

Lughat me kunwe se dol nikaalne ko kahte hain. Istilaah me aayat ya hadees ya seerate nabawi wa sahaba se koi shar'ee masla ya hukum kasheed karne ko kahte hain.

(14) اسماء الرجال (Asmaaur Rijaal)

یہ ایسا علم ہے جس میں حدیث کی سند کے ہر راوی کے نام، نسب، کنیت اور لقب کو اس لئے بیان کیا جاتا ہے تاکہ اس سے ملتے جلتے دوسرے راویوں کو فرق کرنے میں آسانی ہو جائے اور ضعیف و ثقہ میں فرق کیا جاسکے۔ علماء نے اس کی بیالیس سے زیادہ انواع لکھی ہیں۔

Ye aisa ilm hai jis me hadees ki sanad ke har raawi ke naam, nasab, kuniyat aur laqab ko is liye bayaan kiya jaata hai taake is se milte julte doosre raawiyo ko farq karne main asani ho aur zaef wa siqa me farq kiya jaasake. Ulama ne is ki 42 se zyaada anwaa likhi hain.

(15) اصل (Asl)

جڑ یا بنیاد کو کہتے ہیں۔ اصطلاح میں سند حدیث کی ابتداء جہاں سے ہوتی ہے اسے اصل کہتے ہیں۔

Jad ya bunyaad ko kahte hain. Istilaah me sanade hadees ki ibtidaa jaha se hoti hai use asal kahte hain.

(16) امام (Imaam)

علم دین کے انتہائی ثقہ، باعمل اور ماہر عالم کو کہتے ہیں۔ اس کی جمع ائمہ آتی ہے۔ ہماری تاریخ میں بے شمار ائمہ کرام آئے۔ جو اپنے اپنے میدان کے ماہر ہونے کی وجہ سے امام کہلائے۔

Ilm e deen ke intihaaee siqa, baa amal aur maahir aalim ko kahte hain. Iski jama aemma aati hai. Hamari tareekh me beshumar aemma kiraam aae, jo apne apne maidaan ke maahir hone ki waja se imaam kahlaae.

(17) باب (baab)

کتاب کا (Sub Chapter)، یہ وہ کتابی حصہ ہوتا ہے جس میں خاص مسئلے کی طرف استنباط سے محدث راہنمائی کرتا ہے۔ اور جس کا مصدر اگلی حدیث ہے۔ یہی محدث کی فقہیت اور درایت کو ثابت کرتا ہے۔

Kitaab ka sub chapter, ye wo kitaabi hissa hota hai jis me khaas masle ki taraf istinbaat se muhaddis rahnumaae karta hai. Aur jis ka masdar agli hadees hai. Yahi muhaddis ki faqahat aur dirayat ko saabit karta hai.

(18) تعارض (Ta'aruz)

ایک ہی مسئلے میں دو ہم پلہ مخالف احادیث کا ہونا۔ تعارض کہلاتا ہے۔ ورنہ یہ تعارض نہیں۔

Ek hi masle me 2 ham palla ahadees ka hona ta'ur kahlta hain, warna ye ta'aruz nahi.

(19) ترجیح (Tarjeeh)

بظاہر تعارض ہونے کی صورت میں دونوں احادیث میں جو قوی حدیث ہو اسے عمل و استنباط کے لئے زیادہ مناسب قرار دینا ترجیح کہلاتا ہے۔

Bazahir ta'aruz hone ki surat me dono ahadees me jo qawi hadees ho use amal wa istinbaat ke liye zyada munasib qaraar dena tarjeeh kahlaata hai.

(20) جرح (Jarrah)

راوی حدیث کی علمی، اخلاقی اور اعتقادی حالت کے علاوہ اس کے حافظہ وغیرہ کو غیر درست اور کمزور یا غلط پانے کے بعد اسے ضعیف قرار دینا اسے جرح کہتے ہیں۔

Raawiye hadees ki ilmi, akhlaaqi aur e'teqaadi haalat ke alaawa uske haafize waghaira ko ghair durust aur kamzor ya ghalat paane ke bad ise zaef qaraar dena, ise jarah kahte hain.

(21) تعدیل (Ta'deel)

راوی حدیث کی علمی، اخلاقی اور اعتقادی حالت کے علاوہ اس کے حافظہ وغیرہ کو درست اور صحیح پانے کے بعد اسے ثقہ قرار دینا اسے تعدیل کہتے ہیں تاکہ اس کی حدیث قبول کی جاسکے۔

Raawiye hadees ki ilmi, akhlaaqi aur e'teqaadi haalat ke alaawa uske haafize waghaira ko durust aur saheeh paane ke bad use siqa qaraar dena, ise ta'deel kahte hain taake iski hadees qabool ki jaasake.

(22) جامع (Jaame)

محدثین اپنی اصطلاح میں جامع اس کتاب کو کہتے ہیں جس میں عموماً آٹھ قسم کی احادیث لکھی گئی ہوں۔

- (1) احادیث عقائد و ایمان
- (2) احادیث احکام
- (3) احادیث رقائق
- (4) احادیث آداب
- (5) احادیث تفسیر
- (6) احادیث شمائل، تاریخ و سیرے
- (7) احادیث فتن
- (8) احادیث زہد و اخلاق

صحیح بخاری و صحیح مسلم دو ایسی کتب ہیں جنہیں جامع کہا جاتا ہے۔

Muhaddiseen apni istilaah me jaame' us kitaab ko kahte hain jis me umuman 8 qisam ki ahadees likhi gae ho:

- 1) Ahadees e Aqaaed o Eemaan
- 2) Ahadees e Ahkaam
- 3) Ahadees e Riqaaq
- 4) Ahadees e Aadaab
- 5) Ahadees e Tafseer
- 6) Ahadees e Shamael, Tareekh wa siyar
- 7) Ahadees e Fitan
- 8) Ahadees e Zohd wa Akhlaaq

Saheeh Bukhari aur Saheeh Muslim 2 aisi kutub hain jinhe jaame' kaha jaata hai.

(23) صیغہ تمریض (Seghae tamreez)

یہ وہ لفظ ہے جسے محدث روایت کے وقت اس وقت استعمال کرتا ہے جب اسے روایت کی صحت کا یقین نہ ہو۔ جیسے: قیل، ذکر اور رُوی کے الفاظ۔

Ye wo lafz hai jise muhaddis riwayat ke waqt us waqt istemaal karta hai jab ise riwayat ki sehhat ka yaqeen na ho. Jaise: qeela, zukira aur ruwiya ke alfaaz.

(24) صیغہ جزم (Seghae jazm)

یہ وہ لفظ ہے جسے محدث روایت کے وقت اس وقت استعمال کرتا ہے جب اسے روایت کی صحت کا یقین ہو۔ جیسے: قال، ذکر اور رُوی وغیرہ کے الفاظ۔

Ye wo lafz hai jise muhaddis riwayat ke waqt us waqt istemaal karta hai jab ise riwayat ki sehhat ka yaqeen ho. Jaise: qaala, zakara aur rawa waghaira ke alfaaz.

(25) طریق (Tareeq)

راستہ کو کہتے ہیں اس کی جمع طرق ہے۔ عموماً یہ لفظ سند کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

Raaste ko kahte hain, iski jama turuq hai. Umooman ye lafz sanad ke liye istemaal hota hai.

(26) فقہ (Fiqh)

ایسا علم جس میں ان شرعی احکام سے بحث ہوتی ہو جن کا تعلق عمل سے ہے اور جن کو تفصیلی دلائل سے حاصل کیا جاتا ہے۔

Aisa ilm jis me un shar'ee ahkaam se bahes hoti hai jinka ta'lluq amal se hai aur jinko tafseeli dalaal se haasil kiya jaata hai.

(27) راوی (Raawi)

یہ وہ شخص ہے جو حدیث روایت کرتا ہے۔

Ye wo shakhs hai jo hadees riwayat karta hai.

(28) مروی (Marwi)

ہر وہ حدیث جو روایت کردہ ہو۔

Har wo hadees jo riwayat karda ho.

(29) مستملی (Mustamli)

شیخ کی حدیث سننے کے بعد اسے بلند آواز سے مجمع میں دوسرے طلبہ تک پہنچانے والا۔

Shaikh ki hadees sunne ke bad use buland aawaaz se majme me doosre talaba tak pahunchane waala.

(30) امیر المؤمنین فی الحدیث (Ameerul mu'mineen fil hadees)

محدثین میں یہ اعلیٰ ترین مقام و مرتبہ اور لقب ہے۔ معاصرین کے مقابلے میں جو حدیث اور علل حدیث میں اپنے حفظ، اتقان اور گہرائی میں لاثانی ہو اور متاخرین کے لئے بھی وہ مرجع بن جائے۔ آج اس لفظ سے مراد امام بخاری رحمہ اللہ ہی لئے جاتے ہیں۔

ابوالاشبال نے کہا: 8 لاکھ سے زیادہ اسانید حفظ ہوں جیسے امام احمد بن حنبل، علی بن المدینی، یحییٰ بن معین، اور امام بخاری Muhaddiseen me ye a'la tareen maqaam wa martaba hai. Muasireen ke muqaable me jo hadees aur ilal e hadees me apne hifz, itqaan aur gahraae me laasaani ho aur mutakhireen ke liye bhi wo marja ban jaae. Aaj is lafz se muraad Imaam Bukhari hi liye jaate hain.

(31) ثقہ (Siqah)

ایسا راوی جس میں عدل، ضبط تام اور اتقان جیسی اعلیٰ صفات موجود ہوں۔ یہی لفظ اگر تکرار کے ساتھ ہو تو تعدیل کا اعلیٰ درجہ رکھتا ہے۔

Aisa raawi jis me adalat, zabt e taam aur itqaan jaisi a'la sifaat maujood ho. Yahi lafz agar takraar ke saath ho to ta'deel ka a'la darja rakhta hai.

(32) ثنبت (Sabt)

ایسا راوی جو عدل و ضبط کے اعلیٰ درجہ پر فائز ہو۔ اگر وہ ثقہ ہو تو تعدیل کا اعلیٰ درجہ اسے حاصل ہو گا۔

Aisa raawi jo adl wa zabt ke a'la darje par faaiz ho. Agar wo siqa ho to ta'deel ka a'la darja ise haasil hoga.

(33) حافظ (Haafiz)

یہ لقب اس محدث کے لئے استعمال ہوتا ہے جو روایت و درایت کا عالم و ماہر ہو۔

ابوالاشبال: 3 لاکھ اسانید کا حافظ ہو

Ye laqab us muhaddis ke liye istemaal hota hai jo riwayat aur dirayat ka aalim wa maahir ho.

(34) حاکم (Haakim)

جو تمام احادیث کا سندی اور متنی اعتبار سے اور جرح و تعدیل و تاریخ کے اعتبار سے احاطہ کر چکا ہو، جس سے علم حدیث کا بہت کم حصہ ازبر ہونے سے رہ گیا ہو۔

ابوالاشبال: یہ اصطلاح دخیل ہے متقدمین میں رائج نہ تھی

Jo tamaam ahadees ka sanadi aur matani e'tibaar se aur jarah wa ta'deel wa tareekh ke etibaar se ihaata kar chuka ho, jis se ilm e hadees ka bohat kam hissa azbar hone se rah gaya ho.

(35) حجة (Hujjah)

جسے تین لاکھ احادیث سند سمیت یاد ہوں اور احادیث کے ہر نکتے پر اس کی گہری نظر ہو کہ وہ صحیح ہے یا ضعیف۔

Jise 3 laakh ahadees sanad samet yaad ho aur ahadees ke har nukte par uski gahri nazar ho ke wo saheeh hai ya zaef.

(36) مستقن (Mutqin)

وہ جو ہر بات بڑی پختگی سے کرتا ہو اور اس پختگی میں کمزوری یا غلطی نہ ہو۔

Wo jo har baat badi pokhtagi se karta ho aur us pokhtagi me kamzori ya ghalti na ho.

(37) محدث (Muhaddis)

کسی بھی حدیث کے بارے میں یہ فیصلہ دینا کہ صحیح ہے یا ضعیف۔

Kisi bhi hadees ke baare me ye faisla dena ke hadees saheeh hai ya zaeef.

(38) علم الحدیث روایت (Ilmul hadees riwayat)

ایسا علم جس میں رسول کریم ﷺ کی طرف منسوب اقوال، افعال، تقریر یا اوصاف کے ضبط اور اس کے الفاظ کی تحریر پر مشتمل مباحث ہوں۔ کہ ان کی روایت کیسے ہوئی؟

Aisa ilm jis me Rasool ki taraf mansoob aqwaal, af'aal, taqreer ya ausaaf ke zabt aur uske alfaaz ki tahreer par mushtamil mabahis ho ke unki riwayat kaise hui?

(39) علم الحدیث درایت (Ilmul hadees dirayat)

چند قوانین جن کے ذریعے سے سند و متن کے حالات کا علم ہو۔ یا وہ قوانین جو راوی اور مروی کی حالت بتادیں کہ انہیں قبول کیا جائے یہ رد؟ اس میں معنی بھی ہے کہ روایت حدیث کے ساتھ فہم اور فقہ الحدیث پر نظر ہو، روایت و درایت کی بہترین مثال صحیح البخاری ہے جس میں سند اصح درجہ پر ہے اور ابواب بندی میں فقہ بھی اتم درجہ پر ہے (فقہ البخاری فی تراجمہ)

Chand qawaneen jin ke zariye se sanad wa matan ke halaat ka ilm ho. Ya wo qawaneen jo raawi aur marwi ki haalat batadein ke inhe qabool kiya jaae ya rad? Isme ya mane hai ke faham aur fiqh ul hadees per bhi nazar ho , Sahih bukhari riwat o dirayat ki bahatareen missal hai

Free Online Islamic Encyclopedia

(40) متن (Matan)

وہ کلام جہاں سند آکر ختم ہو جائے۔

Wo kalaam jaha sanad aakar khatam ho jaae.

(41) سند (Sanad)

راویوں کا وہ سلسلہ ہے، جو تبع تابعی، تابعی، صحابی سے ہو کر اس "متن" تک پہنچتا ہے جو رسول اللہ ﷺ سے منسوب ہے۔
Raawiyo ka wo silsila hai jo tabe taabae, taabae, sahabi se hokar us matan tak pahunchta hai jo Rasool ﷺ se mansoob hai.

(42) حدیث (Hadees)

حدیث کا لغوی معنی 'جدید' یا 'نئی چیز' ہے۔ اصطلاح میں حدیث سے مراد ہر وہ خبر ہے جو رسول اللہ ﷺ سے منسوب کی گئی ہو، جو رسول اللہ ﷺ کے قول، فعل، تقریر (اقرار)، اخلاقی اور ذاتی صفات پر مبنی ہو۔

(اسانید احادیث کی تصحیح ضروری ہے ورنہ شک رہے گا)

Hadees ka loghawi maana jadeed ya naee chee hai. Istilaah me hadees se muraad har wo khabar hai jo rasool ﷺ se mansoob ki gae ho, jo rasool ﷺ ke qaul, fe'l, taqreer, akhlaaqi aur zaati siffaat par mabni ho.

(asaneed ahadees ki tas-heeh zaruri hai warna shak rahega)

(43) حدیث قولی (Hadees e qauli)

یہ آپ ﷺ کے ارشادات ہیں جو آپ ﷺ ہی کی طرف منسوب کئے جاتے ہیں۔
Ye aap ﷺ ke irshadaat hain jo aap ﷺ hi ki taraf mansoob kiye jaate hain.

(44) حدیث فعلی (Hadees e fe'li)

آپ ﷺ کی روزمرہ زندگی کی وہ اعمال ہیں جو آپ ﷺ نزول وحی الہی کے عین مطابق بجالاتے تھے۔
Aap ﷺ ki roz marraah zindagi ke wo a'maal hain jo aap ﷺ nuzoole wahiye ilaahi ke aen mutaabiq baja laate the.

(45) حدیث تقریری (Hadees e taqreeri)

یہ کسی صحابی یا صحابیہ کا کوئی عمل، قول یا فعل ہے جسے یا تو آپ ﷺ نے سننے کے بعد برقرار رکھا سکوت اختیار فرماتے ہوئے (آپ ﷺ نے انکار نہیں کیا)

Ye kisi sahabi ya sahabiya ka koi amal, qaul ya fe'l hai jise ya to aap ﷺ ne sunne ke bad barqaraar rakha sukoot ikhtiyaar karte huve (aap ﷺ ne inkar nahi kia)

الآیات والا حدیث - علوم الحدیث

الآیات

1

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ. (آل عمران: 31)

Say, [O Muhammad], "If you should love Allah, then follow me, [so] Allah will love you and forgive you your sins. And Allah is Forgiving and Merciful".

کہہ دیجئے! اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری تابعداری کرو، خود اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف فرمادے گا اور اللہ بڑا بخشنے والا انتہائی مہربان ہے۔

Kah dijiye! Agar tum Allaah Ta'ala se muhabbat rakhte ho to meri tabedaari karo, khud Allaah tum se muhabbat karega aur tumhare gunaah maaf farma dega aur Allaah Ta'ala bada bakhashne waala maherbaan hai.

2

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا. (الحشر: 7)

And whatever the Messenger has given you - take; and what he has forbidden you - refrain from.

اور تمہیں جو کچھ رسول دے لے لو، اور جس سے روکے رک جاؤ۔

Aur tumhe Rasool jo kuch de lelo, aur jis se roke ruk jaaao.

3

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ. (آل عمران: 132)

And obey Allah and the Messenger that you may obtain mercy.

اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

Aur Allaah aur uske Rasool ki farmabardari karo taake tum par rahem kiya jaae.

4

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ. وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ. (النور: 51-52)

The only statement of the [true] believers when they are called to Allah and His Messenger to judge between them is that they say, "We hear and we obey." And those are the successful. And whoever obeys Allah and His Messenger and fears Allah and is conscious of Him – it is those who are the attainers.

ایمان والوں کا قول تو یہ ہے کہ جب انہیں اس لئے بلایا جاتا ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان میں فیصلہ کر دے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور مان لیا۔ یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ جو بھی اللہ کی، اس کے رسول کی فرماں برداری کریں، خوف الہی رکھیں اور اس کے عذابوں سے ڈرتے رہیں، وہی نجات پانے والے ہیں۔

Eemaan waalo ka qaul to ye hai ke jab unhe is liye bulaya jaata hai ke Allaah aur uska Rasool unme faisla karde to wo kahte hain ke ham ne suna aur maan liye. Yahi log kaamyaab hone waale hain. Jo bhi Allaah Ta'ala ki, uske Rasool ki farmabardari karein, khauf e ilaahi rakhen aur uske azaabo se darte rahein, wahi najaat paane waale hain.

5

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدُمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ. (الحجرات: 1)

(1)

O you who have believed, do not put [yourselves] before Allah and His Messenger but fear Allah. Indeed, Allah is Hearing and Knowing.

اے ایمان والے لوگو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو۔ یقیناً اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

Aye eemaan waale logo! Allaah aur uske Rasool se aage na badho aur Allaah se darte raha karo. Yaqeenan Allaah Ta'ala sunne waala, jaanne waala hai.

6

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ. إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ. (النجم: 3-4)

Nor does he speak from [his own] inclination. It is not but a revelation revealed.

اور نہ وہ اپنی خواہش سے کوئی بات کہتے ہیں۔ وہ تو صرف وحی ہے جو کی جاتی ہے۔

Aur na wo apni khwahish se koi baat kahte hain. Wo to sirf wahi hai jo ki jaati hai.

7

وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ. (النساء: 113)

And Allah has revealed to you the Book and wisdom and has taught you that which you did not know.

اللہ نے تجھ پر کتاب و حکمت اتاری ہے اور تجھے وہ سکھایا ہے جسے تو نہیں جانتا تھا۔

Allaah Ta'ala ne tujh par kitaab wa hikmat utaari hai aur tujhe wo sikhaaya hai jise tu nahi jaanta tha.

8

وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ. (النحل: 44)

And We revealed to you the message that you may make clear to the people what was sent down to them

یہ ذکر (کتاب) ہم نے آپ کی طرف اتارا ہے کہ لوگوں کی جانب جو نازل فرمایا گیا ہے آپ اسے کھول کھول کر بیان کر دیں۔

Ye zikr (kitaab) ham ne aap ki taraf utaara hai ke logo ki jaanib jo naazil

.farmaaya gaya hai aap use khol khol kar bayaan kardein

9

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُبِينًا. (الأحزاب: 36)

It is not for a believing man or a believing woman, when Allah and His Messenger have decided a matter, that they should [thereafter] have any choice about their affair. And whoever disobeys Allah and His Messenger has certainly strayed into clear error.

اور (دیکھو) کسی مومن مرد و عورت کو اللہ اور اس کے رسول کا فیصلہ کے بعد اپنے کسی امر کا کوئی اختیار باقی نہیں رہتا، (یاد رکھو) اللہ اور اس کے رسول کی جو بھی نافرمانی کرے گا وہ صریح گمراہی میں پڑے گا۔

Aur dekho kisi momin mard aur aurat ko Allaah aur uske Rasool ka faisla ke baad apne kisi amr ka koi ikhtiyaar baaqi nahi rahta, yaad rakho Allaah Ta'ala aur uske Rasool ki jo bhi naafarmaani karega wo sareeh gumraahi me padega.

10

مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ. (النساء: 80)

He who obeys the Messenger has obeyed Allah.

جس نے رسول ﷺ کی اطاعت کی یقیناً اس نے اللہ کی اطاعت کی۔

Jisne Rasool ki ita'at ki yaqeenan usne Allaah ki ita'at ki.

الاحادیث

1

مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ. (صحيح البخاري: 1291)

Whosoever tells a lie against me intentionally then surely let him occupy his seat in Hell-Fire.

جو شخص بھی جان بوجھ کر میرے اوپر جھوٹ بولے وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

Jo shakhs bhi jaan boojh kar mere oopar jhoot bole wo apna thikaana jahannam me banale.

2

مَنْ أَحَدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ فِيهِ فَهُوَ رَدٌّ. (صحيح البخاري: 2697)

"If somebody innovates something which is not in harmony with the principles of our religion, that thing is rejected".

جس نے ہمارے دین میں از خود کوئی ایسی چیز نکالی جو اس میں نہیں تھی تو وہ قابل رد ہے۔

Jisne hamare deen me az-khud koi aisi cheez nikaali jo is me nahi thi to wo .qaabile rad hai

3

فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي. (البخاري: 5063، مسلم: 1401)

He who does not follow my tradition in religion, is not from me (not one of my followers).

میرے طریقے سے جس نے بے رغبتی کی وہ مجھ میں سے نہیں ہے۔

Mere tareeqe se jisne be-raghabti ki wo mujh me se nahi hai.

4

فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ، عَصُوا عَلَيْهَا بِالتَّوَّاجِدِ، وَإِيَّاكُمْ وَمُحَدَّثَاتِ الْأُمُورِ؛ فَإِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ | . (سنن أبي داود: 4607)

You must then follow my sunnah and that of the rightly-guided caliphs. Hold to it and stick fast to it. Avoid novelties, for every novelty is an innovation, and every innovation is an error.

تم میری سنت اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کے طریقہ کار کو لازم پکڑنا، تم اس سے چٹ جانا، اور اسے دانتوں سے مضبوط پکڑ

لینا، اور دین میں نکالی گئی نئی باتوں سے بچتے رہنا، اس لیے کہ ہر نئی بات بدعت ہے، اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

Tum meri sunnat aur hidayat yaafta khulafae rashideen ke tareeqe kar ko laazim pakadna, tum isse chimat jaana, aur ise daanto se mazboot pakadna, aur deen me nikaali gae naee baato se bachte rahna, is liye ke har naee baat bad'at hai, aur har bid'at gumraahi hai.

5

كُلُّ أُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنِ ابَى. قالوا: يا رسول الله، ومن يبى؟ قال: من أطاعني دخل الجنة، ومن عصاني فقد أبى. (صحیح البخاری: 7280)

All my followers will enter Paradise except those who refuse." They said, "O Allah's Apostle! Who will refuse?" He said, "Whoever obeys me will enter Paradise, and whoever disobeys me is the one who refuses (to enter it).

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”ساری امت جنت میں جائے گی سوائے ان کے جنہوں نے انکار کیا۔“ صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! انکار کون کرے گا؟ فرمایا ”جو میری اطاعت کرے گا وہ جنت میں داخل ہو گا اور جو میری نافرمانی کرے گا اس نے انکار کیا۔“

Saari ummat jannat me jaaegi siwaae unke jinho ne inkaar kiya. Sahaba ne arz kya: ya rasoolallaah inkaar kaun karega? Farmaya: jo meri ita'at karega wo jannat me daakhil hoga aur jo meri naafarmaani karega usne inkaar kiya.

6

نَضَرَ اللَّهُ امْرَأًا سَمِعَ مَقَالَتي فَوَعَاها وَحَفِظَهَا وَبَلَّغَهَا (سنن الترمذی: 2658)

"May Allah beautify a man who hears a saying of mine, so he understands it, remembers it, and conveys it.

اللہ اس بندے کو خوش و خرم رکھے جس نے میری بات سنی، اسے سمجھا، اسے یاد کیا اور اسے آگے تک پہنچا دیا۔

Allaah Ta'ala us bande ko khush wa khurram rakhe jisne meri baat suni, ise samjha, ise

yaad kiya aur ise aage tak pahuncha diya.

7

أَلَا إِنِّي أُوتِيتُ الْقُرْآنَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ. (مسند أحمد: 17174)

Beware! I have been given the Qur'an and something like it.

آگاہ رہو مجھے قرآن دیا گیا اور اس کے ساتھ اس جیسی ایک اور چیز۔

Agaah raho mujhe Qur'aan diya gaya aur iske saath is jaisi ek aur cheez.

8

لَقَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلَى مِثْلِ الْبَيضاءِ ، لَيْلُهَا كُنْهَارُهَا ، لَا يَزِيغُ عَنْهَا إِلَّا هَالِكٌ. (صحيح الترغيب: 59)

I am leaving you upon a (path of) brightness whose night is like its day. No one will deviate from it after I am gone but one who is doomed.

میں تمہیں ایسی واضح شریعت پر چھوڑ کر جا رہا ہوں جس کی رات بھی دن جیسی ہے، جو بھی اس سے کجی اختیار کرے گا وہ ہلاک ہو گا۔

Mai tumhe aisi waazeh shari'at par chod kar jaaraha hoon jis ki raat bhi din jaisi

.hai, jo bhi isse kaji ikhtiyaar karega wo halaak hoga

9

بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً. (صحيح البخاري: 3461)

Convey (my teachings) to the people even if it were a single sentence.

میرا پیغام لوگوں کو پہنچاؤ! اگرچہ کہ وہ ایک آیت ہی کیوں نہ ہو۔

Mera paighaam logo ko pahunchaao! Agarcheke wo ek ayat hi kyu na ho.

----- * * * * * -----



AskIslampedia is an Islamic web portal where Islamic authentic information is available in an easy, organized and structured manner, from where the world can know the true Islam in one click In sha Allaah,

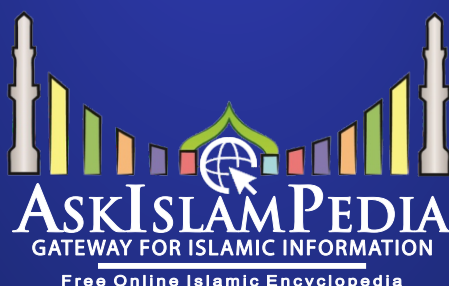
Its aim is to spread the correct information of Islam to everyone regardless of religion, creed, race and colour.



AskIslamPedia works on a simple concept that declares "we are only translators or compilers", thus ,collecting the world's scattered knowledge, or in other words it is like a supermarket where all kinds of quality items are available. In Sha Allaah ,



The aim of AskIslamPedia is to work in (50) popular languages spoken around the world (In sha Allaah), Alhamdulillah,
And work has been done on 23 languages in the first phase and in sha Allaah work is ongoing on 20 more languages in the second phase, Alhamdulillah



www.abmqurannotes.com | www.askislampedia.com | www.askmadanicom

SHAIKH Dr. ARSHAD BASHEER UMARI MADANI waffaqahullah
Hafiz and Aalim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean the ABM School, Hyderabad, TS,INDIA
+91 92906 21633 (WhatsApp only)

Uloom ul Hadees

جمع و ترتیب برائے ورکشاپ نوٹس:

شیخ ارشد بشیر عمری مدنی سلمہ اللہ

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani

Hafiz, Aalim, Faazil (Madina University, KSA), MBA.

Founder & Director of AskIslamPedia.com | Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.

+91 92906 21633 (whatsapp only)



ULOOM UL HADEES

Muqaddima

ALHAMDULILLAH VAHDAH VASSALATU VASSALAAMU ALAA MALLAA NABI
BAADAH VA 'ALA AALIHI VA ASHAABIHI AJMAYEEN, AMMA BAAD :

Aakhri Nabi Muhammad ﷺ Allaah ke payambar hai. Aap ﷺ ne ummat tak har vo baat pahuncha dee jo uski najaat aur kaamyabi ke liye zaroori thi. Insan najaat aur kaamyabi chahta ho to use Quraan va Hadees se apna taalluq mazboot kar lena chahiye. Kitab “Uloom ul Hadees” me yahi kaavish ki gayi ke Hadees ke har pahloo par roushni daali jaaye. Iske uloom va funoon se vaakhif karaya jaaye.

Work Shop aur WhatsApp course ke zariye ise padhaya bhi jaa raha hai. Jis se hazaaron talabaa mustafid ho rahe hai. Alhamdulillah.

Marahil Nazriya e Nisaab :

Maashre me ek groh aisa bhi paaya jaata hai jise Hadees se koyi lagaav nahi, vo sirf Quraan hi ko kaafi samajhte hai. Jabke Quraan hi me Hadees e rasool ki pairvi karne ki taakeed ki gayi hai. Isi liye maashre ko Hadees se qareeb karne ki hamari kaafi koshishen rahi hai. Ye kitab usi koshish ki ek kadi hai. Allaah hamari kaavishon ko qubool farmayen. Aameen !

Marahil Tayyari e Nisaab :

Alhamdulillah 103 points me Hadees se mutalluq uloom ko is kitab me jamaa kiya gaya hai. Aur saath hi khavayed bayaan kiye gaye. Istelaahaat aur is mauzoo se mutalliq aham Quraani aayaat va ahaadees ko bhi jamaa kiya gaya hai.

Marahil muraajah aammah :

Ulama committee ne is kitab par nazar e saani farmayi hai. Jagah jagah apne mufeed mashvaro se navaza hai, jis se kitab ki afaadiyat me izaafa hoga In sha Allaah.

Marahil maraajah khaassah :

Infiradi tour par kayi ulama ne khusoosi tavajjo ke saath isme hazaf va izaafa kiya hai take kitab aasan se aasan aur mufeed tareen ban jaye.

Ye kitab kis ke liye :

Work shop khayam karne aur duroos ke silsile ke liye ek nisab ka kaam de sakti hai, In sha Allaah!

Hadya e Tashakkur :

Is mouke par mai apne saath dene vale sabhi ulama aur rufakha ka shukriya ada karta hoon, jinhone is kaam me mera bhar poor saath diya. Khusoosan shekh Abdullah umari, shekh nooruddin umari, shekh abdur Rahman umari madani, shekh mujahid umari, shekh majid umari aur askislampedia ki saari team ka behad mamnool va mashkoor hoon, Allaah in sab ko jazaye khair ata farmaye, Aameen.

Mujhe is kaabil banana vale Jamia Darus Salam, Umerabad, Tamilnadu, Hindustan aur Jamia Islamiya Madina Munavvara, Saudi Arabia ke tamaam asateza aur zimmedaro ka mai behad mamnool va mashkoor hoon, jinki musalsil mehnato ke nateeje – Bi Iznillah – mai is kaabil bana ke khareen karaam ki khidmat me quran ki khidmat ka ek tohfa pesh kar saka. Allaah taala hamare aur un sab ke mizaane hasnaat ko sakheel farma de. Aameen !

Note : Jahan ham ne munasib samjha mukhtlif kitabo se kuch ikhtebaasaat istifaza ki garz se nakhal kar diye, Allaah Taala saare muallifeen ko jazaye khair de.

Vassalaam

Sheikh Arshad Basheer Umari Madani

Founder & Director, AskIslamPedia

Section: 1

ULOOM UL HADEES

Aadaab e Talab e Ilm Wa Akhlaaq e Taalib E Ilm:

1. At Takhliyah wat Tahliyah: bure akhlaaq se paaki haasil karna aur ache akhlaaq se muzayyan hona.
2. Ikhlaas aur Ittebaa
3. Waqt ko ghaneemat jaano
4. aala akhlaaq se muzayyan hona khaas taur se Ulama aur Asatiza se ache akhlaaq se pesh aana
5. Amal bil Ilm

Ahmiyat

Suratun Nahl(16): 44

بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۖ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ

Hamne unhe mojizaat aur kitabein dekar bheja tha, aur hamne aapki taraf Quran naazil kiya taake logo ke liye waazeh taur par bayaan kardein jo unki taraf naazil kiya gaya hai aur taake wo ghaur karein.

ULOOM UL HADEES

1. Hadees ka maana

Hadees ka lughavi maana 'jadeed' ya 'nai cheez' hai.

اصطلاحاً: ما أُضِيفَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ أَوْ تَقْرِيرٍ أَوْ صِفَةٍ خُلِقِيَّةٍ أَوْ صِفَةٍ خُلُقِيَّةٍ.

Istelaah me Hadees se muraad har vo cheez jo Rasool ﷺ se mansoob ki gai ho, jo Rasoolullah ﷺ ke qaul, fel, taqreer (iqrar), akhlaaqi aur zaati sifaat par mabni ho.

- Hadees ka kya maana hai?
 - Jo Raoolullah ﷺ ki taraf mansoob ho.
 - Sahaabi ya Taabai ki taraf mansoob ho.
- Kya Rasool ﷺ ke qaul va fel ko Hadees shumaar kiya jaaega?
- Kya har mansoob ki hui baat Hadees Rasool ﷺ ho sakti hai?
(Haan / Nahi)
- Hadees Rasool ﷺ par amal karna
 - Zaroori hai
 - Sunnat hai
 - Vaajib hai
 - Farz hai

2. Sunnat ka maana

Sunnat ka Lughvi Mafhoom: Raasta, Tareeqa ya Qaida hai.

Shariyat me jab sunnat ka lafz, Quraan ke saath (Quraan va sunnat) istemaal kiya jaae, to ek maaqaz e qaanoon (source of law) ki haisiyat se is ka maana “Hadees” ka hoga. Yaani Quraan, ‘Vahee Jali’ aur Sunnat ‘Vahee khafi’ hai. Aur “Hadees” ka lafz “Sunnat” ka mutaradif hoga.

- Sunnat ka maana va mafhoom batayen?
- Jab lafz sunnat Quraan ke saath laaya jaaye to iska maana :
 - Hadees
 - qanoon shariyat
 - vahee
 - sunnat muakkadah.
- Hadees Rasool qaayam maqaam hai----- (Vahee Jali / Vahee khafi) ke.

3. Sunnat aur Hadees me farq

Umooman “Sunnat” aur “Hadees” ke alfaaz ek doosre ke mutaradif ke tour par istemaal kiye jaate hai, lekin baaz ulama sunnat se muraad Rasool ﷺ se mansoob aqvaal, af’aal aur

Taqreer (iqrar) lete hai, chahe vo sabit shudah ho ya na ho.

Doosre lafzon me inke nazdeek “Hadees” aam hai aur “Sunnat” khaas.

- Hadees aur Sunnat ke alfaaz me kya farq hai?
- Ulama ikraam sunnat se muraad lete hai :
 - Rasoolullah ﷺ ke af’aal
 - Rasoolullah ﷺ ke aqvaal
 - Rasoolullah ﷺ ke af’aal va aqvaal aur taqreer

4. Sunnat aur Bidat

Baaz avqaat “sunnat” ka lafz “bidat” ke muqabil (bataur mutazaad) istemaal kiya jaata hai. Aisi soorat me “sunnat” se muraad ibadat ke vo mashroo tareeqe ya khaas tareeqe hai, jo Rasooluallah ﷺ aur khulafah e Rashideen se saabit hai. Aur “bidat” se muraad vo ghair mashroo ibadat aur nav ejaad kardah tour tareeqe hai, jo gumrah logo ne deen ke naam par jaari kiye hai aur jo sunnat Nabi aur sunnat sahaaba se saabit nahi hai, lekin log sunnat aur shariyat samajh kar in par amal karte hai.

- Sunnat aur bidat me bada farq kya hai?
- Bidat se muraad ibadat ka vo tareeqa jo kisi khulafa ya salaf ne eejaad kiya ho? Haan / Nahi

- **Gumrah log koun hai?**

Deen par amal na karne vale

Naya deen eejaad karne vale

Deen ko badalne vale

Ya sare ke sare

5. Istelaahi Sunnat ki muqtaarif qismon ka khulasa

- (1) Muhaddiseen ki istelaah me, Sunnat ka lafz umooman “Hadees” ka mutaradif hai, balke isme vo seerat ko bhi shaamil samajhte hai.
- (2) Fukaha ki istelaah me, sunnat ka lafz, ghair farz mashroo amal ke liye istemaal kiya jaata hai.
- (3) Usooliyyeen ki istelaah me, sunnat ka lafz, Rasoolullah ﷺ ke is qoul, fel aur taqreer ke liye maqsoos hai. Jo Aap ﷺ se ba haisiyat nabi saadir hua ho.
- (4) Kutub Aqeedah me sunnat se muraad saheeh aqeedah vali kitaben hai. Jaisa ahle sunnah val jamaat, ahlul badaa val furqah ke muqaabale me istemaal hota hai. As Sunnah naami kitaben bahut milti hai. Is se saheeh aqeedah ki pahchaan karvane vale ayimmah ki mua’tabar kitaben muraad lee gayi, jaise : assunnah by Imam ahmad bin

hambal , As-Sunnah by ibne abi asim/khallaal/al-lalakai,
sharhus sunnah by barbahari.

- (5) Kabhi sunnat mukammal deen o shariat ke maana me istemaal hota hai jaise “man raghiba ‘an sunnati”
- (6) Kabhi sunnat tashayyo’ ke bilmuqabil istemaal hota hai jaise: Ahlus sunnah aur Ahlut tashayyo’

- **Sunnat istelahi maani me istemaal hota hai :**

Hadees

Ghair Farz

Sunnat Rasool ﷺ

aqeedah

6. Kitabat Hadees

- Rasoolullah ﷺ ne ibtedah me ahadees ko sirf bayaan karne ka hukum diya aur kitabat se manaa farmaya. Mundarija zel Hadees mulahiza farmayen :

لا تكتبوا عني . ومن كتب عني غير القرآن فليمحُ . وحدِّثوا عني ، ولا حرج . ومن كذب عليَّ - قال همامٌ أحسبُه قال - متعمِّدًا فليتبوأ مقعده من النار .

Hazrat Abu Sayeed Khudri se rivayat hai ke Rasoolullah ﷺ ne farmaya :

Meri taraf se kuch na likho, agar kisi ne quraan ke alaava kuch likha to use chahiye ke use mita de. Mujh se Hadees bayaan karo, koyi muzayakha nahi. Albatta jisne mujh par (raavi hamaam ke khayaal me Aap ﷺ ne farmaya) jaante boojhte jhoot bola, vo apna thikaana jahannam me bana le. (Muslim : 3004)

■ Rasoolullah ﷺ ka aakhri hukum

Rasoolullah ﷺ ne baad me ahaadees likhne ki ijaazat de di. Is silsile me hame mundarija zel Hadeesen milti hai :

اَكْتُبْ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا يَخْرُجُ مِنْهُ إِلَّا حَقٌّ.

Likho, qasam haius zaat ki jiske haath me meri jaan hai, is munh(zaban) se haq ke siva kuch nahi nikalta. (Abu Dawood : 3646, Saheeh- Albani)

عن عبد الله بن مسعود قال : نَصَرَ اللَّهُ أَمْرًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاَهَا وَحَفِظَهَا وَبَلَّغَهَا.

“Allaah Taala us bande ko taro taaza aur khush va khurram rakhe ! Jisne meri baat suni, use yaad kiya aur mahfooz rakha aur fir doosron tak use pahunchaya.” (Tirmizi : 2658, Saheehul Albani)

اَتُونِي بِكِتَابٍ اَكْتُبُ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوْا بَعْدَهُ .

Mere paas likhne ka saamaan lao ke mai tumhe ek aisi baat bata'oon jiske baad tum gumrah na hoge. (Bukhari : 114)

Khulasah :

- (1) Tatbeeq dena laazim hai. (agar ta'aruz rafaa karne ka imkaan ho to jamaa behtar hai, radd se).
- (2) Mamaaniyat ibtedayi hukum hai aur ijaazat us ki naasiq hai. (Hafiz Ibne Hajar Askhalani Rahimahullah— Fat hul Bari)
- (3) Rasoolullah ﷺ ne ibteda me manaa farmaya, fir kitabat ki ijaazat dee. (Ibn Jouzi — Risalah Al Naasiq va Al Mansooq)
- (4) Rasoolullah ﷺ ne ibteda me kitabat se manaa farmaya, fir kitabat va taqyeed ki ijaazat de di. (Ibn - qutaiba----- - Taaveel muqtalaf al hadees)
- (5) Is masle ko saabit karne ke liye qateeb baghdaadi ne “Taqyeed ul Ahaadees” kitab likhi.

- **Kitabat Hadees se mutalliq ibtedaayi hukum kya ha?**
- **Hadees ko Saheeh tour par sun kar doosron tak vaise hi pahunchane par kya fazeelat hai?**

7. Nouyiyat ke aitebaar se hadees ki qismen

Nouyiyat ke aitebaar se Hadees ki teen qismen hai : Qouli, Feli aur Taqreeri.

8. 1- Hadees Qouli

Hadees Qouli is Hadees ko kahte hai, jo Rasoolullah ﷺ ke qoul par mabni ho.

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ.

Itaat ka marhala qoul va hukum ke baad hai, is se hadees qouli ke sabot ka istenbaat hota hai. (Al Maayidah : 92)

Hadees Qouli ki misaal :

صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيْمَا سِوَاهُ، إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

Abu Hurairah RaziyaAllahu Anhu se rivayat hai ke Rasoolullah ﷺ ne farmaya : Meri is masjid (Masjid e Nabavi) me namaz padhna, Masjid e Haraam (Makkatul Mukarramah) ke alaava, doosri tamaam masjidon me namaz padhne se (sawaab ke aitebaar se) ek hazaar gunaa afzal hai. (Bukhari : 1190)

Hadees Qouli se muraad :

Jo Aap ﷺ ne kaha

Jo Aap ﷺ ne kiya

Jo Aap ﷺ karne ka hukum diya

Hadees Rasool par itaat kab vaajib hogi?

9. 2- Hadees Feli

Hadees feli, is Hadees ko kahte hai, jo Rasoolullah ﷺ ke amal par mabni hai.

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي.

Ittabioo se daleel----- (Aale Imran : 31)

Hadees Feli ki misaal

غَزَوْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ أَوْ سِتًّا، كُنَّا نَأْكُلُ مَعَهُ الْجَرَادَ

Hazrat Ibn Aufa RaziyaAllahu Anhu se rivayat hai, unhone kaha :

Ham Rasoolullah ﷺ ke saath che ya saat ladaiyon me hissa liye,

ham Aap ke saath tidde (locusts) khaya karte the. (Bukhari :

5495)

- Har vo Hadees jis par Rasool ka amal saabit ho gaya ummat ke liye qaabile amal hai?

10. 3- Hadees Taqreeri

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ.

(Al Ahzaab : 21)

Hadees taqreeri is Hadees ko kahte hai, jo Rasoolullah ﷺ ka qoul ya amal na ho, balke sahaaba RaziyaAllahu Anhum ka qoul ya amal ho, jo Aap ﷺ ki moujoodgi me ho. Aur Aap ﷺ ne khamoshi ikhtiyar farmayi, ya Aap ﷺ ke saamne kisi amal ka zikr kiya gaya aur Aap ﷺ ne khamoshi ikhtiyar farma kar, sanad javaaz faraaham kar dee. Doosre lafzon me vo amal ya qoul , jise Aap ﷺ ne gavara farmaya ya barkaraar rakha.

Hadees Taqreeri ki misaal

Sunan Abi Dawood ki Saheeh Hadees hai : Ek din Rasoolullah ﷺ gazva e tabook ya gazva e qaibar se vaapis laute (to hazrat Aayisha Razi Allahu Anha ke paas aaye) us waqt ghar ki almaari par parda latak raha tha. Achanak hawa chali to hazrat Aayisha Razi Allahu Anha ki padi hui gudiya'on par se parda sarak gaya to Rasoolullah ﷺ ne poocha : Aye Aayisha ! Ye kya hai? Unhone jawab diya : Ye meri gudiya hai. Rasoolullah ﷺ ne poocha : Inke darmiyaan me mai kya dekh raha hoon? Farmaya : Ghoda. Poocha : Is ghode ke oopar kya hai? Farmaya : Do par hai. Poocha : Ghoda aur uske par bhi ! Hazrat Aayisha Razi Allahu Anha ne jawab diya,

Kya aap ne nahi suna, Hazrat Sulaiman bin Dawood ke ghode par vaale the. Hazrat Aayisha Razi Allahu Anha ki ye baaten sun kar Rasoolullah ﷺ hans pade, yahan tak ke Aap ﷺ ke dandaane Mubarak dikhayi dene lage. (Abu Dawood : 4932)

11. Ilm Rivayat

Ye ilm Rasoolullah ﷺ se mansoob ahaadees ki naqal va rivayat par mushtamil hota hai.

- **Ilm rivayat seekhna kis tabkhe ke taalibe ilm ke liye munasib hai?**

12. Ilm dirayat

In mubahasa par mushtamil hota hai, jisme raavi aur marvi (Hadees) dono ki qubooliyat aur adm qubooliyat ka jaayezah liya jata hai. Doosre alfaaz me ilm dirayat se :

- 1- Raavi ki sharten, rivaayat ki khismen aur rivaayat ke ahkaam ki maarifat haasil hoti hai.
- 2- Marviyaat (Ahaadees) ki qismo aur unke ma'ani ke istekhraaj ka ilm haasil hota hai.

- **Ilm dirayat kin cheezon par bahas karta hai?**

13. As Sanad (Chain)

Sanad ke lughvi maana "sahare" ke hai.

Istelaah Hadees me "sanad" se muraad, raviyon ka vo silsila hai, jo tabe taabeyeen, tabieen , sahaabi se ho kar is "matan" (Text) tak pahunchate hai, jo Rasoolullah ﷺ se mansoob hai.

سلسلة الرجال الموصلة الى المتن (من اطيح المنح ص 7)

Sanad ki Misaal

"الأعمش عن إبراهيم، عن علقمة، عن عبد الله قال رسول الله ﷺ"

Ek "sanad" hai. Is sanad me :

- a. Hazrat Aamash (147H) raavi hai, jo apne ustaad hazrat Ibraaheem nakhaee----- (taba taabee) se rivayat karte hai.
- b. Hazrat Ibraheem -nakhaee----- (96H), apne ustaad hazrat Alqama (taabee) se rivayat karte hai.
- c. Hazrat Alqama (62H), apne ustaad hazrat Abdullah bin Masood RaziyaAllahu Anhu (sahabi) se rivayat karte hai.
- d. Hazrat Abdullah bin Masood RaziyaAllahu Anhu (32H) , Rasoolullah ﷺ (11H) se rivayat karte hai.

■ **Sanad ki taareef keejiye? Aur misaal bayaan keejiye.**

14. Al Matan (text)

Matan ke lughvi maana, zameen ka vo sakht hissa hai, jo satah se kuch buland ho.

(Dar asal matan, Rasoolullah ﷺ se mansoob alfaaz ke majmoo ke naam hai).

Ilm e Hadees ki istelaah me “matan” se muraad kalaam ka wo hissa jo sanad ke ikhtitaam par shuru hota hai.

ما ينتهي اليه السند من الكلام
حواله : (من اطيّب المنح ص 7)

Matan ki Misaal

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعًا. (البخاري: 172)

“Jab kutta tumhare kisi aadmi ke bartan me se pee le to use chahiye ke us bartan ko saat martaba dho le.” (Bukhari : 172)
Mundarija baala Hadees me “iaza se lekar---- sab’aan tak” ke alfaaz matan hai.

- Matan ki lughvi aur istelaahi taareef keejiye?

15. Silsilatul Zahab imam Bukhari ke paas

Imam Maalik Rahimahullah (179H) - Naafe Rahimahullah (117H)
- Abdullah Bin Umar RaziyaAllahu Anhu (73H) - Rasoolullah ﷺ
(11H).

16. Asahhul asaneed ka chart

Mundarija zel paanch (5) sanadein, muqtaarif ulama ke nazdeek
Saheeh tareen samjhi jaati hai. (Tadreebur Raavi)

Sanad	Mutabiq
Zuhri (124)- Saalim (106)- Abdullah Bin Umar (73) 'an abeehi - Muhammad (11)	Ishaaq bin Raahviya aur Ahamd Bin Hambal
Ibne Seereen (110)- Ubaidah bin amr salmani (72)- Ali (40)- Muhammad (11)	Fallaas aur Ali Bin Al Madini (234)
Al Aamash (147)- Ibraheem (96)- Alqama (62)- Abdullah Bin Masood (32)- Muhammad (11)	Yahya Bin Ma'een (233)

Zuhri (124)- Ali Zainul Aabideen (94)- Hussain (62)- Ali (40)- Muhammad (11)	Abu Bakr Bin Abi Shaibah
Maalik (179)- Naafe (117)- Abdullah Bin Omar (73)- Muhammad (11)	Imam Bukhari (255)

17. Bakasrat rivaayaat karne vale Sahaaba

Tadaad Rivaayat	Asma
5374	Abu Hurairah_RaziyAllaahu Anhu
2630	Abdullah Bin Omar RaziyAllaahu Anhu
2286	Anas Bin Maalik_RaziyAllaahu Anhu
2210	Aayisha_RaziyAllaahu Anha
1540	Jabir Bin Abdullah RaziyAllaahu Anhu
1660	Abdullah Bin Abbas RaziyAllaahu Anhu

1170	Abu Sayeed Khudri RaziyAllaahu Anhu
------	--

18. Bakasrat rivaayat karne vale Taba'een

Aamir Shaabi Rahimahullah, Shubah bin Hajjaaj Rahimahullah,
Ata bin Abi Rabah Rahimahullah, Ikrama Rahimahullah Maula
ibne Abbas RaziyAllaahu Anhu, Sa'eed bin jubair Rahimahullah,
Sa'eed bin Musayyibb Rahimahullah, Hasan Basari Rahimahullah
aur imam Zuhri Rahimahullah.

19. Mustalahul Hadees se mutaliq kutub

1- المحدث الفاصل بين الراوي والواعي:

القاضي أبو محمد الحسن بن عبد الرحمن بن خالد الرامهرمزي المتوفى سنة ٣٦٠ هـ

2- معرفة علوم الحديث:

أبو عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري، المتوفى سنة ٤٠٥ هـ

3 - الكفاية في علم الرواية:

أبو بكر أحمد بن علي بن ثابت الخطيب البغدادي، المشهور، المتوفى سنة ٤٦٣ هـ،

4- الجامع لأخلاق الراوي وآداب السامع:

الخطيب البغدادي ،

5 - علوم الحديث:

أبو عمرو عثمان بن عبد الرحمن الشهرزوري، المشهور بابن الصلاح، المتوفى سنة ٦٤٣هـ،

6 -التقريب والتيسير لمعرفة سنن البشير النذير:

محيي الدين يحيى بن شرف النووي، المتوفى سنة ٦٧٦هـ،

7 -تدريب الراوي في شرح تقريب النواوي:

جلال الدين عبد الرحمن بن أبي بكر السيوطي، المتوفى سنة ٩١١هـ،

8 -نظم الدرر في علم الأثر: (ألفية الحديث)

زين الدين عبد الرحيم بن الحسين العراقي، المتوفى سنة ٨٠٦هـ،

9 -فتح المغيـث في شرح ألفية الحديث:

محمد بن عبد الرحمن السخاوي، المتوفى سنة ٩٠٢هـ

10 -نخبة الفكر في مصطلح أهل الأثر:

الحافظ ابن حجر العسقلاني، المتوفى سنة ٨٥٢هـ، "نزهة النظر شرح نخبة الفكر"

11 -المنظومة البيقونية:

عمر بن محمد البيقوني، المتوفى سنة ١٠٨٠هـ،

12 -قواعد التحديث:

محمد جمال الدين القاسمي، المتوفى سنة ١٣٣٢هـ

فجزى الله الجميع عنا وعن المسلمين خير الجزاء.

20. Kutub e Sittah ki Tedaad Rivaayaat

Asma	Saheeh Bukhari	Saheeh Muslim	Jaame Tirmizi	Sunan Abu Dawood	Sunan Nasai	Sunan Ibne Maajah
Tedaad Ahaadees	7563	3033	3956	5274	5761	4341
Saheeh	7563	3033	3101	4393	5314	3503
Zayeef	0	0	832	1127	447	948
Ba Mutabiq	Fawad Abdul Baaqi	Fawad Abdul Baaqi	Shaikh Albani	Shaikh Albani	Shaikh Albani	Shaikh Albani

21. Ashabe Kutube Sittah

Asma	Paidayish va Vafaat	Chand Maaroor Asatezah	Chand Maaroor Talamizah
------	------------------------	------------------------------	-------------------------------

Bukhari, Muhammad bin Ismayeel	194 / 256	Ahmad bin Hambal, Ali bin Al Madni, Yahya bin Moin	Tirmizi, Abu Zar Aaraazi, Abu Haatim Raazi
Muslim bin Al HijaajAl Khaisari, Abul Hussain	204 / 264	Ahmad bin Hambal, Bukhari, Yahya bin Moin	Tirmizi, abdur Rahamn bin Abu Haatim Raazi
Ibne Maajah, Muhammad bin Yazeed Al QuzainiAbu Abdullah	209 / 273	Abu Bakr bin Abi Shaabah, Ibraheem bin Munzir, Abu Zaraa	Ibraaheem bin Deenar, Jafar bin Idrees
Abu Dawood, Sulaiman bin Ashaas Al Saqtani	000 / 275	Ahmad bin Hambal, Abu Bakr bin Abi Shaabah, Ishaaq bin Raahviyah	Tirmizi, Abdur Rahman bin Khalid -----
Tirmizi, Muhammad	000 / 279	Bukhari, Muslim,	Hammad bin Shakir Al

bin Aas Abu Aas		Khateeb bin Sayeed, Ibraaheem Al Mahadi	Vaariq, Hussain bin Yusuf Al -----
Nasayi, Ahamd bin Shuaib Abu Abdur Rahman	215 / 303	Bukhari, Muslim, Abu Dawood, Tirmizi	Abu Jafar Tahavi, Abu Al Khasim Al Tabrani

22. Ta'addud e Turuq ke etebaar se Hadees ki qismein

Ta'addud e Turuq ke etebaar se Hadees ki 2 qismen hai :

- 1- Mutavaatir (Khabar Mutavaatir)
- 2- Aahaad (Khabar Wahid)

Taaddud Turuq ke aitebaar se Hadees ki kitni khismen hai?

23. Akhbaar Mutavaatirah

Akhbaar Mutavaatirah un Hadeeso ko kahte hai, jinhe har dour me (yaani sanad ke aaghaaz, vasat aur aakhir me) itni badi tedaad me

rivaayat kiya gaya ho ke in ki ghalat bayani aur jhoot par muttafiq hona mumkin na ho.

Hadeese mutavaatir me, har tabkhe ke raaviyon ki zyaada se zyaada aur kam az kam tedaad ke baare me muhaddiseen ka ikhtelaaf hai.

Ek qaul ye hai ke: har daur me kam se kam 10 raaviyon ka hona zaroori hai. (imam syuti ne tarjeeh di)

Aur ek qaul ye hai ke har daur aur tabqe me kaseer tedaad ho laikin kam se kam aur zyaada se zyaada ka adad mutayyan nahi. (ibne hajar, abul ashbaal) – adad maqsood nahi yaqeen matloob hai ma'a kasrate e adad.

Hades mutavaatir ki do khismen hai : Mutavaatir lafzi aur Mutavaatir maanvi.

- Akhbaar mutavatir ki Hadees me kitni tedaad hona zaroori hai?

24. Mutavaatir Lafzi

Mutavaatir lafzi, vo Hadees hai, jinke alfaaz aur maani dono mutavaatir hote hai. Is ki misaalen ye hai :

1- مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ۔ (Bukhari : 110)

Jisne mujh par jaan boojh kar jhoot baandha, vo apna thikana jahannam me kar len.

Is hadees ko sattaar 70 se zyada sahaaba ne rivaayat kiya hai.

2- Momineen par masah ki hadees bhi, ek mutavaatir lafzi hai.

- Mutavaatir lafzi ki koyi misaal bayaan keejiye.
- Agar koyi jaan boojh kar koyi Hadees gadhe to iska hukum kya hai?

25. Mutavaatir Maanvi

Mutavaati Maanvi, vo Hadees hai, jiske maani mutavaatir ho, lekin alfaaz me tavaatir na paaya jaata ho.

Masalan : Dua ke liye dono haathon ka oopar uthaana.

Is bare me kayi Hadees hai. Lekin inke alfaaz muqtaarif hai. Lekin in tamaam Hadees ka mafhoom ye kahta hai ke Rasoolullah ﷺ jab dua karte the to apne dono haath oopar uthaathe the.

- Mutavaatir maani ki koyi Hadees bayaan keejiye?

26. Akhbaar Aahaad

Akhbaar Aahaad, in Hadeeson ko kahte hai, jo akhbaar mutavaatir ki sharayet par poori na utarti ho. Yaani kisi doosron me in hadeeson ke raaviyon ki tedaad das (10) se kam ho jati hai. Khabar wahed ki teen khismen hai :

- 1- Hadees Mash'hoor : Jinke raaviyon ki tedaad, kisi dour ya tabkhe me teen se nau tak ho.
- 2- Hadees Azeez : Jiske raaviyon ki tedaad, kisi daur ya tabkhe me sirf do ho.
- 3- Hadees Ghareeb : Jiske raaviyon ki Tedaad, kisi dour ya tabkhe me sirf ek ho.

27. Nisbat ke aitebaar se Hadees ki Taqseem

Hadees ul Qudsi	Hadees ul Marfoo	Hadees ul Mauqoof	Hadees ul Maqtoo
--------------------	---------------------	----------------------	---------------------

Allaah se mansoob	Rasoolullah ﷺ se mansoob	Sahaabi se mansoob	Tabayee ya Tabe Taabayee se mansoob
----------------------	-----------------------------	-----------------------	--

28. 1- Hadees Qudsi

Hadees Qudsi, Rasoolullah ﷺ se mansoob is rivaayat ko kahte hai, jis me Rasoolullah ﷺ rivaayat ki, Allaah Taala se mansoob karte hai.

Hadees qudsi me Allaah Taala ke liye mutakallim ka sega (first person) istemaal kiya jata hai. In Ahaadees ki tedaad, do sau (200) se zyada nahi hai.

- Hadees qudsi ki koyi misaal bayaan keejiye.
- Hadees Qudsi kahte hai :
 - Allaah ki baat
 - Rasoolullah ﷺ ki baat
 - Sahaabi ki baat
 - Aslaaf ki baaten

29. Quraan aur Hadees Qudsi me farq

- (1) Quraan Majeed Allaah ka kalaam hai aur iske alfaaz va maani Allaah ki taraf se hai. Jabke Hadees Qudsi me mafhoom Allaah Taala ki taraf se hota hai aur alfaaz Allaah Taala ke Nabi ﷺ ke hote hai.
- (2) Quraan ki tilaavat se salaah ada ki jaati hai, jabke Hadees Qudsi se salaah ki qiraat nahi ki jaati (vaise neki ka kaam hai). Goya Quraan vahee matloo hai aur Hadees Qudsi vahee ghair matloo hai.
- (3) Quraan ke sabot ke liye ummat ka ittefaaq aur tavaatir ka hona shart hai magar Hadees Qudsi ke liye ye shart nahi hai.
- (4) Quraan Majeed Jibrayeel Alaihissalaam ke zariye naazil hua hai, magar Hadees Qudsi me is farishte ka vaasta aur zariya hona zaroori nahi.
- (5) Quraan Majeed moujezah hai aur Hadees Qudsi moujezah nahi hai.

- Quraan aur Hadees Qudsi me bunyaadi farq kya hai?

30. 2- Hadees Marfoo

Ilm Hadees ki istelaah me marfoo Hadees se muraad, vo qoul, fel ya taqreer aur sifat hai jis ki nisbat Rasoolullah ﷺ se ki gayi ho. Hadees Marfoo Saheeh, Hasan, Zayeeef aur Mauzoo bhi ho sakti hai.

- **Marfoo Hadees se kya muraad hai? Aur uski kitni khismen hai?**

31. 3- Hadees Mauqoof

Ilm Hadees ki istelaah me “Mouqoof” se muraad vo qoul, fel ya taqreer hai, jo ki nisbat kisi sahaabi RaziyaAllahu Anhum ki taraf ki gayi ho. Hadees Mauqoof : Saheeh, Hasan, Zayeeef aur Mauzoo bhi ho sakti hai.

Hadees Mouqoof feli ki misaal : أم ابن عباس وهو متيمم

(Bukhari, kitab ul Tayammum, Baab 6)

“Hazrat Ibne Abbas RaziyaAllahu anhu ne tayammum ki haalat me namaz ki imaamat ki.”

Ye amal, hazrat Ibne Abbas RaziyaAllahu Anhu ka fel hai, Rasoolullah ﷺ ka nahi, lihaaza ye Hadees Mouqoof hai.

Hadees Mouqoof taqreeri ki misaal : "فعلت كذا أمام أحد الصحابة ولم ينكر علي"

“Mai ne ye kaam, ek sahabi ke saamne kiya aur unhone is par mujhe nahi toka.”

- **Mouqoof Hadees par amal karna kaisa hai?**

32. 4- Hadees Maqtoo

Ilm Hadees ki istelaah me “Maqtoo” is qoul ko kahte hai, jis ki nisbat “kisi taabayee” ya us se neeche ke kisi shakhs ki taraf ki gayi ho. Is Hadees ka mazmoon (matan) kisi taabayee ya is se neeche ke shakhs ki taraf mansoob hota hai. Hadees Maqtoo, Hadees Munqatah se muqtalif hoti hai. Hadees Maqtoo me sanad munqatah hoti hai.

Hadees Munqatah ki misaal :

Ibraaheem bin Muntashir ka qoul hai ke “Hazrat masrooq tabaayee apne ghar valo ke darmiyaan parda latka kar, is tarah namaz me mashghool ho jaate ke unhe apne ghar valo ki sargarmiyon ka ilm na hota.”

Ye Hadees, Hazrat masrooq (63) ke amal ke baare me hai. Jo ek mash’hoor taabayee hai aur mash’hoor sahaabi Abdullah bin Masood RaziyaAllahu Anhu ke shaagird hai.

- **Maqtoo Hadees ki misaal likhiye.**

Section: 2

33. Qubooliyat aur Adm Qubooliyat ke aitebaar se Ahadees ki khismen

Maqbool : Saheeh, Hasan

Mardood : Zayeef, Mauzoo

- **Maqbool Hadees kise kahte hai? Aur koyi Hadees Mardood kab kahlaati hai?**

1. Hadees Saheeh ki Taareef

Ilm Hadees ki istelaah me Saheeh Hadees vo Hadees hai, (1) jis ki sand "muttasil" ho aur jo (2) "Aadil Raaviyon" aur (3) "Zaabit Raaviyon" se muntaqil hote hue apni inteha tak pahunch jaaye, (4) jisme na "shuzooz" ho aur (5) na "illat".

Baaz ulama ne "Taammuz Zabt" ka izaafa laazmi samjha hai, taake Saheeh aur Hasan me farq ho jaaye.

Taammuz Zabt Saheeh ka hukum faraaham karta hai, Khafeefuz Zabt Hasan ka hukum faraaham karta hai.

2. Kisi Hadees ke "Saheeh" hone ke liye paanch (5) sharayet hai.

1. Ittesaal ussanad ho : Har raavi ne, apne pesh roo ke vaaste se Hadees haasil ki ho.

2. Al Adaalata : Raavi aadil ho, ke tamaam raavi musalman ho, siqaa ho, faajir na ho.
3. Taammuz Zabt : Raavi hafiz ho, har raavi me quvvat e zabt va hifz ho, seene ya saheefe me sabit ho.
4. Shuzooz na ho : Siqaa raavi, kisi doosre zyada siqaa raavi ki muqalafat na karte ho.
5. Illat na ho : Hadees me koyi maqfi naqs na paaya jaaye. (Jo ba zaahir nazar na aaye) yaani Hadees, maa'lool na ho.

- Kisi bhi Hadees ki maqbooliyat ke liye kitni sharten hona laazim hai? Bayaan keejiye.

3. Illat ka matlab

Ilm Hadees ki istelaah me illat se muraad vo maqfi aib yaani chupa hua naqs hai, jo Hadees ki sahhat ko majrooh kar deta hai. Agar aib bilkul vaazeh ho to iska shumaar illat me nahi hoga.

Hadees Maa'lool ke liye zaroori hai ke iski illat maqfi ho aur is illat se Hadees ki sahat majrooh hoti ho.

Illat kabhi matan me hoti hai aur kabhi sanad me.

Illat ke asbaab kayi hai, jinme se chand ek ye hai :

1. Raavi ka simaa, apne shaikh se maarooft na hona.
2. Taabayee ko rivayat me vaham ho jana, jab ke sahaabi se rivayat mahfooz ho.

3. Rivayat me anana ho aur ek raavi saaqit ho, jiska ilm deegar tareeqon se ho jaaye.
4. Raavi ka shaikh se simaa saabit ho, lekin is khaas Hadees ka simaa saabit na ho.

Illat ki misaal :

الطَّيْرَةُ شِرْكٌ، وما منا إلا، ولكنَّ الله يُذهِبُهُ بالتوَكُّلِ.

(الراوي: عبدالله بن مسعود، المحدث: ابن القيم، المصدر: مدارج السالكين : 3/373، خلاصة حكم المحدث: في الصحيحين وهذه الزيادة - وهي قوله (وما منا إلا - يعني من يعتريه - ولكن الله يذهب بالتوكل) مدرجة في الحديث من قول ابن مسعود)

Tarjama : Shagun lena shirk hai, aur ham me se har ek, magar Allaah tavakkal ke zariye ise door kar deta hai.

Ye Hadees ba zaahir sanad va matan ke hisaab se Saheeh hai, lekin isme “vama minna” ke alfaaz illat hai. Imaam Bukhari kahte hai ke Sulaiman bin Harab ke nazdeek ye Abdullah bin Masood Razi Allaahu Anhu ke alfaaz hai. Is Hadees ko Abdullah bin Masood Razi Allaahu Anhu se kayi aur logo ne is izaafe ke baghair rivayat kiya hai.

- **Illat ka matlab aur uski misaal bayaan Karen?**
- **Illat ke asbaab hai :**
 - Chaar**
 - Das**

Teen

Do

4. Shaaz ka matlab

Jab koyi siqaa raavi, ausaq se yaani apne se behtar siqa shakhs ki muqaalafat kare to vo Hadees shaaz hogi.

Yaani agar siqa raavi apne se zyada siqaa raavi ki muqalafat kare, jo hifz va zabt me is se behtar hai to aisi rivayat ko mustarad kar diya jaayega.

Note : Shaikh Albani Rahimahullah ne sakht radd kiya hai, jo

“ziyadatussiqati maqboolatun-----” ka ghalat maani bayaan karte hai.

Yaani jo log ye kahte hai ke siqaa raavi ki har zyadati maqbool hai, to ye baat saheeh nahi. Tahqeeqi baat ye hai ke siqaa raavi ki vo zyadati maqbool hai jo ausaq raavi se na takraaye. “ziyadatussiqati maqboolatun----- mal lam yukhalif al ausaq minhu” Agar siqaa raavi ki zyadati ausaq raavi se takra rahi ho to vo zyadati ghair maqbool hai.

(الشيخ محمد ناصر الالباني / متفرقات - رحلة النور-082)

متى تكون زيادة الثقة مقبولة ومتى تكون شاذة وما الضابط لذلك؟

السائل : السؤال الثالث: متى تكون زيادة الثقة مقبولة ومتى تكون شاذة وما الضابط لذلك؟

الشيخ : هذا فيه تسجيلات أظن كثيرة

السائل : لو كلمة مختصرة جزاك الله خير

،الشيخ : زيادة الثقة مقبولة إذا لم يخالف من هو أوثق منه

- **Shaaz ka maani kya hai aur iski duroost taareef kya hai?**

5. Saheeh li Ghairihi

Ye aisi hasan lizaatihi Hadees hai jo kisi aur sanad se rivayat bhi ki gayi ho. Vo sanad pahli sanad jaisi ya us se zyada mazboot sanad ho. Isko saheeh li ghair is wajah se kaha jaata ke iska saheeh hona apni wajah se nahi balke doosri sanad ke isme inzimam ki wajah se hota hai.

6. Hasan Li zaatihi

Hasan vo Hadees hai :

- Itsaal us Sanad : Jis ki sanad me ittisaal paaya jaaye.
- ----- : Jiske raavi aadil yaani achche kirdaar ke ho.
- Qafeeful Zabt : Hadees ke raaviyon me iski hifazat se mutalliq kuch kami paayi jaaye.
- Hadees shaaz na ho.
- Hadees me koyi posheeda khaami (illat) na paayi jaaye.

- **Hasan Lazaata me kounsi shartmafqood hoti hai ke jiski wajah se vo is darje me aati hai?**

7. Hasan li Ghairihi

Hasan li Ghairihi aisi Hadees ho jiski sanad zayeef mun jabir ho lekin ye mutaaddid tareeq/ turuq (asaneed) se rivayat ki gayi ho. Iske zayeef hone ka sabab raavi ka faasiq ya jhoota hona na ho. Is taareef se ham ye aqaz kar sakte hai ke zayeef munjabir Hadees, hasan lighairihi ke darje tak do umoor ke ba'as taraqqi paa sakti hai :

1. Ye kisi aur sanad se rivayat ki gayi ho aur doosri sanad pahli jaisi hi ya isse zyada qavi ho.
2. Hadees ke zayeef hone ka sabab raavi ka kachcha haafiza, sanad ka munqati hona aur raavi ka khazzab hona na ho (yaani raavi par jhoot ya faasiq hone ka ilzaam na lagaya gaya ho).

Note :

Zayeef mun jabir hi hasan lighairihi ke darje tak pahunchti hai, sharayet ki takmeel par, jabke zayeef ghair munjabir jo parle darje ki zayeef ho, ya ya muttahaam bil kazib ho ya mauzoo ho to aisi Hadees kasrat tareeq ke bavajood hasan lighairihi tak nahi pahunchti, balke vo har soorat me qaabil radd hai. (Shaikh Albani Rahimahullah)

34. Nasiq aur Mansooq Hadees

Nasaq ki taareef

Lughvi aitebaar se nasaq ke teen maani hai. Ek to "izaala" hai, yaani kisi cheez ko zaayel karna, jaise sooraj ne saaye ko zaayel kar diya. Doosra maana hai kisi cheez ko naqal karna, jaisa ke agar kisi kitab me se koyi

baat naqal ki jaaye to kaha jaayega ke mai ne kitab ko nasaq kar diya hai.
Naasiq, Mansooq ko zaayel kar deta hai ya fir ise muntaqil kar deta hai.
Teesra maana hai tabdeel karna.
Istelaahi mafhoom me shariyat ke ek hukum ki jagah doosra hukum jaari
karne ka naam nasaq hai.

- **Nasaq ke maana va mafhoom bayaan Karen?**

35. Mardood (ghair saabit): zaeeef, mauzoo

Ahadees teen vajoohaat ki bunyaad par radd ki jaati hai :

- a- Saqoot sanad ke sabab, yaani agar sanad munqatah ho aur darmiyaan me koyi raavi ghayab ho.
- b- Raaviyon ke ikhtelaafaat ke sabab : Agar koyi raavi, sikhaa raaviyon se ikhtelaaf kare tab bhi Hadees Zayeef ho jaati hai.
- c- Taan raavi ke sabab : Agar raavi mat'oon aur uska kirdaar mushtaba ho tab bhi Hadees Zayeef ho jaati hai.

36. Zayeef Hadees ki Taareef

Lughvi aitebaar se “zayeef” qavi ka mutazaad hai, yaani kamzor. Kamzori jismaani bhi ho sakti hai aur maanvi bhi. Yahan maanvi kamzori muraad hai.

Istelaahi mafhoom me zayeef vo Hadees hai, jisme Hasan Hadees ki sharayet mukammil tour par na paayi jaati ho.

- Agar kisi Hadees me Hasan Hadees ki sharayet na ho to vo Hadees ----- kah laati hai.

37. Mauzoo

Zayeef Hadees ki vo qisam jis me kisi man gadhat khabar ko Rasoolullah ﷺ ki taraf mansoob kiya gaya ho.

- Mauzoo Ahaadees par amal karna kaisa hai?

38. Mursal

Zayeef Hadees ki vo qisam jisme koyi taabayee sahaabi ke vaaste ke baghair Rasoolullah ﷺ se rivayat kare.

- Mursal ki taareef bayaan Karen?

39. Muallaq

Zayeef Hadees ki vo qisam jisme ibteda sanad se ek ya saare raavi saaqit ho.

40. Mua'zal

Zayeef Hadees ki vo qisam jiski sanad ke darmiyaan se ikatthe do ya do se zyada raavi saaqit ho.

41. Munqate

Zayeef hadees ki vo qisam jiski sanad kisi bhi wajah se munqatah ho yaani muttasil na ho.

42. Matrook

Zayeef Hadees ki vo qisam jiske kisi raavi par jhoot ki tohmat ho.

43. Munkar

Zayeef Hadees ki vo qisam jiska koyi raavi faasiq, bidati, bahut zyada galtiyan karne vala aur ya bahut zyada ghaflat baratne vala ho.

Imaam Ahmad bin Hambal Rahimahullah ke mutabiq munkar vo Hadees hai jisme zayeeef raavi siqaa ki muqalifat kare.

44. Sahet ke aitebaar se kutub Hadees ke tabqaat

Muhaddiseen ne rivayat ki sahet ----- ke lihaaz se, tamaam kutub e hadees ko, chaar tabqaat me taqseem kiya hai.

45. Kutub e Hadees ka pahla tabqa

- 1- Saheeh Bukhari – Imaam Bukhari (----- 256)
- 2- Saheeh Muslim – Imaam Muslim (----- 261)
- 3- Muvatta Imaam Malik – Imaam Malik (-----179)

46. Kutub e Hadees ka doosra tabqa

Mundarja zel kitabon ke baaz raavi, saqaahat ke aitebaar se, pahle ke raaviyon se kam tar darja rakhte hai. Lekin inko bahar haal qaabil e aitemaad maana jaata hai.

- 4- Sunan Nasayi – Imaam Nasayi (303) (Nasayi me zayeeef Hadees sab se kam hai)
- 5- Maajah Tirmizi – Imaam Tirmizi (----- 279)
- 6- Sunan Abi Dawood – Imaam Abu Dawood (----- 275)

47. Kutub e Hadees ka Teesra tabqa

Mundarja zel kitabon me saheeh aur zayeef har qisam ki rivayat maujood hai, lekin qaabile aitemaad rivayat ka uzur ghaalib hai.

- 7- Sunan Ibn Maajah – Imaam Ibne Maajah (-----273)
- 8- Sunan Daarmi – Imaam Daarmi (-----255)
- 9- Musnad Ahmad – Imaam Ahmad (----- 241)
- 10- Saheeh Ibne Quzaimah – Imaam Quzaimah (--- 311)
- 11- Saheeh Ibne Hibban – Imaam Ibne Hibban (----- 354)
- 12- Mustadrak Al Haakim – Imaam Haakim (----- 405)
- 13- Sunan Baihaqi – Imaam Baihaqi (----- 458)
- 14- Sunan Daarul Qutni – Imaam Daarul Qutni (----- 385)
- 15- Kutub Tabrani – Imaam Tabrani (----- 360)
- 16- Tasaanif Tahaavi – Allaama Tahaavi (----- 321)
- 17- Musnad Shafayi – Imaam Shafayi (----- 204)

48. Kutub e Hadees ka choutha tabqa

Mundarja zel taaleefaat, ----- ka majmu'a hai. Jhooti aur man gadhat rivayat bhi, inme ba kasrat maujood hai. Vaayezeen, Mouriqeen, Ashab e Tasavvuf aur Mustaqareen Fuqaha, ka sahara yahi kitaben hai. In kitabon ki sakhti se chaan been karna zaroori hai.

18. Tasaanif Ibn Jareer Tabri – (-----310)
19. Kutub Qateeb Baghdadi – (-----463)
20. Tasaanif Abu Nayeem Asfaani – (-----430)
21. Tasaanif Ibn Asakir – (-----371)
22. Tasaanif ----- Sahab Firdous (-----509)
23. Tasaanif Kaamil Ibn Adi – (-----365)
24. Tasaanif Ibn ----- (-----410)
25. Tasaanif Vaaqadi – (-----207) Ibne Saad ke ustaad.

Kutub e Hadees ki Qismen

49. 1- Jaame : (Jama Javaame)

Jaame, Hadees ki is kitaab ko kahte hai jis me tamaam mauzoo'at par hadeesen maujood ho. Bil qusoos Aqayed, Ahkaam, Riqaaq, Aadaab ba'aa'am va sharb, Tafseer va taareeq va seerat, Qiyaam va khu'ood vas afar, Manaqib va masalib aur babul fatan vaghairah, jaise :

a. ----- (Saheeh Bukhari)

50. 2- Musnad : Jama Masaaneed)

Mundarja zel Ahaadees, Sahaaba Ikraam Razi Allahu Anhum ke naamo ke huroof ----- ke aitebaar se bil tarteeb jama ki jaati hai. Inme sahaaba

ka hasab va nasab aur unki islami khidmaat ka zikar kiya jata hai. Fir inse marvi Ahaadees darj ki jaati hai, jaise :

- a. Musnad IMAam Ahmad bin Hambal (-----241)
- b. Musnad Abi Dawood ----- (-----204)
- c. Musnad Baqi bin Muqlad (-----296)

51. 3- Mo'jam : (Jamaa Ma'ajim)

Maa'jam me Ahaadees, bil tarteeb huroof -----, Shuyooq, Baldaan aur qabayel ke namon ke lihaaz se darj ki jaati hai, jaise :

- a. Maa'jam Kabeer Al Tabrani (-----360)
- b. Maa'jam ----- Al Tabrani
- c. Maa'jam ----- Al Tabrani

52. 4- Mustadrak : (Jama Mustadrakat)

Mustadrak, Hadees ki is kitab ko kahte hai jisme kisi doosre musannif ki sharayet ke mutabiq ahaadees jamaa ki jaaye jo asal musannif ki kitab me maujood na ho. Jaise :

Mustadrak Haakim Alal Saheehain (Imaam Haakim ----- 405)

Is kitab me Imaam Haakim ne Imaam Bukhari aur Imaam Muslim ki sharayet ke mutabiq ahaadees jamaa karne ki koshish ki hai.

53. 5- Mustaqraj : (Jamaa Mustaqrajaat)

Mustaqraj me Hadees ka ilm kisi doosre musannif ki kitab me darj zel ahaadees ko apni sanad se bayaan karta hai. Is tarah ye doosri sanad pahli sanad se kisi marhale par jaakar mil jaati hai, jaise :

- a. Mustaqraj Abi Bakar Ismaayeel Ali Saheeh Bukhari.
- b. Mustaqraj Abi Awaana Ali Saheeh Muslim (---316)
- c. Mustaqraj Abi Ali Tousi Ali Al Tirmizi
- d. Mustaqraj Muhammad Bin Abdul Malik Bin Ameen Ali Sunan Abi Dawood.

54. 6- Musannif

Musannif me har sahaabi ki rivaayaat ko faqhi abvaab ki tarteeb ke saath murattib kiya jaata hai. Jaise :

Musannif Abdur Razzaq (-----211)

55. 7- Sunan

Hadees ki vo kutun jis me sirf ahkaam ki ahaadees jamaa ki gayi ho, masalan Nasayi, Sunan Ibne Maajah aur Sunan Abi Dawood vaghairah.

56. 8- Arbayeen

Hadees ki vi kitab jis me kisi bhi mauzoo se mutalluq chaalees ahaadees ho.

Hifz Arbayeen ki fazeelat vali hadees zayeef hai.

57. 9- Ajzaa

Ajzaa jaza ki jamaa hai. Aur jaza is choti kitab ko kahte hai jisme ek khaas mauzoo se mutalliq bil istiyaab ahaadees jamaa karne ki koshish ki gayi ho, masalan : Jaza Rafiuddin az imam BUKhari vaghairah.

58. 10- Atraaf

Vo kitab jisme har hadees ka aisa hissa likha gaya ho jo baakhi hadees par dalaalat karta ho, masalan : Tohfatul ashraaf az imam mazi vaghairah.

59. Aasaar

Aise aqvaal aur af'aal jo sahaaba ikraam aur taabeyyen ki taraf se manqool ho.

a

60. Baaz aiteraazaat wa rudood ka silsila bazimane Ahaadees

Al Kausari	Misr	Al Tankeel
Aburiyah	Misr	Al Anwaar Al Kaashifah – Abdur Rahman bin Yahya Al malami
Ahmad Ameen	Misr	Al Sunnah va makanatuha fit tashri
Schacht, Ignác Goldziher		Buhoos fi taareeqis sunnah almushriqah
Allaama Rasheed Raza	Misr	Taaba va raja’a – miftaahu kunoozis sunnah wal manaar
60 hazaar mustashriqeen ke kutub ka radd		Allaama Naseruddin Albani
Parvezi	Pakistan	Maqaam Hadees Saheeh Islam Aaenae parweziyat – Abdur Rahman kilani Burhanul muslimkeen
Tuloo e Islam	Pakistan	Tafheem e Islam ba jawaab do islam
Radde khabre aahaad (Qarne saani ki inteha)		Al Risalah (Hujjiyat khabril aahaad) - Imaam Shafai

61. Sahayef As Sahaba

- (1) **Saheefah Saadiqa – Abdullah bin Umar bin Aariz RaziyaAllahu Anhu ka saheefah tha. (Ibne Abdul Bar : Jaame bayaan ul Aleem va Fazlah 73:1, Al Khateeb : Taqyeedul Il mpg 84-85)**
Note : Saheefah Saadiqah agar aaj bhi koyi dekhna chahe to vo Musnad Ahmad 2 pg 158-226 par mulahaza kar sakta hai.
- (2) **Saheefah SAMrah bin Jundub RaziyaAllahu Anhu (Ibne Hajar : TahzeebAl Tahzeeb, jeem 4 pg 236)**
- (3) **Saheefah Saad bin Abbaad RaziyaAllahu Anhu (Tirmizi – Kitabul Ahkaam – Baab Al Yameen ma’a Al Shahed)**
- (4) **Saheefah Jaabir bin Abdullah Ansari RaziyaAllahu Anhu (Ye maqtoot tarki ke maktaba Shahees Ala me maojood hai)**
- (5) **Saheefah Abdullah bin Abi Aafi RaziyaAllahu Anhu (Bukhari – Kitabul Jihad - abvaab Al Sabr Indal Qitaal -----)**
- (6) **Saheefah Abu Raafe Mouli Rasoolullah ﷺ (Al Khateeb : Al Kifayah, pg 330)**
- (7) **Saheefah Abu Hurairah (Ibne Abdul Bar : Jaame bayaan ul Ilm va fazeelah j 1 pg 73, ye saheefah Tbaa ho kar Shaaye hua, Muhammad Hameedullah ki tahqeeq ke saath)**

- (8) Saheefah abu Moosa Ash Ari (ye maqtoot turki ke maktaba shaheed ala me moujood hai)
- (9) Saheefah Abu Sulaima Nabeet bin sharayet ----- (ye maqtoot daar al kutub az zaahiri me moujood hai)
- (10) Saheefah Saheehah – Haam bin Manbar RaziyaAllahu Anhu (ye saheefah taba ho kar shaye hua, Muhammad Hameedullah ki tahqeeq ke saath)
[-----]

62. Munkareen e Hadees ke aiteraazaat

Is mauzoo par raaqim al huroof (Shaikh Arshad Basheer Umari Madani) ke youtube par ba zabaan urdu va angrezi bayaanaat moujood hai. Zaroor mulaheza farmayen.

63. Mushtashriqeen ka aiteraaf hifazat e Hadees

Azmat to vo hai jiska aiteraaf muqaalifeen Karen. Mash'hoor german mushtashriq doctor Sher Nigar ne "Al Aabah Fee Tameezul Sahaaba" ke edition tabaa 1886 ke muqaddame me likha hai ke –
"Koyi qoum duniya me aisi nahi guzri aur na aaj moujood hai jisne musalmano ki taraf asma al rijaal ka azeem o shaan fan eejaad kiya ho. Jiski ba doulat paanch lakh musalmano ka haal maaloom ho sakta hai."

(Ibne Hajar, Al Assabah Fee Tameez Al Sahaaba, Muqaddama Sher Nigar matboo'ah -----)

64. Hadees ki Sanad

Arshad Basheer Madani – Doctor Abdullah Jholem – Abdul Vahed Al Umari – Abul Qasim Al Aazmi – Abdur Rahman Mubarakpuri – Shah Nazeer Hussain Muhaddis Daharvi – Abu Taher Al Kardi Madani – Ibraaheem Al Kardi Al Madani – Ahmad Al Qashashi – Ahmad Al Shanavi – Imaam Ramli – Imaam Zakariyya – Hafiz Ibne Hajar Asqalani – Abu Ishaq Al Tanooqi – Abu Al Abbas Al Saaleh – Imaam Al Zaidi – Imaam Al Sajzi – Imaam Dawoodi – Imaam Sarqas – Imaam Farbari – Imaam Bukhari – Imaam Hameedi – Sufyan – Yahya bin Sayeed Al Ansari – Muhammad bin Ibraheem Taimi – Imaam Alqama – Umar bin Khattab RaziyaAllahu Anhu – Muhammad ﷺ .

Section: 3

50 Istelaahaat – Uloom ul Hadees

1.	Mustalah ya istelaah	Kisi shae ko banane me qaum ka ittifaaq. Ya loghawi maana se doosre maana ki muraad bayan karne ke liye kisi lafz ka istikhraaj, istilaah kahlaata hai. Is me loghawi maana ki kabhi zarurat hi nahi rahti. Jaise: salaah, zakaah, haj, saum waghaira.
2.	Aemma sittah	Is se muraad wo 6 aemma muhaddiseen hain jinhe saheeh ahadees ko jama karne, in se fiqhi masael istinbaat karne, inhi par amal karne aur inhi saheeh ahadees ki taraf dawat dene ka sharf haasil huwa. Jin me sab se bade aur intihaaee mohtaram wa muazzaz imaam Muhammad bin Ismael Bukhari, phir imaam Muslim bin Hajjaaj Qishyari, phir bittarteeb imaam Abu Dawood, imaam Tirmizi, imaan Nasaee aur imaam Ibne Maajah rahimahumullaah hain.
3.	Kutub e Sittah	6 Hadees ki mash-hoor kitabo ko kaha jaata hai, jin ke naam ye hain: Saheeh Bukhari, Saheeh Muslim, Sunan Abu Dawood, Sunan Tirmizi, Sunan Nasaee aur Sunan Ibne Maajah.
4.	Ashaab e Sunan	Ye wahi 4 aemma kiraam hain jinhe ne "sunan" naam ki kutub likhein aur in ahadees ko jama kiya jin me fiqhi masael Rasool ﷺ se saabit the aur yu sab se pahle unho ne fiqhi masael par mabni saheeh tareen kutub pesh karne ki sa'adat haasil ki. Ye fiqhul hadees ki kutub bhi kahlaati hain, ashaab e sunan ke naam ye hain: imaam Abu Dawood, imaam Tirmizi, imaan Nasaee aur imaam Ibne Maajah rahimahumullaah
5.	Sunan	Sunan se muraad muhaddiseen ke nazdeek wo kutub hain jin ki ahadees ko unke muallifeen ne fiqhi abwaab ki tarteeb di hai. Jaise kitab tahara, salaah, zakaah waghaira aakhir tak. Isliye ye fiqhul hadees ki kutub hain. Yahi wo tarteeb hai jise bohat pasand kiya gaya aur yahi andaaze taleef hai jo bad ke fuqahaa ne apni tasnifaat me apnaaya. Sunan ki kutub ye hain: Sunan Abu Dawood, Sunan Tirmizi, Sunan Nasaee aur Sunan Ibne Maajah.
6.	Shaikhain	Imam Bukhari wa Imam Muslim choonke un muhaddiseen me se hain jin ki faqahat aur saqahat maidaan e hadees me sab se bartar hai isliye in dono ko shaikhain ke laqab se kutub e hadees me yaad kiya jaata hai.
7.	Sahihain	Saheeh Bukhari aur Saheeh Muslim ko sahihain kaha jaata hai. Ye dono saheeh ahadees riwayat karne me doosri tamaam kutub se mumtaaz wa munfarid hain.
8.	Muttafaq alaih	Jis hadees ka matan saheeh bukhari wa saheeh muslim me yaksaa ho magar sanad apni apni ho ise muttafaq alaih kahte hain.
9.	Sunnat	Rasool ﷺ ke tareeqe ko kahte hain. Kisi aur ka tareeqa sunnat nahi kahla sakta.

10.	Asar	Arabi me baaqi maanda ko kahte hain. Istilaah e hadees me ya to ye lafz hadees ka ham maana hai ya phir sahaba wa tabaeen ki taraf mansoob unke aqwaal, afa'al aur fatawa waghaira ka naam hai.
11.	Arbaeen	Hadees ki ek mukhtasar ibtidaaee kitab jis me 40 ahadees hoti hain ya phir 40 shuyookh se 40 shahro me jaakar ye ahadees suni hoti hain. Jaise arbaeen nawawi aur arbaeen al-buldaaniyyah.
12.	Istish-haad	Kisi riwayat me izaafa ke suboot ke liye ya ibhaam ke izaale ke liye koi aur riwayat bataure shahid ke talaash karna jo nisbate hadees ki sehhat ko mazboot karde.
13.	Istinbaat	Lughat me kunwe se dol nikaalne ko kahte hain. Istilaah me aayat ya hadees ya seerate nabawi wa sahaba se koi shar'ee masla ya hukum kasheed karne ko kahte hain.
14.	Asmaaur Rijaal	Ye aisa ilm hai jis me hadees ki sanad ke har raawi ke naam, nasab, kuniyat aur laqab ko is liye bayaan kiya jaata hai taake is se milte julte doosre raawiyo ko nikhaar diya jaae aur zaeef wa siqa me farq kiya jaasake. Ulama ne is ki 42 se zyaada anwaa likhi hain.
15.	Asal	Jad ya bunyaad ko kahte hain. Istilaah me sanade hadees ki ibtidaa jaha se hoti hai use asal kahte hain.
16.	Imaam	Ilm e deen ke intihaaee siqa, baa amal aur maahir aalim ko kahte hain. Iski jama aemma aati hai. Hamari tareekh me beshumar aemma kiraam aae, jo apne apne maidaan ke maahir hone ki waja se imaam kahlaae.
17.	baab	Kitaab ka sub chapter, ye wo kitaabi hissa hota hai jis me khaas masle ki taraf istinbaat se muhaddis rahnumaae karta hai. Aur jis ka masdar agli hadees hai. Yahi muhaddis ki faqahat aur dirayat ko saabit karta hai.
18.	Ta'aruz	Ek hi masle me 2 ham palla ahadees ka hona ta'aur kahlta hain, warna ye ta'aruz nahi.
19.	Tarjeeh	Bazahir ta'aruz hone ki surat me dono ahadees me jo qawi hadees ho use amal wa istinbaat ke liye zyada munasib qaraar dena tarjeeh kahlaata hai.
20.	Jarah	Raawiye hadees ki ilmi, akhlaaqi aur e'teqaadi haalat ke alaawa uske haafize waghaira ko naa durust aur kamzor ya ghalat paane ke bad ise zaeef qaraar dena, ise jarah kahte hain.
21.	Ta'deel	Raawiye hadees ki ilmi, akhlaaqi aur e'teqaadi haalat ke alaawa uske haafize waghaira ko durust aur saheeh paane ke bad use siqa qaraar dena, ise ta'deel kahte hain taake iski hadees qabool ki jaasake.
22.	Jaame'	Muhaddiseen apni istilaah me jaame' us kitaab ko kahte hain jis me umuman 8 qisam ki ahadees likhi gae ho: 1. Ahadees e Aqaaed o Eemaan 2. Ahadees e Ahkaam 3. Ahadees e Riqaaq 4. Ahadees e Aadaab 5. Ahadees e Tafseer

		6. Ahadees e Shamael, Tareekh wa siyar 7. Ahadees e Fitān 8. Ahadees e Zohd wa Akhlāaq Saheeh Bukhari aur Saheeh Muslim 2 aisi kutub hain jinhe jaame' kaha jaata hai.
23.	Seghae tamreez	Ye wo lafz hai jise muhaddis riwayat ke waqt us waqt istemaal karta hai jab ise riwayat ki sehhat ka yaqeen na ho. Jaise: qeela, zukira aur ruwiya ke alfaaz.
24.	Seghae jazm	Ye wo lafz hai jise muhaddis riwayat ke waqt us waqt istemaal karta hai jab ise riwayat ki sehhat ka yaqeen ho. Jaise: qaala, zakara aur rawa waghaira ke alfaaz.
25.	Tareeq	Raaste ko kahte hain, iski jama turuq hai. Umooman ye lafz sanad ke liye istemaal hota hai.
26.	Fiqh	Qur'aan wa hadees ke gahre aur saheeh fahem ko kahte hain. Yaani Qur'aan ya saheeh hadees ki nas me doob kar ek aalim agar waqti masael aur ishkaalat ka hal nikaale khwah unka ta'alluq amal se ho ya halaal wa haraam se ya aqeeda wa eemaan se ho use fiqh kahte hain.
27.	Raawi	Ye wo shakhs hai jo hadees riwayat karta hai.
28.	Marwi	Har wo hadees jo riwayat shuda ho.
29.	Mustamli	Shaikh ki hadees sunne ke bad use buland aawaaz se majme me doosre talaba tak pahunchane waala.
30.	Ameerul mu'mineen fil hadees	Muhaddiseen me ye a'la tareen maqaam wa martaba hai. Muasireen ke muqaable me jo hadees aur ilal e hadees me apne hifz, itqaan aur gahraae me laasaani ho aur mutakhireen ke liye bhi wo marja ban jaae. Aaj is lafz se muraad Imaam Bukhari hi liye jaate hain. Abul Ashbaal ne kaha: 8 laakh se zyaada asaneed hifz ho kah sakte hain, jaise imam Ahmad bin Hambal, Ali bin al-madeeni, yahya bin ma'een aur Imam Bukhari
31.	Siqa	Aisa raawi jis me adalat, zabt e taam aur itqaan jaisi a'la sifaat maujood ho. Yahi lafz agar takraar ke saath ho to ta'deel ka a'la darja rakhta hai.
32.	Sabt	Aisa raawi jo adl wa zabt ke a'la darje par faaiz ho. Agar wo siqa ho to ta'deel ka a'la darja ise haasil hoga.
33.	Haafiz	Ye laqab us muhaddis ke liye istemaal hota hai jo riwayat aur dirayat ka aalim wa maahir ho. Abul Ashbaal: 3 laakh asaneed ka hafiz ho.
34.	Haakim	Jo tamaam ahadees ka sanadi aur matani e'tibaar se aur jarah wa ta'deel wa tareekh ke etibaar se ihaata kar chuka ho, jis se ilm e hadees ka bohat kam hissa azbar hone se rah gaya ho. Abul Ashbaal: ye istelah dakheel hai, mutaqaaddimeen me raej nahi thi.
35.	Hujjah	Jise 3 laakh ahadees sanad samet yaad ho aur ahadees ke har nukte par uski gahri nazar ho ke wo saheeh hai ya za'eef.

36.	Mutqin	Wo jo har baat badi pokhtagi se karta ho aur us pokhtagi me kamzori ya ghalti na ho.
37.	Muhaddis	Kisi bhi hadees ke baare me ye faisla dena ke hadees saheeh hai ya zaef.
38.	Ilmul hadees riwayat	Aisa ilm jis me Rasool ki taraf mansoob aqwaal, af'aal, taqreer ya ausaaf ke zabt aur uske alfaaz ki tahreer par mushtamil mabahis ho ke unki riwayat kaise hui?
39.	Ilmul hadees dirayatan	Chand qawaneen jin ke zariye se sanad wa matan ke halaat ka ilm ho. Ya wo qawaneen jo raawi aur marwi ki haalat batadein ke inhe qabool kiya jaae ya rad?
40.	Matan	Wo kalaam jaha sanad aakar khatam ho jaae.
41.	Sanad	Raawiyo ka wo silsila hai jo tabe taabae, taabae, sahabi se hokar us matan tak pahunchta hai jo Rasool ﷺ se mansoob hai.
42.	Hadees	Hadees ka loghawi maana jadeed ya naee chee hai. Istilaah me hadees se muraad har wo khabar hai jo rasool ﷺ se mansoob ki gae ho, jo rasool ﷺ ke qaul, fe'l, taqreer, akhlaaqi aur zaati siffaat par mabni ho. (ahadees ki tas-heeh zaruri hai warna shak rahega.)
43.	Hadees e qauli	Ye aap ﷺ ke irshadaat hain jo aap ﷺ hi ki taraf mansoob kiye jaate hain.
44.	Hadees e fe'li	Aap ﷺ ki roz marrah zindagi ke wo a'maal hain jo aap ﷺ nuzoole wahiye ilaahi ke aen mutaabiq baja laate the.
45.	Hadees e taqreeri	Ye kisi sahabi ya sahabiya ka koi amal, qaul ya fe'l hai jise ya to aap ﷺ ne sunne ke bad barqaraar rakha ya sukoot ikhtiyaar farmaya ya aap ﷺ ne napasand nahi farmaya ya muwafaqat farmaae ya ise mustahsan samjha.

Aayaat wal Ahaadees – Uloom ul Hadees

Aayaat

1.	Kah dijiye! Agar tum Allaah Ta'ala se muhabbat rakhte ho to meri tabedaari karo, khud Allaah tum se muhabbat karega aur tumhare gunaah maaf farma dega aur Allaah Ta'ala bada bakhshane waala maherbaan hai. (Aale Imran : 31)
2.	Aur tumhe Rasool jo kuch de lelo, aur jis se roke ruk jaao. (Al Hashar : 7)
3.	Aur Allaah aur uske Rasool ki farmabardari karo taake tum par rahem kiya jaae. (Aale Imran : 132)
4.	Eemaan waalo ka qaul to ye hai ke jab unhe is liye bulaya jaata hai ke Allaah aur uska Rasool unme faisla karde to wo kahte hain ke ham ne suna aur maan liye. Yahi log kaamyab hone waale hain. Jo bhi Allaah Ta'ala ki, uske Rasool ki farmabardari karein, khauf e ilaahi rakhen aur uske azaabo se darte rahein, wahi najaat paane waale hain. (An Noor : 51-52)
5.	Aye eemaan waale logo! Allaah aur uske Rasool se aage na badho aur Allaah se darte raha karo. Yaqeenan Allaah Ta'ala sunne waala, jaanne waala hai. (Al Hujuraat : 1)
6.	Aur na wo apni khwahish se koi baat kahte hain. Wo to sirf wahi hai jo utaari jaati hai. (Al Najam : 3-4)
7.	Allaah Ta'ala ne tujh par kitaab wa hikmat utaari hai aur tujhe wo sikhaaya hai jise tu nahi jaanta tha. (An Nisa : 113)
8.	Ye zikr (kitaab) ham ne aap ki taraf utaara hai ke logo ki jaanib jo naazil farmaaya gaya hai aap use khol khol kar bayaan kardein. (An Nahal : 44)
9.	Aur dekho kisi momin mard aur aurat ko Allaah aur uske Rasool ka faisla ke baad apne kisi amr ka koi ikhtiyaar baaqi nahi rahta, yaad rakho Allaah Ta'ala aur uske Rasool ki jo bhi naafarmaani karega wo sareeh gumraahi me padega. (Al Ahzaab : 36)
10.	Is Rasool ki jo ita'at kare usi ne Allaah Ta'ala ki farmaabardari ki. (An Nisa : 80)

Ahaadees

1.	Jo shakhs bhi jaan boojh kar mere oopar jhoot bole wo apna thikaana jahannam me banale. (Bukhari : 1291)
2.	Jisne hamare deen me az-khud koi aisi cheez nikaali jo is me nahi thi to wo rad hai. (Bukhari : 2697)
3.	Mere tareeqe se jisne be-raghabti ki wo mujh me se nahi hai. (Bukhari : 5063, Muslim : 1401)
4.	Tum meri sunnat aur hidayat yaafta khulafae rashideen ke tareeqe kar ko laazim pakadna, tum isse chimat jaana, aur ise daanto se mazboot pakadna, aur deen me nikaali gae naee baato se bachte rahna, is liye ke har naee baat bad'at hai, aur har bid'at gumraahi hai. (Sunan Abi Dawood : 4607)
5.	Saari ummat jannat me jaaegi siwaae unke jinhe ne inkaar kiya. Sahaba ne arz kya: ya rasoolallaah inkaar kaun karega? Farmaya: jo meri ita'at karega wo jannat me daakhil hoga aur jo meri naafarmaani karega usne inkaar kiya. (Bukhari : 7280)
6.	Jisne meri sunnato me se kisi sunnat ko zinda kiya aur logo ne us par amal kiya to use itna sawaab milega jitna us par amal karne waalo ko milega, aur usse amal karne waalo ke sawaab me se kuch bhi kami na hogi, aur jis kisi ne koi bid'at eejaad ki aur logo ne us par amal kiya to use bhi itna hi gunaah milega jitna us par amal karne waalo ko hoga, aur is par amal karne waalo ke gunaaho me se kuch bhi kami na hogi. (Sunan Ibn Maajah : 209)
7.	Allaah Ta'ala us bande ko khush wa khurram rakhe jisne meri baat suni, ise samjha, ise yaad kiya aur ise aage tak pahuncha diya. (Sunan Tirmizi : 2658)
8.	Aagaah raho mujhe Qur'aan diya gaya aur iske saath is jaisi ek aur cheez. (Musnad Ahmad : 17174)
9.	Mai tumhe aisi waazeh shari'at par chod kar jaaraha hoon jis ki raat bhi din jaisi hai, jo bhi isse kaji ikhtiyaar karega wo halaak hoga. (Saheeh Targheeb : 59)
10.	Mera paighaam logo ko pahunchaao! Agarche ek hi aayat ho. (Bukhari : 3461)

-----*****-----

English version of

علوم الحديث (مصطلح
الحديث)

Uloom ul Hadith
(mustalahul hadith)
level -1

Author of Urdu version and editor of
english version :
Arshad Basheer Madani

English Translation :
shaikh Raziq Soudager

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

PREFACE

Bismillahirrahmaani rraheem

All praise be for Allah, the only Lord, and peace & blessings of Allah be on the Prophet ﷺ, and also on his companions.

The last Prophet ﷺ is Allah's messenger.

He ﷺ conveyed to his ummah everything that was needed for their success and salvation. Indeed, if man wants success and salvation, they should strengthen their relationship with the Qur'an and hadith. We have tried to shed light on every front in this book Uloom-ul-Hadith, and to create awareness about the art and science of Uloom-ul-Hadith.

It's being taught in different workshops and also on Whatsapp, and thousands are benefitting from it Alhamdulillah.

STAGES: CURRICULUM INSIGHT

There are people in our society that have no interest in hadith, as they think Qur'an alone is sufficient for their guidance, whereas it is in the Qur'an that we have been instructed to strictly follow the hadith of the Prophet ﷺ. This is why we are trying to get the society to come close to the education of hadith. This book is a result of our efforts in this direction. May Allah accept our efforts, Aameen.

STAGES: CURRICULUM DESIGN

Alhamdulillah we have collected in this book 103 points pertaining to the sciences of hadith. Principles and technical terms have been explained. Qu'ranic ayaat and ahaadith pertaining to the subject have also been collected in the book.

STAGES: GENERAL REVIEW

A committee comprising of scholars have not only reviewed the book, but also have helped us with their beneficial suggestions, which would eventually benefit the reader, In sha Allah.

STAGES: SPECIFICS' REVIEW

Many scholars have individually added and omitted with utmost care and attention in the book so the subject is clearly understood and the book becomes extremely yielding.

Why this book?

This book can stand as a readymade curriculum in holding workshops and in holding lectures, in sha Allah.

Vote of thanks

I thank all the Ulama and friends who have helped me in bringing this book to you, special thanks to Shaikh Abdullah Umeri, shaikh Raziq Soudager, Shaikh Nooruddin Umeri, Shaikh AbdurRahmaan Umeri Madani, Shaikh Mujahid Umeri, Shaikh Maajid Umeri and the entire team of AskIslamPedia. May Allah reward them all beautifully, aameen.

I pay special thanks to all the teachers and professors of Jamia Darussalm, Oomerabad, TN, India, Jamia Islamia Madeena Munawwara, Saudi Arabia, whose relentless efforts have shaped me up to be able to present to all the readers the books based on the curriculum of Islamic Education. May Allah make the scale of our righteous deeds heavy on the day of judgment, Aameen.

NOTE: We have added, wherever necessary, excerpts from various books, only to help the reader benefit. May Allah reward all the compliers and authors of those books, aameen.

THE SCIENCE OF HADITH

1. Meaning of hadith

The linguistic meaning of hadith is 'new' or 'something new'. The technical meaning of hadith is: every piece of information attributed to the Prophet ﷺ which is based on his statements, his actions and also his approvals, including his personal attributes and his mannerisms.

Question

A. What is meant by hadith?

- Something that is attributed to the Prophet ﷺ
- Something that is attributed to the companions of the Prophet ﷺ

B. Can the statement and action of the Prophet be considered a hadith?

C. Can everything attributed be the hadith of the Prophet ﷺ ?

D. Abiding by the hadith of the Prophet is

- Necessary
- the sunnah
- obligatory
- Mandatory

2. Meaning of as-sunnah

The linguistic meaning of the word sunnah is the way, the method, or a principle. When the word sunnah is used together with the Qur'an (as in the Qur'an and the sunnah) it would mean 'hadith' according to the source of law. The Qur'an is wahy-e-Jalee (the express wahyi), and the sunnah is wahy-e- khafee (implicit wahyi).

Question

- Describe the meaning of the word 'sunnah'?
- When the word 'sunnah' is used with the word 'the Qur'an' it means:
 - hadith
 - Laws of the Shariah

- wahyi
- emphasised sunnah
- The hadith of the Prophet ﷺ is synonymous with wahy-e-Jali/wahy-e-Khafi

3. Difference between the sunnah and the hadith

Usually the word 'sunnah' and 'the hadith' are used interchangeably with each other. However, some scholars say that the meaning of as-sunnah is the statement, action and approval of the Prophet whether they are established or not. In other words, hadith according to them is more general and the sunnah is something more specific.

Question

- What's the difference between the words hadith and as-sunnah?
- According to some scholars as-sunnah is
 - the words of the prophet ﷺ
 - the actions of the prophet ﷺ
 - the words
 - actions and the approvals of the prophet ﷺ

4. The sunnah and the bid'ah (the innovation)

Sometimes the word the sunnah is used to mean the opposite of the innovation (the bid'ah), and in such a case the word as-sunnah means the prescribed ways of worship, and / or certain special conditions or states that are proven from the Prophet ﷺ and the rightly guided caliphs. And the word bid'ah means those innovations in various forms of worship that the misled people have innovated in the name of religion, while they are not proven from the ways of the Prophet ﷺ and that of the companions, and the people practice these forms considering them as-sunnah and shari'ah

Question

- What's the major difference between as-sunnah and al-bid'ah?
- Does bid'ah mean the way or form of worship which was invented by any caliph or any predecessor? Yes/No
- Who are the misled?
 - Those who do not practise the religion
 - Those who invent a new religion
 - Those who change the religion

5. Summary of different types of sunnah

1. According to the muhaddiseen (a muhaddis is a specialist who profoundly knows the hadith, narrates it along with the chain of their narrators including

the original narrators) the word as-sunnah is a synonym for hadith, and they actually include the biography (of the Prophet ﷺ) too.

2. According to the Islamic jurists the word as-sunnah is used for any form of worship which is non-obligatory.
3. According to the usooliyyeen (an usooliyy is someone who can formally extract the principles [usool] from the sources of law). The word as-sunnah is specific to the words/ actions and approvals of the Prophet ﷺ, something narrated straight from the prophet ﷺ.
4. In the books of creed, sunnah means the books of right belief, as Ahlus-Sunnah Wal-Jamaa'ah is used which is the opposite of Ahlul-Bid'ah Wal-Firqah. There are many books titled 'as-sunnah. The authentic books of the Imamas which are based on the right belief are meant by this term. (such as [AR TEXT])

Question

•Sunnah technically means:

- Hadith
- Non-obligatory deeds
- Sunnah of the Prophet ﷺ
- Creed

6. Preservation of the Hadith ﷺ

- The initial instructions of the Prophet ﷺ :

Initially, the Prophet ﷺ commanded for the ahaadith to be only narrated (verbally) and forbade them from compiling them. Look at the following Hadith:

Abu Sa'eed Khudri (may Allah be pleased with him) says that the Prophet ﷺ said,

“Don't write anything attributing to me. Whoever has written from me anything other than the Qur'an should efface it. There is no objection if you narrate a hadith from me. However, if anybody deliberately attributes to me a lie - and Hammam said: I think he also said - he should make the Hellfire his abode. (Muslim: 3004)

- The final instructions of the Prophet ﷺ :

Thereafter, the Prophet ﷺ allowed the people to compile the ahaadith. Following are some (proofs from) ahaadith in this regard.

[ARABIC TXT] By Him in whose Hand is my soul nothing except the truth is uttered by this mouth. (Abu Dawuud 36:46 classed Sahih by Shaikh Albaani)

- Abdullah ibn Mas'ood (may Allah be pleased with him) said: May Allah cause him to be radiant who hears what I say, memorizes it, preserves it, and conveys it to the others. (Tirmidhi 2658, Shaikh Albani, sahih)

Bring forth a notepad, I will tell you something after which you won't go astray. (Bukhari: 114)

Summary

1. To give tatbeeq is mandatory (If objection can be eradicated, then tatbeeq is better than refutation.
2. Prohibition was an initial command and what revokes it is the allowance. (Hafidh Ibn Hajar al-asqlani)
3. The Prophet ﷺ had initially prohibited then allowed them to compile the ahaadith. (Ibn Jauzi Risaalah an-naasikh wal mansookh)
4. The Prophet ﷺ had initially prohibited then allowed them to compile the ahaadith. (Ibn Qutaibah - Taweel mukhtalaf al hadith)
5. To establish the allowance of compilation, khateeb Baghdadi has written a book titled "Taq-yeed-ul-ahaadith."

Question

- What was the initial instruction regarding the compilation of a hadith
- What's the virtue of listening to the hadith correctly and conveying it to the others.

7. Classification of a hadith based on its types :

There are 3 kinds : Words of the Prophet ﷺ , actions of the Prophet ﷺ , and his approvals.

8.

1. Words of the Prophet ﷺ

Hadith-e-qauli is something that is based on the words of the Prophet ﷺ

Obey Allaah and obey the messenger (Al-Maidah: 92)

The stage of obedience is after the word and command and this helps us deduce the evidence or establishment of hadith-e-qauli.

Example of hadith-e-qauli:

Abu Huraira (may Allah be pleased with him) says that the Prophet ﷺ said "Praying salah in the masjid of mine (Masjid-e-nabawi) is a thousand times more virtuous than praying anywhere else except in Masjid-e-Haram (Bukhari :1190)

Question

Hadith-e-qauli means : What the Prophet ﷺ said? What the Prophet ﷺ did? What he asked (us) to do?

When is it obligatory to abide by the hadith of the Prophet ﷺ ?

9. Hadith-e-Fe'li (actions of the Prophet ﷺ)

2. Hadith-e-Fe'li is that hadith which is based on the practice of the Prophet ﷺ

Say if you love Allah then obey me (Aal-e-Imran:31)

Example of Hadith-e-Fe'li:

Ibn-e-Awfa (may Allah be pleased with him) narrates that he said : we participated in 6 or 7 wars along side the Prophet ﷺ and we used to eat locusts with him. (Al Bukhari : 5495)

Question

Is it possible for the ummah to bring into practice everything that the Prophet ﷺ himself practised?

10. Approvals of the Prophet (ﷺ)

Indeed in the life of the Prophet ﷺ is the best model for you. (Ahzab :21)

Hadith-e-Taqreri is the hadith which is neither the words nor the actions of the actions of the Prophet ﷺ . But it's actually the words or the actions of the companions of the Prophet ﷺ , which when were carried out in his presence and he was quiet (he didn't object), or it something that was mentioned /reported to the Prophet ﷺ regarding somebody's action , and the Prophet ﷺ approved it by the way of being quiet about it. In other words it's the word/ statement or the action of somebody which the Prophet ﷺ allowed to continue.

Example of Taqreri

It's an authentic hadith mentioned in the sunnan of Abu Dawuud, One day the Prophet ﷺ returned from the battle of Tabuuk or that of Khaybar, (and went to Ayesha (ra)), a curtain was hanging from the cupboard in the house. When there was slight breeze the curtain moved a little and uncovered the toys lying behind,

the Prophet ﷺ asked: O Ayesha (ra) What are these ? She replied, these are my toys. The Prophet ﷺ asked what is it that I see among them? She said a horse. He ﷺ asked : And what's on top of the (the body of) the horse? She replied, they are 2 wings, He asked : The horse and it's wings! She replied, haven't you heard that the horses of Sulaiman Ibn Dawood also had wings. The Prophet ﷺ smiled so much at the reply of Ayesha(ra) that his radiant teeth were visible. (Abu Dawood:4932)

11. The science of narration

This faculty of sciences is based on the compilation and narration of the ahaadith of the Prophet ﷺ

Question A student of what stage do you think is best suited to learn the science of narration?

12. The science of expertise

This is based on the field of research and discussions in which acceptance and rejection of both the narrator and from whom it is narrated is examined.

1-The conditions of the narrator, types of narrations and the rules pertaining to the narrations can be obtained by studying this.

2-One can benefit from the knowledge of the types of ahaadith and the sciences of deducing the meaning.

Question ? What faculties does the science of expertise deal with?

13. The chain

The linguistic meaning of the word Sanad is the support.

Technically, the word Sanad means the chain of narrators that travels from the followers of the followers of the companions, and to the followers of the companions, and to the companions, and it reaches the Prophet ﷺ.

Example of Sanad

[ARABIC TEXT] is a sanad in which :

- A'mash (died 147AH) is a narrator who narrates from his teacher, Ibrahim Nakhayee (from the 3rd generation).
- Ibrahim Nakhayee (died 96 AH) narrates from his teacher, Alqamah (from the 2nd generation).
- Alqama (died 62 AH) narrates from his teacher Abdullah Ibn Mas'ood (companion of the Prophet ﷺ).
- Abdullah ibn Masood (died 32 AH) narrates from the Prophet ﷺ (died 11AH).

Question? Define sanad and give an example.

14. Text (AR TXT matn)

The literal meaning of the word matn is the hard surface of the soil which is slightly above the plain.

The technical meaning of matn is that part of the discourse which begins at the end of the sanad. (Therefore matn is the name of the consolidated words attributed to the Prophet ﷺ).

Example of matn: "When a dog drinks from your bowl you must wash it 7 times."

In the above hadith the words of the matn are from (arabic text) until (arabic text)

State the literal and technical meaning of matn.

15. Silsilah az-zahab

Imam Malik (r) (179AH) —> Naafi' (r) (117AH) —> Abdullah ibn Umar (ra) (73AH) —> the Prophet ﷺ (11AH)

16. The chart of the most authentic chains.

The 5 chains mentioned below are considered the most authentic by various scholars (Tadreeb ar-raawi)

Accordance	Chain
Ishaq bin Rahwiyya and Ahmed ibn Habbal	Az-zuhri (124AH) - AbdAllah ibn Umar (73AH) - Prophet Mohammed ﷺ (11AH)
Falaas and Ali ibn Al-Madeeni (234AH)	Ibn Sireen (110AH) - Ubaidah (72AH) - Ali (40AH) - Prophet Mohammed ﷺ (11AH)
Yahya ibn Mu'een (233H)	Al-A'mash (147AH) - Ibrahim (96AH) - Al-Qamah (62AH) - Abdullah ibn Masood (32AH) - Prophet Mohammed ﷺ (11AH)
AbuBakr bin AbiShaiba	Az-zuhri (124AH) - Ali Zain al'abideen (94AH) - Al-Hussain (62AH) - Ali (40AH) - Prophet Mohammed ﷺ (11AH)
Imam Bukhari (255H)	Malik (179AH) - Naafi' (117AH) - Abdullah ibn Umar (73AH) - Prophet Mohammed ﷺ (11AH)

17. The companions who have narrated the most number of ahaadith :

Names	Number of narrations
Abu Huraira (ra)	5374
Abdullah ibn Umar (ra)	2630
Anas bin Malik (ra)	2286
Ayesha (ra)	2210
Jaabir ibn Abdullah (ra)	1540
Abdullah ibn Abbas (ra)	1160
Abu Saeed Khudri (ra)	1100

18. The students of the companions who have narrated the most number of ahaadith :

Aamir Shu'bi (r)
 Shu'ba bin Hajjaaj (r)
 Ataa bin Abi Ribaah (r)
 Ikrima Maula ibn Abbas (r)
 Saeed bin Jubair (r)
 Saeed bin Musayyib (r)
 Hasan Baswri (r)

19. The number of narrations of the 6 most authentic books of ahaadith:

Names	Sahih Bukhari	Sahih Muslim	Jaami' Tirmidhi	Sunan Abu Dawood	Sunan Nasa'ee	Sunan Ibn Maajah
Number of ahaadith	7563	3033	3956	5274	5761	4341
Sahih	7563	3033	3101	4393	5314	3503
Dhaeef	0	0	832	1127	447	948
According to	Fu'aad Abdul Baqi	Fu'aad Abdul Baqi	Shaikh Albaani	Shaikh Albaani	Shaikh Albaani	Shaikh Albaani

20. The noble dignitaries of the 6 authentic books of ahaadith:

Names	Birth and Death in Hijri	Some Renowned Teachers	Some Renowned Students
Bukhari, Mohammed Bin Ismaa'eel	194/256	Ahmed Ibn Hanbal, Aliyy Bin Al Madeeni, Yahya Bin Ma'een	Tirmidhi, Abu Zur'ah Raazi, Abu Haatim Raazi,
Muslim bin Al-Hajjaaj Al-Qushairi, Abul Hussain	204/264	Ahmed Ibn Hanbal, Bukhari, Yahya Bin Ma'een	Tirmidhi, AbdurRahmaan Bin Abu Haatim Raazi
Ibn Maa'jaah, Mohammed Bin Yazeed Al-Qizwini Abu Abdullaah	209/273	AbuBakr Bin Abi Shu'bah, Ibrahim Bin Munzir, Abu Zur'ah	Ibrahim Bin Deenar, Ja'far Bin Idrees
Abu Dawuud, Sulayman Bin Ash-ath, As-Sijistaani	202/275	Ahmed Bin Hanbal, AbuBakr bin Abi Shu'bah, Is'haaq Bin Rahawaih	Tirmidhi, AbdurRahmaan Bin Khallaad Ramahurmuzi
Tirmidhi, Muhammed Bin Eesa Abu Eesa	209/279	Bukhari, Muslim, Qutaibah Bin Sa'eed, Ibrahim Alharwi	Hammaad Bin Shakir Alwaariq, Hussain Bin Yusuf Al-Firabri
Nasa'ee, Ahmed Bin Shuaib Abu AbdurRahman	215/303	Bukhari, Muslim, Abu Dawuud, Trimidhi	Abu Ja'far Tahaawi, Abu Qaasim At-Tabaraani

21. Classification of hadith based on number of narrations

Hadith is of 2 kinds based on the number of ways of narrations:

1. Mutawaatir
2. Aaahaad

Question ; What are the types of ahaadith based on the number of narrations?

22. Mutawaatir are those ahaadith that were narrated by such a big number of narrators in every era (from the beginning of the sanad, at the middle and also until the end) that it would be impossible for them to agree to fabricate, belying, or on rejection of a hadith.

There is a difference of opinion in the minimum number of narrators at every level for a hadith to be classified as mutawaatir. The preferred stance is that a minimum of 10 narrators in every level is a must.

Mutawaatir is of 2 kinds

Mutawaatir Lafzi

Mutawaatir ma'nawi

Question : What number is mandatory for a hadith to be considered a mutawaatir?

23. Mutawaatir Lafzi: It is the hadith the text and the meaning of which are both recurring.

Example: 1. Whoever lies and attributes it to me should make a place for him in the Hellfire. (Bukhari:110). This hadith was narrated by more than 70 companions.

2. Similarly the hadith pertaining to doing the masah on socks is also Mutawaatir Lafzi.

Question Give an example of Mutawaatir Lafzi.

What is the ruling for someone who fabricates a hadith deliberately?

24. Mutawaatir Ma'nawi: It is the hadith which has recurring ahaadith whose meanings are similar and the words are not the same.

Example: The lifting of both the hands for dua.

There are many ahaadith about this, and their words are different from each other. However the meaning of all the ahaadith is that when the Prophet Muhammed ﷺ made duas, he lifted his hands.

Question Narrate a hadith of Mutawaatir Ma'nawi.

25. Akhbaar-e-Aahaad: Akhbaar-e-Aahaad are those Ahaadith that don't quite fit on the criteria of akhbaar-e-Mutawaatir, i.e., the number of narrators at any stage of narrations (level of chain) reduces to less than 10.

Khabar-e-Waahid is of three kinds:

- 1- Hadith Mash'hoor: The number of narrators at any stage or era is between 3 and 9.
- 2- Hadith Azeez: The number of narrators at any stage or era is only 2.
- 3- Hadith Ghareeb: The number of narrators at any stage or era is only 1.

26. Classification of hadith based on its attribution:

Hadith Al Qudsi	Hadith Al Marfoo'	Hadith Al Mauqoof	Hadith Al Maqtoo'
Attributed to Allah	Attributed to the Prophet ﷺ	Attributed to the Companion	Attributed to the Taabi'ee or Tab-e-Taabi'ee

27. 1. Hadith Al Qudsi: It is that narration which is attributed to the Prophet ﷺ in which the Prophet ﷺ attributes the hadith to Allah.

In Hadith Al Qudsi, the first person pronoun is used for Allah. There are no more than 200 Ahaadith of this kind.

Question : Give an example of Hadith Al Qudsi.

Hadith Al Qudsi is: The word of Allah? The word of the Prophet ﷺ?
The word of the companion? The word of the predecessors?

28. Difference between the Qur'an and Hadith Al Qudsi

1. The Qur'an is the word of Allah, and both its words and the meanings are from Allah. In Hadith Al Qudsi the meaning is from Allah while the words are from the Prophet ﷺ.

2. The Qur'an is recited in the salaah, while Hadith Qudsi is not recited in it (while it is an act of virtue). Thus, the Qur'an is Wahy-e-Matlu and the Hadith Al Qudsi is not.

3. Consensus of the Ummah and Tawaatur is a must for the establishment of the Qur'an, and it is not so, for the Hadith Al Qudsi.

4. The Qur'an was revealed through Jibreel (A.S), however, it is not necessary for his name to be mentioned in the Hadith Al Qudsi.

5. The Qur'an is a miracle, and Hadith Al Qudsi is not.

What is the fundamental difference between the Qur'an and the Hadith Al Qudsi?

29. Hadith Al Marfoo'

Technically Hadith al Marfoo' is the word , action , approval or the attribute of the Prophet ﷺ.

Hadith al Marfoo' can be Sahih, or Hasan, or weak, or even fabricated.

What is meant by Hadith al Marfoo'? And how many types does it have?

30. Types of Marfoo'

There are 2 types of Marfoo'

1. Hadith Muttassil: It is a must for every Sahih and Hassan hadith to have the intact chain of narrations i.e. every narrator should narrate it from his Shaikh without any cessation.
2. Hadith Ghair Muttaswil : There is no mention of one or more than one narrators in this i.e. their chain has a discontinuity. There are 3 types of Ghair Muttaswil hadith.
 - A. Hadith Mursal
 - B. Hadith Munqati'
 - C. Hadith Mu'zal

Question : What is the difference between Hadith Muttaswil and Hadith Ghair Muttaswil?

31.

A. **In the convention** of the sciences of ahaadith, the hadith whose last part has collapsed (i.e. nothing above the taabi'ee is mentioned) is called a Mursal. In other words the taabi'ee doesn't mention the companion. It is also possible that the name of the taabi'ee may have been omitted along with that of the companion.

Hadith Mursal is a kind of Ghair Murtaswil Hadith.

Example of a Mursal hadith

Mohammed bin Raafi' has said to me that Hujain told him that Laith has said to them the as he said to Aqueel and Aqeel to Shihaab, and Shihaab has narrated it from Sayeed ibn Musayyib that the Prophet ﷺ forbade us from selling the fruits hanging from the tree. (Name of the companion is missing from the chain of the hadith and that is why it is considered Mursal.)

Question :Is practice on the Hadith Mursal allowed?

32.

Conditions for the acceptance of Hadith Mursal:

There is a difference in opinion about accepting the Hadith Mursal.

Some scholars have allowed the acceptance of Hadith Mursal with certain conditions, they are:

1. The narrator of Mursal has to be from among the big and highly credible followers of the Prophet ﷺ.
2. The other huffaz (a hafiz is somebody who has memorised the ahaadith besides memorizing the Qur'an) should have no difference in opinion with the narration.
3. The hadith should also have another chain of narration.

Question : What are the conditions for the acceptance of Hadith Mursal? Explain them.

33.

Tadlees (Deception)

The narrator narrates from his teacher (Shaikh) who he has met and has also heard the narration from them, and also narrates something he has not heard from his Shaikh which brings the credibility of his listening into question. This is called Tadlees, and the narrator is called Mudallees (deceiving) as in the wordings:

[ARABIC TXT]

The ruling pertaining to this is: if the deception is from ' [arabic text] ' and there's no clarity about where he heard it, then the narration of such a deceiving man

[ARABIC TXT] is rejected. However if the words are '[arabic text]' I've heard then it is acceptable.

If a [ARABIC TXT] narrates using '[arabic text]' and if it is believed that he narrates from the chain of highly credible authorities, then it is not objectionable except that its deception becomes evident when other narrations similar to this hadith are being collected, and in this case it would be rejected.

- What's the ruling of the narration of "[arabic text]"
- Explain the rule pertaining to Tadlees.

Mursal Khafi is the narration of the person who claims to have got it from his shaikh whereas he has not met the shaikh at all or listening from him is not established

Mudallas is the narration of a person who has met his Sheikh and he has also heard but in the case of this particular narration it doesn't come clean whether he has heard it or not. The way to get rid of the doubt which arises because of the word **عن** is that he said **سمعت**

Note : When the orientalists observe the kind of care Muslims have taken in order to collect the hadees of the prophet they said this no example of this kind of care in the entire history

One must remember that the people who have collected the hadees have got various ways of collecting the change of narration however they take the route of exercising great question and collect the narrations from the most highly credible authorities and do away with suspicions. Therefore, those who have no idea about the kind of care muhaddiseen have taken in this regard say that they may have lost a lot of information in the hadees they have left out. Where is the fact of the matter is that one has no doubt about any error when the muhaddis takes the hadees of highest credibility of narrations and leaves out the one with weaker narrations. This actually helps in the heart attaining tranquility

What is the method adopted by the muhaddiseen in order to accept a narration and a chain of narration or to reject it

Question : What is the difference between mursal Khafi and tadlees

35. the term hadees munqati' applies to any Hadees in the chain of which there is some disruption that is the chain is broken. It could be at the beginning or in the middle or even at the end. However according to Imam navavi it is that Hadees in which the name of a follower of a companion is omitted which means the follower of the followers of the companions narrates a hadees straight from a companion.

For example generation of Imam Malik from a very famous companion Ibn Umar radiAllahu Anhu. It is evident that in this sanad the name of one of a follower is omitted therefore this Hadees is Munkathi and also non-intact

Question What do you call a head is in which a narrator is absent over is omitted?

36. The term معضل technically applies to a hadees in the chain of which more than one narrator (a minimum two) is omitted. معضل is a weak hadees and it is of an even lower rank than mursal and Munkati. This kind of hadees is also a non intact hadees.

Mursal Khafi is the narration of the person who claims to have got it from his shaikh whereas he has not met the shaikh at all or listening from him is not established

The example of a mu'zal hadith:

Imam Haakim(r) narrates from Qa'nabi, and the latter from Imam Maalik(r) that the word has reached Imam Maalik(r) that Abu Huraira(ra) said that the Prophet ﷺ says: " Give your slave the food, the clothes that's acceptable, and don't overburden him with work." (From Ma'rifat uloom al hadith, pg. 81)

There are 2 narrators missing in the chain of this hadith. We learn this from the chain of another authentic hadith that Imam Maalik(r) had heard this hadith from Mohammed ibn Ajlaan and that the latter had heard it from his father Ajlaan and Ajlaan had heard it from Abu Huraira(ra).

Question What's the defect in a Mu'zal hadith?

37. Hadith Mauquuf:

3. : In the convention of the science of hadith, Mauquuf means a statement, action, or an approval that's attributed to the companion of Prophet ﷺ, hadith mauquuf can be classed as sahih, hasan, weak or even fabricated.

Example for hadith mauquuf fe'li:

" Ibn Abbas (ra) led the prayer while he had only tayyammum " (Bukhari , Book of Tayyammum, Chapter 6)

This was an act of Ibn Abbas and not of the Prophet ﷺ, therefore this hadith is mauquuf.

Example for hadith mauquuf taqreeri:

" I did so & so in front of a companion and he didn't object."

Question What do you say about the practice based on hadith mauquuf.

38. Hadith Maqtuu':

4. : In the convention of the sciences of hadith, Maqtuu' is a statement attributed to either a follower of the companion, (taab'ee) or someone even lower (i.e even after them).

The text of the hadith also is attributed to a taab'ee or somebody even lower.

Maqtuu' is different from hadith munqati'. In the Hadith maqtuu' the chain did not reach to the prophet

Example of hadith maqtuu' :

Ibrahim ibn Muntashir says Masruuq would hang a curtain in the house to partition between himself and other family members and he would be so absorbed in the prayers that he would not know about what's happening in the house. This hadith is about a practice of Masruuq (died 63AH) who is a famous taab'ee and is a student of a famous companion Abdullah Ibn Mas'ood (ra).

Question Give an example of a hadith maqtuu'

39. Classification of ahaadith based on acceptance and non acceptance.

Maqbool: Sahih, Hasan and

Mardood : Weak , Fabricated

Question :What's a maqbool hadith? And when is a hadith called mardood?

40. Mardood ahaadith are rejected based on 3 factors :

- A. When there's a lapse in the chain i.e when the chain is broken and a narrator in the middle is missing.
- B. Because of the disputes of the narrators : If any narrator has a different opinion from opinion of the highly credible authorities (arabic text), then the hadith becomes weak.
- C. Because of the malignancy of a narrator : If a narrator is maligned and his character arouses suspicion, also then the hadith is classed as dhaeef.

41. Definition of a Sahih Hadith

In the technical convention of the sciences of hadith, a sahih hadith is the one

- (1) whose chains are connected (ittisalussanad)
- (2) which has the just (i.e impartial (Adalat (fair)) narrators,
- (3) which has the narrations from those that have a firm grip over their memorisation, (tammuzzabt)
- (4) that has no rarity and (No shazz)
- (5) it should have no blot or defect in it either.(No Illat kafiyaah khadiha)

Some scholars have considered the addition of [tammu zzabt] absolutely necessary so that the difference between sahih and hasan is understood. Hadith with [Taammuzzabt] is considered sahih and the one with [khafeefuzzabat] is considered hasan.

42. There are 5 conditions for any hadith to be classed as sahih.

1. Intact Chain : Every narrator should have taken the hadith straight from their Shaikh.
2. Integrity : The narrator should be just , all the narrators of every narration should be Muslims and should be leading a dissolute life.
3. The narrators should be a hafiz, every narrator should have a strong memory and every narration should be firmly preserved either in the chest or in the note books.
4. There should not be any oddity: No [arabic txt] narrator should be contradicting another narrator .
5. No defect in the hadith: There shouldn't be any hidden defect in the narration (which is not obvious) .

Question What are the conditions for any hadith to become acceptable? Explain them.

43. Meaning of “[illat khafiyyah khadiha]”

As per the convention of the sciences of hadith, [arabic txt] is a hidden defect in the hadith that wounds it. If the defect is visible (and obvious) it is not counted under [arabic txt].

It's important for a mu'allal hadith that its defect is hidden/ concealed and that the health of the hadith gets affected with its defect.

Defect [sanad] is in the text or even in the chain of narrators. There are many reasons for a hadith to have a defect. Some of them are :

1. The listening of the narrator from his Shaikh to be unrecognised.
2. The taab'ee develops suspicion about a narration while the narration is safe from the chain of the companion.
3. There's [arabic txt] (ananah) in the narration and a narrator goes missing, which is learnt from other sources.
4. While it is established that the narrator has heard from his Shaikh but there's no establishment that he heard this particular hadith from him.

Example of [arabic txt]

Taking omen is shirk (polytheism), and every one of us, except that Allah drives it away by virtue of (our) reliance (on Him)

(Narrator : Abdullah ibn Mas'ood) (Muhaddis: Ibn Qayyim) (Source : Madaarij-us-saalikeen)

While this hadith is 'Sahih' as per the text and the chain of narration, however the words [arabic txt] are the words of illah. Imam Bukhari says that these are the words of Abdullah ibn Mas'ood according to Sulaiman bin Harb. This hadith has been narrated, without these extra words, by many other narrators.

- Explain the word illah with an example.
- The reasons for illah are: four, ten, three, two

44. Meaning of Shaazz

When a siqah narrator narrates a hadith contradicting a narrator that's ausaq, then this hadith is classed as Shaazz.

If an individual narrator narrates a hadith contradicting a narrator whose memory and preservation is better than this individual, such a narration is rejected.

Shaikh Albani has strongly objected and refuted those who say that any addition from a siqah narration is acceptable. He says that this is incorrect. The fact of the matter is that the addition of a siqah narrator is acceptable as long as it doesn't contradict that of the ausaq narrator. However if it contradicts then it's not acceptable.

Question What's the meaning of shaazz and what's its correct definition.

45. Sahih lighairihee is the kind of hasan lizaatihee hadith which is narrated from another chain and that chain should be as strong as the first one, or even stronger. This is called sahih lighairihee because this kind of hadith is not considered sahih on its own, rather because of the consolidated support from another hadith.

46. Hasan lizaatihee

Hasan hadith is the one that has:

[ittisalat] : whose chain is connected.

[adalat] : whose narrators are just and of good characters.

[khafefuzzabat] : there is some loss in the preservation and retention of the narration.

The hadith shouldn't be shaazz.

No hidden defect should be found in the hadith.

Question What's the missing element in hasan lizaatihee due to which it falls into this category.

47. Hasan lighairihee:

is a hadith whose chain is weak munjabir, however it has been narrated from a number of other narrations. Its weakness is not because the narrator is a liar or

dissolute. Therefore we extract from its definition that a dhaeef munjabir (a weak munjabir) hadith can rise to the level of hasan lighairihee due to the following:

1. That it is also narrated from another chain, and the second chain is either like the first or even stronger.
2. That the hadith was actually classed as weak because of the poor retention of the narrator or because the chain was broken and the ignorance of the narrator about it i.e there is no blame on the narrator about lying or about being dissolute.

Note: Only the weak munjabir can rise to the level of hasan lighairihee, i.e. on qualifying the conditions and the weak non-munjabir which is of the primary category of dhaeef, or afflicted with lies, or a fabricated hadith cannot qualify to be a hasan lighairihee even if it has many chains, instead it would be rejected in every way. [Sh. Albani(r)]

48. Abrogating and abrogated hadith

Definition of abrogation:

Linguistically, the word naskh has 3 kinds of meaning. One is to eliminate, (as the sun eliminates the shadow), the second meaning is to copy something as in something that is copied from a textbook, the 3rd meaning is to change something.

Naasikh eliminates the mansookh. Technically replacing one command of the shariah with another is called naskh

Question Explain the meaning of naskh.

49. Definition of the weak hadith

Linguistically dhaeef (weak) is the opposite of quaviy (strong). The weakness can be physical or abstract meaning :

Technically a weak hadith is a hadith in which the criteria of as sahih and a hasan hadith are not completely found.

Question If a hadith doesn't have the qualities of hasan, it is called _____.

50. Fabricated :

It's the kind of weak hadith in which baseless things are attributed to the Prophet

ﷺ

Question What do you say about bringing into practice a fabricated hadith.

51. Mursal : is a kind of weak hadith in which a taab'ee narrates a hadith from the Prophet ﷺ without the source of a companion.

Question Define Mursal.

52. Mu'allaq : is a kind of weak hadith in which one or all the narrators are missing right from the beginning of the chain.

53. Mu'zal : is a kind of a weak hadith in which 2 or more narrators are missing together.

54. Munquati' : is a kind of a weak hadith in which the chain is broken for any reason, i.e it's not connected.

55. Matrook : is a kind of a weak hadith on a narrator of which is a blame for lying.

56. Munkar : is a kind of a weak hadith in which a narrator is either dissolute, innovator or someone who errs too much, or somebody who is negligent. According to Imam Ahmed ibn Hanbal, Munkar is a hadith in which a weak narrator contradicts the siqah .

58. The first grade of the books of hadith :

- | | |
|-----------------------|----------------------------|
| 1. Sahih Bukhari | Imam Bukhari (Died 256 AH) |
| 2. Sahih Muslim | Imam Muslim (Died 261 AH) |
| 3. Muatta Imam Maalik | Imam Maalik (Died 179 AH) |

59. The second grade of the books of hadith:

Some narrators of the following category of books have a lower rank than from those of the previous category based on their strength, nonetheless they are considered worth believing.

- | | |
|----------------------|---|
| 4. Sunan Nasa'ee | Imam Nasa'ee (Died 303AH) - (There are the fewest weak ahaadith in Nasa'ee). |
| 5. Jaami' Tirmidhi | Imam Tirmidhi (Died 279 AH) |
| 6. Sunan Abu Daawuud | Imam Abu Daawuud (Died 275 AH) |

60. 3rd grade of the books of hadith

The following list of books has both sahih and weak narrations, but the component of trustworthy narration is more.

- | | |
|------------------------|--------------------------------|
| 7. Sunan ibn Majaah | Imam ibn Maajah (Died 273 AH) |
| 8. Sunan Daarimi | Imam Daarimi (Died 255 AH) |
| 9. Musnad Ahmed | Imam Ahmed (Died 241 AH) |
| 10. Sahih ibn Khuzaima | Imam Khuzaima (Died 311 AH) |
| 11. Sahih ibn Hibbaan | Imam ibn Hibbaan (Died 354 AH) |

- | | |
|-------------------------|------------------------------------|
| 12. Mustadrak lilhaakim | Imam Hakim (Died 405 AH) |
| 13. Sunan Bayhaqi | Imam Bayhaqi (Died 458 AH) |
| 14. Sunan Daaruqutuni | Imam Daaruqutuni (Died 385 AH) |
| 15. Kutub Tabrani | Imam Tabrani (Died 360 AH) |
| 16. Tasaaneef Tahaawi | Imam Allaama Tahaawi (Died 321 AH) |
| 17. Musnad Shaf'i | Imam Shaf'i (Died 204 AH) |

61. The 4th grade of books of hadith:

The following composition are like a mixed bag, because these have fabricated narrations in abundance too. Preachers, historians, the Sufis and Islamic Jurists from latter generation used these books as support. It's important to find out how reliable the sources in them are.

- | | |
|-------------------------------------|-----------------------------------|
| 18. Tasaaneef Ibn Jareer Tabari | (Died 310 AH) |
| 19. Kutub Khateeb Baghdadi | (Died 463 AH) |
| 20. Tasaaneef Abu Nayeem Asfahaani | (Died 430 AH) |
| 21. Tasaaneef Ibn Asaakir | (Died 371 AH) |
| 22. Tasaaneef Dailami Sahib Firdaus | (Died 509 AH) |
| 23. Tasaaneef Kaamil ibn Adiy | (Died 365 AH) |
| 24. Tasaaneef Ibn Marduyah | (Died 410 AH) |
| 25. Tasaaneef Waqidi | (Died 207 AH) Teacher of Ibn Sa'd |

CLASSIFICATION OF BOOKS OF Ahaadith

62.

1. Jaami' (Plural is Jawaami')

is a book of hadith in which hadith on all subjects are available, especially pertaining to creed, rulings, relationships, manners of eating and drinking, commentary of the Qur'an, biography of the Prophet ﷺ and history, books of trials etc

Example:

- a. [arabic text] (Sahih Bukhari)

63.

2. Musnad (Plural masaaneed)

The ahaddith in a musnad are arranged alphabetically with the name of companions. These books mention the lineage of the companions and their services to Islam, and then their narrated ahaadith are mentioned .

Example :

- a. Musnad Imam Ahmed bin Hanbal (Died 241 AH)

- b. Musnad abi Daawuud Tayalisi (Died 204 AH)
- c. Musnad Baqi bin Mukhallad (Died 296 AH)

64.

3. Mu'jam (plural: Ma'ajim)

Ahaadith in a Mu'jam are arranged alphabetically or in the order of the Shaikh, townships, or the names of tribes.

Example:

- a. Mu'jam Lit Tabraani

65. Mustadrak (Plural: Mustadraak)

Mustadrak is a book of ahaadith in which ahaadith are based on the conditions of somebody else are compiled that are not available in the book of the original compiler.

Example: Mustadrak al Hakim Ala As-Saheehayn (Imam Hakim Naisaboori Died 405AH)

Imam Hakim, in this book has tried to collect ahaadith based on the conditions of Imam Bukhari and Muslim.

66. Mustakhraj (Plural: Mustakrajaat)

In Mustakhraj, the scholar of hadith, in the book compiled by another author, narrates the hadith by his own chain. Thus, the second chain at some stage meets the first chain.

Example:

- a. Mustakhraj Abi Bakr Ismaa'eel Alaa Sahih Al Bikhari
- b. Mustakhraj Abi Awaana Alaa Sahih Muslim (Died 316 AH)
- c. Mustakhraj Abi Ali Tuusi Alaa At Tirmidhi
- d. Mustakhraj Muhammed Ibn Abdul Maalik Ibn Aiman Alaa Sunan Abi Dawuud

67. Musannaf

In a Musannaf, the narrations of every companion are arranged based on the chapters of Islamic Jurisprudence.

Example:

Musannaf Abdur Razzaq (Died 211 AH)

68. Sunan:

It's the book of ahadith in which the ahadith pertaining only to the rulings are collected.

Example: Sunan Nasa'ee, Sunan Ibn Maajah, Sunan Abu Dawood etc.

69. Arba'een

It's a book of ahadith in which 40 ahadith on any subjects are collected. However, the hadith that talks about the virtues of memorising 40 a hadith is weak.

70. Ajzaa' (Singular: Juz)

Juz' is that small book in which a hadith are assimilated pertaining to a particular chapter

Example: Juz Raf-al-yadain by imam Bukhari etc.

71. Atraaf: is the book in which a particular portion of the is written that points at the rest of the hadith.

Example: Tohfatul Ashraf by Imam Raazi etc.

72. Aasaar: are the words and actions attributed to the companions and their followers

73. Levels of Sahih ahaadith.

Sahih ahaadith have been divided at different levels. The first level is considered of the highest level, and the last the lowest.

1. It's of that sahih hadith which is narrated by both Imam Bukhari and Imam Muslim.
2. It's of that sahih hadith which is narrated by Imam Bukhari alone.
3. It's of that sahih hadith which is narrated by Imam Muslim alone.
4. It's of that sahih hadith that qualifies on the criteria of both Imam Bukhari and Imam Muslim but not recorded by them.
5. It's of that sahih hadith that qualifies on the criteria of Imam Bukhari alone but he has not recorded it.
6. It's of that sahih hadith that qualifies on the criteria of Imam Muslim alone but he has not recorded it.
7. It's of that sahih hadith that is considered sahih by both Ibn Khuzaima and Ibn Hibban but doesn't qualify to be sahih on the conditions laid by Imam Bukhari and Imam Muslim.

74. Introduction of the books of ahaadith

1. Sahih Al Bukhari (AR TEXT)

The compiler: Abu Abdullah Muhammed Ibn Ismaa'eel Ibn Ibrahim Ibn Mugheerah Bukhari

Birth: Shawwaal 194 AH

Death: 256 AH

Age 62 years

Place: Bukhara, Uzbekistan.

2. Sahih Muslim

The compiler: Abul-Husain Muslim Ibn Al Hajjaaj Ibn Muslim Al Qushairi An-Naisabuuri
 Birth: 204 AH
 Death: 261 AH
 Place: Naisapoor, Iran

3. Sunan Abi Dwuud

The compiler: Abu Dawood Sulaiman Ibn Al-Ash'ath As-sijistaani
 Birth: 202 AH
 Death: 275 AH
 Place: Sajistan, Iran

4. Sunan At-Tirmidhi

The Compiler: Muhammed Ibn Eesa Abu Eesa At-Tirmidhi As-Sulami
 Birth: 209 AH
 Death: 279 AH
 Place: Termez, Uzbekistan

5. Sunan An-Nasa'ee

The Compiler: Ahmed Ibn Shuaib Abu AbdurRahman An-Nasa'ee
 Birth: 215 AH
 Death: 303 AH
 Place: Khurasaan (Old) (Turkmenistan + Afghanistan)

6. Sunan Ibn Maajah

The Compiler: Ibn Maajah Abu Abdullah Muhammed Ibn Yazeed Al Qizweeni
 Birth: 209 AH
 Death: 273 AH
 Place: Qazvin, Iran

7. Muatta Al Imam Maalik

The Compiler: Maalik Ibn Asan Abu Abdullah Al Asbahi (al asbuhy)
 Birth: 93 AH (711AD)
 Death: 179 AH (795)
 Place: Madeenah, Saudi Arab

8. Sahih Ibn Khuzaima

The Compiler: Muhammed Ibn Is'haaq Ibn Khuzaima Abu Bakr As-Sulami An-Naisabuuri
 Birth: 223 AH
 Death: 311 AH
 Place: Naisapoor, Iran

9. Sahih Ibn Hibbaan

The Compiler: Muhammed Ibn Hibbaan Ibn Ahmed Ibn Hibbaan Ibn Mu'aaz Ibn Ma'bad At-Tameemi, Abu Hatim, Ad-Daarimi, Al-Busti
 Birth: after 270 AH
 Death: 354 AH

Place: Khurasaan, Iran

10. Al Mustadrak Ala As-Saheehain Lil Haakim

The Compiler: Muhammed Ibn Abdullah Abu Abdullah Al Haakim An-Naisaabuuri

Birth: 321 AH

Death: 405 AH

Place: Naisapoor, Iran

11. Musnad Ahmed

The Compiler: Abu Abdullah Ahmed Ibn Muhammed Ibn Hanbal Ibn Hilaal Ibn Asad Ash-Shaibaani

Birth: 164AH (780)

Death: 241 AH (855 AD)

Place: Baghdad, Iraq

12. Al Mu'jam Lit Tabarani

The Compiler: Sulayman Ibn Ahmed Ibn Ayyub Ibn Muteer Al-Lakhmi Ash-Shaami, Abul-Qasim At-Tabarani

Birth: 260 AH (821 AD)

Death: 360 AH (918 AD)

Place: Ukaa, Palestine

13. As-Sunan Al-Kubraa Lil Bayhaqi

The Compiler: Abu Bakr Ahmed Ibn Al-Husain Ibn Aliy Al-Bayhaqi

Birth: 384 AH

Death: 458 AH

Place: Naisapoor, Iran

14. Sunan Ad-Daaru Qutuni

The Compiler: Abul-Hasan Aliy Ibn Umar Ibn Ahmed Ibn Mahdi Ibn Mas'ood Ibn An-Nu'maan Ibn Dinaar Al-Baghdadi

Birth: 306 AH

Death: 385 AH

Place: Baghdad

15. Sunan Ad-Daarimi

The Compiler: Abdullah Ibn AbdurRahman Abu Muhammed Ad-Daarimi

Birth: 181 AH

Death: 255AH

Place: Samarqand, Uzbekistan

16. Musannaf Ibn Abi Shaibah

The Compiler: Abu Bakr Abdullah Ibn Muhammed Ibn Abi Shaibah

Birth: 159 AH

Death: 235 AH

Place: Kufa, Iraq

17. Musannaf AbdurRazzaq

The Compiler: Abu Bakr AbdurRazzaq Ibn Hammam As-San'aani

Birth: 126 AH
 Death: 211 AH
 Place, San'aa, Yemen

18. Buluugh Al Maraam
 The Compiler: Hafiz Ibn Hajar Asqalani
 Birth: 773 AH (1372 AD)
 Death: 852 AH (1448 AD)
 Place: Cairo, Egypt

19. Riyadus-Saaliheen
 The Compiler: Al Imam Al Hafiz Muhiyuddin Abu Zakariyya Yahya Ibn Sharf Ibn Mirri Ibn Hasan Ibn Husain Ibn Muhammed Ibn Jumuah Ibn Hazzaam An-Nawawi Ash-Shaf'ee Ad-Dimashqi (Popularly known as Imam An-Nawaa'i)
 Birth: Muharram 631 AH (1233 AD)
 Death: 676 AH (1277 AD)
 Place: Damascus, Syria

20. Mishkaat Al Masaabeeh
 Muhammed Ibn Abdullah Al Khateeb Al Umari, Abu Abdullah, Waliyyuddin, At-Tabrezi
 Birth: Unkown
 Death: 741 AH (1340 AD)
 Place: Tabrez, Iran

21. Sahih Jaami' As-Sagheer
 The Compiler: Muhammed Nasir-ud-deen Al Albaani
 Birth: 1333 AH (1914 AD)
 Death: 1420 AH (2nd Oct 1999)
 Age: 85 Years
 Place: Ashqudrah, Albania

22. Silsilah Al Ahaadeeth As-Sahiha
 The Compiler: Muhammed Nasir-ud-deen Al Albaani
 Birth: 1333 AH (1914 AD)
 Death: 1420 AH (2nd Oct 1999)
 Age: 85 Years
 Place: Ashqudrah, Albania

23. Silsilah Ahaadeeth Ad-dha'eefa Wal Maudhuu'ah Wa Atharuhas Sayyi' Fee Al Ummah
 The Compiler: Muhammed Nasir-ud-deen Al Albaani
 Birth: 1333 AH (1914 AD)
 Death: 1420 AH (2nd Oct 1999)
 Age: 85 Years
 Place: Ashqudrah, Albania

75. Jarh and Ta'deel

Ta'deel means corroboration of justice from the narrators. This strengthening (tauseeq) has got six levels. Two topmost, two intermediate, and the last two - the lower levels.

Jarh means to criticise and object the narrators of ahaadith, Light criticism on some, moderate criticism on some, and strong criticism on the others. Therefore, this also has six levels.

Light criticism takes place in the first two, moderately strong in the next two, and very strong in the last two levels. The narrator in the last 2 categories is regarded as mean, liar, and imposter.

76. Stages of the narrators.

The narrators have 12 stages of which six are of Ta'deel and six for Jarh

77.

1. The narrator of the first stage:

He is of the highest level and has a strong ground for argument. In the corroboration of this narrator, superlative adjectives are used, or words of highest quality are used in his endorsement.

Example:

- A. [arabic text] so & so is highly credible.
- B. [arabic text] is the most reliable.
- C. [arabic text] so & so is the most mature.

78.

2. The narrators of the second stage/ level:

- A. Very very reliable.
- B. Reliable and mature
- C. Most accurate (expert and strong)
- D. Reliable and intelligent.

79.

3. The narrators of the 3rd level/stage

This narrator is also dependable, but there's only one word used in endorsing this narrator.

Example:

- a. (dependable) b. (faithful) c. (mature) d. (expert) e. (just)

80.

4. The narrators of the fourth level/stage

(the ahaadith of the 4th and the 5th levels of narrators are not withstanding. They are only being mentioned so as to recognise and only to cross examine.)

This narrator does not worth withstand (the argument), but his narrations are mentioned, and are examined. For the endorsement of this level of narrator 'Justice' is accepted, however, their memory is not included in it.

- a. Truthful
- b. Firm on truth
- c. truthful but lacks retention
- d. truthful but marred by suspicion
- e. Errs
- f. OK
- g. No problem

81.

5. The narrators of the 5th level/ stage.

this narrator is not worth accepting either, However his narrations are written, and are cross examined. Words used for this narrator have no mark of endorsement.

Example:

- a. He is a Shaikh
- b. People narrate from him.

82.

6.

The narrators of the 6th level/stage

Narrators of this levels have no ground for argument. They are written, but are not cross-examined since the poor relation of this narrator is very obvious.

While this level of Ta'deel is the last level, this is very close to Jarh

- a. So & so has the appropriate conduct about (so & so) hadith.
- b. The hadith of so & so is written.

The narrators of the 7th and 8th level have no ground for any argument, but they are written for cross examination and verification.

83.

7. The narrators of the 7th level

For the narrator of this level, the words used show politeness of reasoning. This is the first stage of Jarh.

Example:

- a. So & so is very soft in matters of hadith.
- b. There are remarks about this narrator.

84.

8. The narrators of the 8th level

The narrator of this level is not acceptable either. This is the 2nd level of Jarh. Here are the kind of words used for the narrator of the 8th level.

- a. The narration of so & so has no justification.
- b. So & so has rejected narrations.
- c. This man is very weak.

The ahaadith of the 9th, 10th, 11th and 12th levels are not worth any consideration, neither are they written, nor are they relied upon.

85.

9. The narrators of the 9th level.

This is the 3rd level of Jarh. Words of the following kind are used for the 9th level narrator.

- a. The hadith of so & so is not written.
- b. It's not allowed narrate from so & so.
- c. This man is very weak.
- d. Disastrous.

86.

10. The narrators of the 10th level

Criticism and attack on the narrator of the 10th level is very strong. He is accused and alleged of lying. This is the 4th level of Jarh. The following are the kinds of words used for this level of narrator.

- a. So & so is accused of lying.
- b. So & so is accused of fabricating
- c. So & so steals the hadith.
- d. So & so is not reliable.
- e. The ahadith of so & so are left out.
- f. He's not reliable.

87.

11. The narrators of the 11th level

This is the 5th level of Jarh. (strong criticism)

The argument of this narrator is baseless. He is neither reliable nor are his narrations written. Words used for such a narrator make it obvious that he is liar.

Example:

- a. He is a big liar.
- b. he is a deceiver
- c. he is a fabricator

- d. He lies
- e. He composes
- f. He composes ahadith

88. The narrators of the 12th level

12. This is the last and the final stage of Jarh on the narrator. Words used for the narrator of this level are very clear about the extremes this narrator goes to, in order to fabricate a hadith.

- a. So & so is the biggest liar
- b. He is an extremist in lying
- c. He is a pillar of lying
- d. He is the source of lies

GLORIOUS MUHADDISEEN

89.

Imam Malik bin Anas (93H - 179H)

Imam Malik bin Anas was born in the year 93H in Madeena, and he passed away at the age of 83 in Madeena in the year 179H. He is regarded as the scholar of Madeena and also Imam Dar-ul-Hijrah. He has compiled Muatta, which took him 40 years to write and arrange (ahaadith). In this book, you'd find the words of the companions and their effects and observation (aathaar) besides the ahadith of the Prophet ﷺ. This book's explanations have also been written. Since the era of Imam Malik is very close to the era of the Prophet ﷺ, the chains in his narration have fewer links.

90.

Imam Ahmed Ibn Hanbal (died 241H)

A very famous Imam of hadith and Islamic Jurisprudence, compiler of Musnad Ahmed, started the compilation in the year 180H. In the Musnad, there are 27,634 ahaadith without any repetition, and there are 300 tercets. Imam Ahmed has benefited from Imam Shaaf'ee, Yahya Ibn Sa'eed, Ibn Hamaam, Sufyan Ibn Uyaynah, Abu Dawood Tayalisi, AbdurRahman Ibn Mahdi and others. Imam Ahmed himself is a student of Imam Shaaf'ee. From among the authors of the six most authentic books, Imam Bukhari, Imam Muslim and also Imam Abu Dawood are the students of Imam Ahmed whereas Imam Tirmidhi, Nasa'ee and Ibn Maajaah have narrated from Imam Ahmed through different channels.

91.

Imam Bukhari Mohammed Bin Isma'eel (194H - 256H)

The author of Sahih Bukhari benefited from the muhaddiseen who lived in Baghdad, Basra, Khurasan, Khufa, Khawarizm, Makkah, Madeena, Asqalan,

Hamas and Shaam during his time. His teachers are in excess of 1000. Imam Bukhari has written a major portion of his books Sahih Bukhari while in Madeena.

92.

Imam Muslim Bin Hajjaj Qushayri (204H - 261H)

The author of Sahih Muslim was born in Khorasan and has benefited from the muhaddiseen of his time in Ray, Iraq, Hijaz, Misr and Baghdad besides in Basrah and Balkh. Imam Muslim also benefited from Imam Bukhari.

93.

Imam Abu Dawuud (202H - 274H)

Real name is Sulayman Bin Al-Ash-Ath As-Sijistani, and Abu Dawuud is his kunniyyah. He was born in Baghdad and was engaged in teaching as well as authoring in Basrah and breathed his last there. He was a student of Imam Ahmed Ibn Hanbal. His important compilation is Kitabus-sunan which is famous as Sunan Abu Dawuud. He has collected well known ahaadith in it. The title of his book is limited to the issues pertaining to fiqh. However there's a discussion on the principles of investigating the authenticity of ahaadith.

94.

Imam Tirmidhi Abu EEsa (209H - 279H)

Author of Jaami' Tirmidhi. His teachers include Imam Bukhari and Imam Muslim. He was born in a town called Tirmidhi near the river Amo. He travelled extensively. Besides Jaami' Tirmidhi, he has authored Shamaayel At-Tirmidhi, Kitaab-ul-Ilal. He takes the same opinion as Imam Shaf'ee in many issues but he was a mujtahid too.

95.

Imam Nasaa'ee Ahmed Bin Shuaib (215H - 303H)

The author of Sunan Nasa'ee Imam Ishaq bin Rahawaih has benefited from being the student of Bukhari, Abu Dawuud etc. He was a follower of Imam Shaaf'ee in matters of fiqh but he was a mujtahid himself too. Sunan Nasa'ee is considered the most authentic after Bukhari and Muslim. Khurasan was his hometown and he lived in Egypt.

96.

Imam Ibn Maajah

His full name is Abu Abdullah Mohammed Bin Yazeed Quzveeni. Ibn Maajah is among those muhaddiseen who is from the list of six muhaddiseen whose hadith books have been considered most authentic. He was very interested in collecting the ahaadith and he travelled extensively to Iraq, Arab, Egypt for this. His book is called Sunan Ibn Maajah. Ibn Khalkaan writes that Imam Ibn Maajah had also written the commentary of the Qur'an. However it is not available. His name is Muhammed and Abu Abdullaah was his kunniyyah. And Ibn Maajah was his nickname. Lineage is Mohammed Bin Yazeed Bin Abdullaah. Maajah was the nickname of his father. The hometown of Imam Ibn Maajah is Qazwayn in Iraq. That is why he is also called as Qazwayni.

97. A chart of some of those who objected to the preservation of As-Sunnah

Al Kauthari	Egypt	AR TEXT
Abu Rayyah	Egypt	AR TEXT
Ahmed Ameen	Egypt	AR TEXT
Goldziher		AR TEXT
Allaama Rasheed Raza	Egypt	AR TEXT
Refutations of the books of 60,000 Orientalists		Allaama Nasir-ud-deen Al Albaani
Parvezi	Pakistan	AR TEXT
Tuluu' Islam	Pakistan	AR TEXT
Radd Khabar Aahaad (At the end of the second century Hijri)		AR TEXT

98. Preservation of ahaadith

Inscription of the sunnah (ahaadith) by time.

- First Century
 - Inscription of the sunnah had started from the very era of the Prophet ﷺ
 - Memorization and copying, encouraging the students to write the aheadith happened during the era of the companions.
 - In the era of the followers of the companions (i.e; Taab'een)
 - Many manuscripts (books) were made ready, Umar Ibn Abdul Azeez and Ibn Shaahaab Az-zuhri did a lot of work.
- Second century
 - Muatta Imam Maalik
 - Imam Shaf'ee - Ar-risaalah etc
 - Abdullah Ibn Mubarak and others
- Third Century
 - Kutub Sittah
 - Masaaneed
- Fourth Century
 - Sahih Ibn Khuzaima
 - Sahih Ibn Hibbaan
 - Mustadrak Lil Haakim
 - Al Ma'aajim Lit-tabaraani
 - Sunan Daaru Qutuni

- Mustakhrajaat
- Fifth Century
 - Al Jam'a Bain As-Saheehain
 - Al-Jam'a Bain Al Kutub As-Sittah
 - Sharh As-Sunnah Lil Hafiz Al Baghawi
 - Masaabeeh As-Sunnah Lil Hafiz Al Baghawi
 - Jaami' Al Usool Fee Ahadith Ar-Rasool Lil Hafiz Ibn Al-Atheer
- Sixth and Seventh Century
 - Kutub Al Maudhoo'at
 - Kutub Al Ahkaam
 - Kutub Ghareeb Al Hadeeth
 - Kutub At-Targheeb Wat-Tarheeb
 - Kutub Al Atraaf
 - Kutub At-Takhreej
 - Kutub Az-Zawaa'id
 - Kutub AL Jawaami'

99.

Kutub-ur-Rijaaal

1. AR TEXT

AR TEXT

AR TEXT

AR TEXT

AR TEXT

2. AR TEXT

AR TEXT

3. AR TEXT

AR TEXT

AR TEXT

AR TEXT

AR TEXT

AR TEXT

4. AR TEXT

AR TEXT

AR TEXT

(AR TEXT UPTO 14)

100.

The manuscripts (books) of the companions

- (1) Saheefa Sadiqa - The manuscript was of Abdullah Ibn Amr Ibn Aas (may Allah be pleased with him) (Ibn Abdul Birr: Jaami' Bayaan Al Ilm Wa Fadlihi 1: 73, Al Khateeb: Taqyeed Al Ilm page 84-85)
(1) NOTE: Anyone interested in looking at the manuscript "Saheefa Sadiqa" can see: Musnad Ahmed, Vol 2, page 158 - 226.
- (2) Saheefa Samurah Ibn Jundub (may Allah be pleased with him) (Ibn Hajar: Tahzeeb At-Tahzeeb, Vol 4, page 236)
- (3) Saheefa Sa'd Ibn Ubaadah (may Allah be pleased with him) (Tirmidhi - Kitaab Al Ahkaam - Baab Al Yameen Ma'ash-Shaahid)
- (4) Saheefa Jabir Ibn Abdullah Ansari (may Allah be pleased with him) This is available in the Turkish library: Shaheed Aliy.
- (5) Saheefa Abdullah Ibn Abi Awfa (may Allah be pleased with him) (Bukhari - Kitab Al Jihad - (ARTEXT)
- (6) Saheefa Abu Raafi' Maula Rasuulullah (Al Khateeb: Al Kifaayah: page 330)
- (7) Saheefa Abu Hurayrah (may Allah be pleased with him) (Ibn Abdul Birr: Jaami' Bayaan Al Ilm Wa Fadlihi, Vol 1, page 73. This manuscript was printed and published, with the verification by Muhammed Hameedullah)
- (8) Saheefa Abu Musa Ash'ari (This is available in the Turkish library: Shaheed Aliy.)
- (9) Saheefa Abu Salamah Nabeet Ibn Shareet Ashja'ee Kufi (This is available with Daar-ul-Kutub Az-Zaahiriyyah)
- (10) Saheefa Sahiha - Hammaam Ibn Munabbah (may Allah be pleased with him) (This manuscript was printed and published, with the verification by Muhammed Hameedullah)

101.

Objection of those that reject the hadith

The author of this book, Shaikh Arshad Basheer Madani, has spoken in both English and Urdu on this subject. The lectures are available on Youtube. Do watch them.

102.

Acknowledgement of the orientalist about the preservation of hadith. True greatness is when your enemies appreciate you for your work. A very famous German Orientalist Dr. Sippinger writes in the preface of the 1886 book titled : Al-Iswaaba Fee Tameezis- Swahaabah:

No nation exists or has been able to invent the sciences of Asmaa-ur-Rujaal as the Muslims have done due to which you get to learn about 5 lakh Muslims. (Ibn Haajar, Al-Iswaaba Fee Tameezis-Swahaabah, preface by Sipping, Calcutta Edition)

103.

The chains of ahaadith

Arshad Basheer Madani - Dr Abdullah Jaulam - Abdul Wajid Al Umari - Abul Qasim Al A'zami - AbdurRahman Mubarakpuri - Shah Nazeer Hussain Muhaddis Dahalvi - Shah Muhammed Is'haaq Muhaddis Dahalvi - Shah Abdul Azeez Muhaddis Dahalvi - Shah Waliyullah Muhaddis Dahalvi - Abu Tahir Al Kurdi Madani - Ibrahim Al Kurdi Al Madani - Ahmed Al Qashashi - Ahmed Ash-Shanawi - Imam Ramli - Imam Zakariyya - Hafiz Ibn Hajar Al Asqalani - Abu Is'haaq At-Tannukhi - Abul Abbaas As-Saalihi - Imam Az-Zubaidi - Imam As-Sajazi - Imam Dawuudi - Imam Sarakh-si - Imam Firbari
 imama buhari - Imam Humaydi - Sufyan - Yahya Ibn Sa'yeed Al Ansari - Muhammed Ibn Ibrahim Taymi - Imam Alqamah - Umar Ibn Khattaab (may Allah be pleased with him) - Muhammed ﷺ

50 TECHNICAL TERMS - ULOOM-UL-HADITH

1. Mustalah or Istilaah

The meaning of Istilaah or Mustalaah : Unanimity of the nation on the formation of something. Linguistically, deduction of a term to explain the meaning of something is called istilaah. In this the need of any linguistic meaning does not arise.

Example: Salaah, sawm, zakaah, hajj etc.

2. The Six Imams

This means the six imams of hadith who have the honour of collecting the authentic ahaadith, extraction of Islamic rulings from them abiding by them and inviting people to authentic ahaadith. The first of these honourable imams is the highly respected and extremely eminent Imam Mohammed Bin Ismaa'eel Bukhari, then Imam Muslim Bin Al-Hajjaj Al Qushayri and then Imam Abu Dawuud, Imam Tirmidhi, Imam Nasaa'ee and Imam Ibn Maajah respectively.

3. The Six books:

These are the six famous books of ahaadith Sahih Bukhari, Sahih Muslim, Sunan Abu Dawuud, Sunan Tirmidhi, Sunan Nasaa'ee and Sunan Ibn Maajah.

4. As-haab-e-Sunan (The People of Sunan)

These are the four imams that have authored the books named As-Sunan and collected the ahaadith in which issues pertaining to Islamic Jurisprudence were present. Thus they have the honour of presenting the books based on the rulings based on Islamic Jurisprudence. These books are also called the books of Fiqh-ul-hadith, whose names are , Imam Abu Dawuud, Imam Tirmidhi, Imam Nasaa'ee and Imam Ibn Maajah

5. Sunan

The meaning of As-Sunan according to muhaddiseen are those books the ahaadith of which are arranged by the authors based on the chapters pertaining to Islamic Jurisprudence. For example , the book of cleansing, the book of salaah zakaah etc until the end. This is the order that received a lot of appreciation and latter jurists also adopted in their books. These are the books of sunan: Sunan Abu Dawuud, Sunan Tirmidhi, Sunan Nasaa'ee, Sunan Ibn Maajah.

6. Shaykhayn

Since Imam Bukhari and Imam Muslim are the epitome of all the muhaddiseen based on their comprehension and grip on the subject of ahaadith, they are called shaykhayn.

7. Saheehayn

Sahih Bukhari and Sahih Muslim are called Saheehayn. These two are distinctly exceptional from authors of all the other books of ahaadith in narrating the authentic ahaadith.

8. Muttafaq Alaih (agreed upon)

The text of those ahaadith in Bukhari and Muslim that are identical, while they have their own chains, are called muttafaq alaih.

9. Sunnah: The method / the way of the Prophet ﷺ. The way of no one else can be considered sunnah.

10. Asar (Observation)

The residue (remnant) in Arabic is called Asar. In the technical terminology of ahaadith. This term either is a synonym for hadith or is the name of the sayings or actions or the fatwas of the companions, their followers.

11. Arba'een

Is a small elementary book of ahaadith which has 40 ahaadith or the ahaadith heard in 40 different cities from different sheikhs.

For example Arba-een-Nawawi and Arbaeen Albaldaaniyyah.

12. Istish-haad

is to look for ahaadith as support for a narration either to establish it or to eradicate any ambiguity which eventually strengthens the authenticity of the hadith.

13. Istimbaat

It linguistically means to take out the bucket from a well. Technically it means to deduce a shariah ruling from an aayah, a hadith from the biography of the Prophet ﷺ and that of the companions.

14. The sciences of people (Asmaa-ur-Rijaal)

It is the study in which the name, lineage, kuniyyah, nickname of a narrator of hadith is explained so as to differentiate them from any narrators with similar names and also to distinguish the siqah from the weak narrators. Scholars have written more than 42 kinds in this.

15. Asal

is the foundation or the root. Technically Asal is from where the chain of a hadith begins.

16. Imam

is a scholar of the religion of Islam with extremely convincing authority who is an expert in the religious matters with proven practice. Its plural is Aimmah. Our history says we have had numerous Imams who were called the imam because of their expertise in their respective fields.

17. Baab

A sub chapter of a book in which the Muhaddis guides with istimbaat towards any particular issue and the source of it is the next hadith. This what proves the comprehension and expertise of a muhaddis.

18. Ta'aaruz

It's the coming together of two contradicting ahaadith of the same class pertaining to a single issue.

19. Tarjeeh

It is giving preference to a stronger hadith for all practical purposes in case of any visible contradiction.

20. Jarah

It is to categorise or regard a narrator as weak after it is established that his retention and memorisation was either weak or wrong besides and after establishing his faulty creed, incorrect state of his knowledge and character.

21. Ta'deel

It is to categorise or regard a narrator as an extremely convincing authority, siqah, after establishing his strong retention and memorisation; and also after establishing that his creed was sound and the state of his knowledge and character was healthy.

22. Jaami'

Muhaddiseen usually call a book Jaami' technically in which ahaadith of 8 different kinds are written.

Ahaadith based on:

1. Creed and Belief (Aqaa'id & Eemaan)
2. Rulings
3. Riqaaq
4. Etiquette
5. Tafseer
6. Shamaa'il
7. Trials
8. Zuhd-o-Akhlaaq

Only Sahih Bukhari and Sahih Muslim are the books considered Jaami' sahih

23. Seegha-Tamreez (conjugation of illness)

It is a word which a muhaddis uses at a time when he is uncertain about the authenticity of the narration.

For example: [arabic text]

24. Seegha-Jazm

It is a word which a muhaddis uses when he is certain about the authenticity of a narration.

For example: [arabic text]

25. Tareeq

It is the way. Its plural is turuq. This term is generally used for the chain.

27. Fiqh

It is the in-depth and correct comprehension of the Qur'an and ahaadith. That is if a scholar can deduce the correct ruling of current issues and ambiguities by his in-depth study of the Qur'an and hadith, whether it's connected to the practice or to the lawfulness and unlawfulness of something or pertaining to creed and faith.

28. Marwi

Every hadith that's narrated.

29. Mustamli

Somebody who loudly says in the crowd the words of the hadith he has heard from the Shaikh.

30. Ameer-ul-Mu'mineen fil Hadith

It's the highest ranked position of the muhaddis and it's a title given to the muhaddis. It's used for something who second to none in his retention, perfection, depth of the hadith and the illness of it. Imam Bukhari alone is meant when this title is used today.

31. Siqah

The narrator who has the qualities of justice, thorough retention, complete control and perfection. If the word siqah is used recurrently, then it gains the status of ta'deel.

32. Sabt

The narrator who is at the highest level of justice and complete control (zabt). If he is a siqah, then he would attain the highest level of ta'deel.

33. Haafiz

This title is used for the muhaddis who is an expert scholar of narration and adeptness.

34. Haakim

Somebody who has encompassed the ahaadith based on their chains of narration on their text based on Jarah & Ta'deel and from the standpoint of history, somebody who has memorised almost everything from the sciences of Ahaadith

35. Hujjah

Somebody who has memorised 3 lakh ahaadith with their chain of narration and has an in-depth knowledge of every single point of the ahaadith, whether they are authentic or weak.

36. Mutqin

Somebody who speaks with high maturity and has no weakness or error in it.

37. Muhaddis

Somebody who gives the rulings whether a hadith is authentic or weak.

38. Ilm-ul-Hadees Riwaayatan

It is the science in which there's a research on the words, actions approvals and attributes of the Prophet ﷺ and on the precision of the words written, as to how this narration came about.

39. Ilm-ul-Hadees Diraayatan

Certain rules by virtue of which one learns about the state of chains of narration and about the text. Or it is those rules that spell out the state of the narrator and the one from whom he narrates, consequently one would know whether to accept or reject them.

40. Matan

It where the chain ends.

41. Sanad

It is the chain of narrators that starts from a taba-e-taab'ee, goes through the taab'ee and through the companion and reaches the matan which is attributed to the Prophet ﷺ.

42. Hadith

The literal meaning of a hadith is "new". Technically a hadith is every piece of news that's attributed to the Prophet ﷺ which is based on the word, action, approval, attributes of his essence and his characters.

Authentication of a hadith is obligatory otherwise suspicion will prevail.

43. Hadith-e-Qauli

These are the words of the Prophet ﷺ attributed to him.

44. Hadith-e-Fe'li:

These are the everyday routines of the Prophet ﷺ that he would do exactly as per the revelation.

45. Hadith-e-Taqreeri

It is the deed, word or an action of a male or female companion of the Prophet ﷺ which the Prophet ﷺ allowed to be continued or he was quiet after learning about it. That is, he didn't dislike it, and either approved it or considered it better.

46. Tawaatur (Reassurance)

It is such a hadith which is narrated by a group of narrators from the beginning until the end in such a way that it becomes evident that they all couldn't have lied together to narrate a hadith like this.

47. Aahaad

It is the plural of waahid (one). It is the news that only one narrator narrates. All the ahaadith which are not in the category of mutawaatir are aahaad because muhaddiseen consider every hadith to be aahaad that doesn't qualify to be a mutawaatir.

48. Marfoo'

A hadith attributed to the Prophet ﷺ.

49. Mauquuf

A hadith attributed to the companion.

50. Maqtoo'

A hadith attributed to the taab'ee or taba-e-taab'ee

AL-AAYAAT

1. Say, [O Muhammad], "If you should love Allah, then follow me, [so] Allah will love you and forgive you your sins. And Allah is Forgiving and Merciful." (Aal-e-Imran: 31)
2. And whatever the Messenger has given you - take; and what he has forbidden you - refrain from. (Al-Hashr: 7)
3. And obey Allah and the Messenger that you may obtain mercy. (Aal-e-Imran: 132)
4. The only statement of the [true] believers when they are called to Allah and His Messenger to judge between them is that they say, "We hear and we obey." And those are the successful. And whoever obeys Allah and His Messenger and fears Allah and is conscious of Him - it is those who are the attainers. (An-Nuur: 51, 52)
5. O you who have believed, do not put [yourselves] before Allah and His Messenger but fear Allah. Indeed, Allah is Hearing and Knowing. (Al Hujuraat: 1)
6. Nor does he speak from [his own] inclination. It is not but a revelation revealed. (An-Najm: 3, 4)
7. And Allah has revealed to you the Book and wisdom and has taught you that which you did not know. (An-Nisaa': 113)
8. And We revealed to you the message that you may make clear to the people what was sent down to them. (An-Nahl: 44)
9. It is not for a believing man or a believing woman, when Allah and His Messenger have decided a matter, that they should [thereafter] have any choice about their affair. And whoever disobeys Allah and His Messenger has certainly strayed into clear error. (Al-Ahzaab: 36)

10. He who obeys the Messenger has obeyed Allah. (An-Nisaa': 80)

AL-AHAADITH

1. Whosoever tells a lie against me intentionally then surely let him occupy his seating Hell-fire. (Al Bukhari: 1291)
2. "If somebody innovates something which is not in harmony with the principles of our religion, that thing is rejected." (Al Bukhari: 2697)
3. He who does not follow my tradition in religion, is not from me (not one of my followers). (Al Bukhari: 5063, Muslim: 1401)
4. You must then follow my sunnah and that of the rightly-guided caliphs. Hold to it and stick fast to it. Avoid novelties, for every novelty is an innovation, and every innovation is an error. (Sunan Abi Dawuud: 4607)
5. "All my followers will enter Paradise except those who refuse." They said, "O Allah's Apostle! Who will refuse?" He said, "Whoever obeys me will enter Paradise, and whoever disobeys me is the one who refuses (to enter it). (Al Bukhari: 7280)
6. 'Whoever revives a Sunnah of mine, which people then act upon, will have a reward equivalent to that of those who act upon it, without that detracting from their reward in the slightest. And whoever introduces an innovation (Bid'ah) that is acted upon, will have a burden of sins equivalent to that of those who act upon it, without that detracting from the burden of those who act upon it in the slightest.' (Sunan Ibn Maajah: 209)

7. "May Allah beautify a man who hears a saying of mine, so he understands it, remembers it, and conveys it. (Sunan At-Tirmidhi: 2658)
8. Beware! I have been given the Qur'an and something like it. (Musnad Ahmed: 17174)
9. I am leaving you upon a (path of) brightness whose night is like its day. No one will deviate from it after I am gone but one who is doomed. (Sahih At-Targheeb: 59)
10. Convey (my teachings) to the people even if it were a single aayah. (Al-Bukhari: 3461)

الحمد لله بنعمته تتم الصالحات

الجزء الثاني



دروس علوم الحديث

(دروس مفرغات 2018)

**DUROOS
ULOOME HADEES**

دكتور حفظه الله الشيخ عمر بن عبد الله بن عبد الله

COPYRIGHT محفوظة
All Rights Reserved بموجب الحقوق

دروس علوم حدیث

الجزء الثاني (دروس مفرغات 2018)

DUROOS ULOOME HADEES

SHAIKH Dr. ARSHAD BASHEER UMARI MADANI waffaqahullah

Hafiz and Aalim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A

Founder & Director of AskIslamPedia.com

Chairman: Ocean the ABM School, Hyderabad, TS,INDIA

+91 92906 21633 (WhatsApp only)

www.abmqurannotes.com | www.askislampedia.com | www.askmadanicom



الحمد لله رب العالمين

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ

الْإِسْنَادُ مِنَ الدِّينِ

عبد اللہ ابن المبارک رحمہ اللہ یہ کہتے ہیں:
کہ اسناد دین کا حصہ ہیں۔

فہرس

1..... مقدمہ

(Lesson No.1)

7..... صحیح لذاتہ

7..... حسن لذاتہ

7..... تمہیدی کلمات

8..... صحیح کی تعریف

8..... پانچ کلمات پر غور کیجئے

9..... الشرح

11..... مثال العلة الخفية القادحة ؟

13..... شاذ کا مطلب اور اسکی مثال ؟

15..... شرح تعریف الحديث الصحيح

16..... خلاصہ عربی عبارات کی شکل میں

16..... تعریف

16..... مثالہ

16..... حکمہ

(Lesson No.2)

18..... صحیح لغیر

- 18..... حسن لذاتہ
- 19..... حسن کی تعریف کا خلاصہ یہ ہے کہ
- 19..... خفیف الضبط : میموری پاور میں تھوڑی سی کمزوری آجاتی ہے، وہ کیسے؟
- 21..... صدوق او صدوق سیئ الحفظ، صدوق یحکم میں ابن حجر رحمۃ اللہ نے کیا فرق پیش کیا ہے؟
- 22..... صحیح اور حسن کا فرق
- 22..... صحیح لغیرہ اور حسن میں کیا فرق ہے؟

(Lesson No.3)

- 25..... حسن لغیرہ کیا ہے؟
- 27..... الشرح
- 28..... صدوق سیئ الحفظ کی قبولیت کے لئے محدثین کیا شرط لگاتے ہیں؟

(Lesson No.4)

- 30..... حسن لغیرہ
- 31..... حسن لغیرہ کا درجہ کب ملتا ہے؟
- 31..... کیا حسن لغیرہ محدثین کے پاس مقبول نہیں؟

(Lesson No.5)

- 33..... مراتب الرواة

(Lesson No.6)

- 36..... ضعیف (غیر منجبر)
- 37..... حدیث ضعیف کب ہو جاتی ہے؟ اور اس کا کیا حکم ہے؟

- 38..... حدیثِ ضعیف پر عمل اور اس سے استدلال سے متعلق فتاویٰ جات اردو.....
- 40..... ضعیف پر عمل سے متعلق علماء کے تین موقف اور اقوال عربی عبارت کے اقتباسات کی شکل میں ..
- 40..... القول الاول
- 40..... فتویٰ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ
- 41..... فتویٰ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ
- 41..... القول الثالث
- 42..... فتویٰ شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ
- فتویٰ الشیخ الالبانی الأخذ بالحدیث الضعیف فی فضائل الأعمال . الشیخ
- 44..... محمد ناصر الالبانی
- 46..... وقال العلامة اللكنوي
- 46..... وقال المُحدث أحمد شاکر
- 47..... قال الحافظ ابن حجر العسقلاني
- 47..... والراجح من أقوال أهل العلم
- 48..... سبب ترجیح الشیخ مشہور حسن ال سلمان تلمیذ الشیخ الالبانی.....
- 48..... توجیہ قول الامام أحمد
- 49..... المصدر



المقدمة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ، فَخَمْدُهُ، وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، وَسَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ، وَسَلَّم تَسْلِيمًا كَثِيرًا، أَمَّا بَعْدُ:

علوم حدیث کے تحت "مصطلح الحدیث" ایک علمی و تحقیقی موضوع ہے جو احادیث کی صحت اور سند کی تحقیق سے متعلق ہے، یہ موضوع اس بات کی تحقیق کرتا ہے کہ کونسی حدیث صحیح ہے، کونسی ضعیف ہے، اور کونسی موضوع (یعنی من گھڑت) ہے، اس میں مختلف اصطلاحات، ضوابط، اور اصول شامل ہیں جن کی مدد سے احادیث کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے ان اصولوں کی بنیاد پر صحیح اور معتبر احادیث کی پہچان کرنے میں مدد فراہم ہوتی ہے آپ حضرات اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ صحیح منہج پر چلنے کے لئے صحیح احادیث کا علم ہونا بے حد ضروری ہے، مختلف علماء نے مصطلح الحدیث پر کتابیں لکھی ہیں ان کی کتابیں حدیث کی صحت اور سند کے معیار کو جانچنے کے لئے مراجع ہیں، مصطلح الحدیث کی نشوونما اسلام کی ابتدائی صدیوں میں ہوئی۔

صحیح اور ضعیف احادیث:

صحیح حدیث کی مثالیں صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی احادیث ہیں علمائے کرام نے ان احادیث کو تلقی بالقبول کا درجہ دیا ہے جیسا کہ امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

((اتَّفَقَ الْعُلَمَاءُ رَحِمَهُمُ اللَّهُ عَلَى أَنَّ أَصَحَّ الْكُتُبِ بَعْدَ الْقُرْآنِ الْعَزِيزِ الصَّحِيحَانِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَتَلَقَّيْنَاهُمَا الْأَمَةَ بِالْقَبُولِ))

علمائے کرام کا اس بات پر اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے بعد صحیح ترین کتابیں صحیح بخاری اور صحیح مسلم ہیں اور امت نے اس کو تلقی بالقبول کا درجہ دیا ہے۔

(المنهاج شرح صحیح مسلم بن الحجاج للنووی: 1/14، المقدمة، الناشر: دار احیاء التراث العربی، بیروت)

اسی طرح صحیحین کے بعد سنن اربعہ کا درجہ ہے ان کتابوں میں صحیح اور ضعیف دونوں موجود ہیں اور ہر دور میں ان کے صحیح اور ضعیف پر تحقیق چلتی رہی ہے اور آج کے دور میں ان کتابوں پر تحقیقی کام تقریباً مکمل ہو چکا ہے البتہ علم کے متلاشی ہر دور میں اپنی اپنی تحقیقات پیش کرتے چلے آ رہے ہیں۔

صحیح اور ضعیف احادیث کے پہچان کی اہمیت:

دین کی تفہیم: صحیح احادیث کے ذریعے ہم اسلامی تعلیمات کو درست طریقے سے سمجھ سکتے ہیں، جبکہ ضعیف احادیث کی شناخت سے ہم غلط فہمیوں سے بچ سکتے ہیں۔ عام آدمی صحیح اور ضعیف کی پہچان کیسے کرے؟ اس موضوع پر ممبر اخطبہ یوتیوب پر ملاحظہ فرمائیے، علمنی اللہ وایاکم علما نفعاً

حدیث کے موضوع پر ابھی تک آن لائن شائع ہونے والی میری کتب کا مختصر تعارف

(1) مصطلح الحدیث مرحلہ اولی تا مرحلہ ثالثہ ہے

علوم الحدیث جزء اول:

اس کتاب میں حدیث کے مصطلحات پر مختصر تعریفات پیش کی گئی

علوم الحدیث جزء ثانی:

اس کتاب میں اقسام مقبول و مردود احادیث پر مفصل شرح ہے، جیسے صحیح لذاتہ، صحیح لغیرہ، حسن لذاتہ و حسن لغیرہ و ضعیف غیر منجبر و موضوع

(2) علم اسماء الرجال (Course-4)

یہ میری کتاب ہے، 2018ء سے اس موضوع پر کتاب لکھنے کی شروعات کی گئی جبکہ اس موضوع پر نوٹس کی شکل میں لکھنے کی شروعات 2005 میں ہوئی تھی، یہ کتاب 115 صفحات پر مشتمل ہے۔

(4) علم الرواة (Course-5, & 6)

یہ کتاب 2023ء میں آن لائن شائع ہو چکی ہے اس میں خلفائے راشدین کے حالات بیان کئے گئے ہیں نیز

عشرہ مکثرہ اور ان کی تفصیلات بیان کی گئی اور 26 تابعین کے حالات کا تذکرہ ہے اور 40 تبع تابعین کے حالات کا تذکرہ ہے

(5) کتب حدیث اور محدثین: مفصل کتب الحدیث کا تذکرہ ہے (Course-7)

(6) شرح جامع العلوم الحکم

(7) احادیث مختارۃ للحفظ۔

(7) شرح الکلمات (حدیث کے کلمات کی تشریح)

اس کتاب میں حدیث کے کلمات کی نحوی اور صرفی بحث کی جائے گی یہ کتاب تقریباً 5000 سے زائد کلمات حدیث پر مشتمل ہوگی، ان شاء اللہ۔

(9) اسباق حدیث

- A. حدیث انما الاعمال بالنیات کے 100 اسباق شائع ہو چکی ہے الحمد للہ۔
- B. حدیث جبریل علیہ السلام پر 360 اسباق پر مشتمل کتاب منظر عام پر آچکی ہے الحمد للہ۔
- C. حدیث الدین النصیحہ زیر ترتیب۔ الحمد للہ
- D. مزید 47 احادیث پر کام جاری ہے، ان شاء اللہ۔

(10) 41 منتخب احادیث سے منتخب کلمات کی تشریح 500 صفحات پر مشتمل کتاب آن لائن شائع ہو گئی الحمد للہ

کتاب ہذا:

خصوصیت کے ساتھ اس کتاب میں یعنی علوم الحدیث جزء ثانی میں اقسام مقبول و مردود احادیث پر مفصل شرح ہے

جیسے صحیح لذاتہ، صحیح لغیرہ، حسن لذاتہ و حسن لغیرہ وضعیف غیر منجبر و موضوع اور اس بارے میں علمائے کرام کے اقوال بھی نقل کئے گئے دراصل یہ کتاب (2018ء) کے آڈیو دروس کی شکل میں موجود ہے، طلبہ کے اصرار پر اس کو کتابچہ کی شکل دی گئی ہے، اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس چھوٹی سے کوشش کو قبول فرمائے اور طلبہ کے لئے مشعل راہ بنائے، آمین، والحمد للہ رب العالمین۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دکتور ارشد بشیر مدنی وفقہ اللہ

تاریخ: 11 / ستمبر / 2024ء

مطابق: 7 / ربیع الاول / 1446ھ



نوٹ

یہ نوٹس کا تعلق، مفرغات کے قبیل سے ہے، اسلوبِ خطاب اور اسلوبِ نثر نگاری میں فرق ہوتا ہے، جگہ جگہ اسلوبِ خطاب کا غلبہ محسوس ہوگا، اس لئے قارئین سے پیشگی معذرت پیش کرتا ہوں، والعذر عند الکرام مقبول۔ ان شاء اللہ۔ و شکراً

ASKISLAM.PEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia



LESSON No.1

صحیح لذاتہ

ما اتصل سنده بنقل عدل تام الضبط من غیر شاذ ولا معل

حسن لذاتہ

ما اتصل سنده بنقل عدل خفیف الضبط من غیر شاذ ولا معل

تمہیدی کلمات

علوم الحدیث سے متعلق اکثر لوگ پوچھتے ہیں کہ

1. مرتبہ اولی صحیح لذاتہ کیا ہے؟

2. مرتبہ ثانیہ صحیح لغیرہ کیا ہے؟

3. مرتبہ ثالثہ حسن لذاتہ؟

4. مرتبہ رابعہ حسن لغیرہ کیا ہے؟

صحیح لذاتہ اور حسن لذاتہ میں فرق: حسن لذاتہ اور صحیح لذاتہ میں کیا فرق ہے؟ اور حسن لذاتہ اور صحیح لغیرہ میں کیا فرق

ہے؟

پہلے صحیح اور حسن کیا ہے؟ جانتے ہیں پھر دونوں میں فرق جانتے ہیں ان شاء اللہ۔

ASK ISLAM PEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

صحیح کی تعریف

صحیح کی تعریف (definition) میں محدثین کہتے

ہیں:

(1) ما اتصل سندہ (2) بنقل عدل

(3) تام الضبط

(4) من غیر شاذ (5) ولا معلل

پانچ کلمات پر غور کیجئے

(1) اتصال السند Ittasalussanad - (2) عدالة / عدل

adalah - (3) تام الضبط Tammuzzabt

(4) غیر شاذ Gair Shaz - (5) غیر معلل Gair Muallal

Muallal

الشرح

مارواه عدل تام الضبط ، (جسکو روایت کرے عدل راوی اور تام الضبط راوی) عدل یعنی اخلاق (دل کا بھی اچھا ہو) اور **تام الضبط** یعنی مضبوط حافظہ والا (میموری کا بھی اچھا ہو)، اور تام الضبط کی شرط کی وجہ سے خفیف الضبط والا راوی خارج ہو گیا صحیح لذاتہ کی تعریف سے، ایک ہوتا ہے خفیف الضبط تھوڑا سا کم میموری والا، تھوڑی سی ہلکی میموری، اور اس کے اخلاق تو اچھے ہوں جیسا کہ جھوٹ نہ بولے، بدعتی نہ رہے، کافر نہ رہے، فاسق نہ رہے اور اسی طریقہ سے مخالف خوارم المروءۃ¹ یعنی کہ انسانیت کے خلاف بھی ایسی حرکت نہ ہو کہ جس کی وجہ سے اعتبار کھو جائے، عام زندگی کے اندر بھی یہ جھوٹ بولنے والا متہم بالکذب نہ ہو جائے یا ایسے کوئی کام جس کی وجہ سے معاشرے میں انسانیت کے خلاف شمار کیا جائے، اگر وہ جانوروں کو تکلیف دیتا ہو مذاق میں یا فلاں کے ساتھ بد تمیزی سے بات کرتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ ممکن ہے کہ یہ آدمی حدیث میں بھی جھوٹ بول سکتا ہے اور یہ شک پیدا ہو سکتا ہے، لہذا انسانیت و مروءت سے ٹکرانے والی باتوں اور حرکات سے وہ پرہیز کرے۔

الصحيح لِذَاتِهِ : بنقلِ عدلٍ تامٍ الضبط، متصل السند، غير مُعَلَّل ولا شاذٍ (نزہۃ النظر لابن حجر)

الصحيح: (محمود الطحان)

تعريفه:

الصحيح لِذَاتِهِ : بنقلِ عدلٍ تامٍ الضبط، متصل السند، غير مُعَلَّل ولا شاذٍ (نزہۃ النظر لابن حجر)

الصحيح لِذَاتِهِ : ما اتصل سنده بنقل العدل الضابط، عن مثله إلى منتهاه، من غير شذوذ، ولا علة. (تيسير مصطلح الحديث لمحمود الطحان)

¹ مروءت یا مروءت کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ایک بڑا محدث ہے اور ایک بچہ کو لیکر روڈ پر کھیل رہا ہے اور لوگوں کو تکلیف دے رہا ہے یعنی اس کے اندر انسانیت نہیں، لوگوں کو تکلیف پہنچا رہا ہے اور حالانکہ نماز تک بھی روڈ پر نہیں پڑھنا ہے، مومن تو وہ ہوتا ہے کہ جو تکلیف دہ چیز کو ہٹاتا ہے تو لہذا ایسے راوی کی حدیث کو مروءت کی بنیاد پر رد کرتے ہیں۔

حدیث پر صحیح کا حکم لگانے کے لئے پانچ نکات کا خیال رکھنا چاہیے اس میں سے تین چیزیں ہونی چاہیے اور دو چیزیں نہیں ہونی چاہیے، تین چیزیں جو ہونی چاہیے

(1) اس میں ایک یہ ہے کہ **سند متصل** ہونا چاہیے یعنی راویوں کی جو چین chain ہے ٹوٹی ہوئی نہیں ہونا چاہئے، بالکل متصل ہونا چاہئے۔

(2) **العدل**: اس کا دل یعنی سچائی و اخلاق والا ہو اور جھوٹ نہ بولے، اخلاقی اعتبار سے بلند درجہ پر ہو اور

(3) **تام الضبط**: زیادہ ضبط یعنی میموری کے اعتبار سے قوی ہو، بعض کی میموری اچھی نہیں ہوتی ہے، ترس کھا کر حدیث نہیں لیں گے، کہ بڑا متقی ہے کیونکہ یہاں عمل کے اعتبار سے جنت اور جہنم کا فیصلہ نہیں ہو رہا ہے بلکہ حدیث محفوظ ہے یا نہیں؟ اس بات کا فیصلہ ہو رہا ہے لہذا تقویٰ کی بنیاد پر صحیح حدیث اور ضعیف حدیث کا فیصلہ نہیں ہوتا اور اسی طریقہ سے ایک آدمی کا حافظہ بہت زبردست ہے لیکن وہ داعی الی البدعہ (بدعتی) یا کذاب ہے تو بھی مقبول نہیں۔

(4) **شاذ** اور

(5) **معلل** نہ ہو

سند میں یہ دو چیزیں نہ ہوں معلل نہ ہو اور شاذ نہ ہو، معلل نہ ہو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ سند حدیث کے اندر کسی بھی قسم کی چھپی ہوئی **علة خفیة** **قادحة** چھپی ہوئی اور جرح کرنے والی اس کے اندر کوئی بیماری (کمزوری) نہ ہو، خلاصہ یہ ہے کہ مختلف سندیں جمع کرنے سے یہ پتہ چل جاتا ہے کہ کمزوری کہاں پر ہے۔²

² اب یہ کیسے معلوم ہوتا ہے؟ جواب: کئی سندیں اگر جمع کر لیں تو پتہ چل جاتا ہے، علی بن مدینی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ باب اذا لم تجمع طرقہ لم یتبین خطئہ جب تک پورے طرق اور سندیں جمع نہیں ہو جاتی اور جمع نہیں کرتے، اس کے اندر کی غلطی واضح نہیں ہوتی، ایک سند و متن کے اندر ایک بات بتائی جا رہی ہے اور دوسری سند و متن کے اندر اس سے بالکل ٹکراتی ہوئی بات آجائے، کبھی تیسری سند و متن کے اندر مزید اس سے ٹکراتی ہوئی کوئی بات ہو، اور متن آپس میں ٹکرا رہا ہو تو ایسی صورت میں پتہ لگانا ہے کہ غلطی کس راوی سے صادر ہو رہی ہے، معلل کی بحث کے اندر محدثین، متن کا خیال کرتے ہیں اور متن دیکھتے ہی کہا کرتے تھے کہ یہ متن ٹکراؤ والا ہے؟، حدیث موقوف ہے یا مرفوع؟ سند الگ الگ کیوں ہو رہی ہے؟ تو اس کا مطلب یہ نکلا کہ اس میں کچھ چھپی ہوئی کمزوری ہے، پتہ لگانے سے پتہ چل جاتا ہے کہ ایک راوی ہے اس نے کچھ گڑبڑ کی ہے، محدثین کیسے پتہ لگاتے ہیں؟ جواب: کئی

مثال العلة الخفية القادحة؟³

أن تقع العلة في الإسناد وتقذح فيه وفي المتن معاً، وذلك مثل إبدال راو ضعيف براو ثقة، كحماد بن أسامة كان يروي عن شيخه عبد الرحمن بن يزيد بن تميم، وكان يعرف من اسمه عبد الرحمن بن يزيد فقط، **فغلب على ظنه أن اسمه عبد الرحمن بن يزيد بن جابر فكان يقول من عند نفسه**؛ حدثنا عبد الرحمن بن يزيد بن جابر، وهو في الحقيقة ابن تميم، فهنا يضعف الحديث رغم أن العلة لحقت بالإسناد؛ لأن عبد الرحمن بن يزيد بن جابر ضعيف وابن تميم ثقة، فهو أبدال الراوي الثقة براو ضعيف، فهذه العلة تقذح في السند وال متن معاً؛ لأن الراوي ضعيف.

شاذ: شاذ کا مطلب ہوتا ہے **مخالفة الثقة لمن هو اوثق منه** یعنی کہ ایک ثقہ راوی ہے اس نے روایت

سندوں کو جمع کر کے معلوم کرتے ہیں کئی سندوں کو جمع کرنے کو مصطلح الحديث میں معرفة الاعتبار للمتابعات والشواہد متابعات اور شواہد کو جمع کرنے کا کام جو ہوتا ہے اس کو کہتے ہیں اعتبار، تدبر کرنے کی ایک شکل کو اعتبار کہا جاتا ہے، عبرة کہتے ہیں غور کر کے نصیحت حاصل کرنا یہ ایک اصطلاح ہے، یعنی پوری سندوں کو جمع کرنا محدثین کا ایک عظیم مشغلہ ہے اس کو شغل فاکہ کہہ لیجئے بڑا مزیدار ایک فن ہے، بڑی مزیدار مشغولیت ہے اور امام دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں آتا ہے کہ انکی جو کتاب العلل ہے اس کے بارے میں ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ مجھے حکایت ملی ہے کہ ان کے شاگرد نے کہا کہ امام دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ نے علل یعنی کئی سندیں ایک متن کے لیے جمع کیں اور وہ لکھاتے تھے اپنے حافظے سے، ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ کہہ رہے ہیں کہ اگر یہ بات صحیح ہو جائے کہ انہوں نے اپنے حافظے سے علل کی کئی سندیں ایک متن کے لیے لکھوا دی ہے تو میں کہنا چاہوں گا احفظ اهل الدنيا پوری دنیا میں سب سے بڑا حافظ امام دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ ہے لیکن ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ انسان ہونے کے ناطے مجھے پلہ پڑھتا ہے کہ پوری کتاب نہیں ہو سکتی ہے کچھ کتاب انہوں نے لکھائی ہوگی پوری کتاب لکھنا ایک انسان کے بس کی بات نہیں ہے ایک غیر معمولی چیز ہے اگر ہے تو وہ احفظ اهل الدنيا ہے، تو دیکھا آپ نے، اتنا باریک علم پر علی بن مدینی اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ جیسے بڑے بڑے جہا بزہ (ماہرین) کو اللہ نے پیدا فرمایا۔

³ علة غیر قادحہ کی مثال عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ صحیح مسلم کی حدیث جبریل ہے، صحیح بخاری میں حدیث مذکور نہیں بروایت عمر کیونکہ اس میں ارسال کا شبہ ہے اور ابن بریدۃ سے مراد عبد اللہ اور سلیمان کا بھی کا بھی اشکال تھا لیکن سب اشکالات کے تشفی بخش جوابات موجود ہے اس لئے اسکو علت غیر قادحہ میں شمار کیا گیا

بیان کی لیکن اس سے بھی زیادہ پاور فل، او ثق ہے، اگر یہ ثقہ کی بات او ثق سے ٹکرا جائے تو ایسے وقت پر او ثق کی بات لے لیتے ہیں اور ثقہ کی بات کو چھوڑ دیتے ہیں یہ جو مخالفت ہوئی اور اس بنا پر جو چھوڑ دیا گیا اور مقبول نہ ہوئی اس کو کہتے ہیں شاذ۔

خلاصہ یہ نکلا کہ پانچ چیزوں میں سے تین چیزیں ہونی چاہئے یعنی کہ **سند متصل** ہو اور **راوی عادل** ہو (اخلاق کا اچھا ہو) اور اسی طرح سے ضبط کے اعتبار سے تمام الضبط ہو کمپلیٹ میموری ہونی چاہئے اور دو چیزیں نہیں ہونی چاہیے **معلل نہ ہو اور شاذ نہ ہو۔**



شاذ کا مطلب اور اسکی مثال؟⁴

⁴ نوٹ: بعض لوگ جو محدثین پر طعنہ دیتے ہیں کہ یہ لوگ صرف روایت و اسانید کو دیکھتے ہیں اور درایت نہیں، تو ایسی بات نہیں ہے بلکہ متن کو بھی تو دیکھ رہے ہیں، متن مضطرب ہے یا نہیں؟ اور اسی طریقے سے مقلوب، متن آگے پیچھے ہوا ہے یا نہیں؟ اس کا مطلب ہے کہ محدثین متن پر غور کرتے ہیں، محدثین کے بارے میں زیادہ نہیں پڑھ کر اعتراض کرنا ایسا ہی ہے جیسا کہ سینگ والا بکرا جا کر ایک پہاڑ کو اپنے سینگوں سے مارتا ہے تو سینگ ٹوٹیں گے یا پہاڑ ٹوٹے گا؟ جواب یہ ہے کہ سینگ ٹوٹیں گے اور اس طریقے سے وہ لوگ جو محدثین کی محنت اور مناجح کو نہیں پڑھ کر محدثین پر اعتراضات کرتے ہیں تو ہمیں ڈر ہے کہ اعتراض کرنے والے کے سینگ ٹوٹ جائیں گے لہذا اپنے سینگوں کو بچانے کی کوشش اور حفاظت کیجئے جن کے قلعہ شیشے کے ہوتے ہیں وہ پتھر والے قلعوں پر حملہ نہیں کرتے، تو ایسے بھولا پن کا ثبوت نہ دیں تو بہتر ہے ورنہ محدثین کو چاہئے والے ہم جیسے طالب علم زندہ ہیں اور ایسے لوگوں کا ہر زمانے میں مجبین محدثین پیچھا کریں گے ان شاء اللہ، سارے محدثین کے راستے پر چلنے والے طلباء کی اللہ حفاظت کرے اور اعتراض کرنے والوں کو بھی اللہ تعالیٰ حفاظت کرے اور ہدایت دے میں نے مطالعہ کے دوران یہ پایا کہ وہ لوگ بھی بڑے اچھے ہوتے ہیں کیونکہ میں نے تاریخ میں دیکھا ہے علامہ رشید رضا تھے اعتراضات کیے اعتراضات کیے ایک وقت آیا کہ وہ پلٹ گئے اور جب وہ پلٹ گئے تو المنار ایک ایسی میگزین نکالی، جس کے اندر انہوں نے حدیث کے دفاع میں کافی کام کیا ہے یہاں تک کہ شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ آج میں محدث بنا ہوں تو علامہ رشید رضا رحمۃ اللہ علیہ کے مقالے پڑھ پڑھ کر محدث بنا ہوں تو دیکھا آپ نے بعض منکرین حدیث پر اعتراضات کرتے ہیں تو مجھے ان پر ترس آتا ہے کہ اگر یہ لوگ بدل جائیں گے تو ان شاء اللہ اگرچہ کہ ان کا عمل نفرت والا ہے، غلط چیز ہے لیکن ان کی عقل اچھی ہوتی ہے اگر ان کو صحیح تعلیم دی جائے اور سدھار دیا جائے تو یہ لوگ تبدیل ہو کر حدیث کی خدمت کرنے والے بہترین ثابت ہو سکتے ہیں لیکن یہ لوگوں کی باتوں میں آکر، شہرت کی خاطر یا ان کو کل جدید لذیذ نئے نئے چیزیں بولنے کا شوق پڑھ جاتا ہے اور واہ واہ گری مل جاتی ہے یا فتنہ گر لوگ ان کو کافی پروموٹ کرتے ہیں اور وقتی طور پر بھٹک جاتے ہیں لیکن جب ان کی یہی عقل ان کا صحیح استعمال کیا جائے تو حدیث کے دفاع کے لئے استعمال میں آسکتی ہے، لہذا منکرین حدیث کو بھی حکمت سے سمجھایا جائے تو ان شاء اللہ حدیث کی حفاظت کا ایک بڑا کام ہوگا، تبدیل ہو کر انکار حدیث سے توبہ کرنے والے اور طلباء علم حدیث دونوں مل کر کام کریں گے تو علم حدیث کا کام آگے بڑھے گا ان شاء اللہ، یہ میری امید اور تمنا اور دعا ہے ان شاء اللہ۔

مثال کے طور پر اذان کے بعد کی دعاء میں ایک روایت میں ثقہ راوی انک لا تخلف الميعاد کہہ رہا ہے اور ایک روایت میں اوثق راوی انک لا تخلف الميعاد بیان نہیں کر رہا ہے تو کہتے ہیں کہ یہاں پر چونکہ اوثق (زیادہ پاور فل) راوی انک لا تخلف الميعاد نہیں کہہ رہا ہے اور اس سے کم درجہ کا ثقہ راوی، انک لا تخلف الميعاد کہہ رہا ہے تو محدثین کہتے ہیں کہ یہ ضعیف ہے اور شاذ ہے،

اگر کوئی یہ دیکھے کہ انک لا تخلف الميعاد کا راوی ثقہ ہے تو ایک آدمی کہے گا زیادة الثقة مقبولة، ثقہ نے زیادہ کیا ہے لہذا مقبول ہونا چاہئے لیکن ایسا نہیں ہے کیونکہ پورا مکمل اصول یہ ہے زیادة الثقة مقبولة مالم تخالف الاوثق منه، یہ ہے مکمل اصول جو ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا بلکہ شیخ البانی رحمۃ اللہ رد کرتے ہیں ان لوگوں پر جو کہتے ہیں کہ زیادة الثقة مقبولة ثقہ نے زیادہ کیا ہے تو مقبول ہے، حقیقت میں ایسا نہیں ہے بلکہ کب مقبول ہے؟ اس پر بھی غور کرنا ضروری ہے!! قبول کرنے کے لئے ایک شرط ہے کہ مالم تخالف الاوثق منه یعنی ثقہ اس سے بھی زیادہ اوثق سے نہ ٹکرائے تو توبہ جا کر مقبول ہو جائے گی ورنہ اوثق کی بات لیں گے اور ثقہ کی بات چھوڑ دی جائے گی اس لئے اذان کے بعد کی دعاء میں انک لا تخلف الميعاد نہیں پڑھیں گے، تو دیکھا آپ نے اصل کے جاننے سے کتنا فرق ہو جاتا ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ حدیث پر صحیح کا حکم لگانے کے لئے پانچ نکات کا خیال رکھنا چاہیے اس میں سے تین چیزیں ہونی چاہیے (1- اتصال السند 2- العدل 3- تام الضبط) اور دو چیزیں نہیں ہونی چاہیے (4- معلل 5- شاذ)

ASKISLAM.PEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

شرح تعریف الحدیث الصحیح :

صحیح کی تعریف؟ اور صحیح کی تعریف سے کیا کیا اقسام خارج ہو جاتے ہیں؟

- (1) **سند متصل ہو:** تو اس کا مطلب ہے کہ اس قید سے منقطع، مرسل، معضل اور مدلس نکل گئی۔
- (2) **عدل ہو:** تو اس کا مطلب ہے کہ اس قید سے جھوٹا نکل گیا، کذاب نکل گیا ہے، فاسق یہ سارے نکل گئے متہم بالکذب نکل گئے۔
- (3) **تام الضبط ہو:** تو اس کا مطلب ہے کہ اس قید سے خفیف الضبط، شدید الغفلہ اور اسی طریقہ سے سیئ الحفظ بہت زیادہ ضعیف جس کے اچھا ہونے کا چانس نہیں ہے، بہت ہی فاحش الغلط، پرلے درجے کی غلطیاں کرنے والا یہ سب نکل گئے اور اسی طریقہ سے
- (4) **معلل نہ ہو اور 5 شاذ نہ ہو**

صحیح آپ نے سمجھ لیا ہے تو حسن سمجھنا آسان ہے ان شاء اللہ

نوٹ: ابن حجر رحمہ اللہ نے فرمایا کہ صحیح درجہ کا راوی وہ ہوتا ہے جو حدیث سنتے وقت غافل نہیں رہتا اور دوسروں کو پہنچاتے وقت اسکو دقت نہ ہو استحضار میں (دماغ سے یاد کی ہوئی بات حاضر کرنے میں)، اور اسکو استحضار میں بڑی آسانی ہوتی ہو اور اسے آسانی سے سناتا ہو لیکن حسن درجہ کے راوی کا مرتبہ صحیح کے راوی سے کم ہوتا ہے ضبط (حفظ)⁵ میں۔

⁵ حفظ و ضبط کی دو قسمیں ہیں

1 ضبط کتاب

2 ضبط صدر

اس پر تفصیلات پہلے لیول میں گذر گئی اور مستقبل میں پھر اعادہ ہو گا ان شاء اللہ

خلاصہ عربی عبارات کی شکل میں

1- الصحيح : (تيسير مصطلح الحديث الشيخ محمود الطحان)

(1) تعريفه

A. لغة: الصحيح: ضد السقيم. وهو حقيقة في الأجسام، مجاز في الحديث، وسائر المعاني⁶.

B. اصطلاحاً: ما اتصل سنده بنقل العدل الضابط، عن مثله إلى منتهاه، من غير شذوذ، ولا علة.

(2) مثاله

ما أخرجه البخاري في صحيحه، قال: "حدثنا عبد الله بن يوسف، قال: أخبرنا مالك، عن ابن شهاب، عن محمد بن جبير بن مطعم، عن أبيه، قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم قرأ في المغرب بالطور."

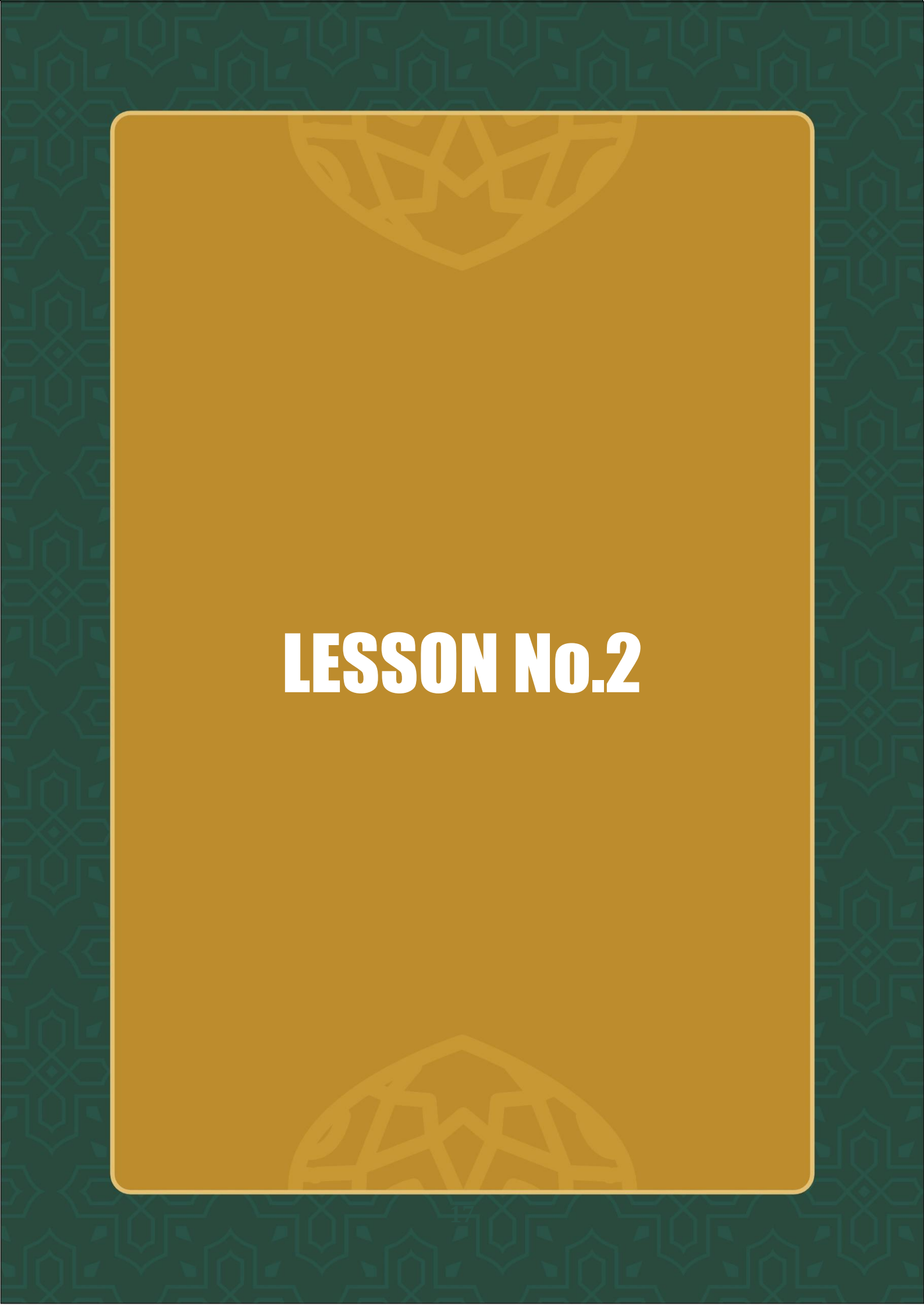
فهذا الحديث صحيح؛

(3) حكمه

وحكمه: وجوب العمل به بإجماع أهل الحديث، ومن يعتد به من الأصوليين والفقهاء. فهو حجة من حجج الشرع. لا يسع المسلم ترك العمل به⁷.

⁶ لغت میں لفظ صحیح یہ "سقیم" کی ضد میں استعمال کیا جاتا ہے (سقیم کا معنی ہے بیمار) لفظ صحیح (یہ لغوی معنی یعنی صحت مند) "اجسام" میں حقیق معنی میں ہے جب کہ "حدیث" میں حقیقی معنی میں نہیں۔

⁷ صحیح حدیث کا حکم: معتبر اصولین، فقہاء اور محدثین کے نزدیک یہ اجماع ہے کہ "صحیح" حدیث پر عمل کرنا واجب ہے اور "صحیح حدیث" شرعی حجت دلیل میں شمار ہے اور کسی مسلمان کے لیے بھی اس پر عمل ترک کرنے کی چھوٹ نہیں۔



LESSON No.2

نوٹ : صحیح لذاتہ کے بعد صحیح لغیرہ کا مقام و مرتبہ ہے، لیکن صحیح لغیرہ کو بہتر سمجھنے کے لئے پہلے حسن لذاتہ سمجھنا ضروری، حسن لذاتہ سمجھنے کے بعد صحیح لغیرہ سمجھنا آسان ہے، ان شاء اللہ۔

2- الصحیح لغیرہ

3- حسن لذاتہ

(نوٹ: حسن لذاتہ میں خفیف الضبط اور صدوق کی اصطلاح سمجھنے پر تکریر فرمائیے)

الحسن لذاتہ : (تیسیر مصطلح الحديث الشيخ محمود الطحان)

1- تعریفہ المختار: ويمكن أن يعرف الحسن بناء على ما عرفه به ابن حجر بما

يلي: "هو ما اتصل سنده بنقل العدل الذي خف ضبطه، عن مثله إلى منتهاه،

من غير شذوذ ولا علة⁸."

2 حُكْمُهُ:

هو كالصحيح في الاحتجاج به، وإن كان دونه في القوة، ولذلك احتج به جميع الفقهاء،

وعملوا به، وعلى الاحتجاج به معظم المحدثين والأصوليين،⁹

3- مثاله:

ما أخرجه الترمذي قال: "حدثنا قتيبة، حدثنا جعفر بن سليمان الضبعي، عن أبي عمران الجوني، عن

أبي بكر بن أبي موسى الأشعري قال: سمعت أبي بحضرة العدو يقول: قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم: "إن أبواب الجنة تحت ظلال السيوف" ... الحديث¹⁰.

فهذا الحديث قال عنه الترمذي: "هذا حديث حسن غريب."

⁸ اس کا معنی شرح میں ملاحظہ فرمائیے۔

⁹ حسن لذاتہ، حجت میں صحیح کی طرح ہے اگرچہ قوت میں صحیح سے کم ہے۔ اسی لیے تمام فقہاء نے حسن لذاتہ کو دلیل

بنایا ہے اور اس پر عمل کیا ہے محدثین اور علماء اصول کی ایک بہت بڑی تعداد نے اس کو دلیل اور حجت بنایا ہے۔

قلت: وكان هذا الحديث حسناً؛ لأن رجال إسناده الأربعة ثقات إلا جعفر بن سليمان الضبعي فإنه حسن الحديث لذلك نزل الحديث عن مرتبة الصحيح إلى مرتبة الحسن

حسن کی تعریف کا خلاصہ یہ ہے کہ

- (1) متصل ہو
- (2) عدل ہو
- (3) (خفيف الضبط) ضبط میں کمی ہو
- (4) معلل نہ ہو اور 5
- (5) شاذ نہ ہو

خفيف الضبط: میموری پاور میں تھوڑی سی کمزوری آجاتی ہے، وہ کیسے؟

مثال میں نے حدیث سنائی اور آپ نے سیکھ لیا، اب نیند سے اٹھا کر رات یادن میں کہوں یادس سال کے بعد بھی بلا کر کہوں کہ اچھا اس وقت پر میں نے آپ کو کیا سکھایا تھا؟ تو آپ نے آسانی سے مذکورہ چیز سنادی یعنی بغیر کسی ایک ر کلکیشن کے تو یہ ہے صحیح درجہ کاراوی اور ایک طریقہ ہے سنانے کیلئے تھوڑا وقفہ لیتا ہے اور سناتا ہے، اب راوی نے صحیح بولایا نہیں؟ صحیح تو بولا ہے لیکن بولنے میں وقت لیا، اس کو کہتے ہیں ری کلکیشن، استحضار کے لئے وقت لیا، ری کلکٹ کرنے کے لئے تھوڑا سا وقت لے لیا اور رک رک کر سناتا ہے، اس کو کہتے ہیں خلل واقع ہوا اس کو خفيف الضبط کہتے ہیں، دیکھا جائے تو آج کے دور میں یہ عام بات ہے اور پورے خفيف الضبط ہیں، خلاصہ یہ ہے کہ تھوڑی سی خفت آئی، ثقہ کے مقابلہ میں اس کے ضبط کے اندر اب یہ حسن درجہ کی ہو گئی۔ اللہ اکبر

نوٹ: میں نے یہاں ایک مثال دیکر سمجھایا صحیح اور حسن درجہ کے راوی میں فرق کے لئے اور بھی کئی طریقے ہیں جس کے ذریعہ محدثین فرق کرتے ہیں صحیح اور حسن درجہ کے راوی میں، 12 مراتب الرواة¹⁰ کا مستقل درس آنے والا

¹⁰ "تقريب التهذيب" الذي قرَّب فيه ابن حجر كتابه "تهذيب التهذيب" الذي هذَّب فيه ابن حجر كتاب الإمام الحافظ المزي "تهذيب الكمال" الذي هذَّب فيه وكمال كتاب الإمام

ہے تفصیل کے ساتھ، اس میں اور فرق واضح ہو گا ان شاء اللہ۔

ما اتصل سندہ بنقل عدل خفیف الضبط یا خف ضبطہ یعنی ضبط میں تھوڑی سے کمی آگئی ہو، راوی کے حافظہ و قوت ضبط کو جانچنے کے لئے اور صحیح درجہ کے راوی اور حسن درجہ کے راوی میں فرق کرنے کے لئے، محدثین کے پاس مختلف طریقے ہیں۔

ابن قدامة "الکمال في معرفة أسماء الرجال"، وفيما يلي سنوردُ كلام ابن حجر رحمه الله في كل رتبة بما نصه في "التقريب".

فأولها: الصحابة : فأصرح بذلك لشرفهم. (المصدر : ملتقى اهل الحديث)
الثانية : من أكد مدحه : إما : بأفعل : كأوثق الناس ، أو بتكرير الصفة لفظاً: كثقة ثقة، أو معنى: كثقة حافظ.

الثالثة: من أفرد بصفةٍ ، كثقةٍ ، أو متقنٍ ، أو ثبتٍ ، أو عدل.
الرابعة : من قصر عن درجة الثالثة قليلاً ، وإليه الإشارة : بصدوق ، أو لا بأس به، أو ليس به بأس.

الخامسة : من قصر عن الرابعة قليلاً ، وإليه الإشارة بصدوق سيء الحفظ ، أو صدوق يهم ، أو له أوهام ، أو يخطيء ، أو تغير بأخرة / ويلتحق بذلك من رمي بنوع من البدعة ، كالتشيع والقدر، والنصب ، والإرجاء، والتهجم ، مع بيان الداعية من غيره.

السادسة : من ليس له من الحديث إلا القليل ، ولم يثبت فيه ما يترك حديثه من أجله ، وإليه الإشارة بلفظ: مقبول ، حيث يتابع ، وإلا فلين الحديث.

السابعة : من روى عنه أكثر من واحد ولم يوثق ، وإليه الإشارة بلفظ : مستور ، أو مجهول الحال.

الثامنة : من لم يوجد فيه توثيق لمعتبر ، ووجد فيه إطلاق الضعف ، ولو لم يفسر ، وإليه الإشارة بلفظ : ضعيف.

التاسعة : من لم يرو عنه غير واحد ، ولم يوثق ، وإليه الإشارة بلفظ : مجهول.
العاشرة : من لم يوثق البتة ، وضعف مع ذلك بقادح ، وإليه الإشارة : بمتروك ، أو متروك الحديث ، أو واهي الحديث ، أو ساقط.

الحادية عشرة : من اتهم بالكذب.
الثانية عشرة : من أطلق عليه اسم الكذب ، والوضع. (ملتقى اهل الحديث)

صدوق او صدوق سی الحفظ، صدوق یھم میں ابن حجر رحمۃ اللہ نے کیا فرق پیش کیا ہے؟¹¹

حسن درجہ کے راوی کے لئے، ابن حجر رحمہ اللہ نے صدوق کا لقب استعمال کیا ہے، **صدوق** جس میں حدیث سنانے میں وہم ہونا اور خطا ہونا یا زیادہ وہم کا شکار ہونا ایسے الفاظ اور ایسی کمزوریوں کی نسبت نہیں کی گئی ہو اور وہ حسن درجہ کا راوی ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ حسن درجہ کا راوی حدیث سنانے میں خطا کا شکار نہیں ہوتا لیکن صحیح درجہ کے راوی

11 هل يُحسن حديث الراوي الذي قال فيه الحافظ ابن حجر: صدوق يهم أو له أوهام ؟

الشيخ محمد ناصر الالباني

السائل : قول ابن حجر -رحمه الله تعالى- فيمن يقول فيه: صدوق ربما وهم، صدوق له أوهام، صدوق في هذه المرتبة هل يحسن حديثه على الإطلاق ؟

الشيخ : لا.

السائل : كيف ؟

الشيخ : هذا إذا وقفنا عند قول الحافظ فإنما يعني أن حديثه دون الحسن، ولكنه ليس شديد الضعف بل هو مما يُستشهد به، مَنْ قال فيه: صدوق فقط فهو الذي يكون حديثه حسنًا، أما إذا قال فيه: صدوق سيء الحفظ، أو صدوق ربما وهم، أو صدوق له أوهام، فهذا حديثه ينزل عن مرتبة الحسن لكنه يُرَّشَّح أن يكون حسنًا بمجيئه من طريق أخرى مثل الطريق هذه، أقول: إذا وقفنا عند قول الحافظ هذا، لأن قول الحافظ في كتابه * التقريب * مثل هذا القول أو غيره هو اجتهاد في الغالب يكون على صواب، لكن أحيانًا يجانبه الصواب، لأنه كما نقول دائمًا: إنسان يخطئ ويصيب، فمن وقف عند قول الحافظ في راوٍ ما إنه صدوق يهم فلا ينبغي أن يحسن حديثه فضلًا عن أن يصححه.

ولكن أحيانًا يختلف وجهة نظر الباحثين عن قول ابن حجر العسقلاني في راوٍ ما بأنه صدوق يهم أو أنه مثلاً مستور أو مجهول أو ما شابه ذلك، يختلف الرأي، فقد يكون أحيانًا صدوق يهم كلمة: يهم الأرجح أن تُحذف، حينئذ يكون حديثه حسنًا، وقد يكون قوله أحيانًا في راوٍ ما إنه مستور، قد يكون الصواب أن يقال فيه صدوق وهكذا، إنما القصد أن الحافظ ابن حجر إذا قال في راوٍ ما: " صدوق يهم " وكان هذا مطابقًا للقول الراجح عند الأئمة الآخرين فيكون حديثه دون الحسن ولكنه يقبل التقوية بمثله وقد يرتقي حديثه بمثله إلى مرتبة الحسن، وقد يرتقي إذا كُثرت أمثاله من الأسانيد إلى مرتبة الحديث الصحيح، وبهذا القدر كفاية، والحمد لله رب العالمين.

سے اسکے استحضار کی قوت کم رہتی ہے، جبکہ **صدق** سیئ الحفظ (ایسا صدوق جس میں حدیث سنانے میں وہم ہونا اور خطا ہونا یا زیادہ وہم کا شکار ہونا ایسی کمزوریاں ظاہر ہو جائے) کا مرتبہ حسن لذاتہ درجہ کے راوی سے کم ہو جاتا ہے اور حسن لغیرہ کے مرتبہ میں شمار ہو جاتا ہے۔

صحیح اور حسن کا فرق

صحیح اور حسن میں کیا فرق ہوتا ہے؟

جواب: حسن میں بھی یہ 5 اصول ہے کہ

1- سند متصل ہونی چاہیے اور

2- عدل ہونا چاہیے (اخلاق میں کوئی کمی بھی نہیں ہو اور جھوٹا ہونے کا سوال ہی نہیں اٹھتا، اخلاقی اعتبار سے کوئی بھی کمی نہیں ہے) لیکن

3- ضبط میں تھوڑی سی کمی ہوتی ہے، حسن کی تعریف خفیف الضبط ہے یعنی قوت حافظہ و ضبط میں کمی اور کمی کا مطلب وہ کمی نہیں کہ بھول جانا اور غلط یاد کر لینا، باقی کے اصول اور شرطیں وہی ہیں جو صحیح کی تعریف میں ہے

4- معلل نہ ہو اور

5- شاذ نہ ہو

صحیح لغیرہ اور حسن میں کیا فرق ہے؟

نوٹ: صحیح کے بعد حسن لذاتہ (خف ضبط) کہا گیا تھا، تام الضبط کے مقابلہ میں تھوڑا خفیف درجہ واقع ہوا، میموری پاور میں راوی کا حافظہ تھوڑا کم ہو تو درجہ گرا کر کہا گیا حسن لذاتہ، ایسے ہی جب کئی حسن لذاتہ درجہ کے اسانید جمع ہوں تو یہ پورے ملکر ہو جاتے ہیں صحیح لغیرہ اور رہا حسن لذاتہ اگر ایک سند ہو حسن کے درجہ میں تو حسن لذاتہ کہتے ہیں، کئی سندیں حسن لذاتہ کے لیول پر ہو تو تو اس کو صحیح لغیرہ کہتے ہیں بس اتنا ہی فرق ہے صحیح لغیرہ اور حسن لذاتہ میں۔

2. **الصحيح لغيره:**¹² (تيسير مصطلح الحديث الشيخ محمود الطحان)

١- تعريفه:

هو الحسن لذاته إذا روي من طريق آخر مثله أو أقوى منه. وسمي صحيحا لغيره؛ لأن الصحة لم تأت من ذات السند الأول، وإنما جاءت من انضمام غيره له. ويمكن تصوير ذلك بمعادلة رياضية على الشكل التالي:

حسن لذاته + حسن لذاته = صحيح لغيره

٢- مرتبته:

هو أعلى مرتبة من الحسن لذاته، ودون الصحيح لذاته.¹³

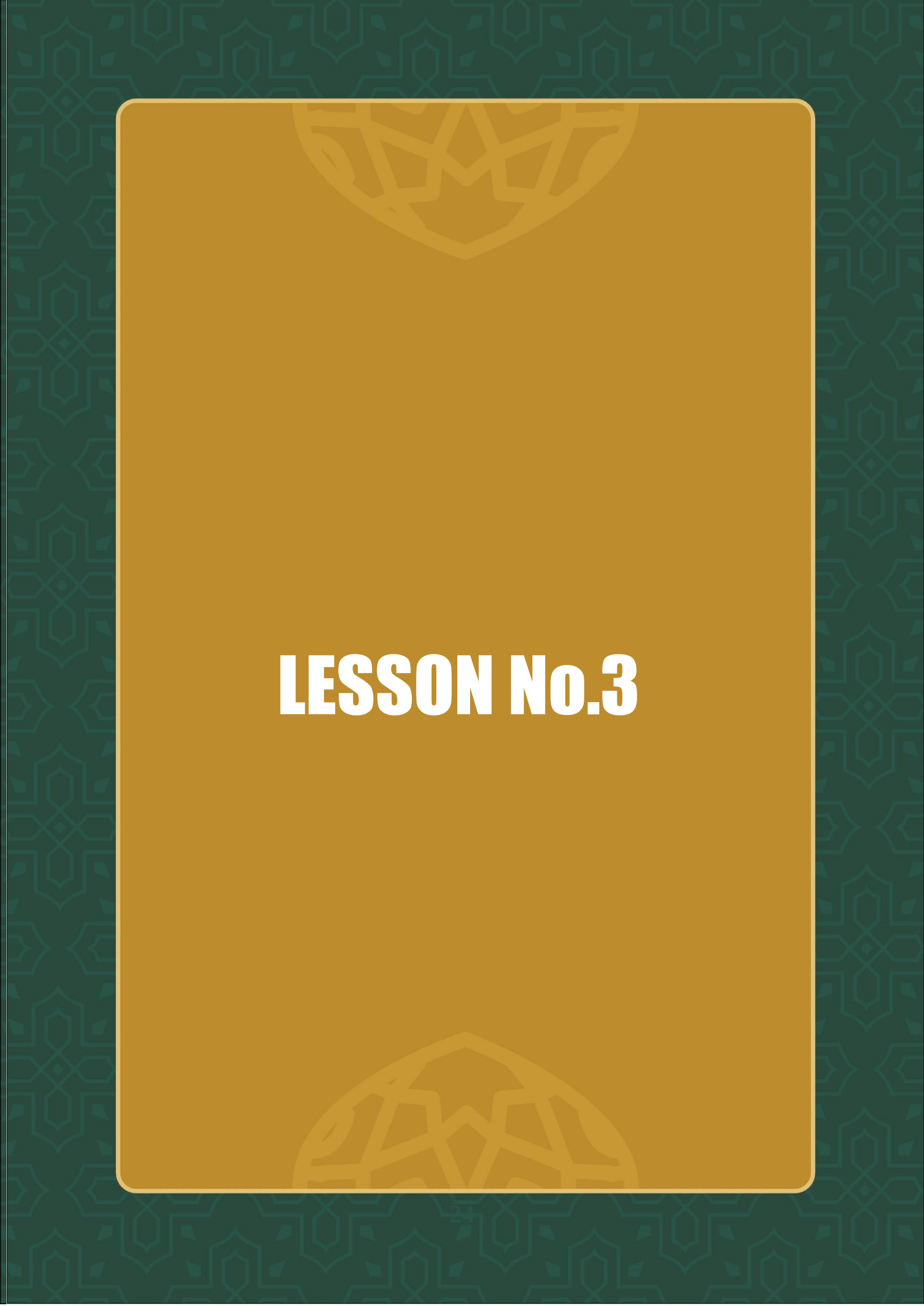
٣- مثاله:

حديث محمد بن عمرو، عن أبي سلمة، عن أبي هريرة، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: "لولا أن أشق على أمتي لأمرتهم بالسواك عند كل صلاة"

قال ابن الصلاح: "فمحمد بن عمرو بن علقمة من المشهورين بالصدق والسيانة، لكنه لم يكن من أهل الإتقان، حتى ضعفه بعضهم من جهة سوء حفظه، ووثقه بعضهم لصدقه وجلالته، فحديثه من هذه الجهة حسن، فلما انضم إلى ذلك كونه روي من أوجه أخر زال بذلك ما كنا نخشاه عليه من جهة سوء حفظه، وانجبر به ذلك النقص اليسير، فصح هذا الإسناد، والتحق بدرجة الصحيح".

12 حسن لذاته حديث جس کو اسی جیسے یا اس سے بھی قوی کسی دوسرے طریق سے روایت کیا جائے اور اس حدیث کو "صحیح لغيره" کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس حدیث کی صحت خود اس حدیث کی سند سے نہیں آتی بلکہ دوسری سند کے اس کے تائید کی وجہ سے ہے۔ ہم اس کو درج ذیل ریاضی حساب کے طریقہ سے سمجھ سکتے ہیں، حسن لذاته + حسن لذاته = صحیح لغيره

13 "صحیح لغيره" کا مرتبہ "حسن لذاته" سے اوپر اور "صحیح لذاته" سے کم ہے مرتبہ میں۔



LESSON No.3

حسن لغیره کیا ہے؟¹⁴

الحسن لغیره:

١ - تعریفہ:

¹⁴ هل يُحسِّن حديث الراوي الذي قال فيه الحافظ ابن حجر: صدوق يهم أو له أوهام ؟

الشيخ محمد ناصر الالباني

السائل : قول ابن حجر -رحمه الله تعالى- فيمن يقول فيه: صدوق ربما وهم، صدوق له أوهام، صدوق في هذه المرتبة هل يحسن حديثه على الإطلاق؟

الشيخ : لا.

السائل : كيف ؟

الشيخ : هذا إذا وقفنا عند قول الحافظ فإنما يعني أن حديثه دون الحسن، ولكنه ليس شديد الضعف بل هو مما يُستشهد به، مَنْ قال فيه: صدوق فقط فهو الذي يكون حديثه حسنًا، أما إذا قال فيه: صدوق سيء الحفظ، أو صدوق ربما وهم، أو صدوق له أوهام، فهذا حديثه ينزل عن مرتبة الحسن لكنه يُرَّشَّح أن يكون حسنًا بمجيئه من طريق أخرى مثل الطريق هذه، أقول: إذا وقفنا عند قول الحافظ هذا، لأن قول الحافظ في كتابه * التقريب * مثل هذا القول أو غيره هو اجتهاد في الغالب يكون على صواب، لكن أحيانًا يجانبه الصواب، لأنه كما نقول دائمًا: إنسان يخطئ ويصيب، فمن وقف عند قول الحافظ في راوٍ ما إنه صدوق يهم فلا ينبغي أن يحسن حديثه فضلًا عن أن يصححه.

ولكن أحيانًا يختلف وجهة نظر الباحثين عن قول ابن حجر العسقلاني في راوٍ ما بأنه صدوق يهم أو أنه مثلاً مستور أو مجهول أو ما شابه ذلك، يختلف الرأي، فقد يكون أحيانًا صدوق يهم كلمة: يهم الأرجح أن تُحذف، حينئذ يكون حديثه حسنًا، وقد يكون قوله أحيانًا في راوٍ ما إنه مستور، قد يكون الصواب أن يقال فيه صدوق وهكذا، إنما القصد أن الحافظ ابن حجر إذا قال في راوٍ ما: " صدوق يهم " وكان هذا مطابقًا للقول الراجح عند الأئمة الآخرين فيكون حديثه دون الحسن ولكنه يقبل التقوية بمثله وقد يرتقي حديثه بمثله إلى مرتبة الحسن، وقد يرتقي إذا كُثرت أمثاله من الأسانيد إلى مرتبة الحديث الصحيح، وبهذا القدر كفاية، والحمد لله رب العالمين.

هو الضعيف إذا تعددت طرقه، ولم يكن سبب ضعفه فسق الراوي أو كذبه¹⁵.
يستفاد من هذا التعريف أن الضعيف يرتقي إلى درجة الحسن لغيره بأمرين، هما:
أ- أن يروى من طريق آخر فأكثر، على أن يكون الطريق الآخر مثله أو أقوى منه.
ب- أن يكون سبب ضعف الحديث إما سوء حفظ راويه، وإما انقطاعا في سنده، أو جهالة في رجاله.

٢ - سبب تسميته بذلك¹⁶:

وسبب تسميته بذلك أن الحسن لم يأت من ذات السند الأول، وإنما أتى من انضمام غيره له.

ويمكن تصوير ارتقاء الحديث الضعيف إلى مرتبة "الحسن لغيره" بمعادلة رياضية على النحو التالي:

ضعيف + ضعيف = حسن لغيره

٣ - مرتبته¹⁷:

15 ضعيف (منجبر) حديث جس کے طرق متعدد ہوں، جب کہ اس کی اسناد کا ضعف، راوی کا فسق یا کذب کے سبب نہ ہو اس تعریف سے یہ فائدہ حاصل ہوتا ہے کہ "ضعیف (منجبر)" دو اسباب کی وجہ سے "حسن" کے درجے تک پہنچ جاتی ہے

(1) ایک یہ کہ وہ ضعیف حدیث ایک یا اس سے زیادہ طرق سے بھی مروی ہو بشرطیکہ وہ دوسرا طریق یا تو اسی پہلے طریق جیسا ہو یا اس سے قوی ہو۔

(2) دوسری یہ کہ حدیث کے ضعف کا سبب 1 راوی کے حافظہ کی خرابی ہو، 2 یا اسناد میں انقطاع۔ 3 یا کسی راوی کا مجہول ہونا۔

16 "حسن لغيره" کی وجہ تسمیہ: اس حدیث کا یہ نام رکھے جانے کی وجہ یہ ہے کہ یہ "حسن" حدیث اپنی سند کی وجہ سے حسن نہیں بنی بلکہ اپنے تائید میں ایک دوسری سند کے مل جانے سے "حسن" بنی ہے۔

ہم اس کو درج ذیل ریاضی حساب کے طریقہ سے سمجھ سکتے ہیں:

ضعیف (منجبر) + ضعیف (منجبر) = حسن لغيره۔

17 حسن لغيره "درجہ میں "حسن لذاتہ" سے کم ہوتی ہے۔ "حسن لغيره" کے حکم جانے کا یہ فائدہ ہے کہ ہے کہ اگر

الحسن لغيره أدنى مرتبة من الحسن لذاته.

"وينبني على ذلك أنه لو تعارض الحسن لذاته مع الحسن لغيره قدم الحسن لذاته.

٤ - حكمه:

هو من المقبول الذي يحتاج به.

٥ - مثاله:

"ما رواه الترمذي وحسنه، من طريق شعبة، عن عاصم بن عبيد الله، عن عبد الله بن عامر بن ربيعة، عن أبيه، أن امرأة من بني فزارة تزوجت على نعلين، فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "أرضيت من نفسك ومالك بنعلين؟" قالت: نعم، قال: فأجاز."

قال الترمذي: "وفي الباب عن عمر، وأبي هريرة، وسهل بن سعد، وأبي سعيد، وأنس، وعائشة، وجابر، وأبي حذرد الأسلمي."

قلت: فعاصم ضعيف لسوء حفظه، وقد حسن له الترمذي هذا الحديث لمجيئه من غير وجه

الشرح

حسن لغيره مرتبة کاراوی؟، صدوق سیئ الحفظ؟

صدوق سیئ الحفظ، وہ راوی جو استحضار کے لئے بہت وقت لیتا ہے اس کو کہتے صدوق سیئ الحفظ ہے، یاد کر لیتا ہے لیکن بہت زیادہ وقت لیتا ہے استحضار کے لئے اور ساتھ میں وہم (غلطی) کا اور بہت اخطاء کا شکار بھی ہوتا ہے، اس وجہ سے 1 ثقہ، 2 صدوق اور تیسری قسم (کیٹیگری) پیش آگئی یعنی 3 صدوق سیئ الحفظ (ایسا صدوق جس میں حدیث سنانے میں وہم ہونا اور خطا ہونا یا زیادہ وہم کا شکار ہونا ایسی کمزوریاں ظاہر ہو جائے) کی موافقت اور مدد کے لئے اگر کوئی اسی طرح کاراوی مل جاتا ہے تو اس کو کہتے ہیں حسن لغيره یعنی خود سے وہ حسن درجہ کی روایت ثابت نہ ہوئی، بلکہ کسی اور کی مدد سے حسن ہو گئی (اذ تعدت طرقہ) ¹⁸

"حسن لذاته" کا "حسن لغيره" کے ساتھ ٹکراؤ ہو جائے تو "حسن لذاته" مقدم ہوگی۔

¹⁸ مجهول الحال اور مستور ہے، بہت سارے ایسے راوی جمع ہو گئے جن کے بارے میں یہ پتہ چلے کہ وہ مجهول الحال ہے، اسی طرح بہت سارے مستور ہیں لیکن متن ایک جیسا آرہا ہے اب ظاہر بات ہے اتنے مستور جب جمع ہو

صدوق سنی الحفظ کی قبولیت کے لئے محدثین کیا شرط لگاتے ہیں؟

جواب ہے کہ محدثین کہتے ہیں کہ ضعیف منجبر ہونا چاہئے، اگر اسکی تائید میں اسی طرح کاراوی آجائے تو اس وقت قبول کیا جائے گا ورنہ اس وقت تک اس کو قبولیت کے درجہ سے روک دیا جائے گا اور اگر دوسرا راوی آگیا تائید میں تو اس سند کو کہتے ہیں حسن لغیرہ ہے۔¹⁹

جائیں اور یہ سب ایک جیسا متن پیش کر رہے ہیں تو فیصلہ یہ لیا جاتا ہے کہ اس کی کچھ نہ کچھ اصل تو ہوگی (مستور اذا تعددت طرقه) نوٹ: یہاں مجہول العین کی بات نہیں ہو رہی ہے کیونکہ، مجہول العین کو تورد کر دیا ہے، علمائے کرام نے، لیکن مجہول الحال اور مستور کے بارے میں محدثین یہ تعریف پیش کرتے ہیں کہ (المرتبة السابعة : من روى عنه أكثر من واحد ولم يوثق ، وإليه الإشارة بلفظ : مستور ، أو مجهول الحال.

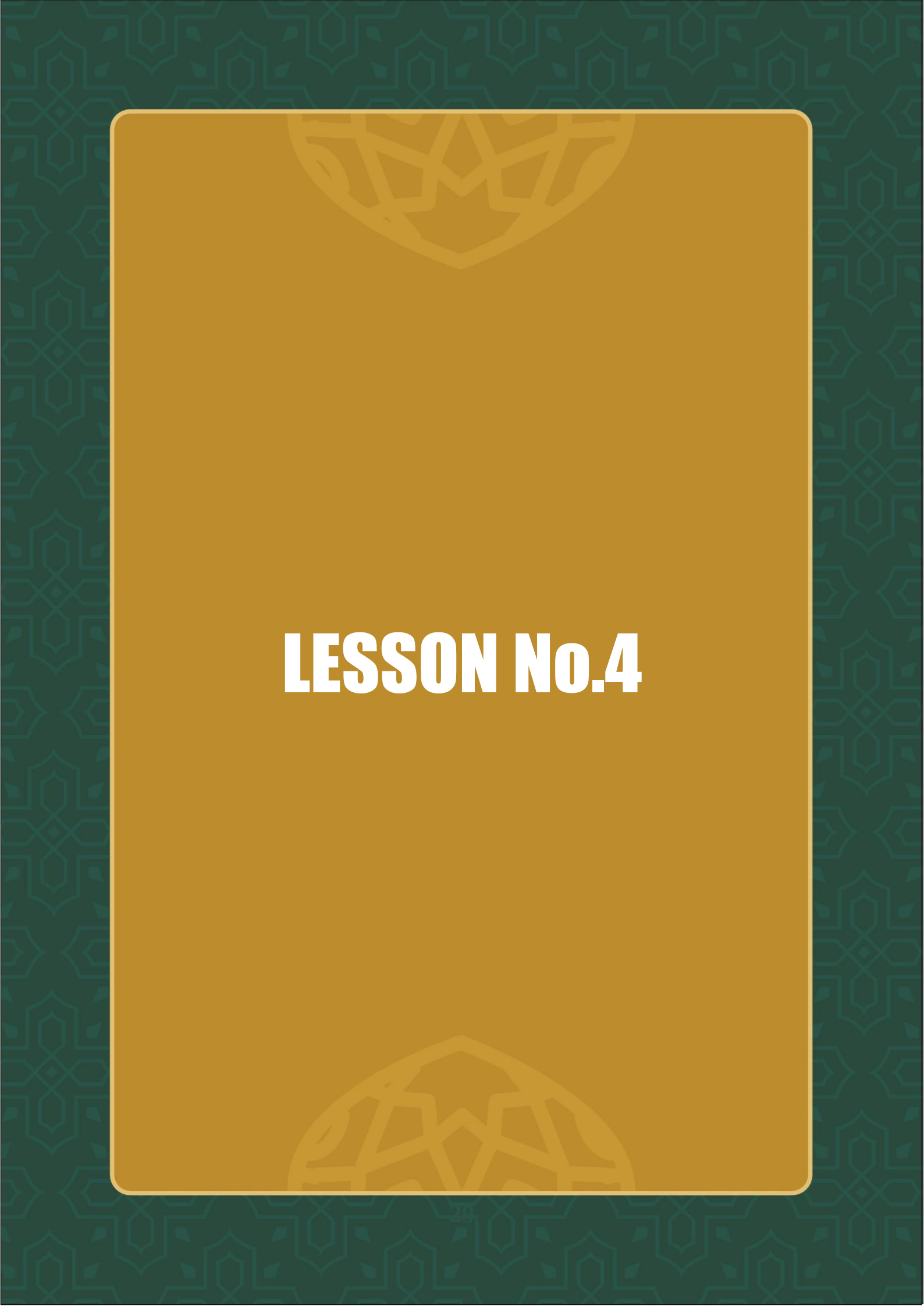
¹⁹ ابن حجر نے صحیح، حسن، ضعیف منجبر و ضعیف غیر منجبر میں فرق کیسے کیا؟

جواب: مندرجہ ذیل میں ابن حجر کے عربی عبارات ملاحظہ فرمائیے

الثالثة: من أفرد بصفةٍ , كثقةٍ , أو متقنٍ , أو ثبتٍ , أو عدلٍ.

الرابعة : من قصر عن درجة الثالثة قليلا , وإليه الإشارة : بصدوق , أو لا بأس به , أو ليس به بأس.

الخامسة : من قصر عن الرابعة قليلا , وإليه الإشارة بصدوق سيء الحفظ , أو صدوق يهمل , أو له أوهام , أو يخطيء , أو تغير بأخرة / ويلتحق بذلك من رمي بنوع من البدعة , كالشيع والقدر, والنصب , والإرجاء, والتهجم , مع بيان الداعية من غيره.



LESSON No.4

حسن لغيره

***ضعيف منجبر²⁰ *ضعيف غير منجبر**

²⁰ المحدث الدكتور ماهر الفحل

متى يتقوى الحديث الضعيف ؟

ليس كل حديث ضعيف يتقوى بالمتابعات والشواهد ؛ فإنَّ بعض الأحاديث يتقوى بذلك ، إذا كان الضعف يسيراً ؛ مثل : الغفلة ، وكثرة الغلط لمن كان حديثه كثيراً ، وسوء الحفظ ، والاختلاط ، وغيرها من أسباب الضعف غير الشديدة.

ونستطيع أن نُقَعِدَ لذلك قاعدة ، وهو : أنَّ كل ما كان ضعفه بسبب عدم ضبط راويه الصدوق الأمين _ الذي لم تثلم عدالته _ فإنَّ كثرة الطرق تقويه ؛ فتنبه المتابعات والشواهد ، و يجبر ضعفه بمجيئه من طريق آخر ، ونستفيد من تلك الطرق المقوية أنَّ حفظ الراوي الأول لم يختل في هذا لحديث خاصة ، بل إنَّه حفظ هذا الحديث ؛ بدليل المتابعات ، أو الشواهد ، وبهذا يرتقي من درجة الضعيف إلى درجة الحسن لغيره.

ويضاف إلى هذا : ما كان ضعفه لإرسال ، أو عنعنة مدلس ، أو لجهالة حال بعض رواه ، أو لانقطاع يسير ؛ فإنَّ هذا الضعف يزول بمجيئه من طريق آخر ، ويصير الحديث حسناً لغيره ؛ بسبب العاضد الذي عضده.

أمَّا إذا كان الضعف شديداً ، فهذا لا تنفعه المتابعات ولا الشواهد ، ولا يرتقي حديثه عن درجة الضعيف ، ومثل هذا : من وصف بالكذب ، أو اتهم فيه ، وكذلك من وصف بالفسق ، وكذلك الهلكى ، والمتروكين ، وشديدي الضعف ، فمن كان ضعفه هكذا لا تؤثر فيه كثرة الطرق ، ولا يرتقي عن درجة الضعيف ؛ لشدة سوء أسباب هذا الضعف ، وتقاعد الجابر عن جبره ، وهذه تفاصيل تدرك بالمباشرة ، قال الحافظ ابن حجر في النزهة : ((ومتى توبع السيء الحفظ بمعتبر كأن يكون فوقه أو مثله ، لا دونه ، وكذا المختلط الذي لم يتميز والمستور ، والإسناد المرسل وكذا المدلس إذا لم يعرف المحذوف منه ، صار حديثهم حسناً ، لا لذاته بل وصفه بذلك باعتبار المجموع من المتابع والمتابع لأن مع كل واحد منهم احتمال كون روايته صواباً ، أو غير صواب على حد سواء)) .

(محاضرات في علوم الحديث) محاضرة 4

اگر راوی صدوق سی الحفظ ہے لیکن جب اس کی تائید میں الگ الگ طرق جمع ہو جاتے ہیں تو یہ حسن ہے غیر کے ساتھ، اس کو کہتے ہیں حسن لغیرہ۔

حسن لغیرہ کا درجہ کب ملتا ہے؟

اس میں سی الحفظ درجہ کاراوی ہوتا ہے اور اس سند کے تین شروط پورے ہونا ضروری ہے۔
ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ

(1) 1- ضعیف منجبر ہو یعنی کے سدھرنے کے قابل ہوں، ضعیف یسیر ہو، بہت معمولی سا

ضعف ہو، پرلے درجے کی ضعیف نہ ہو، یعنی متروک نہ ہو، ضعیف غیر منجبر نہ ہوں
یعنی اگر منجبر ہونے کے لائق ہی نہیں ہے تو وہ ضعیف درجہ کی ہو جائے گی۔

(2) یہ کمزوری عدالت میں نہ ہو بلکہ ضبط سے متعلق ہو۔

(3) 3- وہ اس سے زیادہ اوثق سے نہ ٹکرائے۔

یہ سب شرطیں لگا کر علمائے کرام نے حسن لغیرہ کی اجازت دیتے ہیں۔ (تقریب مصطلح الحدیث
للجربوعی نے مختلف علماء کی تعریفات نقل کرنے بعد یہ خلاصہ درج کیا ہے)

کیا حسن لغیرہ محدثین کے پاس مقبول نہیں؟

بعض لوگوں نے اختلاف کیا اور کہا کہ حسن لغیرہ کوئی قسم ہی نہیں ہے، بلکہ مبتدع قسم ہے نعوذ باللہ نعوذ باللہ، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے حسن لغیرہ کو استعمال کیا ہے اور ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے حسن لغیرہ کو استعمال کیا ہے اور امام سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا فتح المغیث میں کہ اکثر محدثین، اکثر فقہاء نے اعتماد کیا ہے حسن لغیرہ کو، بلکہ انہوں نے جمہور اور اکثر کا دعویٰ کیا ہے، امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے حسن لغیرہ کا ثبوت پیش کیا ہے اور علل ترمذی پڑھئے آپ اس میں پائیں گے کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے کہاں پر حسن لغیرہ کو قبول کیا ہے اور اس کا سبب بھی ملتا ہے، تو بعض لوگ جلدی میں آکر حسن لغیرہ کا انکار کر دیتے ہیں۔ **فتدبر**



Lesson No.5

مراتب الرواة

مراتب الرواة کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ راویوں کے الگ الگ مراتب ہوتے ہیں کچھ راوی ہوتے ہیں جن کی بات فوراً قبول کر لی جاتی ہے اور کچھ ایسے راوی ہوتے ہیں کہ جن کو مددگار (سپورٹر) کی ضرورت ہوتی ہے اور کچھ ایسے راوی ہوتے ہیں کہ جن کی روایت قبول نہیں کی جاتی، محدثین نے جو قوانین بنائے وہ (فہم عام) common sense کے مطابق ہے کہ کس کی بات قبول کی جائے اور کس کی بات قبول کی نہ جائے، محدثین نے کافی اس پر محنت کی ہے اور انہوں نے جو گفتگو کی ہے میں اس کو آپ کے سامنے رکھوں گا۔

ابن حاتم نے مراتب الجرح والتعديل میں کہا کہ۔ راوی پر جرح کی جاتی ہے یا تعديل کی جاتی ہے، ابن ابی حاتم نے کافی اس پر محنت کی ہے اور امام ذہبی نے اس میں توسع کیا اور امام سخاوی کہتے ہیں کہ بعد کے لوگوں نے ایسا کوئی اضافہ نہیں کیا کہ جس سے ابن ابی حاتم پر حرف آئے، امام ذہبی نے تفصیلی کام کیا یہ آپ کہہ سکتے ہیں کہ ایسا کام کیا کہ جس کی وجہ سے وضاحت مل جاسکتی ہے سپورٹ کے انداز میں کام کیا کوئی ایسا اعتراض یا تضاد والا معاملہ نہیں ہے، تو ابن ابی حاتم کے لئے توفضل ہے کہ انہوں نے اس بارے میں کافی محنت کی، ابن ابی حاتم نے اور ان کے بعد امام ذہبی اور ان کے بعد علامہ عراقی نے کافی محنت کی ہے اور آپ جانتے ہیں کہ عراقی کے بہت سارے شاگرد ہوئے ہیں، اس میں سے جو ابرز شاگرد ہے ان کا نام ہے ابن حجر پھر ابن حجر کے بعد امام سیوطی اور ان کے بعد امام سخاوی انہوں نے فتح المغیث میں یہ ساری تاریخ جمع کی ہے کہ راویوں کو کب لیا جاتا ہے؟ اور کب نہیں لیا جاتا ہے اور ابن حجر نے اس بارے میں جب تقریب التہذیب کتاب کی ترتیب دی تو انہوں نے امام مزنی کی کتاب کو بنیاد بنایا، اور یہ امام مزنی کون ہے؟ یہ سرے سے ابن کثیر کے یعنی کے امام ابن کثیر داماد ہے امام مزنی کے، امام مزنی، ابن تیمیہ کے معاصر مع شاگرد ہے، امام مزنی نے کمال کیا کہ کتب ستہ کے راویوں پر تفصیلی طور پر 50 جلدوں میں کتاب لکھ ڈالی اس کا نام ہے تہذیب الکمال، ابن حجر نے دیکھا کہ 50 جلدوں میں لکھنا اور عام لوگوں کو یاد رکھنا مشکل ہے تو اس کے لئے انہوں نے خلاصہ و اختصار کا انداز اپنایا، ایک راوی کے بارے میں کہ وہ جرح کے درجہ میں ہے یا تعديل کے درجہ میں ہے؟ آخر کیا لیول پر ہے، تو انہوں نے راویوں کے 12 درجات بنائے اس کو کہتے ہیں مراتب الجرح والتعديل جو مراتب الرواة راویوں کے انہوں نے درجہ بندی کی ہے اس میں انہوں نے پہلے اعلیٰ مرتبہ کے کون ہے اور اسکے بعد کے کم مرتبہ اور اس کے بعد اور تھوڑے کم مرتبہ کے ہوتے ہیں، ہوتے ہوتے آخر میں 12 میں سب سے خطرناک یا بیکار راوی یا جس کو رد کر دیا جائیگا تو یہ جو درجات ہوتے ہیں انکو ابن حجر نے سامنے رکھ کر تہذیب التہذیب جب کتاب لکھی تو یہ 6 جلدوں میں چھپی ہے تو اس کے بعد پھر ابن حجر نے یہ بھی سوچا کہ ایسا ہونا چاہئے کہ ایک راوی کے بارے میں ایک دو سطر میں لکھ دیا

جائے کہ یہ قبول میں ہے یا نہیں ہے اگر ہے تو کیا یوں پر ہے؟ تو ابن حجر نے تقریب التہذیب کتاب لکھی اور انہوں نے اس کے اندر اور اسی طریقہ سے نخبہ / نزہۃ النظر میں مراتب الرواة پر گفتگو کی ہے، نخبہ / نزہۃ النظر ابن حجر کی مصطلحات الحدیث کے باب میں مایہ ناز کتاب ہے، ابن حجر رحمۃ اللہ کی تحقیق کے مطابق محدثین کے تعامل کے حساب سے، رواۃ کے بارہ درجات و مراتب (level) آتے ہیں۔

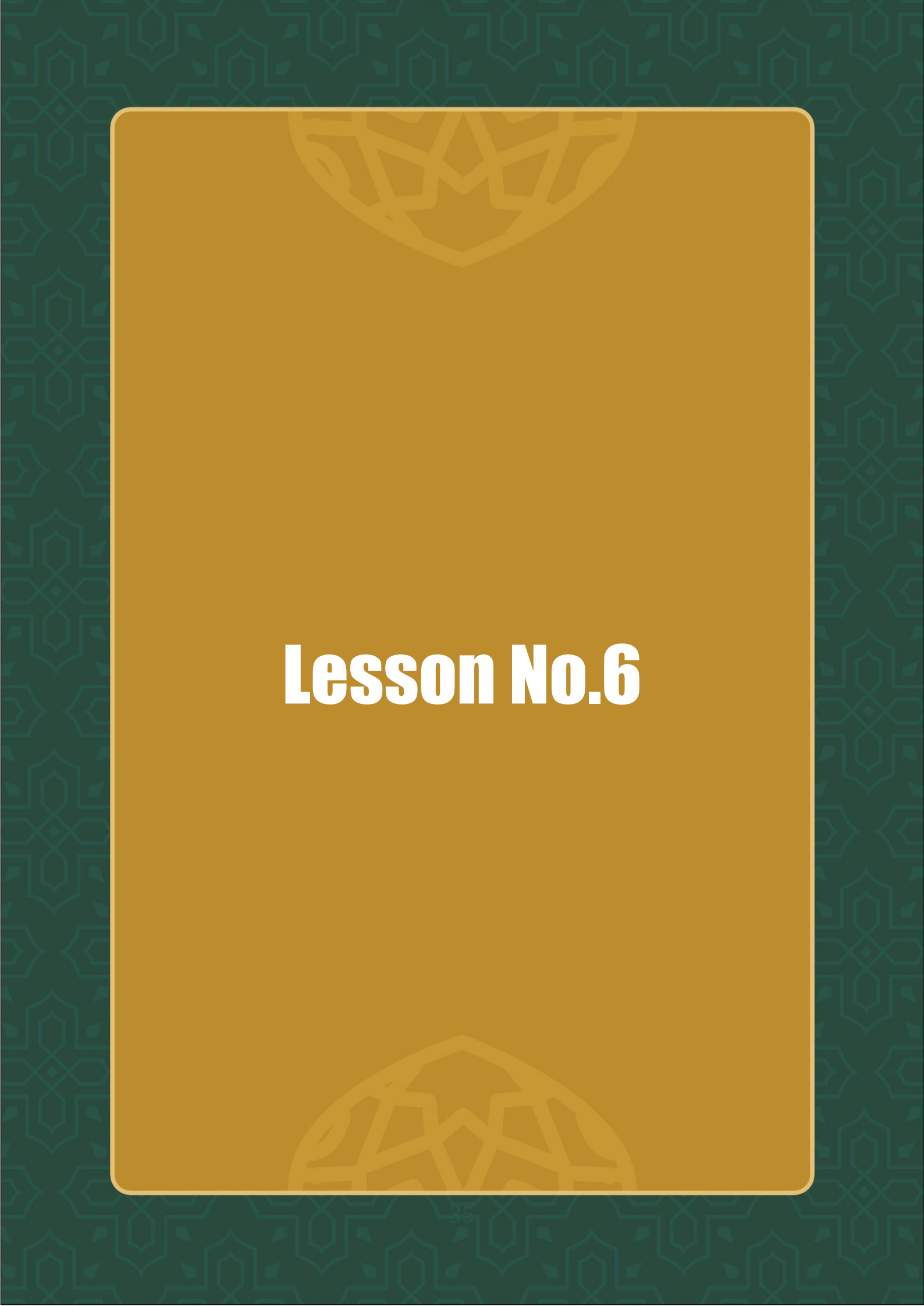
نوٹ: ان شاء اللہ اگلے دورہ یا Course، میں مراتب الرواة (12 مراتب) پر تفصیل سے

ہم پڑھیں گے ان شاء اللہ

نوٹ: حدیث صحیح اور ضعیف بھی ہوتی ہے جیسا کہ امام ابو حنیفہؒ نے فرمایا کہ اذا صح الحدیث فہو مذہبی، صحیح حدیث ہی میرا مذہب ہے، مطلب صحیح اور ضعیف میں فرق کرنا چاہئے، امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے بہت پہلے یہ جملہ کہا تھا، اور محدثین بھی یہی کرتے ہیں اور احادیث کو صحیح اور ضعیف میں بانٹتے ہیں۔

اگر آپ غور کر کے دیکھیں گے تو محدثین کا بڑا عظیم کارنامہ نظر آتا ہے، مستشرقین نے کافی محدثین پر ریسرچ کیا اور آخر میں انہوں نے طے کیا اور کہا کہ ہم محدثین پر کئی سالوں سے ریسرچ کر رہے ہیں تاکہ کچھ غلطی نکالی جائے لیکن غلطی نکال نہیں پائے کیوں کہ محدثین نے اس طریقہ سے تاریخ کو محفوظ کیا کہ ویسے انداز میں کسی قوم نے تاریخ کو محفوظ نہیں کیا۔ (مقدمہ الاصابہ بزبان انگریزی۔ اسپرنگر مستشرق)

ASK ISLAM PEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia



Lesson No.6

ضعیف (غیر منجبر)

نوٹ: اس سبق میں ترکیز کیجئے ان اصطلاحات پر 1- مردود ضعیف 2- غیر منجبر ضعیف

۱- تعریفہ: الضعیف: (تیسیر مصطلح الحديث، محمود الطحان)

أ - لغة: ضد القوي، والضعف حسي ومعنوي، والمراد به هنا الضعف المعنوي²¹.

ب - اصطلاحاً: هو ما لم يجمع صفة الحسن، بفقد شرط من شروطه²².

قال البيهقي في منظومته:

وكل ما عن رتبة الحسنِ قَصُرُ ... فهو الضعیف وهو أقسام كَثُرُ²³

۲- تفاوتہ:

ويفتفاوت ضعفه بحسب شدة ضعف رواته وخفته، كما يفتاوت الصحيح. فمنه الضعیف، ومنه

الضعیف جداً، ومنه الواهي، ومنه المنكر، وشر أنواعه الموضوع²⁴

۴- مثالہ:

ما أخرجه الترمذي من طريق "حكيم الأثرم" عن أبي تميمه الهجيمي، عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "من أتى حائضاً أو امرأة في دبرها أو كاهناً فقد كفر بما أنزل

²¹ لغوی تعریف: لغت میں ضعیف قوی کی ضد میں مستعمل ہے۔ یعنی کمزور اور کمزوری حتیٰ بھی ہوتی ہے اور معنوی بھی۔ مگر یہاں معنوی کمزوری مراد ہے۔

²² یہ وہ حدیث (غیر منجبر) ہے جس میں حدیث حسن کی کوئی شرط مفقود ہو اور صفت حسن سے محروم ہو۔

²³ ہر وہ حدیث (غیر منجبر) جو "حسن" کے مرتبہ سے کم ہو، وہ ضعیف ہے اور اس کی بے شمار اقسام ہیں

²⁴ مردود و غیر منجبر ضعیف میں بھی مراتب (درجہ بندی) ہیں، راویوں میں ضعف کی شدت اور کمی کے اعتبار سے، جیسے صحیح میں مراتب ہوتے ہیں، مردود و غیر منجبر میں کچھ "ضعیف" کچھ بہت ضعیف اور کوئی "واہی" کہلاتی ہے اور منکر ہے اور سب سے بدتر قسم کا نام "موضوع" ہے۔

علی محمد"، ثم قال الترمذي بعد إخرجه: "لا نعرف هذا الحديث إلا من حديث حكيم الأثرم عن أبي تيممة الهجيمي عن أبي هريرة" ثم قال: "ضعف محمد هذا الحديث من قبل إسناده" قلت: لأن في إسناده حكيم الأثرم، وقد ضعفه العلماء، فقد قال عنه الحافظ ابن حجر في تقريب التهذيب: "فيه لين."

حدیث ضعیف کب ہو جاتی ہے؟ اور اسکا کیا حکم ہے؟

مختصر ایہ کہ یا تو راوی پر طعن یا تو سند میں کچھ کمی ہوتی ہے،

1- راوی پر طعن:

راوی پر جرح و تعدیل کے احکامات سے واقفیت ضروری ہے گویا کہ آپ کو 12 درجات یاد رکھنا ہے یہ درجہ بنے کیسے؟ جیسے جیسے راوی میں کمزوری آتی جاتی ہے تو مرتبہ میں کمی آتی جاتی ہے اور ایک وقت پر مردود ہو جاتا ہے اور جو مردود ہے اس کے بھی کئی درجات ہیں لیکن ہر ایک اپنے درجہ کے حساب سے رد کر دیا جاتا ہے تو کا من سنس بتاتا ہے کہ واقعی ایک ایسی درجہ بندی ہونی چاہئے اگر کوئی 90 نمبر لایا اور کوئی 100 لایا اور کوئی 70 تو کوئی 60 اور 0 کوئی لایا اور پھر آپ نے سب کو برابر کر دیا تو یہ انصاف کے خلاف ہے، قرآن میں کہا اللہ نے **وان جاءكم فاسق بنباء فتبينوا** اگر فاسق کوئی بھی خبر لے کر آئے تو اس کی تحقیق کر لو، (جاءکم) آنا یعنی اس سے سند کی اہمیت ثابت ہوئی اگر خبر لانے والا ہے تو عدالت اور ضبط کو چیک کیا جائے گا، اور سند و متن کو کراس چیک کرو تو ظاہر ہے کہ علت اور شاذ کا پتہ چل جاتا ہے،

ابن حجرؒ نے راویوں کو بارہ درجات میں بانٹا ہے یا تو تعریف کی جاتی ہے تب وہ قبول کے درجہ میں آنے لگتا ہے اور اگر راوی کے بارے میں اس کی کمزوری بتادی جاتی ہے تو اس کی سند اور روایت کو رد کر دیا جاتا ہے اس کمزوری کے بھی مراتب ہیں، لہذا قبول اور رد کئے جانے کا معاملہ کے اعتبار سے ابن حجرؒ نے راویوں کے بارہ درجات بتائے ہیں۔

2- سندوں میں جو عیب ہوتا ہے یا نقص یا طعن یعنی کمزوری ثابت ہوتی ہو تو یہ بھی ایک سبب

ہے ضعف حدیث کے لئے

اس پر بھی شیخ ابن عثیمینؒ نے آسان طریقے سے سمجھایا ہے کہ اتصال السند کی کمی کا مطلب کیا ہے؟،

جواب: جیسے ہی سند ٹوٹ جاتی ہے اگر شروع میں ٹوٹتی ہے تو ایسے کو کہتے ہیں کہ معلق ہے، اگر سند آخر میں ٹوٹ جاتی ہے تو اس کو کہتے ہیں مرسل ہے، اگر سند درمیان میں کہی سے بھی ٹوٹ جائے تو اس کو کہتے ہیں منقطع اور اگر سند کے درمیان میں سے لگاتار دو راوی ٹوٹ جاتے ہیں اور درمیان میں لگاتار گر جاتے ہیں تو اس کو معضل کہتے ہیں اور مدلس کس کو کہتے ہیں؟: دھوکہ کی ایک شکل ہے، دیکھنے میں سند اچھی لگ رہی لیکن راوی نے چھپا کر اندر سے کوئی سند کو توڑ دیتا ہے ظاہر طور پر نہیں لیکن تلاش کرنے کے بعد پتہ چلتا ہے کہ راوی نے چھپا دیا ہے یا توڑ دیا ہے سند کو اور راوی کے نام کو کوئی اور لقب ڈال کر یا اس طریقہ سے گفتگو کی ہے کہ ملا تو ہے روایت بھی کی ہے لیکن یہ معین حدیث نہیں سنا ہے، (دیکھئے محدثین کا کارنامہ کہ ملا ہے لیکن سنا نہیں ہے یہاں تک بھی محدثین دیکھتے ہیں)، معلل اور مدلس پر مستقل درس آنے والا ہے ان شاء اللہ۔

نوٹ: تدلیس کی ایک قسم میں، سماع کی تصریح کی اہمیت پر مستقل درس آنے والا ہے، ان شاء اللہ)

حدیث ضعیف پر عمل اور اس سے استدلال سے متعلق فتاوی جات اردو:

قول اول :

مطلق جائز

قول ثانی :

جائز ہے، چند شروط کے ساتھ

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے ضعیف حدیث پر عمل کرنے کی شروط کا خلاصہ بیان کیا ہے جو درج ذیل ہے:

- (1) ضعیف زیادہ شدید نہ ہو، اس لیے کسی ایسی حدیث پر عمل نہیں کیا جائیگا جسے کسی ایک کذاب یا متہم بالکذب یا فحش غلط راوی نے انفرادی طور پر بیان کیا ہو۔
- (2) وہ حدیث معمول بہ اصول کے تحت مندرج ہو۔
- (3) اس حدیث پر عمل کرتے ہوئے اس کے ثابت ہونے کا اعتقاد نہ رکھا جائے، بلکہ احتیاط کا اعتقاد ہو۔

قول ثالث :

مطلق ناجائز:

نوٹ: شیخ البانی اور شیخ مشہور حسن نے کہا کہ دوسرا قول صرف نظریاتی طور پر صحیح ہے جہاں تک عمل کا معاملہ اس لحاظ سے تیسرا قول رائج ہے اور عوام کے لئے اور ہر علم والے کے لئے ممکن نہیں کہ وہ ان شروط کو تطبیق دے اور صحیح میں اتنا علم اور فضائل موجود ہیں کہ ہم مستغنی ہے، مردود وغیرہ منجبر ضعیف سے یہی بات ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ اپنے اخیر فتویٰ میں کہی ہے، اہل علم نے یہ بھی کہا کہ ضعیف مردود کو فضائل میں تسابیل برتتے ہوئے اجازت دینے سے دو خرابیاں جنم لیتی ہیں 1۔ بدعات کی ترویج 2۔ صحیح احادیث کی ترویج میں کمی بلکہ بعض اہل علم نے کہا حقیقت میں تین شرطوں پر کوئی مردود ضعیف منطبق نہیں ہوتی، اور شیخ البانی نے یہ بھی کہا کہ فضائل میں ضعیف کو قبول کرنے سے ایک اور خرابی جنم لیتی ہے جو کہ شرعی اعتبار سے غیر مقبول ہے وہ یہ کہ فضیلت کا عقیدہ بندہ اپنے دل میں بٹھالیتا ہے تو کیا ضعیف حدیث کی بنیاد پر فضیلت کا عقیدہ رکھ لینا درست ہے؟ اور مستحب سمجھ لینا اس فضیلت کی بنیاد پر کیا یہ صحیح ہے؟ اسی طرح مردود ضعیف حدیث کی بنیاد پر جو علم حاصل ہوتا ہے اس علم کو مردود ظنی علم ہے کیا مردود ظنی علم کی ترویج کی اجازت دی جاسکتی ہے ان الظن لا یغنی عن الحق شیناً، ابن حجر رحمہ اللہ نے عوام میں اس کو عام نہ کرنے اور ضعف واضح کرنے کی شرط لگائی اس سے ابن حجر کا موقف واضح ہوتا ہے کہ شروط ذکر کرنے کے باوجود عملی طور پر تیسرے قول کی طرف ہی میلان ظاہر ہو رہا، بار بار ان کی عبارات کو جمع کر کے تدبر کرنے کی نصیحت کی ہے شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے۔ واللہ اعلم

نوٹ: میں نے اگلے صفحات میں عربی عبارات اسی لئے نقل کی ہیں تاکہ شیخ البانی کا موقف اور سبب ترجیح سمجھنے میں آسانی ہو ان شاء اللہ۔ تفصیل کے لئے شیخ البانی کی کتاب، تمام المزمعہ کا مقدمہ ضرور پڑھئے

ضعیف پر عمل سے متعلق علماء کے تین موقف اور اقوال عربی عبارت کے اقتباسات کی شکل میں:

القول الاول :

الجواز مطلقا

القول الثانى :

يجوز الاستدلال بالشروط

الشيخ محمد بن صالح العثيمين

السائل : هل يُستدل بالأحاديث الضعيفة؟

1. فتوى ابن عثيمين

هل يستدل بالأحاديث الضعيفة ؟

الشيخ : الأحاديث الضعيفة لا يُستدل بها ولا يجوز أن تنسب إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم إلا على وجه يُبين فيه أنها ضعيفة ومن حدّث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم بحديث يرى أنه كذب فهو أحد الكاذبين وقد ثبت عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال : من كذب علي متعمداً فليتبوأ مقعده من النار فلا يجوز العمل بالحديث الضعيف. لكن بعض أهل العلم رخص في ذكر الحديث الضعيف بشروط ثلاثة، الشرط الأول: ألا يكون ضعفه شديداً.

والشرط الثاني: أن يكون له أصل.

والشرط الثالث: أن لا يعتقد أن النبي صلى الله عليه وسلم قاله فإن كان الضعف شديداً فإنه لا يجوز ذكر الضعيف أبداً إلا إذا كان الإنسان يريد أن يبين ضعفه وإذا كان ليس له أصل فإنه لا يجوز ذكره أيضاً.

مثال الذي له أصل أن يأتي حديث في فضل صلاة الجماعة مثلاً وهو ضعيف فلا حرج من ذكره هنا للترغيب في صلاة الجماعة لأنه يرغب في صلاة الجماعة ولا يضر لأنه إن كان صحيحاً فقد نال الثواب المرتب عليه وإن لم يكن صحيحاً فقد استعان به على طاعة الله لكن مع ذلك يأتي الشرط الثالث أن لا تعتقد أن النبي صلى الله عليه وسلم قاله ولكن ترجو أن

يكون قاله من أجل ما ذكر فيه من الثواب.

السائل : طيب.

الشيخ : على أن بعض أهل العلم قال: إن الحديث الضعيف لا يجوز ذكره مطلقاً إلا مقروناً ببيان ضعفه وهذا القول لا شك أنه أحوط وأسلم للذمة ومسألة الترغيب أو التهيب يكفي فيها الأحاديث الصحيحة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم.

2- فتوى شيخ بن باز

السؤال:

قد يكون الحديث ضعيف السند لكن معناه صحيح، فهل يُعمل به؟

الجواب:

يُعمل بالأصل، الأصل ما دل عليه القرآن والأحاديث الصحيحة.

س: الشيخ ناصر الألباني حفظه الله يقول إن الحديث الضعيف مبني على الظن، ولهذا لا يرى العمل به؛ لأنه مبني على الظن، وأن الظن أكذب الحديث؟
الشيخ: لا لا، الأحاديث الضعيفة تُستعمل في الترغيب والتهيب، ويُستعمل في التي ثبت أصلها.

س: رد على هذا قال إن الأحاديث الصحيحة مليئة بأحاديث الترغيب والتهيب، فلماذا يُستغنى عنها؟

الشيخ: لا بأس، ذكُرَها من باب الترغيب والتهيب، رُوي عن النبي ﷺ، مثل ما قال العلماء، روي يذكر من غير جزم.

Free Online Islamic Encyclopedia

القول الثالث:

وقال أبو بكر بن العربي بعدم جواز العمل بالحديث الضعيف مطلقاً لا في فضائل الأعمال ولا في غيرها .. انظر في ذلك تدريب الراوي. (1/252)

قال الألباني " :والذي أدين الله به، وأدعو الناس إليه أن الحديث الضعيف لا يعمل به مطلقاً، لا في الفضائل والمستحبات، ولا في غيرهما [صحيح الجامع الصغير 1/ 45]

فتوى الشيخ الالبانى :

كلام الشيخ حول العمل بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال وأقوال العلماء فيه، مع ذكر بعض الأمثلة على ذلك

الشيخ محمد ناصر الالباني

الشيخ : اشتهر عند العلماء القول بجواز العمل بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال وهي مسألة في الحقيقة فيها خلاف بين المحدثين فالمشهور عندهم أو عند جمهورهم أنه يجوز العمل بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال وعند آخرين وهم وإن كانوا قليلين لكن يعتقد أن الصواب معهم يقولون لا يجوز العمل بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال وتوسط آخرون بين هؤلاء وهؤلاء فقالوا يجوز العمل بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال بشروط ثلاثة: من هذه الشروط ألا يشتد ضعف الحديث وهم في الواقع يعنون بهذه الكلمة ألا يكون في سند الحديث راو شديد الضعف وهو الذي يقال في مثله متروك أو متهم بالكذب أو من باب أولى إذا قيل فيه كذاب أو وضاع فإذا كان في السند هذا الضعف الشديد فلا يجوز العمل عند هؤلاء الذين توسطوا بين الأولين والآخرين فهذا من الشروط ومنها أن يكون للحديث علاقه بالأصول العامة أو بمعنى آخر ألا يخالف الأصول العامة في الشريعة مثاله حديث صلاة التسابيح فلكم يعلم أن هذه الصلاة تختلف في هيئتها وفي كيفيتها عن كل الصلوات المعهودة فهذا الحديث عند من يقول بضعفه يدخل في القاعدة المذكورة آنفاً ألا يخالف المبادئ والقواعد العامة فمثل هذه الصلاة ليس لها صورة بخلاف مثلاً أي صلاة أخرى مبنية على ركعتين يقرأ فيها كذا في الركعة الأولى كذا والركعة الثانية كذا لكن لا تخالف صلاة ركعتين سنة الفجر فرض الفجر إلى آخره الذي يأتي بهذا التفصيل ويشترط هذا الشرط لا يعمل بحديث صلاة التسابيح لأنه ليس له مثيل يعني في الشريعة هذا من الشروط أو هو الشرط الثاني

الشرط الثالث والأخير ألا يلتزم العمل بهذا الحديث الضعيف وإنما تارة وتارة حتى لا يتوهم بأنه سنة ثابتة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم.

قلت آنفاً بأن القول الثاني الذين يسدون الباب سداً محكماً ولا يجيزون العمل بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال قلت إن قولهم هو الصواب فيما أرى والسبب في ذلك يعود في رأيي إلى أمرين اثنين وهذا من فضل الله عز وجل علينا أننا فهمناه من ملاحظتنا لشيء درسناه في السنة أولاً ثم لشيء آخر درسناه في واقع أولئك الذين يتبنون العمل بالحديث الضعيف

ثانيا ذلك أن العلماء الذين قالوا من قبل كما يروى عن الإمام أحمد أو غيره أنه إذا كان الحديث في الفضائل تساهلنا وإذا كان في الأحكام تشددنا يعنون في الأسانيد ما يعنون أن يروي الراوي الحديث قال رسول الله ثم هو يعمل به فيقال له لماذا تعمل به فيقول هذا حديث ضعيف لا إنما يعنون أنهم إذا رروا الحديث عن رسول الله بالسند وفي السند رجل مضعف فقد أدوا الأمانة هكذا وصلنا الحديث فهو إذا كان الحديث عنده في السند ضعيف لا يمنعه من أن يعمل به احتياطا لكن فيما بعد تتطور الموضوع في القرن الرابع وأنت نازل لم يبق هناك أحاديث تذكر بالأسانيد وإنما مفصلة الأسانيد عنها وحينئذ لم يبق هناك مجال لمعرفة الصحيح من الضعيف إلا بتنصيب علماء الحديث أنه هذا صحيح وهذا ضعيف حينئذ إذا عرف الواحد منهم أنه هذا الحديث ضعيف وعمل به فهو إما أن يكون مع القول الأول أو الثاني أما القول الثالث فهو يقول لا يجوز لك أن تعمل بالحديث الضعيف فبناء على القول الأول والقول الثاني أنا بلا حظ ما يأتي هم قالوا يجوز العمل بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال يعني إذا عرفت أنه هذا الحديث ضعيف يجوز لك العمل به والواقع الذي أشرت إليه آنفا والذي لاحظته بنفسى وكان ذلك من دواعي ترجيحي للقول المانع من العمل بالحديث الضعيف مطلقا أن الذين يعملون بالأحاديث الضعيفة لا يلتفتون إطلاقا ليعرفوا أنه هذا الحديث ضعيف ولا لا لأننا فاجأناهم مرارا يا شيخ هو رجل عالم فاضل لماذا أنت تعمل بهذا الحديث وهو ضعيف ؟ يقول لك يا أخي يعمل بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال لكن هل أنت عارف أنه هذا الحديث ضعيف ما عنده خبر خاصة بالنسبة للقول الوسط بقول لك ينبغي أن تعرف أنه هذا الحديث ضعيف حتى لا تثابر على العمل به كما لو كان الحديث صحيحا ولهذه الغفلة عن هذه الشروط انتشر العمل بالأحاديث الضعيفة بين المسلمين بكثرة رهبة جدا وكان من آثار ذلك أن اختلط الحابل بالنابل كما يقال والصحيح في السقيم فلم يعد المتعبد العالم الصالح منهم يميز بين السنة الصحيحة والسنة الضعيفة خذوا مثلا صلاة التراويح عشرين ركعة ليس هناك حديث صحيح إطلاقا فيه حديث ضعيف لكن كمان يشفع لهم للعمل بهذا هذه القاعدة يعلم بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال طيب أنتم بتعملوا دائما وأبدا بتصلوا التراويح عشرين ركعة ما عمركم صليتم التراويح على السنة الصحيحة إحدى عشر ركعة كيف يقال إنه يجوز العمل بهذا الحديث أنت مأذون لك.

السائل :نعم نعم.

الشيخ :أخطأت.

الشيخ والحضور : يضحكون

الشيخ : ذكرت آنفا أن من الأمور التي تحول بين الناس والعمل بالحديث الضعيف أنهم يقعون في العمل بأحاديث ضعيفة وهم لا يعلمون بها والأئمة الذين أجازوا العمل بالحديث الضعيف قالوا إذا كان الحديث الضعيف تساهلنا في الفضائل وإذا كان في الأحكام تشددنا فهم يتكلمون كلام العالم المميز بين الصحيح وبين الضعيف أما جماهير المسلمين اليوم حتى العلماء منهم غير المتخصصين في علم الحديث هم لا يعلمون الفرق بين العمل بحديث صحيح والعمل بين حديث ضعيف فأني حديث بلغهم انطلقوا إلى العمل به هذا من محاذير إطلاق القول بجواز العمل بالحديث الضعيف وهو المذهب الأول أما المذهب الثاني فهو المنع وقلنا هو الصواب لماذا؟ لأن المذهب الوسط الذي وضع شروطاً هذه الشروط نظرية غير عملية ولذلك سيعود القول الوسط من الناحية العملية إلى القول الثاني المقابل للقول الأول لأنهم يقولون ينبغي يجوز العمل بالحديث الضعيف كما ذكرت آنفاً وأعيد لكي أبنّي عليه ملاحظتي الأخرى وهي التي تعتمد على دراستي في السنة يقولون أول شرط معرفة كون الحديث ضعيفاً من الذي يعرف من المسلمين أنه أي حديث ضعيف يعمل به في فضائل الأعمال الذين يعرفون هذا أقل من القليل بكثير إذا بالنسبة لجماهير المسلمين الأولى بهم أن يتبنوا المذهب الثاني لا يجوز العمل بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال هذا الشرط الأول الشرط الثاني أن يكون داخلياً في عمومات من الشريعة هذه من يعرفها لا يعرفها إلى خاصة العلماء خاصة الناس الشرط الثالث ينبغي على الشرط الأول والثاني وهو عدم المواظبة عليه فتبقى هذه الشروط التي وضعت لتجوز العمل بالحديث الضعيف شروط نظرية لا يمكن تطبيقها عملياً.

Free Online Islamic Encyclopedia

فتوى الشيخ الالباني

الأخذ بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال.

الشيخ محمد ناصر الالباني

السائل :

هناك بعض الأحاديث الضعيفة تكون ضعيفة جداً

الشيخ :

تقصد هل كل حديث ضعيف مهما كانت مرتبته في الضعف هكذا تقصد ، أولاً كما ذكرنا
آنفا

العلماء مختلفون في الأخذ بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال والصحيح أنه لا يؤخذ به
مطلقاً الذين ذهبوا إلى الأخذ بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال انقسموا إلى قسمين
منهم من

أطلق الأخذ بالحديث في فضائل الأعمال ولم يعطي لهذا الحديث صفة معينة ومنهم من قيد
ووضح وبين ولو كان الصواب الأخذ بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال لكان هذا المذهب
الذي فصل الحديث الضعيف وقيدته هو المذهب الصحيح فقال يؤخذ بالحديث الضعيف
بشروط

ثلاثة - الشرط الأول أن لا يشتد ضعفه ، الشرط الثاني أن يكون مطابقاً لأصل من أصول
الشريعة أو قاعدة من قواعدها والشرط الثالث أن لا يتخذ ذلك عادة للتفريق بين ما هو سنة
ثابتة

وما ليس بسنة وهذا التفصيل نقله الحافظ ابن حجر في رسالته تبين العجب فيما ورد في
فضل

رجب ونقله عنه تلميذه الحافظ السخاوي في كتاب من كتبه منها فتح المغيـث في شرح
علوم

الحديث ... الاجزاء نقلها عنه واعتمدها ، هذا التفصيل هو الصواب فيما لو كان الأخذ
بالحديث

الضعيف هو الصواب لكن الصواب أنه لا يجوز الأخذ بالحديث الضعيف مطلقاً لأنه باتفاق
العلماء هؤلاء الذين اختلفوا لا يفيد الحديث الضعيف إلا الظن المرجوح والله عز وجل ذم
قوماً

يأخذون بالظن ووصف هذا الظن بأنه لا يغني من الحق شيئاً والرسول عليه السلام قال فيما
رواه البخاري ومسلم إياكم والظن فإن الظن أكذب الحديث فكما لا يجوز للمسلم أن يظن
بأخيه

المسلم شراً كذلك لا يجوز أن ينسب إلى النبي صلى الله عليه وسلم بالظن شيئاً لأنه أمر
كما

عليه السلام إن كذباً علي ليس كالكذب على أحدكم فمن كذب علي متعمداً فل يتبوا مقعده

من

النار لعلني أجبتك عن سؤالك ؟

وقال العلامة الكنوي

”ويُحرم التساهل في (الحديث الضعيف) سواءً كان في الأحكام أو القصص أو الترغيب أو الترهيب أو غير ذلك“ [الآثار المرفوعة في الأخبار الموضوعة (ص21)].

وقال المحدث أحمد شاكر

”والذي أراه أن بيان الضعف في الحديث واجب على كل حال ، ولا فرق بين الأحكام وبين فضائل الأعمال ونحوها في عدم الأخذ بالرواية الضعيفة ، بل لا حجة لأحد إلا بما صح عن رسول الله من حديث صحيح أو حسن“ [الباعث الحثيث (ص101)]

المحدث محمد ناصر الدين الألباني [أنظر صحيح الترغيب والترهيب(1/47)].
وقال رحمه الله ”العمل بالضعيف فيه خلاف عند العلماء ، والذي أدين الله به ، وأدعوا الناس إليه ، أن الحديث الضعيف لا يُعمل به مطلقاً لا في الفضائل ولا المُستحبات ولا غيرها“
[صحيح الجامع الصغير وزيادته(1/49)]

وقال أيضاً ”وختلاصة القول أن العمل بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال لا يجوز القول به على التفسير المرجوح هو لا أصل له ، ولا دليل عليه“ [تمام المنة (ص38)].
وقال أيضاً ”فلا يجوز العمل بالحديث الضعيف لأنه تشريع ، ولا يجوز بالحديث الضعيف لأنه لا يُفيد إلا الظن المرجوح إتفاقاً ؛ فكيف يجوز العمل بعلته“ [سلسلة الأحاديث الضعيفة (2/52)].

وقال المحدث مُقبل بن هادي الوادعي ”والعلماء الذين فصلوا بين الحديث الضعيف في فضائل الأعمال وبينه في الأحكام والعقائد ، يقول الإمام الشوكاني رحمه الله في كتابه (الفوائد المجموعة) : ((إنه شرع ، ومن أدعى التفصيل فعليه بالبرهان)) ، والأمر كما يقول الشوكاني رحمه الله ، والنبي صلى الله عليه وسلم يقول ((من حَدَّثَ عني بحديث يرى أنه كَذِب فهو أحد الكذابين))“ [المقترح في أجوبة أسئلة المصطلح (السؤال 213)(ص108)].
وقال العلامة الشيخ ابن عثيمين في شرح البيقونية ”والحمد لله فإن في القرآن الكريم والسنة

المُطهرة الصحيحة ما يُغني عن هذه الأحاديث“

قال الحافظ ابن حجر العسقلاني

”ولا فرق في العمل بالحديث الضعيف في الأحكام أو الفضائل إذ الكل شرع“ [تبين العجب (ص40)].

قال العلامة الألباني: **”ويبدو لي أن الحافظ رحمه الله يميل إلى عدم جواز العمل**

بالضعيف بالمعنى المرجوح لقوله فيما تقدم: **”...ولا فرق في العمل بالحديث في الأحكام أو في الفضائل إذ الكل شرع“**. [تبين العجب (ص40)]. (تمام المنة)

وقال الحافظ ابن حجر في **”تبين العجب“** ص 3 - 4: **”اشتهر أن أهل العلم يتساهلون في إيراد الأحاديث في الفضائل وإن كان فيها ضعف ما لم تكن موضوعة وينبغي مع ذلك اشتراط أن يعتقد العامل كون ذلك الحديث ضعيفا وأن لا يشهر ذلك لئلا يعمل المرء بحديث ضيف فيشرع ما ليس بشرع أو يراه بعض الجهال فيظن أنه سنة صحيحة وقد صرح بمعنى ذلك الأستاذ أبو محمد بن عبد السلام وغيره وليحذر المرء من دخوله تحت قوله صلى الله عليه وسلم: ”من حدث عني بحديث يرى أنه كذب فهو أحد الكاذبين“ فكيف بمن عمل به؟! ولا فرق في العمل بالحديث في الأحكام أو في الفضائل إذ الكل شرع“**. (تمام المنة للألباني) وقال الحافظ ابن حجر العسقلاني **”تجاوز رواية الحديث الضعيف إن كان بهذا الشرطين : ألا يكون فيه حكم ، وأن تشهد له الأصول“** [الإصابة في تميز الصحابة (5/690)].

وكان الحافظ ابن حجر لما اشترط هذه الشروط إنما أراد بذلك أغلق الباب

أصلا ولكن لم يفهم كلامه إلا من رحم الله فاشترطه بأن لا يكون الحديث شديد الضعف و أن يكون ضعفه يسيرا فهذا شرط غلق الباب أمام العوام على الأقل فهم لا يعرفون ما معنى الضعيف حتى يدركوا يسيره من شديده فيكون هذا خاصا بأهل الحديث دون غيرهم.

والراجع من أقوال أهل العلم

قال الشيخ الدكتور عبدالكريم الخضير حفظه الله في كتابه (الحديث الضعيف وحكم الاحتجاج به) بعد ذكر الخلاف في هذه المسألة **”ومن خلال ما تقدم يترجح عدم الأخذ بالحديث الضعيف مُطلقاً لا في الأحكام ولا في غيرها لما يلي**

أولاً : لاتفاق علماء الحديث على تسمية الضعيف بالمردود
ثانياً : لأن الضعيف لا يُفيد إلا الظن المرجوح ، والظن لا يُغني عن الحق شيئاً
ثالثاً : لما ترتب على تجويز الاحتجاج به من ترك البحث عن الأحاديث الصحيحة والاكتفاء
بالضعيفة
رابعاً : لما ترتب عليه نشؤ البدع والخرافات والبعد عن المنهج الصحيح“

سبب ترجيح الشيخ مشهور حسن ال سلمان تلميذ الشيخ الالباني

أما الشروط التي ذكرها ابن حجر للعمل في الحديث الضعيف كما نقلها عنه السخاوي في
(القول البديع) فذكر شروطاً لو فحصنا هذه الشروط لوجدناها نظرية، ولا قيمة لها من
العملية، فقال : يشترط للعمل في الحديث الضعيف في فضائل الأعمال شروط:
الأول : ألا يكون ضعفه شديداً، فأغلب الأحاديث التي يذكرها الناس هذه الأيام سقطت.
والثاني : أن يبين من يحتج بالحديث أنه ضعيف.
والثالث : أن يقوم مقام هذا الحديث الضعيف أصل صحيح في الدين، فماذا بقي؟.
فالنتيجة أن الحديث الضعيف لا يعمل به في فضائل الأعمال ومثال ذلك : صلاة الضحى قام
في الشرع ما يأذن بمشروعيتها، فيأتينا حديث فيه ضعف؛ أن لها من الأجور والفضائل كذا
وكذا، فأنا أصلي الضحى من أجل الأصل الموجود في الشرع، لا من أجل الحديث في الأجور،
فالحديث الضعيف أصبح لا فائدة منه.
فالصواب أن الحديث لا يعمل به، وفي الصحيح غنية عن الضعيف، ولا يوجد في ديننا حديث
ضعفه يسير على الشروط المذكورة، إلا وقد قام أصل في الشرع من أجله نعمل بالطاعة.

توجيه قول الامام أحمد

قال العلامة محدث وادي النيل الشيخ أبو الأشبال أحمد شاكِر - رحمه الله - في ((الباعث
الحديث)) [ص/101:]

((وأما ما قاله أحمد بن حنبل ، عبد الرحمن بن مهدي ، وعبد الله بن المبارك :

((إذا روينا في الحلال والحرام شددنا ، وإذا روينا في الفضائل ونحوه تساهلنا)):
فإنما يريدون به - فيما أرجح ، والله أعلم - أنَّ التساهل إنما هو في الأخذ بالحديث الحسن الذي لم يصل إلى درجة الصَّحَّة ؛ فإن الاصطلاح في التفرقة بين الصحيح والحسن لم يكن في عصرهم مستقرًّا واضحاً ؛ بل كان أكثر المتقدِّمين لا يصفُّ الحديث إلا بالصَّحَّة أو الضعف فقط))

قال ابن مفلح في «الآداب الشرعية» () . (304/2): "وعن الإمام أحمد ما يدل على أنه لا يعمل بالحديث الضعيف في الفضائل والمستحبات، ولهذا لم يستحب صلاة التسبيح؛ لضعف خبرها عنده، مع أنه خبر مشهور عمل به، وصححه غير واحد من الأئمة، ولم يستحب أيضاً التيمم بضربتين على الصحيح عنه، مع أن فيه أخباراً وآثاراً"
وقال ابن مفلح في " الفروع " _ 1 / 268
"وعدم قول أحمد بها - أي : صلاة التسبيح - يدل على أنه لا يرى العمل بالخبر الضعيف في الفضائل. "

المصدر:

<https://www.kulalsalafiyeen.com/vb/showthread.php?t=32065>

<https://www.ajurry.com/vb/forum/%D9%85%D9%86%D8%A7%D8%A8%D8%B1-%D8%A7%D9%84%D9%85%D8%AA%D9%88%D9%86-%D8%A7%D9%84%D8%B9%D9%84%D9%85%D9%8A%D8%A9-%D9%88%D8%B4%D8%B1%D9%88%D8%AD%D9%87%D8%A7%D9%85%D9%86%D8%A8%D8%B1-%D8%A7%D9%84%D9%81%D9%82%D9%87-%D9%88%D8%A3%D8%B5%D9%88%D9%84%D9%87/940-%D9%84%D8%A7-%D9%8A%D8%AC%D9%88%D8%B2-%D8%A7%D9%84%D8%B9%D9%85%D9%84-%D8%A8%D8%A7%D9%84%D8%A3%D8%AD%D8%A7%D8%AF%D9%8A%D8%AB-%D8%A7%D9%84%D8%B6%D8%B9%D9%8A%D9%81%D8%A9-%D9%85%D8%B7%D9%84%D9%82%D9%8B%D8%A7-%D9%88%D9%84%D9%88-%D9%81%D9%8A-%D9%81%D8%B6%D8%A7%D8%A6%D9%84-%D8%A7%D9%84%D8%A3%D8%B9%D9%85%D8%A7%D9%84-%D8%A3%D9%88-%D8%A7%D9%84%D8%AA%D8%B1%D8%BA%D9%8A%D8%A8-%D9%88%D8%A7%D9%84%D8%AA%D8%B1%D9%87%D9%8A%D8%A8>

Free Online Islamic Encyclopedia

اسی طرح صحیحین کے بعد سنن اربعہ کا درجہ ہے ان کتابوں میں صحیح اور ضعیف دونوں موجود ہیں اور ہر دور میں ان کے صحیح اور ضعیف پر تحقیق چلتی رہی ہے اور آج کے دور میں ان کتابوں پر تحقیقی کام تقریباً مکمل ہو چکا ہے البتہ علم کے متلاشی ہر دور میں اپنی اپنی تحقیقات پیش کرتے چلے آ رہے ہیں۔

صحیح اور ضعیف احادیث کے پہچان کی اہمیت:

دین کی تفہیم: صحیح احادیث کے ذریعے ہم اسلامی تعلیمات کو درست طریقے سے سمجھ سکتے ہیں، جبکہ ضعیف احادیث کی شناخت سے ہم غلط فہمیوں سے بچ سکتے ہیں۔ عام آدمی صحیح اور ضعیف کی پہچان کیسے کرے؟ اس موضوع پر ممبر اخطبہ یوتیوب پر ملاحظہ فرمائیے، علمنی اللہ وایاکم علما نفعاً

حدیث کے موضوع پر ابھی تک آن لائن شائع ہونے والی میری کتب کا مختصر تعارف

(1) مصطلح الحدیث مرحلہ اولی تا مرحلہ ثالثہ ہے

علوم الحدیث جزء اول:

اس کتاب میں حدیث کے مصطلحات پر مختصر تعریفات پیش کی گئی

علوم الحدیث جزء ثانی:

اس کتاب میں اقسام مقبول و مردود احادیث پر مفصل شرح ہے، جیسے صحیح لذاتہ، صحیح لغیرہ، حسن لذاتہ و حسن لغیرہ و ضعیف غیر منجبر و موضوع

(2) علم اسماء الرجال (Course-4)

یہ میری کتاب ہے، 2018ء سے اس موضوع پر کتاب لکھنے کی شروعات کی گئی جبکہ اس موضوع پر نوٹس کی شکل میں لکھنے کی شروعات 2005 میں ہوئی تھی، یہ کتاب 115 صفحات پر مشتمل ہے۔

(4) علم الرواة (Course-5, & 6)

یہ کتاب 2023ء میں آن لائن شائع ہو چکی ہے اس میں خلفائے راشدین کے حالات بیان کئے گئے ہیں نیز

عشرہ مکثرہ اور ان کی تفصیلات بیان کی گئی اور 26 تابعین کے حالات کا تذکرہ ہے اور 40 تبع تابعین کے حالات کا تذکرہ ہے

(5) کتب حدیث اور محدثین: مفصل کتب الحدیث کا تذکرہ ہے (Course-7)

(6) شرح جامع العلوم الحکم

(7) احادیث مختارۃ للحفظ۔

(7) شرح الکلمات (حدیث کے کلمات کی تشریح)

اس کتاب میں حدیث کے کلمات کی نحوی اور صرفی بحث کی جائے گی یہ کتاب تقریباً 5000 سے زائد کلمات حدیث پر مشتمل ہوگی، ان شاء اللہ۔

(9) اسباق حدیث

- A. حدیث انما الاعمال بالنیات کے 100 اسباق شائع ہو چکی ہے الحمد للہ۔
- B. حدیث جبریل علیہ السلام پر 360 اسباق پر مشتمل کتاب منظر عام پر آچکی ہے الحمد للہ۔
- C. حدیث الدین النصیحہ زیر ترتیب۔ الحمد للہ
- D. مزید 47 احادیث پر کام جاری ہے، ان شاء اللہ۔

(10) 41 منتخب احادیث سے منتخب کلمات کی تشریح 500 صفحات پر مشتمل کتاب آن لائن شائع ہو گئی الحمد للہ

کتاب ہذا:

خصوصیت کے ساتھ اس کتاب میں یعنی علوم الحدیث جزء ثانی میں اقسام مقبول و مردود احادیث پر مفصل شرح ہے

جیسے صحیح لذاتہ، صحیح لغیرہ، حسن لذاتہ و حسن لغیرہ وضعیف غیر منجبر و موضوع اور اس بارے میں علمائے کرام کے اقوال بھی نقل کئے گئے دراصل یہ کتاب (2018ء) کے آڈیو دروس کی شکل میں موجود ہے، طلبہ کے اصرار پر اس کو کتابچہ کی شکل دی گئی ہے، اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس چھوٹی سے کوشش کو قبول فرمائے اور طلبہ کے لئے مشعل راہ بنائے، آمین، والحمد للہ رب العالمین۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دکتور ارشد بشیر مدنی وفقہ اللہ

تاریخ: 11 / ستمبر / 2024ء

مطابق: 7 / ربیع الاول / 1446ھ



نوٹ

یہ نوٹس کا تعلق، مفرغات کے قبیل سے ہے، اسلوبِ خطاب اور اسلوبِ نثر نگاری میں فرق ہوتا ہے، جگہ جگہ اسلوبِ خطاب کا غلبہ محسوس ہوگا، اس لئے قارئین سے پیشگی معذرت پیش کرتا ہوں، والعذر عند الکرام مقبول۔ ان شاء اللہ۔ و شکراً

ASKISLAM.PEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia



LESSON No.1

صحیح لذاتہ

ما اتصل سنده بنقل عدل تام الضبط من غیر شاذ ولا معل

حسن لذاتہ

ما اتصل سنده بنقل عدل خفیف الضبط من غیر شاذ ولا معل

تمہیدی کلمات

علوم الحدیث سے متعلق اکثر لوگ پوچھتے ہیں کہ

1. مرتبہ اولی صحیح لذاتہ کیا ہے؟

2. مرتبہ ثانیہ صحیح لغیرہ کیا ہے؟

3. مرتبہ ثالثہ حسن لذاتہ؟

4. مرتبہ رابعہ حسن لغیرہ کیا ہے؟

صحیح لذاتہ اور حسن لذاتہ میں فرق: حسن لذاتہ اور صحیح لذاتہ میں کیا فرق ہے؟ اور حسن لذاتہ اور صحیح لغیرہ میں کیا فرق

ہے؟

پہلے صحیح اور حسن کیا ہے؟ جانتے ہیں پھر دونوں میں فرق جانتے ہیں ان شاء اللہ۔

صحیح کی تعریف

صحیح کی تعریف (definition) میں محدثین کہتے

ہیں:

(1) ما اتصل سندہ (2) بنقل عدل

(3) تام الضبط

(4) من غیر شاذ (5) ولا معلل

پانچ کلمات پر غور کیجئے

(1) اتصال السند Ittasalussanad - (2) عدالة / عدل

adalah - (3) تام الضبط Tammuzzabt

(4) غیر شاذ Gair Shaz - (5) غیر معلل Gair Muallal

Muallal

الشرح

مارواه عدل تام الضبط ، (جسکو روایت کرے عدل راوی اور تام الضبط راوی) عدل یعنی اخلاق (دل کا بھی اچھا ہو) اور **تام الضبط** یعنی مضبوط حافظہ والا (میموری کا بھی اچھا ہو)، اور تام الضبط کی شرط کی وجہ سے خفیف الضبط والا راوی خارج ہو گیا صحیح لذاتہ کی تعریف سے، ایک ہوتا ہے خفیف الضبط تھوڑا سا کم میموری والا، تھوڑی سی ہلکی میموری، اور اس کے اخلاق تو اچھے ہوں جیسا کہ جھوٹ نہ بولے، بدعتی نہ رہے، کافر نہ رہے، فاسق نہ رہے اور اسی طریقہ سے مخالف خوارم المروءۃ¹ یعنی کہ انسانیت کے خلاف بھی ایسی حرکت نہ ہو کہ جس کی وجہ سے اعتبار کھو جائے، عام زندگی کے اندر بھی یہ جھوٹ بولنے والا متہم بالکذب نہ ہو جائے یا ایسے کوئی کام جس کی وجہ سے معاشرے میں انسانیت کے خلاف شمار کیا جائے، اگر وہ جانوروں کو تکلیف دیتا ہو مذاق میں یا فلاں کے ساتھ بد تمیزی سے بات کرتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ ممکن ہے کہ یہ آدمی حدیث میں بھی جھوٹ بول سکتا ہے اور یہ شک پیدا ہو سکتا ہے، لہذا انسانیت و مروءت سے ٹکرانے والی باتوں اور حرکات سے وہ پرہیز کرے۔

الصحيح لِذَاتِهِ : بنقلِ عدلٍ تامٍ الضبط، متصل السند، غير مُعَلَّل ولا شاذٍ (نزہۃ النظر لابن حجر)

الصحيح: (محمود الطحان)

تعريفه:

الصحيح لِذَاتِهِ : بنقلِ عدلٍ تامٍ الضبط، متصل السند، غير مُعَلَّل ولا شاذٍ (نزہۃ النظر لابن حجر)

الصحيح لِذَاتِهِ : ما اتصل سنده بنقل العدل الضابط، عن مثله إلى منتهاه، من غير شذوذ، ولا علة. (تيسير مصطلح الحديث لمحمود الطحان)

¹ مروءت یا مروءت کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ایک بڑا محدث ہے اور ایک بچہ کو لیکر روڈ پر کھیل رہا ہے اور لوگوں کو تکلیف دے رہا ہے یعنی اس کے اندر انسانیت نہیں، لوگوں کو تکلیف پہنچا رہا ہے اور حالانکہ نماز تک بھی روڈ پر نہیں پڑھنا ہے، مومن تو وہ ہوتا ہے کہ جو تکلیف دہ چیز کو ہٹاتا ہے تو لہذا ایسے راوی کی حدیث کو مروءت کی بنیاد پر رد کرتے ہیں۔

حدیث پر صحیح کا حکم لگانے کے لئے پانچ نکات کا خیال رکھنا چاہیے اس میں سے تین چیزیں ہونی چاہیے اور دو چیزیں نہیں ہونی چاہیے، تین چیزیں جو ہونی چاہیے

(1) اس میں ایک یہ ہے کہ **سند متصل** ہونا چاہیے یعنی راویوں کی جو چین chain ہے ٹوٹی ہوئی نہیں ہونا چاہئے، بالکل متصل ہونا چاہئے۔

(2) **العدل**: اس کا دل یعنی سچائی و اخلاق والا ہو اور جھوٹ نہ بولے، اخلاقی اعتبار سے بلند درجہ پر ہو اور

(3) **تام الضبط**: زیادہ ضبط یعنی میموری کے اعتبار سے قوی ہو، بعض کی میموری اچھی نہیں ہوتی ہے، ترس کھا کر حدیث نہیں لیں گے، کہ بڑا متقی ہے کیونکہ یہاں عمل کے اعتبار سے جنت اور جہنم کا فیصلہ نہیں ہو رہا ہے بلکہ حدیث محفوظ ہے یا نہیں؟ اس بات کا فیصلہ ہو رہا ہے لہذا تقویٰ کی بنیاد پر صحیح حدیث اور ضعیف حدیث کا فیصلہ نہیں ہوتا اور اسی طریقہ سے ایک آدمی کا حافظہ بہت زبردست ہے لیکن وہ داعی الی البدعہ (بدعتی) یا کذاب ہے تو بھی مقبول نہیں۔

(4) **شاذ** اور

(5) **معلل** نہ ہو

سند میں یہ دو چیزیں نہ ہوں معلل نہ ہو اور شاذ نہ ہو، معلل نہ ہو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ سند حدیث کے اندر کسی بھی قسم کی چھپی ہوئی **علة خفیة** **قادحة** چھپی ہوئی اور جرح کرنے والی اس کے اندر کوئی بیماری (کمزوری) نہ ہو، خلاصہ یہ ہے کہ مختلف سندیں جمع کرنے سے یہ پتہ چل جاتا ہے کہ کمزوری کہاں پر ہے۔²

² اب یہ کیسے معلوم ہوتا ہے؟ جواب: کئی سندیں اگر جمع کر لیں تو پتہ چل جاتا ہے، علی بن مدینی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ باب اذا لم تجمع طرقه لم يتبين خطئه جب تک پورے طرق اور سندیں جمع نہیں ہو جاتی اور جمع نہیں کرتے، اس کے اندر کی غلطی واضح نہیں ہوتی، ایک سند و متن کے اندر ایک بات بتائی جا رہی ہے اور دوسری سند و متن کے اندر اس سے بالکل ٹکراتی ہوئی بات آجائے، کبھی تیسری سند و متن کے اندر مزید اس سے ٹکراتی ہوئی کوئی بات ہو، اور متن آپس میں ٹکرا رہا ہو تو ایسی صورت میں پتہ لگانا ہے کہ غلطی کس راوی سے صادر ہو رہی ہے، معلل کی بحث کے اندر محدثین، متن کا خیال کرتے ہیں اور متن دیکھتے ہی کہا کرتے تھے کہ یہ متن ٹکراؤ والا ہے؟، حدیث موقوف ہے یا مرفوع؟ سند الگ الگ کیوں ہو رہی ہے؟ تو اس کا مطلب یہ نکلا کہ اس میں کچھ چھپی ہوئی کمزوری ہے، پتہ لگانے سے پتہ چل جاتا ہے کہ ایک راوی ہے اس نے کچھ گڑبڑ کی ہے، محدثین کیسے پتہ لگاتے ہیں؟ جواب: کئی

مثال العلة الخفية القادحة؟³

أن تقع العلة في الإسناد وتقذح فيه وفي المتن معاً، وذلك مثل إبدال راو ضعيف براو ثقة، كحماد بن أسامة كان يروي عن شيخه عبد الرحمن بن يزيد بن تميم، وكان يعرف من اسمه عبد الرحمن بن يزيد فقط، **فغلب على ظنه أن اسمه عبد الرحمن بن يزيد بن جابر فكان يقول من عند نفسه**؛ حدثنا عبد الرحمن بن يزيد بن جابر، وهو في الحقيقة ابن تميم، فهنا يضعف الحديث رغم أن العلة لحقت بالإسناد؛ لأن عبد الرحمن بن يزيد بن جابر ضعيف وابن تميم ثقة، فهو أبدال الراوي الثقة براو ضعيف، فهذه العلة تقذح في السند وال متن معاً؛ لأن الراوي ضعيف.

شاذ: شاذ کا مطلب ہوتا ہے **مخالفة الثقة لمن هو اوثق منه** یعنی کہ ایک ثقہ راوی ہے اس نے روایت

سندوں کو جمع کر کے معلوم کرتے ہیں کئی سندوں کو جمع کرنے کو مصطلح الحديث میں معرفة الاعتبار للمتابعات والشواہد متابعات اور شواہد کو جمع کرنے کا کام جو ہوتا ہے اس کو کہتے ہیں اعتبار، تدبر کرنے کی ایک شکل کو اعتبار کہا جاتا ہے، عبرة کہتے ہیں غور کر کے نصیحت حاصل کرنا یہ ایک اصطلاح ہے، یعنی پوری سندوں کو جمع کرنا محدثین کا ایک عظیم مشغلہ ہے اس کو شغل فاکہ کہہ لیجئے بڑا مزیدار ایک فن ہے، بڑی مزیدار مشغولیت ہے اور امام دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں آتا ہے کہ انکی جو کتاب العلل ہے اس کے بارے میں ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ مجھے حکایت ملی ہے کہ ان کے شاگرد نے کہا کہ امام دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ نے علل یعنی کئی سندیں ایک متن کے لیے جمع کیں اور وہ لکھاتے تھے اپنے حافظے سے، ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ کہہ رہے ہیں کہ اگر یہ بات صحیح ہو جائے کہ انہوں نے اپنے حافظے سے علل کی کئی سندیں ایک متن کے لیے لکھوا دی ہے تو میں کہنا چاہوں گا احفظ اهل الدنيا پوری دنیا میں سب سے بڑا حافظ امام دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ ہے لیکن ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ انسان ہونے کے ناطے مجھے پلہ پڑھتا ہے کہ پوری کتاب نہیں ہو سکتی ہے کچھ کتاب انہوں نے لکھائی ہوگی پوری کتاب لکھنا ایک انسان کے بس کی بات نہیں ہے ایک غیر معمولی چیز ہے اگر ہے تو وہ احفظ اهل الدنيا ہے، تو دیکھا آپ نے، اتنا باریک علم پر علی بن مدینی اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ جیسے بڑے بڑے جہابزہ (ماہرین) کو اللہ نے پیدا فرمایا۔

³ علة غیر قادحہ کی مثال عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ صحیح مسلم کی حدیث جبریل ہے، صحیح بخاری میں حدیث مذکور نہیں بروایت عمر کیونکہ اس میں ارسال کا شبہ ہے اور ابن بریدۃ سے مراد عبد اللہ اور سلیمان کا بھی کا بھی اشکال تھا لیکن سب اشکالات کے تشفی بخش جوابات موجود ہے اس لئے اسکو علت غیر قادحہ میں شمار کیا گیا

بیان کی لیکن اس سے بھی زیادہ پاور فل، او ثق ہے، اگر یہ ثقہ کی بات او ثق سے ٹکرا جائے تو ایسے وقت پر او ثق کی بات لے لیتے ہیں اور ثقہ کی بات کو چھوڑ دیتے ہیں یہ جو مخالفت ہوئی اور اس بنا پر جو چھوڑ دیا گیا اور مقبول نہ ہوئی اس کو کہتے ہیں شاذ۔

خلاصہ یہ نکلا کہ پانچ چیزوں میں سے تین چیزیں ہونی چاہئے یعنی کہ **سند متصل** ہو اور **راوی عادل** ہو (اخلاق کا اچھا ہو) اور اسی طرح سے ضبط کے اعتبار سے تمام الضبط ہو کمپلیٹ میموری ہونی چاہئے اور دو چیزیں نہیں ہونی چاہیے **معلل نہ ہو اور شاذ نہ ہو۔**



شاذ کا مطلب اور اسکی مثال؟⁴

⁴ نوٹ: بعض لوگ جو محدثین پر طعنہ دیتے ہیں کہ یہ لوگ صرف روایت و اسانید کو دیکھتے ہیں اور درایت نہیں، تو ایسی بات نہیں ہے بلکہ متن کو بھی تو دیکھ رہے ہیں، متن مضطرب ہے یا نہیں؟ اور اسی طریقے سے مقلوب، متن آگے پیچھے ہوا ہے یا نہیں؟ اس کا مطلب ہے کہ محدثین متن پر غور کرتے ہیں، محدثین کے بارے میں زیادہ نہیں پڑھ کر اعتراض کرنا ایسا ہی ہے جیسا کہ سینگ والا بکرا جا کر ایک پہاڑ کو اپنے سینگوں سے مارتا ہے تو سینگ ٹوٹیں گے یا پہاڑ ٹوٹے گا؟ جواب یہ ہے کہ سینگ ٹوٹیں گے اور اس طریقے سے وہ لوگ جو محدثین کی محنت اور مناجح کو نہیں پڑھ کر محدثین پر اعتراضات کرتے ہیں تو ہمیں ڈر ہے کہ اعتراض کرنے والے کے سینگ ٹوٹ جائیں گے لہذا اپنے سینگوں کو بچانے کی کوشش اور حفاظت کیجئے جن کے قلعہ شیشے کے ہوتے ہیں وہ پتھر والے قلعوں پر حملہ نہیں کرتے، تو ایسے بھولا پن کا ثبوت نہ دیں تو بہتر ہے ورنہ محدثین کو چاہئے والے ہم جیسے طالب علم زندہ ہیں اور ایسے لوگوں کا ہر زمانے میں مجبین محدثین پیچھا کریں گے ان شاء اللہ، سارے محدثین کے راستے پر چلنے والے طلباء کی اللہ حفاظت کرے اور اعتراض کرنے والوں کو بھی اللہ تعالیٰ حفاظت کرے اور ہدایت دے میں نے مطالعہ کے دوران یہ پایا کہ وہ لوگ بھی بڑے اچھے ہوتے ہیں کیونکہ میں نے تاریخ میں دیکھا ہے علامہ رشید رضا تھے اعتراضات کیے اعتراضات کیے ایک وقت آیا کہ وہ پلٹ گئے اور جب وہ پلٹ گئے تو المنار ایک ایسی میگزین نکالی، جس کے اندر انہوں نے حدیث کے دفاع میں کافی کام کیا ہے یہاں تک کہ شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ آج میں محدث بنا ہوں تو علامہ رشید رضا رحمۃ اللہ علیہ کے مقالے پڑھ پڑھ کر محدث بنا ہوں تو دیکھا آپ نے بعض منکرین حدیث پر اعتراضات کرتے ہیں تو مجھے ان پر ترس آتا ہے کہ اگر یہ لوگ بدل جائیں گے تو ان شاء اللہ اگرچہ کہ ان کا عمل نفرت والا ہے، غلط چیز ہے لیکن ان کی عقل اچھی ہوتی ہے اگر ان کو صحیح تعلیم دی جائے اور سدھار دیا جائے تو یہ لوگ تبدیل ہو کر حدیث کی خدمت کرنے والے بہترین ثابت ہو سکتے ہیں لیکن یہ لوگوں کی باتوں میں آکر، شہرت کی خطریاں ان کو کل جدید لذیذ نئے نئے چیزیں بولنے کا شوق پڑھ جاتا ہے اور واہ واہ گری مل جاتی ہے یا فتنہ گر لوگ ان کو کافی پروموٹ کرتے ہیں اور وقتی طور پر بھٹک جاتے ہیں لیکن جب ان کی یہی عقل ان کا صحیح استعمال کیا جائے تو حدیث کے دفاع کے لئے استعمال میں آسکتی ہے، لہذا منکرین حدیث کو بھی حکمت سے سمجھایا جائے تو ان شاء اللہ حدیث کی حفاظت کا ایک بڑا کام ہوگا، تبدیل ہو کر انکار حدیث سے توبہ کرنے والے اور طلباء علم حدیث دونوں مل کر کام کریں گے تو علم حدیث کا کام آگے بڑھے گا ان شاء اللہ، یہ میری امید اور تمنا اور دعا ہے ان شاء اللہ۔

مثال کے طور پر اذان کے بعد کی دعاء میں ایک روایت میں ثقہ راوی انک لا تخلف الميعاد کہہ رہا ہے اور ایک روایت میں اوثق راوی انک لا تخلف الميعاد بیان نہیں کر رہا ہے تو کہتے ہیں کہ یہاں پر چونکہ اوثق (زیادہ پاور فل) راوی انک لا تخلف الميعاد نہیں کہہ رہا ہے اور اس سے کم درجہ کا ثقہ راوی، انک لا تخلف الميعاد کہہ رہا ہے تو محدثین کہتے ہیں کہ یہ ضعیف ہے اور شاذ ہے،

اگر کوئی یہ دیکھے کہ انک لا تخلف الميعاد کا راوی ثقہ ہے تو ایک آدمی کہے گا زیادة الثقة مقبولة، ثقہ نے زیادہ کیا ہے لہذا مقبول ہونا چاہئے لیکن ایسا نہیں ہے کیونکہ پورا مکمل اصول یہ ہے زیادة الثقة مقبولة مالم تخالف الاوثق منه، یہ ہے مکمل اصول جو ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا بلکہ شیخ البانی رحمۃ اللہ رد کرتے ہیں ان لوگوں پر جو کہتے ہیں کہ زیادة الثقة مقبولة ثقہ نے زیادہ کیا ہے تو مقبول ہے، حقیقت میں ایسا نہیں ہے بلکہ کب مقبول ہے؟ اس پر بھی غور کرنا ضروری ہے!! قبول کرنے کے لئے ایک شرط ہے کہ مالم تخالف الاوثق منه یعنی ثقہ اس سے بھی زیادہ اوثق سے نہ ٹکرائے تو توبہ جا کر مقبول ہو جائے گی ورنہ اوثق کی بات لیں گے اور ثقہ کی بات چھوڑ دی جائے گی اس لئے اذان کے بعد کی جو دعاء ہے انک لا تخلف الميعاد نہیں پڑھیں گے، تو دیکھا آپ نے اصل کے جاننے سے کتنا فرق ہو جاتا ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ حدیث پر صحیح کا حکم لگانے کے لئے پانچ نکات کا خیال رکھنا چاہیے اس میں سے تین چیزیں ہونی چاہیے (1- اتصال السند 2- العدل 3- تام الضبط) اور دو چیزیں نہیں ہونی چاہیے (4- معلل، 5- شاذ)

ASKISLAM.PEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

شرح تعریف الحدیث الصحیح :

صحیح کی تعریف؟ اور صحیح کی تعریف سے کیا کیا اقسام خارج ہو جاتے ہیں؟

- (1) **سند متصل ہو:** تو اس کا مطلب ہے کہ اس قید سے منقطع، مرسل، معضل اور مدلس نکل گئی۔
 - (2) **عدل ہو:** تو اس کا مطلب ہے کہ اس قید سے جھوٹا نکل گیا، کذاب نکل گیا ہے، فاسق یہ سارے نکل گئے متہم بالکذب نکل گئے۔
 - (3) **تام الضبط ہو:** تو اس کا مطلب ہے کہ اس قید سے خفیف الضبط، شدید الغفلہ اور اسی طریقہ سے سیئ الحفظ بہت زیادہ ضعیف جس کے اچھا ہونے کا چانس نہیں ہے، بہت ہی فاحش الغلط، پرلے درجے کی غلطیاں کرنے والا یہ سب نکل گئے اور اسی طریقہ سے
 - (4) **معلل نہ ہو اور 5 شاذ نہ ہو**
- صحیح آپ نے سمجھ لیا ہے تو حسن سمجھنا آسان ہے ان شاء اللہ
- نوٹ:** ابن حجر رحمہ اللہ نے فرمایا کہ صحیح درجہ کا راوی وہ ہوتا ہے جو حدیث سنتے وقت غافل نہیں رہتا اور دوسروں کو پہنچاتے وقت اسکو دقت نہ ہو استحضار میں (دماغ سے یاد کی ہوئی بات حاضر کرنے میں)، اور اسکو استحضار میں بڑی آسانی ہوتی ہو اور اسے آسانی سے سناتا ہو لیکن حسن درجہ کے راوی کا مرتبہ صحیح کے راوی سے کم ہوتا ہے ضبط (حفظ)⁵ میں۔

⁵ حفظ و ضبط کی دو قسمیں ہیں

1 ضبط کتاب

2 ضبط صدر

اس پر تفصیلات پہلے لیول میں گذر گئی اور مستقبل میں پھر اعادہ ہو گا ان شاء اللہ

خلاصہ عربی عبارات کی شکل میں

1- الصحيح : (تيسير مصطلح الحديث الشيخ محمود الطحان)

(1) تعريفه

A. لغة: الصحيح: ضد السقيم. وهو حقيقة في الأجسام، مجاز في الحديث، وسائر المعاني⁶.

B. اصطلاحاً: ما اتصل سنده بنقل العدل الضابط، عن مثله إلى منتهاه، من غير شذوذ، ولا علة.

(2) مثاله

ما أخرجه البخاري في صحيحه، قال: "حدثنا عبد الله بن يوسف، قال: أخبرنا مالك، عن ابن شهاب، عن محمد بن جبير بن مطعم، عن أبيه، قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم قرأ في المغرب بالطور."

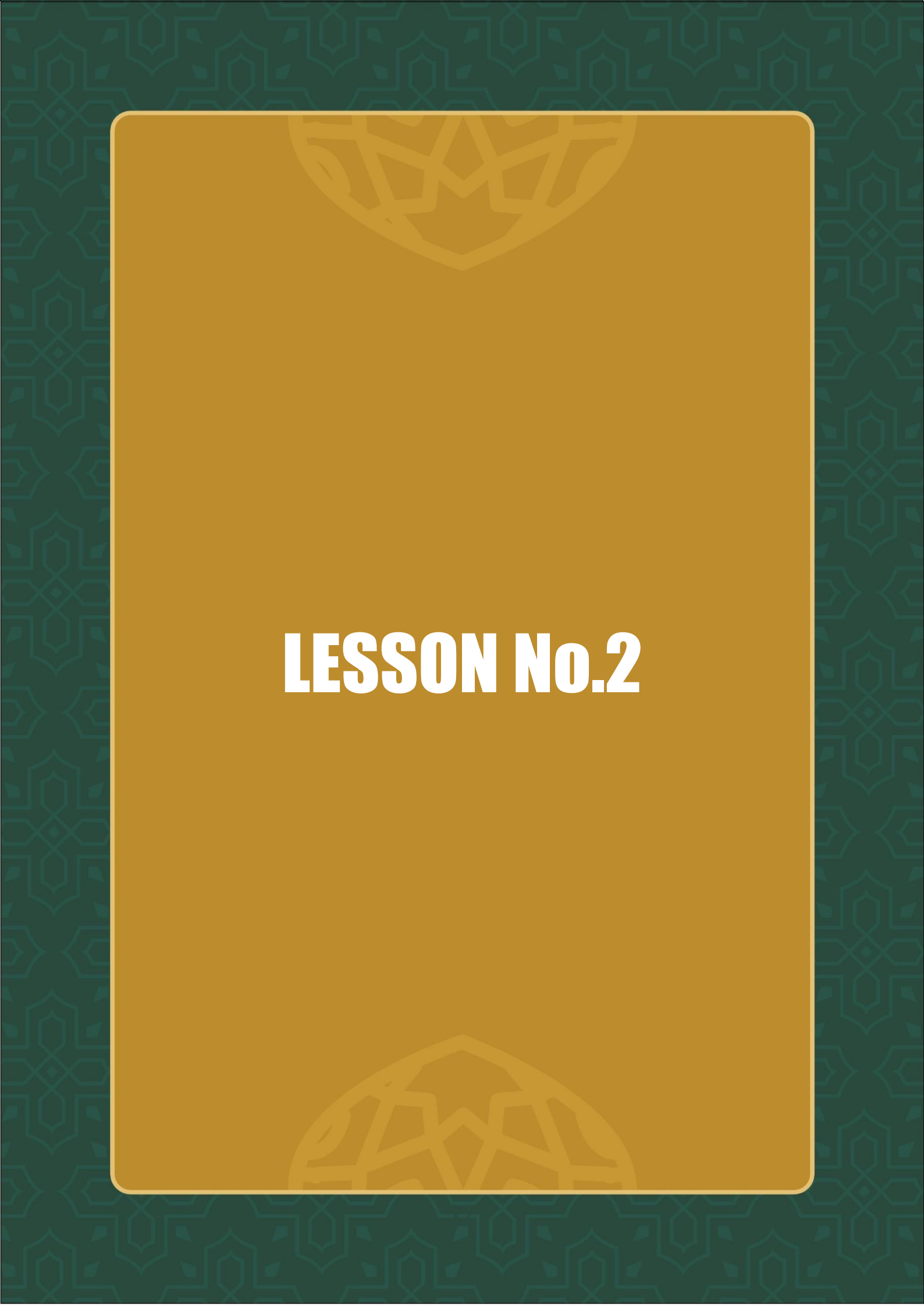
فهذا الحديث صحيح؛

(3) حكمه

وحكمه: وجوب العمل به بإجماع أهل الحديث، ومن يعتد به من الأصوليين والفقهاء. فهو حجة من حجج الشرع. لا يسع المسلم ترك العمل به⁷.

⁶ لغت میں لفظ صحیح یہ "سقیم" کی ضد میں استعمال کیا جاتا ہے (سقیم کا معنی ہے بیمار) لفظ صحیح (یہ لغوی معنی یعنی صحت مند) "اجسام" میں حقیق معنی میں ہے جب کہ "حدیث" میں حقیقی معنی میں نہیں۔

⁷ صحیح حدیث کا حکم: معتبر اصولین، فقہاء اور محدثین کے نزدیک یہ اجماع ہے کہ "صحیح" حدیث پر عمل کرنا واجب ہے اور "صحیح حدیث" شرعی حجت دلیل میں شمار ہے اور کسی مسلمان کے لیے بھی اس پر عمل ترک کرنے کی چھوٹ نہیں۔



LESSON No.2

نوٹ : صحیح لذاتہ کے بعد صحیح لغیرہ کا مقام و مرتبہ ہے، لیکن صحیح لغیرہ کو بہتر سمجھنے کے لئے پہلے حسن لذاتہ سمجھنا ضروری، حسن لذاتہ سمجھنے کے بعد صحیح لغیرہ سمجھنا آسان ہے، ان شاء اللہ۔

2- الصحیح لغیرہ

3- حسن لذاتہ

(نوٹ: حسن لذاتہ میں خفیف الضبط اور صدوق کی اصطلاح سمجھنے پر تکریر فرمائیے)

الحسن لذاتہ : (تیسیر مصطلح الحديث الشيخ محمود الطحان)

1- تعریفہ المختار :ويمكن أن يعرف الحسن بناء على ما عرفه به ابن حجر بما

يلي: "هو ما اتصل سنده بنقل العدل الذي خف ضبطه، عن مثله إلى منتهاه،

من غير شذوذ ولا علة⁸."

2 حُكْمُهُ:

هو كالصحيح في الاحتجاج به، وإن كان دونه في القوة، ولذلك احتج به جميع الفقهاء،

وعملوا به، وعلى الاحتجاج به معظم المحدثين والأصوليين،⁹

3- مثاله:

ما أخرجه الترمذي قال: "حدثنا قتيبة، حدثنا جعفر بن سليمان الضبعي، عن أبي عمران الجوني، عن

أبي بكر بن أبي موسى الأشعري قال: سمعت أبي بحضرة العدو يقول: قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم: "إن أبواب الجنة تحت ظلال السيوف" ... الحديث².

فهذا الحديث قال عنه الترمذي: "هذا حديث حسن غريب."

⁸ اس کا معنی شرح میں ملاحظہ فرمائیے۔

⁹ حسن لذاتہ، حجت میں صحیح کی طرح ہے اگرچہ قوت میں صحیح سے کم ہے۔ اسی لیے تمام فقہاء نے حسن لذاتہ کو دلیل

بنایا ہے اور اس پر عمل کیا ہے محدثین اور علماء اصول کی ایک بہت بڑی تعداد نے اس کو دلیل اور حجت بنایا ہے۔

قلت: وكان هذا الحديث حسناً؛ لأن رجال إسناده الأربعة ثقات إلا جعفر بن سليمان الضبعي فإنه حسن الحديث لذلك نزل الحديث عن مرتبة الصحيح إلى مرتبة الحسن

حسن کی تعریف کا خلاصہ یہ ہے کہ

- (1) متصل ہو
- (2) عدل ہو
- (3) (خفيف الضبط) ضبط میں کمی ہو
- (4) معلل نہ ہو اور 5
- (5) شاذ نہ ہو

خفيف الضبط: میموری پاور میں تھوڑی سی کمزوری آجاتی ہے، وہ کیسے؟

مثال میں نے حدیث سنائی اور آپ نے سیکھ لیا، اب نیند سے اٹھا کر رات یادن میں کہوں یادس سال کے بعد بھی بلا کر کہوں کہ اچھا اس وقت پر میں نے آپ کو کیا سکھایا تھا؟ تو آپ نے آسانی سے مذکورہ چیز سنادی یعنی بغیر کسی ایک ر کلکیشن کے تو یہ ہے صحیح درجہ کاراوی اور ایک طریقہ ہے سنانے کیلئے تھوڑا وقفہ لیتا ہے اور سناتا ہے، اب راوی نے صحیح بولایا نہیں؟ صحیح تو بولا ہے لیکن بولنے میں وقت لیا، اس کو کہتے ہیں ری کلکیشن، استحضار کے لئے وقت لیا، ری کلکٹ کرنے کے لئے تھوڑا سا وقت لے لیا اور رک رک کر سناتا ہے، اس کو کہتے ہیں خلل واقع ہوا اس کو خفيف الضبط کہتے ہیں، دیکھا جائے تو آج کے دور میں یہ عام بات ہے اور پورے خفيف الضبط ہیں، خلاصہ یہ ہے کہ تھوڑی سی خفت آئی، ثقہ کے مقابلہ میں اسکے ضبط کے اندر اب یہ حسن درجہ کی ہو گئی۔ اللہ اکبر

نوٹ: میں نے یہاں ایک مثال دیکر سمجھایا صحیح اور حسن درجہ کے راوی میں فرق کے لئے اور بھی کئی طریقے ہیں جس کے ذریعہ محدثین فرق کرتے ہیں صحیح اور حسن درجہ کے راوی میں، 12 مراتب الرواة¹⁰ کا مستقل درس آنے والا

¹⁰ "تقريب التهذيب" الذي قرَّب فيه ابن حجر كتابه "تهذيب التهذيب" الذي هذَّب فيه ابن حجر كتاب الإمام الحافظ المزي "تهذيب الكمال" الذي هذَّب فيه وكمال كتاب الإمام

ہے تفصیل کے ساتھ، اس میں اور فرق واضح ہو گا ان شاء اللہ۔

ما اتصل سندہ بنقل عدل خفیف الضبط یا خف ضبطہ یعنی ضبط میں تھوڑی سے کمی آگئی ہو، راوی کے حافظہ و قوت ضبط کو جانچنے کے لئے اور صحیح درجہ کے راوی اور حسن درجہ کے راوی میں فرق کرنے کے لئے، محدثین کے پاس مختلف طریقے ہیں۔

ابن قدامة "الکمال في معرفة أسماء الرجال"، وفيما يلي سنورد کلام ابن حجر رحمہ اللہ في كل رتبة بما نصه في "التقريب".

فأولها: الصحابة : فأصرح بذلك لشرفهم. (المصدر : ملتقى اهل الحديث)

الثانية : من أكد مدحه : إما : بأفعل : كأوثق الناس ، أو بتكرير الصفة لفظاً: كثقة ثقة، أو معنى: كثقة حافظ.

الثالثة: من أفرد بصفةٍ ، كثقةٍ ، أو متقنٍ ، أو ثبتٍ ، أو عدل.

الرابعة : من قصر عن درجة الثالثة قليلاً ، وإليه الإشارة : بصدوق ، أو لا بأس به، أو ليس به بأس.

الخامسة : من قصر عن الرابعة قليلاً ، وإليه الإشارة بصدوق سيء الحفظ ، أو صدوق يهم ، أو له أوهام ، أو يخطيء ، أو تغير بأخرة / ويلتحق بذلك من رمي بنوع من البدعة ، كالتشيع والقدر، والنصب ، والإرجاء، والتهجم ، مع بيان الداعية من غيره.

السادسة : من ليس له من الحديث إلا القليل ، ولم يثبت فيه ما يترك حديثه من أجله ، وإليه الإشارة بلفظ: مقبول ، حيث يتابع ، وإلا فلين الحديث.

السابعة : من روى عنه أكثر من واحد ولم يوثق ، وإليه الإشارة بلفظ : مستور ، أو مجهول الحال.

الثامنة : من لم يوجد فيه توثيق لمعتبر ، ووجد فيه إطلاق الضعف ، ولو لم يفسر ، وإليه الإشارة بلفظ : ضعيف.

التاسعة : من لم يرو عنه غير واحد ، ولم يوثق ، وإليه الإشارة بلفظ : مجهول.

العاشرة : من لم يوثق البتة ، وضعف مع ذلك بقادح ، وإليه الإشارة : بمتروك ، أو متروك الحديث ، أو واهي الحديث ، أو ساقط.

الحادية عشرة : من اتهم بالكذب.

الثانية عشرة : من أطلق عليه اسم الكذب ، والوضع. (ملتقى اهل الحديث)

صدوق او صدوق سی الحفظ، صدوق یہم میں ابن حجر رحمۃ اللہ نے کیا فرق پیش کیا ہے؟¹¹

حسن درجہ کے راوی کے لئے، ابن حجر رحمہ اللہ نے صدوق کا لقب استعمال کیا ہے، **صدوق** جس میں حدیث سنانے میں وہم ہونا اور خطا ہونا یا زیادہ وہم کا شکار ہونا ایسے الفاظ اور ایسی کمزوریوں کی نسبت نہیں کی گئی ہو اور وہ حسن درجہ کا راوی ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ حسن درجہ کا راوی حدیث سنانے میں خطا کا شکار نہیں ہوتا لیکن صحیح درجہ کے راوی

11 هل يُحسن حديث الراوي الذي قال فيه الحافظ ابن حجر: صدوق يهم أو له أوهام ؟

الشيخ محمد ناصر الالباني

السائل : قول ابن حجر -رحمه الله تعالى- فيمن يقول فيه: صدوق ربما وهم، صدوق له أوهام، صدوق في هذه المرتبة هل يحسن حديثه على الإطلاق ؟

الشيخ : لا.

السائل : كيف ؟

الشيخ : هذا إذا وقفنا عند قول الحافظ فإنما يعني أن حديثه دون الحسن، ولكنه ليس شديد الضعف بل هو مما يُستشهد به، مَنْ قال فيه: صدوق فقط فهو الذي يكون حديثه حسنًا، أما إذا قال فيه: صدوق سيء الحفظ، أو صدوق ربما وهم، أو صدوق له أوهام، فهذا حديثه ينزل عن مرتبة الحسن لكنه يُرَّشَّح أن يكون حسنًا بمجيئه من طريق أخرى مثل الطريق هذه، أقول: إذا وقفنا عند قول الحافظ هذا، لأن قول الحافظ في كتابه * التقريب * مثل هذا القول أو غيره هو اجتهاد في الغالب يكون على صواب، لكن أحيانًا يجانبه الصواب، لأنه كما نقول دائمًا: إنسان يخطئ ويصيب، فمن وقف عند قول الحافظ في راوٍ ما إنه صدوق يهم فلا ينبغي أن يحسن حديثه فضلًا عن أن يصححه.

ولكن أحيانًا يختلف وجهة نظر الباحثين عن قول ابن حجر العسقلاني في راوٍ ما بأنه صدوق يهم أو أنه مثلاً مستور أو مجهول أو ما شابه ذلك، يختلف الرأي، فقد يكون أحيانًا صدوق يهم كلمة: يهم الأرجح أن تُحذف، حينئذ يكون حديثه حسنًا، وقد يكون قوله أحيانًا في راوٍ ما إنه مستور، قد يكون الصواب أن يقال فيه صدوق وهكذا، إنما القصد أن الحافظ ابن حجر إذا قال في راوٍ ما: " صدوق يهم " وكان هذا مطابقًا للقول الراجح عند الأئمة الآخرين فيكون حديثه دون الحسن ولكنه يقبل التقوية بمثله وقد يرتقي حديثه بمثله إلى مرتبة الحسن، وقد يرتقي إذا كثرت أمثاله من الأسانيد إلى مرتبة الحديث الصحيح، وبهذا القدر كفاية، والحمد لله رب العالمين.

سے اسکے استحضار کی قوت کم رہتی ہے، جبکہ **صدق سیئ الحفظ** (ایسا صدوق جس میں حدیث سنانے میں وہم ہونا اور خطا ہونا یا زیادہ وہم کا شکار ہونا ایسی کمزوریاں ظاہر ہو جائے) کا مرتبہ حسن لذاتہ درجہ کے راوی سے کم ہو جاتا ہے اور حسن لغیرہ کے مرتبہ میں شمار ہو جاتا ہے۔

صحیح اور حسن کا فرق

صحیح اور حسن میں کیا فرق ہوتا ہے؟

جواب: حسن میں بھی یہ 5 اصول ہے کہ

1- سند متصل ہونی چاہیے اور

2- عدل ہونا چاہیے (اخلاق میں کوئی کمی بھی نہیں ہو اور جھوٹا ہونے کا سوال ہی نہیں اٹھتا، اخلاقی اعتبار سے کوئی بھی کمی نہیں ہے) لیکن

3- ضبط میں تھوڑی سی کمی ہوتی ہے، حسن کی تعریف خفیف الضبط ہے یعنی قوت حافظہ و ضبط میں کمی اور کمی کا مطلب وہ کمی نہیں کہ بھول جانا اور غلط یاد کر لینا، باقی کے اصول اور شرطیں وہی ہیں جو صحیح کی تعریف میں ہے

4- معلل نہ ہو اور

5- شاذ نہ ہو

صحیح لغیرہ اور حسن میں کیا فرق ہے؟

نوٹ: صحیح کے بعد حسن لذاتہ (خف ضبط) کہا گیا تھا، تام الضبط کے مقابلہ میں تھوڑا خفیف درجہ واقع ہوا، میموری پاور میں راوی کا حافظہ تھوڑا کم ہو تو درجہ گرا کر کہا گیا حسن لذاتہ، ایسے ہی جب کئی حسن لذاتہ درجہ کے اسانید جمع ہوں تو یہ پورے ملکر ہو جاتے ہیں صحیح لغیرہ اور رہا حسن لذاتہ اگر ایک سند ہو حسن کے درجہ میں تو حسن لذاتہ کہتے ہیں، کئی سندیں حسن لذاتہ کے لیول پر ہو تو تو اس کو صحیح لغیرہ کہتے ہیں بس اتنا ہی فرق ہے صحیح لغیرہ اور حسن لذاتہ میں۔

2. **الصحيح لغيره:**¹² (تيسير مصطلح الحديث الشيخ محمود الطحان)

١- تعريفه:

هو الحسن لذاته إذا روي من طريق آخر مثله أو أقوى منه. وسمي صحيحا لغيره؛ لأن الصحة لم تأت من ذات السند الأول، وإنما جاءت من انضمام غيره له. ويمكن تصوير ذلك بمعادلة رياضية على الشكل التالي:

حسن لذاته + حسن لذاته = صحيح لغيره

٢- مرتبته:

هو أعلى مرتبة من الحسن لذاته، ودون الصحيح لذاته.¹³

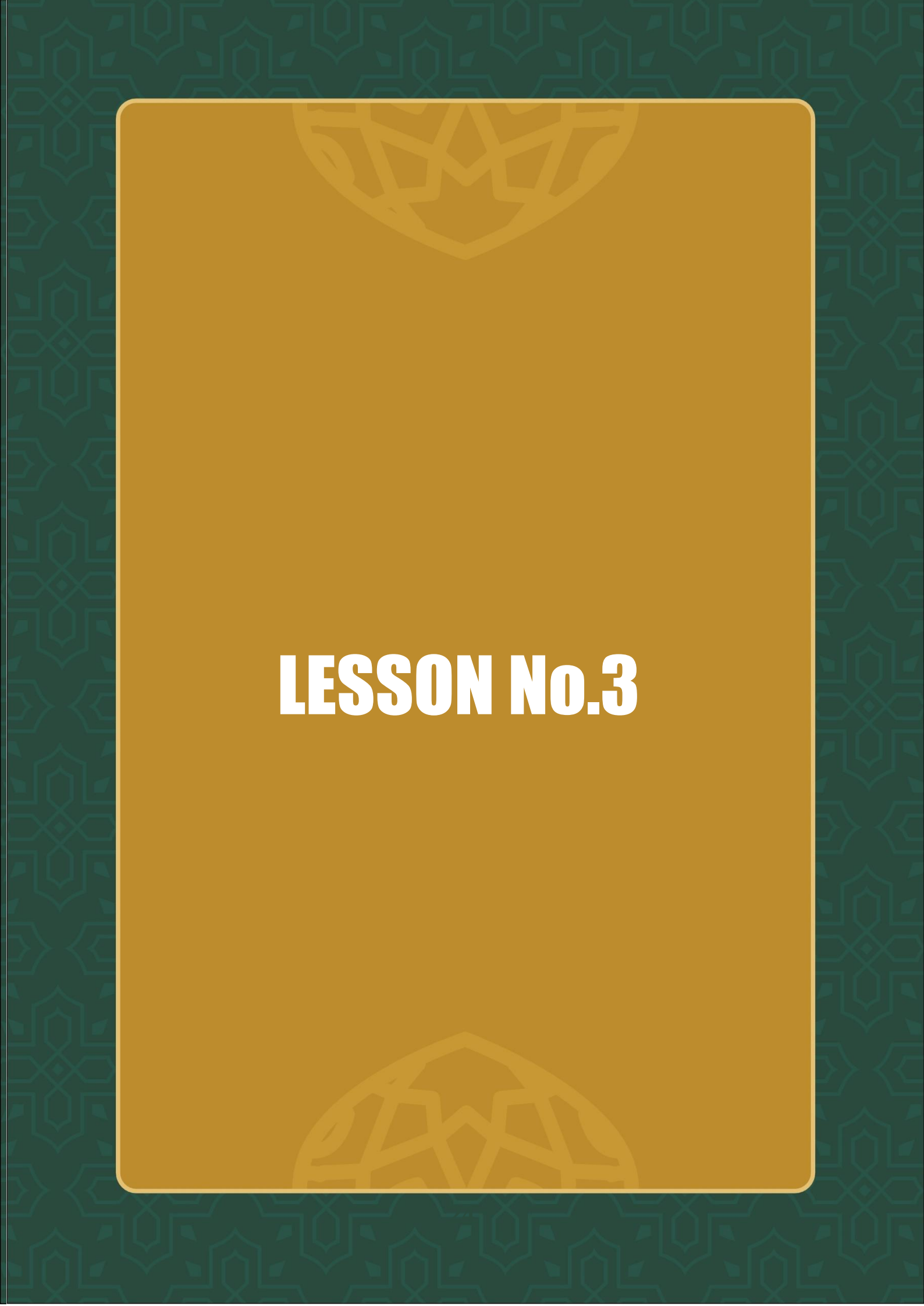
٣- مثاله:

حديث محمد بن عمرو، عن أبي سلمة، عن أبي هريرة، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: "لولا أن أشق على أمتي لأمرتهم بالسواك عند كل صلاة"

قال ابن الصلاح: "فمحمد بن عمرو بن علقمة من المشهورين بالصدق والسيانة، لكنه لم يكن من أهل الإتقان، حتى ضعفه بعضهم من جهة سوء حفظه، ووثقه بعضهم لصدقه وجلالته، فحديثه من هذه الجهة حسن، فلما انضم إلى ذلك كونه روي من أوجه أخر زال بذلك ما كنا نخشاه عليه من جهة سوء حفظه، وانجبر به ذلك النقص اليسير، فصح هذا الإسناد، والتحق بدرجة الصحيح".

12 حسن لذاته حديث جس کو اسی جیسے یا اس سے بھی قوی کسی دوسرے طریق سے روایت کیا جائے اور اس حدیث کو "صحیح لغيره" کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس حدیث کی صحت خود اس حدیث کی سند سے نہیں آتی بلکہ دوسری سند کے اس کے تائید کی وجہ سے ہے۔ ہم اس کو درج ذیل ریاضی حساب کے طریقہ سے سمجھ سکتے ہیں، حسن لذاته + حسن لذاته = صحیح لغيره

13 "صحیح لغيره" کا مرتبہ "حسن لذاته" سے اوپر اور "صحیح لذاته" سے کم ہے مرتبہ میں۔



LESSON No.3

حسن لغیره کیا ہے؟¹⁴

الحسن لغیره:

١ - تعریفہ:

¹⁴ هل يُحسِّن حديث الراوي الذي قال فيه الحافظ ابن حجر: صدوق يهم أو له أوهام ؟

الشيخ محمد ناصر الالباني

السائل : قول ابن حجر -رحمه الله تعالى- فيمن يقول فيه: صدوق ربما وهم، صدوق له أوهام، صدوق في هذه المرتبة هل يحسن حديثه على الإطلاق؟

الشيخ : لا.

السائل : كيف ؟

الشيخ : هذا إذا وقفنا عند قول الحافظ فإنما يعني أن حديثه دون الحسن، ولكنه ليس شديد الضعف بل هو مما يُستشهد به، مَنْ قال فيه: صدوق فقط فهو الذي يكون حديثه حسنًا، أما إذا قال فيه: صدوق سيء الحفظ، أو صدوق ربما وهم، أو صدوق له أوهام، فهذا حديثه ينزل عن مرتبة الحسن لكنه يُرَّشَّح أن يكون حسنًا بمجيئه من طريق أخرى مثل الطريق هذه، أقول: إذا وقفنا عند قول الحافظ هذا، لأن قول الحافظ في كتابه * التقريب * مثل هذا القول أو غيره هو اجتهاد في الغالب يكون على صواب، لكن أحيانًا يجانبه الصواب، لأنه كما نقول دائمًا: إنسان يخطئ ويصيب، فمن وقف عند قول الحافظ في راوٍ ما إنه صدوق يهم فلا ينبغي أن يحسن حديثه فضلًا عن أن يصححه.

ولكن أحيانًا يختلف وجهة نظر الباحثين عن قول ابن حجر العسقلاني في راوٍ ما بأنه صدوق يهم أو أنه مثلاً مستور أو مجهول أو ما شابه ذلك، يختلف الرأي، فقد يكون أحيانًا صدوق يهم كلمة: يهم الأرجح أن تُحذف، حينئذ يكون حديثه حسنًا، وقد يكون قوله أحيانًا في راوٍ ما إنه مستور، قد يكون الصواب أن يقال فيه صدوق وهكذا، إنما القصد أن الحافظ ابن حجر إذا قال في راوٍ ما: " صدوق يهم " وكان هذا مطابقًا للقول الراجح عند الأئمة الآخرين فيكون حديثه دون الحسن ولكنه يقبل التقوية بمثله وقد يرتقي حديثه بمثله إلى مرتبة الحسن، وقد يرتقي إذا كُثرت أمثاله من الأسانيد إلى مرتبة الحديث الصحيح، وبهذا القدر كفاية، والحمد لله رب العالمين.

هو الضعيف إذا تعددت طرقه، ولم يكن سبب ضعفه فسق الراوي أو كذبه¹⁵.
يستفاد من هذا التعريف أن الضعيف يرتقي إلى درجة الحسن لغيره بأمرين، هما:
أ- أن يروى من طريق آخر فأكثر، على أن يكون الطريق الآخر مثله أو أقوى منه.
ب- أن يكون سبب ضعف الحديث إما سوء حفظ راويه، وإما انقطاعا في سنده، أو جهالة في رجاله.

٢ - سبب تسميته بذلك¹⁶:

وسبب تسميته بذلك أن الحسن لم يأت من ذات السند الأول، وإنما أتى من انضمام غيره له.

ويمكن تصوير ارتقاء الحديث الضعيف إلى مرتبة "الحسن لغيره" بمعادلة رياضية على النحو التالي:

ضعيف + ضعف = حسن لغيره

٣ - مرتبته¹⁷:

¹⁵ ضعيف (منجبر) حديث جس کے طرق متعدد ہوں، جب کہ اس کی اسناد کا ضعف، راوی کا فسق یا کذب کے سبب نہ ہو اس تعریف سے یہ فائدہ حاصل ہوتا ہے کہ "ضعیف (منجبر)" دو اسباب کی وجہ سے "حسن" کے درجے تک پہنچ جاتی ہے

(1) ایک یہ کہ وہ ضعیف حدیث ایک یا اس سے زیادہ طرق سے بھی مروی ہو بشرطیکہ وہ دوسرا طریق یا تو اسی پہلے طریق جیسا ہو یا اس سے قوی ہو۔

(2) دوسری یہ کہ حدیث کے ضعف کا سبب 1 راوی کے حافظہ کی خرابی ہو، 2 یا اسناد میں انقطاع۔ 3 یا کسی راوی کا مجہول ہونا۔

¹⁶ "حسن لغيره" کی وجہ تسمیہ: اس حدیث کا یہ نام رکھے جانے کی وجہ یہ ہے کہ یہ "حسن" حدیث اپنی سند کی وجہ سے حسن نہیں بنی بلکہ اپنے تائید میں ایک دوسری سند کے مل جانے سے "حسن" بنی ہے۔

ہم اس کو درج ذیل ریاضی حساب کے طریقہ سے سمجھ سکتے ہیں:

ضعیف (منجبر) + ضعیف (منجبر) = حسن لغيره۔

¹⁷ حسن لغيره "درجہ میں "حسن لذاتہ" سے کم ہوتی ہے۔ "حسن لغيره" کے حکم جاننے کا یہ فائدہ ہے کہ ہے کہ اگر

الحسن لغيره أدنى مرتبة من الحسن لذاته.

"وينبني على ذلك أنه لو تعارض الحسن لذاته مع الحسن لغيره قدم الحسن لذاته.

٤ - حكمه:

هو من المقبول الذي يحتاج به.

٥ - مثاله:

"ما رواه الترمذي وحسنه، من طريق شعبة، عن عاصم بن عبيد الله، عن عبد الله بن عامر بن ربيعة، عن أبيه، أن امرأة من بني فزارة تزوجت على نعلين، فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "أرضيت من نفسك ومالك بنعلين؟" قالت: نعم، قال: فأجاز."

قال الترمذي: "وفي الباب عن عمر، وأبي هريرة، وسهل بن سعد، وأبي سعيد، وأنس، وعائشة، وجابر، وأبي حذرر الأسلمي."

قلت: فعاصم ضعيف لسوء حفظه، وقد حسن له الترمذي هذا الحديث لمجيئه من غير وجه

الشرح

حسن لغيره مرتبة کاراوی؟، صدوق سیئ الحفظ؟

صدوق سیئ الحفظ، وہ راوی جو استحضار کے لئے بہت وقت لیتا ہے اس کو کہتے صدوق سیئ الحفظ ہے، یاد کر لیتا ہے لیکن بہت زیادہ وقت لیتا ہے استحضار کے لئے اور ساتھ میں وہم (غلطی) کا اور بہت آخطاء کا شکار بھی ہوتا ہے، اس وجہ سے 1 ثقہ، 2 صدوق اور تیسری قسم (کیٹیگری) پیش آگئی یعنی 3 صدوق سیئ الحفظ (ایسا صدوق جس میں حدیث سنانے میں وہم ہونا اور خطا ہونا یا زیادہ وہم کا شکار ہونا ایسی کمزوریاں ظاہر ہو جائے) کی موافقت اور مدد کے لئے اگر کوئی اسی طرح کاراوی مل جاتا ہے تو اس کو کہتے ہیں حسن لغيره یعنی خود سے وہ حسن درجہ کی روایت ثابت نہ ہوئی، بلکہ کسی اور کی مدد سے حسن ہو گئی (اذ تعدت طرقہ) ¹⁸

"حسن لذاته" کا "حسن لغيره" کے ساتھ ٹکراؤ ہو جائے تو "حسن لذاته" مقدم ہوگی۔

¹⁸ مجهول الحال اور مستور ہے، بہت سارے ایسے راوی جمع ہو گئے جن کے بارے میں یہ پتہ چلے کہ وہ مجهول الحال ہے، اسی طرح بہت سارے مستور ہیں لیکن متن ایک جیسا آرہا ہے اب ظاہر بات ہے اتنے مستور جب جمع ہو

صدوق سنی الحفظ کی قبولیت کے لئے محدثین کیا شرط لگاتے ہیں؟

جواب ہے کہ محدثین کہتے ہیں کہ ضعیف منجبر ہونا چاہئے، اگر اسکی تائید میں اسی طرح کاراوی آجائے تو اس وقت قبول کیا جائے گا ورنہ اس وقت تک اس کو قبولیت کے درجہ سے روک دیا جائے گا اور اگر دوسرا راوی آگیا تائید میں تو اس سند کو کہتے ہیں حسن لغیرہ ہے۔¹⁹

جائیں اور یہ سب ایک جیسا متن پیش کر رہے ہیں تو فیصلہ یہ لیا جاتا ہے کہ اس کی کچھ نہ کچھ اصل تو ہوگی (مستور اذا تعددت طرقه) نوٹ: یہاں مجہول العین کی بات نہیں ہو رہی ہے کیونکہ، مجہول العین کو تورد کر دیا ہے، علمائے کرام نے، لیکن مجہول الحال اور مستور کے بارے میں محدثین یہ تعریف پیش کرتے ہیں کہ (المرتبة السابعة : من روى عنه أكثر من واحد ولم يوثق ، وإليه الإشارة بلفظ : مستور ، أو مجهول الحال.

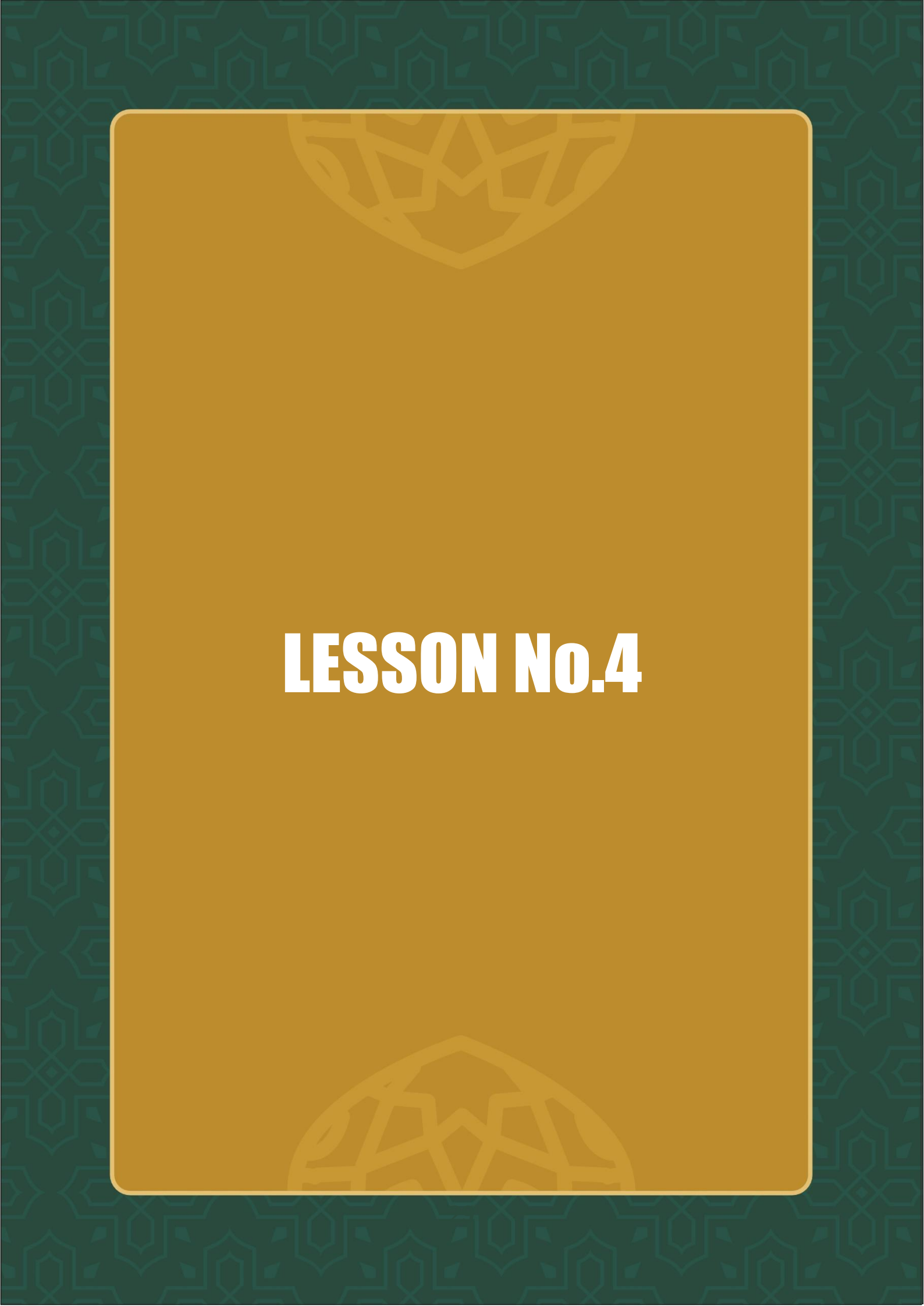
¹⁹ ابن حجر نے صحیح، حسن، ضعیف منجبر و ضعیف غیر منجبر میں فرق کیسے کیا؟

جواب: مندرجہ ذیل میں ابن حجر کے عربی عبارات ملاحظہ فرمائیے

الثالثة: من أفرد بصفةٍ , كثقةٍ , أو متقنٍ , أو ثبتٍ , أو عدلٍ.

الرابعة : من قصر عن درجة الثالثة قليلا , وإليه الإشارة : بصدوق , أو لا بأس به , أو ليس به بأس.

الخامسة : من قصر عن الرابعة قليلا , وإليه الإشارة بصدوق سيء الحفظ , أو صدوق يهيم , أو له أوهام , أو يخطيء , أو تغير بأخرة / ويلتحق بذلك من رمي بنوع من البدعة , كالشيع والقدور, والنصب , والإرجاء, والتهجم , مع بيان الداعية من غيره.



LESSON No.4

حسن لغيره

***ضعيف منجبر²⁰ *ضعيف غير منجبر**

²⁰ المحدث الدكتور ماهر الفحل

متى يتقوى الحديث الضعيف ؟

ليس كل حديث ضعيف يتقوى بالمتابعات والشواهد ؛ فإنَّ بعض الأحاديث يتقوى بذلك ، إذا كان الضعف يسيراً ؛ مثل : الغفلة ، وكثرة الغلط لمن كان حديثه كثيراً ، وسوء الحفظ ، والاختلاط ، وغيرها من أسباب الضعف غير الشديدة.

ونستطيع أن نُقعد لذلك قاعدة ، وهو : أنَّ كل ما كان ضعفه بسبب عدم ضبط راويه الصدوق الأمين _ الذي لم تثلم عدالته _ فإنَّ كثرة الطرق تقويه ؛ فتنبه المتابعات والشواهد ، و يجبر ضعفه بمجيئه من طريق آخر ، ونستفيد من تلك الطرق المقوية أنَّ حفظ الراوي الأول لم يختل في هذا لحديث خاصة ، بل إنَّه حفظ هذا الحديث ؛ بدليل المتابعات ، أو الشواهد ، وبهذا يرتقي من درجة الضعيف إلى درجة الحسن لغيره.

ويضاف إلى هذا : ما كان ضعفه لإرسال ، أو عنعنة مدلس ، أو لجهالة حال بعض رواه ، أو لانقطاع يسير ؛ فإنَّ هذا الضعف يزول بمجيئه من طريق آخر ، ويصير الحديث حسناً لغيره ؛ بسبب العاضد الذي عضده.

أمَّا إذا كان الضعف شديداً ، فهذا لا تنفعه المتابعات ولا الشواهد ، ولا يرتقي حديثه عن درجة الضعيف ، ومثل هذا : من وصف بالكذب ، أو اتهم فيه ، وكذلك من وصف بالفسق ، وكذلك الهلكى ، والمتروكين ، وشديدي الضعف ، فمن كان ضعفه هكذا لا تؤثر فيه كثرة الطرق ، ولا يرتقي عن درجة الضعيف ؛ لشدة سوء أسباب هذا الضعف ، وتقاعد الجابر عن جبره ، وهذه تفاصيل تدرك بالمباشرة ، قال الحافظ ابن حجر في النزهة : ((ومتى توبع السيء الحفظ بمعتبر كأن يكون فوقه أو مثله ، لا دونه ، وكذا المختلط الذي لم يتميز والمستور ، والإسناد المرسل وكذا المدلس إذا لم يعرف المحذوف منه ، صار حديثهم حسناً ، لا لذاته بل وصفه بذلك باعتبار المجموع من المتابع والمتابع لأن مع كل واحد منهم احتمال كون روايته صواباً ، أو غير صواب على حد سواء)) .

(محاضرات في علوم الحديث) محاضرة 4

اگر راوی صدوق سیئ الحفظ ہے لیکن جب اس کی تائید میں الگ الگ طرق جمع ہو جاتے ہیں تو یہ حسن ہے غیر کے ساتھ، اس کو کہتے ہیں حسن لغیرہ۔

حسن لغیرہ کا درجہ کب ملتا ہے؟

اس میں سیئ الحفظ درجہ کاراوی ہوتا ہے اور اس سند کے تین شروط پورے ہونا ضروری ہے۔
ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ

(1) 1- ضعیف منجبر ہو یعنی کے سدھرنے کے قابل ہوں، ضعیف یسیر ہو، بہت معمولی سا

ضعف ہو، پرلے درجے کی ضعیف نہ ہو، یعنی متروک نہ ہو، ضعیف غیر منجبر نہ ہوں
یعنی اگر منجبر ہونے کے لائق ہی نہیں ہے تو وہ ضعیف درجہ کی ہو جائے گی۔

(2) یہ کمزوری عدالت میں نہ ہو بلکہ ضبط سے متعلق ہو۔

(3) 3- وہ اس سے زیادہ اوثق سے نہ ٹکرائے۔

یہ سب شرطیں لگا کر علمائے کرام نے حسن لغیرہ کی اجازت دیتے ہیں۔ (تقریب مصطلح الحدیث
للجربوعی نے مختلف علماء کی تعریفات نقل کرنے بعد یہ خلاصہ درج کیا ہے)

کیا حسن لغیرہ محدثین کے پاس مقبول نہیں؟

بعض لوگوں نے اختلاف کیا اور کہا کہ حسن لغیرہ کوئی قسم ہی نہیں ہے، بلکہ مبتدع قسم ہے نعوذ باللہ نعوذ باللہ، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے حسن لغیرہ کو استعمال کیا ہے اور ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے حسن لغیرہ کو استعمال کیا ہے اور امام سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا فتح المغیث میں کہ اکثر محدثین، اکثر فقہاء نے اعتماد کیا ہے حسن لغیرہ کو، بلکہ انہوں نے جمہور اور اکثر کا دعویٰ کیا ہے، امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے حسن لغیرہ کا ثبوت پیش کیا ہے اور علل ترمذی پڑھئے آپ اس میں پائیں گے کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے کہاں پر حسن لغیرہ کو قبول کیا ہے اور اس کا سبب بھی ملتا ہے، تو بعض لوگ جلدی میں آکر حسن لغیرہ کا انکار کر دیتے ہیں۔ **فتدبر**



Lesson No.5

مراتب الرواة

مراتب الرواة کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ راویوں کے الگ الگ مراتب ہوتے ہیں کچھ راوی ہوتے ہیں جن کی بات فوراً قبول کر لی جاتی ہے اور کچھ ایسے راوی ہوتے ہیں کہ جن کو مددگار (سپورٹر) کی ضرورت ہوتی ہے اور کچھ ایسے راوی ہوتے ہیں کہ جن کی روایت قبول نہیں کی جاتی، محدثین نے جو قوانین بنائے وہ (فہم عام) common sense کے مطابق ہے کہ کس کی بات قبول کی جائے اور کس کی بات قبول کی نہ جائے، محدثین نے کافی اس پر محنت کی ہے اور انہوں نے جو گفتگو کی ہے میں اس کو آپ کے سامنے رکھوں گا۔

ابن حاتم نے مراتب الجرح والتعديل میں کہا کہ۔ راوی پر جرح کی جاتی ہے یا تعديل کی جاتی ہے، ابن ابی حاتم نے کافی اس پر محنت کی ہے اور امام ذہبی نے اس میں توسع کیا اور امام سخاوی کہتے ہیں کہ بعد کے لوگوں نے ایسا کوئی اضافہ نہیں کیا کہ جس سے ابن ابی حاتم پر حرف آئے، امام ذہبی نے تفصیلی کام کیا یہ آپ کہہ سکتے ہیں کہ ایسا کام کیا کہ جس کی وجہ سے وضاحت مل جاسکتی ہے سپورٹ کے انداز میں کام کیا کوئی ایسا اعتراض یا تضاد والا معاملہ نہیں ہے، تو ابن ابی حاتم کے لئے توفضل ہے کہ انہوں نے اس بارے میں کافی محنت کی، ابن ابی حاتم نے اور ان کے بعد امام ذہبی اور ان کے بعد علامہ عراقی نے کافی محنت کی ہے اور آپ جانتے ہیں کہ عراقی کے بہت سارے شاگرد ہوئے ہیں، اس میں سے جو ابرز شاگرد ہیں ان کا نام ہے ابن حجر پھر ابن حجر کے بعد امام سیوطی اور ان کے بعد امام سخاوی انہوں نے فتح المغیث میں یہ ساری تاریخ جمع کی ہے کہ راویوں کو کب لیا جاتا ہے؟ اور کب نہیں لیا جاتا ہے اور ابن حجر نے اس بارے میں جب تقریب التہذیب کتاب کی ترتیب دی تو انہوں نے امام مزنی کی کتاب کو بنیاد بنایا، اور یہ امام مزنی کون ہے؟ یہ سرے سے ابن کثیر کے یعنی کے امام ابن کثیر داماد ہے امام مزنی کے، امام مزنی، ابن تیمیہ کے معاصر مع شاگرد ہے، امام مزنی نے کمال کیا کہ کتب ستہ کے راویوں پر تفصیلی طور پر 50 جلدوں میں کتاب لکھ ڈالی اس کا نام ہے تہذیب الکمال، ابن حجر نے دیکھا کہ 50 جلدوں میں لکھنا اور عام لوگوں کو یاد رکھنا مشکل ہے تو اس کے لئے انہوں نے خلاصہ و اختصار کا انداز اپنایا، ایک راوی کے بارے میں کہ وہ جرح کے درجہ میں ہے یا تعديل کے درجہ میں ہے؟ آخر کیا لیول پر ہے، تو انہوں نے راویوں کے 12 درجات بنائے اس کو کہتے ہیں مراتب الجرح والتعديل جو مراتب الرواة راویوں کے انہوں نے درجہ بندی کی ہے اس میں انہوں نے پہلے اعلیٰ مرتبہ کے کون ہے اور اسکے بعد کے کم مرتبہ اور اس کے بعد اور تھوڑے کم مرتبہ کے ہوتے ہیں، ہوتے ہوتے آخر میں 12 میں سب سے خطرناک یا بیکار راوی یا جس کو رد کر دیا جائیگا تو یہ جو درجات ہوتے ہیں انکو ابن حجر نے سامنے رکھ کر تہذیب التہذیب جب کتاب لکھی تو یہ 6 جلدوں میں چھپی ہے تو اس کے بعد پھر ابن حجر نے یہ بھی سوچا کہ ایسا ہونا چاہئے کہ ایک راوی کے بارے میں ایک دو سطر میں لکھ دیا

جائے کہ یہ قبول میں ہے یا نہیں ہے اگر ہے تو کیا یوں ہے؟ تو ابن حجر نے تقریب التہذیب کتاب لکھی اور انہوں نے اس کے اندر اسی طریقہ سے نخبہ / نزہۃ النظر میں مراتب الرواة پر گفتگو کی ہے، نخبہ / نزہۃ النظر ابن حجر کی مصطلحات الحدیث کے باب میں مایہ ناز کتاب ہے، ابن حجر رحمۃ اللہ کی تحقیق کے مطابق محدثین کے تعامل کے حساب سے، رواۃ کے بارہ درجات و مراتب (level) آتے ہیں۔

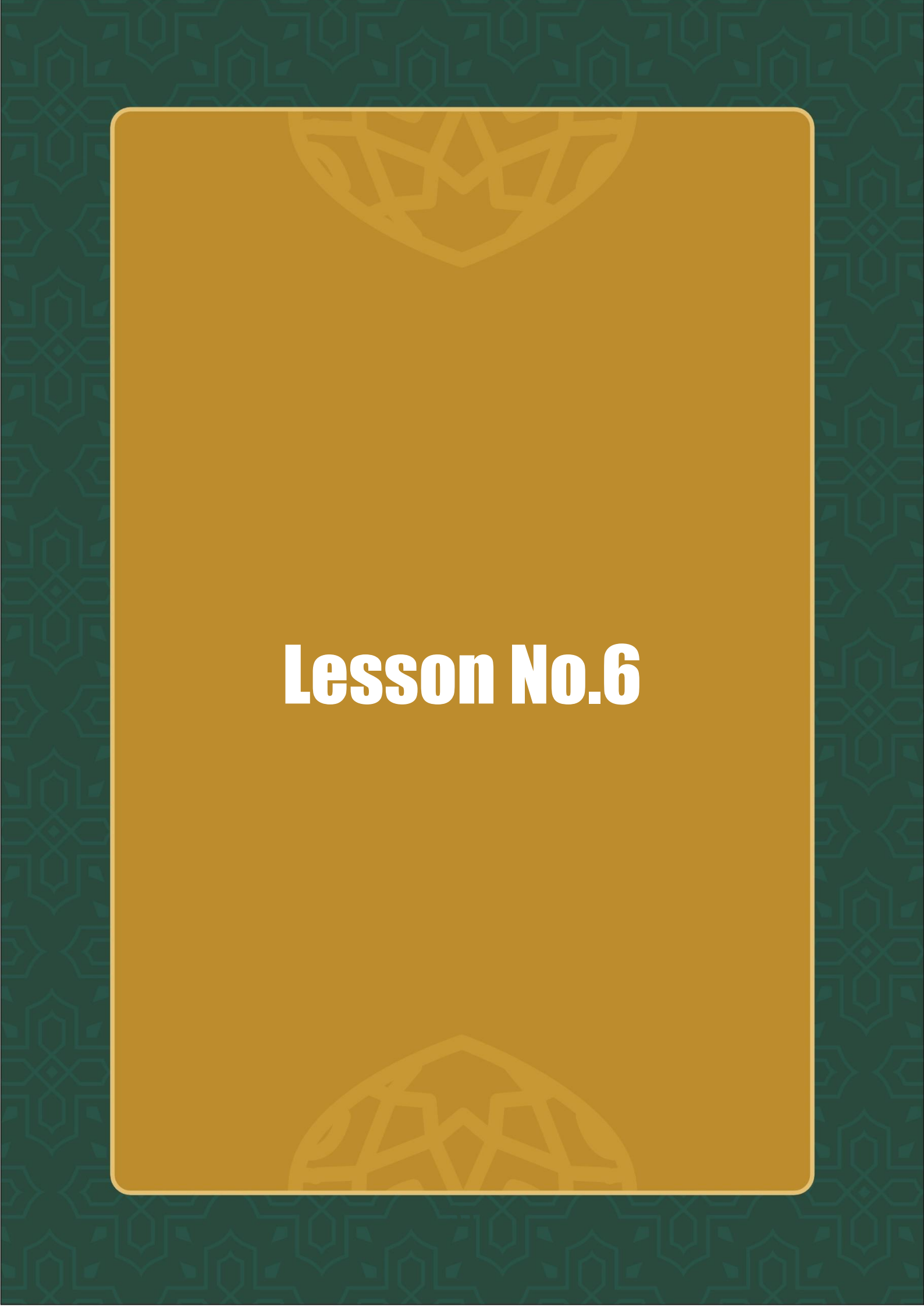
نوٹ: ان شاء اللہ اگلے دورہ یا Course، میں مراتب الرواة (12 مراتب) پر تفصیل سے

ہم پڑھیں گے ان شاء اللہ

نوٹ: حدیث صحیح اور ضعیف بھی ہوتی ہے جیسا کہ امام ابو حنیفہؒ نے فرمایا کہ اذا صح الحدیث فہو مذہبی، صحیح حدیث ہی میرا مذہب ہے، مطلب صحیح اور ضعیف میں فرق کرنا چاہئے، امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے بہت پہلے یہ جملہ کہا تھا، اور محدثین بھی یہی کرتے ہیں اور احادیث کو صحیح اور ضعیف میں بانٹتے ہیں۔

اگر آپ غور کر کے دیکھیں گے تو محدثین کا بڑا عظیم کارنامہ نظر آتا ہے، مستشرقین نے کافی محدثین پر ریسرچ کیا اور آخر میں انہوں نے طے کیا اور کہا کہ ہم محدثین پر کئی سالوں سے ریسرچ کر رہے ہیں تاکہ کچھ غلطی نکالی جائے لیکن غلطی نکال نہیں پائے کیوں کہ محدثین نے اس طریقہ سے تاریخ کو محفوظ کیا کہ ویسے انداز میں کسی قوم نے تاریخ کو محفوظ نہیں کیا۔ (مقدمہ الاصابہ بزبان انگریزی - اسپرنگر مستشرق)

ASK ISLAM PEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia



Lesson No.6

ضعیف (غیر منجبر)

نوٹ: اس سبق میں تریز کیجئے ان اصطلاحات پر 1- مردود ضعیف 2- غیر منجبر ضعیف

۱- تعریفہ: الضعیف: (تیسیر مصطلح الحديث، محمود الطحان)

أ - لغة: ضد القوي، والضعف حسي ومعنوي، والمراد به هنا الضعف المعنوي²¹.

ب - اصطلاحاً: هو ما لم يجمع صفة الحسن، بفقد شرط من شروطه²².

قال البيهقي في منظومته:

وكل ما عن رتبة الحُسْنِ قَصُرُ ... فهو الضعیف وهو أقسام كَثُرُ²³

۲- تفاوتہ:

ويفتفاوت ضعفه بحسب شدة ضعف روايته وخفته، كما يفتاوت الصحيح. فمنه الضعیف، ومنه

الضعیف جداً، ومنه الواهي، ومنه المنكر، وشر أنواعه الموضوع²⁴

۴- مثاله:

ما أخرجه الترمذي من طريق "حكيم الأثرم" عن أبي تميمه الهجيمي، عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "من أتى حائضاً أو امرأة في دبرها أو كاهناً فقد كفر بما أنزل

²¹ لغوی تعریف: لغت میں ضعیف قوی کی ضد میں مستعمل ہے۔ یعنی کمزور اور کمزوری حتیٰ بھی ہوتی ہے اور معنوی بھی۔ مگر یہاں معنوی کمزوری مراد ہے۔

²² یہ وہ حدیث (غیر منجبر) ہے جس میں حدیث حسن کی کوئی شرط مفقود ہو اور صفت حسن سے محروم ہو۔

²³ ہر وہ حدیث (غیر منجبر) جو "حسن" کے مرتبہ سے کم ہو، وہ ضعیف ہے اور اس کی بے شمار اقسام ہیں

²⁴ مردود و غیر منجبر ضعیف میں بھی مراتب (درجہ بندی) ہیں، راویوں میں ضعف کی شدت اور کمی کے اعتبار سے، جیسے صحیح میں مراتب ہوتے ہیں، مردود و غیر منجبر میں کچھ "ضعیف" کچھ بہت ضعیف اور کوئی "واہی" کہلاتی ہے اور منکر ہے اور سب سے بدتر قسم کا نام "موضوع" ہے۔

علی محمد، ثم قال الترمذي بعد إخراجہ: "لا نعرف هذا الحديث إلا من حديث حكيم الأثرم عن أبي تيممة الهجيمي عن أبي هريرة" ثم قال: "ضعف محمد هذا الحديث من قبل إسناده" قلت: لأن في إسناده حكيم الأثرم، وقد ضعفه العلماء، فقد قال عنه الحافظ ابن حجر في تقريب التهذيب: "فيه لين".

حدیث ضعیف کب ہو جاتی ہے؟ اور اسکا کیا حکم ہے؟

مختصر ایہ کہ یا تو راوی پر طعن یا تو سند میں کچھ کمی ہوتی ہے،

1- راوی پر طعن:

راوی پر جرح و تعدیل کے احکامات سے واقفیت ضروری ہے گویا کہ آپ کو 12 درجات یاد رکھنا ہے یہ درجہ بنے کیسے؟ جیسے جیسے راوی میں کمزوری آتی جاتی ہے تو مرتبہ میں کمی آتی جاتی ہے اور ایک وقت پر مردود ہو جاتا ہے اور جو مردود ہے اس کے بھی کئی درجات ہیں لیکن ہر ایک اپنے درجہ کے حساب سے رد کر دیا جاتا ہے تو کا من سنس بتاتا ہے کہ واقعی ایک ایسی درجہ بندی ہونی چاہئے اگر کوئی 90 نمبر لایا اور کوئی 100 لایا اور کوئی 70 تو کوئی 60 اور 0 کوئی لایا اور پھر آپ نے سب کو برابر کر دیا تو یہ انصاف کے خلاف ہے، قرآن میں کہا اللہ نے **وان جاءكم فاسق بنباء فتبينوا** اگر فاسق کوئی بھی خبر لے کر آئے تو اس کی تحقیق کر لو، (جاءکم) آنا یعنی اس سے سند کی اہمیت ثابت ہوئی اگر خبر لانے والا ہے تو عدالت اور ضبط کو چیک کیا جائے گا، اور سند و متن کو کراس چیک کرو تو ظاہر ہے کہ علت اور شاذ کا پتہ چل جاتا ہے،

ابن حجرؒ نے راویوں کو بارہ درجات میں بانٹا ہے یا تو تعریف کی جاتی ہے تب وہ قبول کے درجہ میں آنے لگتا ہے اور اگر راوی کے بارے میں اس کی کمزوری بتادی جاتی ہے تو اس کی سند اور روایت کو رد کر دیا جاتا ہے اس کمزوری کے بھی مراتب ہیں، لہذا قبول اور رد کئے جانے کا معاملہ کے اعتبار سے ابن حجرؒ نے راویوں کے بارہ درجات بتائے ہیں۔

2- سندوں میں جو عیب ہوتا ہے یا نقص یا طعن یعنی کمزوری ثابت ہوتی ہو تو یہ بھی ایک سبب

ہے ضعف حدیث کے لئے

اس پر بھی شیخ ابن عثیمینؒ نے آسان طریقے سے سمجھایا ہے کہ اتصال السند کی کمی کا مطلب کیا ہے؟،

جواب: جیسے ہی سند ٹوٹ جاتی ہے اگر شروع میں ٹوٹتی ہے تو ایسے کو کہتے ہیں کہ معلق ہے، اگر سند آخر میں ٹوٹ جاتی ہے تو اس کو کہتے ہیں مرسل ہے، اگر سند درمیان میں کہی سے بھی ٹوٹ جائے تو اس کو کہتے ہیں منقطع اور اگر سند کے درمیان میں سے لگاتار دو راوی ٹوٹ جاتے ہیں اور درمیان میں لگاتار گر جاتے ہیں تو اس کو معضل کہتے ہیں اور مدلس کس کو کہتے ہیں؟: دھوکہ کی ایک شکل ہے، دیکھنے میں سند اچھی لگ رہی لیکن راوی نے چھپا کر اندر سے کوئی سند کو توڑ دیتا ہے ظاہر طور پر نہیں لیکن تلاش کرنے کے بعد پتہ چلتا ہے کہ راوی نے چھپا دیا ہے یا توڑ دیا ہے سند کو اور راوی کے نام کو کوئی اور لقب ڈال کر یا اس طریقہ سے گفتگو کی ہے کہ ملا تو ہے روایت بھی کی ہے لیکن یہ معین حدیث نہیں سنا ہے، (دیکھئے محدثین کا کارنامہ کہ ملا ہے لیکن سنا نہیں ہے یہاں تک بھی محدثین دیکھتے ہیں)، معلل اور مدلس پر مستقل درس آنے والا ہے ان شاء اللہ۔

نوٹ: تدلیس کی ایک قسم میں، سماع کی تصریح کی اہمیت پر مستقل درس آنے والا ہے، ان شاء اللہ)

حدیث ضعیف پر عمل اور اس سے استدلال سے متعلق فتاوی جات اردو:

قول اول :

مطلق جائز

قول ثانی :

جائز ہے، چند شروط کے ساتھ

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے ضعیف حدیث پر عمل کرنے کی شروط کا خلاصہ بیان کیا ہے جو درج ذیل ہے:

- (1) ضعیف زیادہ شدید نہ ہو، اس لیے کسی ایسی حدیث پر عمل نہیں کیا جائیگا جسے کسی ایک کذاب یا متہم بالکذب یا فحش غلط راوی نے انفرادی طور پر بیان کیا ہو۔
- (2) وہ حدیث معمول بہ اصول کے تحت مندرج ہو۔
- (3) اس حدیث پر عمل کرتے ہوئے اس کے ثابت ہونے کا اعتقاد نہ رکھا جائے، بلکہ احتیاط کا اعتقاد ہو۔

قول ثالث :

مطلق ناجائز:

نوٹ: شیخ البانی اور شیخ مشہور حسن نے کہا کہ دوسرا قول صرف نظریاتی طور پر صحیح ہے جہاں تک عمل کا معاملہ اس لحاظ سے تیسرا قول رائج ہے اور عوام کے لئے اور ہر علم والے کے لئے ممکن نہیں کہ وہ ان شروط کو تطبیق دے اور صحیح میں اتنا علم اور فضائل موجود ہیں کہ ہم مستغنی ہے، مردود وغیر منجبر ضعیف سے یہی بات ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ اپنے اخیر فتویٰ میں کہی ہے، اہل علم نے یہ بھی کہا کہ ضعیف مردود کو فضائل میں تسابیل برتتے ہوئے اجازت دینے سے دو خرابیاں جنم لیتی ہیں 1۔ بدعات کی ترویج 2۔ صحیح احادیث کی ترویج میں کمی بلکہ بعض اہل علم نے کہا حقیقت میں تین شرطوں پر کوئی مردود ضعیف منطبق نہیں ہوتی، اور شیخ البانی نے یہ بھی کہا کہ فضائل میں ضعیف کو قبول کرنے سے ایک اور خرابی جنم لیتی ہے جو کہ شرعی اعتبار سے غیر مقبول ہے وہ یہ کہ فضیلت کا عقیدہ بندہ اپنے دل میں بٹھالیتا ہے تو کیا ضعیف حدیث کی بنیاد پر فضیلت کا عقیدہ رکھ لینا درست ہے؟ اور مستحب سمجھ لینا اس فضیلت کی بنیاد پر کیا یہ صحیح ہے؟ اسی طرح مردود ضعیف حدیث کی بنیاد پر جو علم حاصل ہوتا ہے اس علم کو مردود ظنی علم ہے کیا مردود ظنی علم کی ترویج کی اجازت دی جاسکتی ہے ان الظن لا یغنی عن الحق شیناً، ابن حجر رحمہ اللہ نے عوام میں اس کو عام نہ کرنے اور ضعف واضح کرنے کی شرط لگائی اس سے ابن حجر کا موقف واضح ہوتا ہے کہ شروط ذکر کرنے کے باوجود عملی طور پر تیسرے قول کی طرف ہی میلان ظاہر ہو رہا، بار بار ان کی عبارات کو جمع کر کے تدبر کرنے کی نصیحت کی ہے شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے۔ واللہ اعلم

نوٹ: میں نے اگلے صفحات میں عربی عبارات اسی لئے نقل کی ہیں تاکہ شیخ البانی کا موقف اور سبب ترجیح سمجھنے میں آسانی ہو ان شاء اللہ۔ تفصیل کے لئے شیخ البانی کی کتاب، تمام المزمعہ کا مقدمہ ضرور پڑھئے

ضعیف پر عمل سے متعلق علماء کے تین موقف اور اقوال عربی عبارت کے اقتباسات کی شکل میں:

القول الاول :

الجواز مطلقا

القول الثانى :

يجوز الاستدلال بالشروط

الشيخ محمد بن صالح العثيمين

السائل : هل يُستدل بالأحاديث الضعيفة؟

1. فتوى ابن عثيمين

هل يستدل بالأحاديث الضعيفة ؟

الشيخ : الأحاديث الضعيفة لا يُستدل بها ولا يجوز أن تنسب إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم إلا على وجه يُبين فيه أنها ضعيفة ومن حدّث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم بحديث يرى أنه كذب فهو أحد الكاذبين وقد ثبت عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال : من كذب علي متعمداً فليتبوأ مقعده من النار فلا يجوز العمل بالحديث الضعيف. لكن بعض أهل العلم رخص في ذكر الحديث الضعيف بشروط ثلاثة، الشرط الأول: ألا يكون ضعفه شديداً.

والشرط الثاني: أن يكون له أصل.

والشرط الثالث: أن لا يعتقد أن النبي صلى الله عليه وسلم قاله فإن كان الضعف شديداً فإنه لا يجوز ذكر الضعيف أبداً إلا إذا كان الإنسان يريد أن يبين ضعفه وإذا كان ليس له أصل فإنه لا يجوز ذكره أيضاً.

مثال الذي له أصل أن يأتي حديث في فضل صلاة الجماعة مثلاً وهو ضعيف فلا حرج من ذكره هنا للترغيب في صلاة الجماعة لأنه يرغب في صلاة الجماعة ولا يضر لأنه إن كان صحيحاً فقد نال الثواب المرتب عليه وإن لم يكن صحيحاً فقد استعان به على طاعة الله لكن مع ذلك يأتي الشرط الثالث أن لا تعتقد أن النبي صلى الله عليه وسلم قاله ولكن ترجو أن

يكون قاله من أجل ما ذكر فيه من الثواب.

السائل : طيب.

الشيخ : على أن بعض أهل العلم قال: إن الحديث الضعيف لا يجوز ذكره مطلقاً إلا مقروناً ببيان ضعفه وهذا القول لا شك أنه أحوط وأسلم للذمة ومسألة الترغيب أو التهيب يكفي فيها الأحاديث الصحيحة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم.

2- فتوى شيخ بن باز

السؤال:

قد يكون الحديث ضعيف السند لكن معناه صحيح، فهل يُعمل به؟

الجواب:

يُعمل بالأصل، الأصل ما دل عليه القرآن والأحاديث الصحيحة.

س: الشيخ ناصر الألباني حفظه الله يقول إن الحديث الضعيف مبني على الظن، ولهذا لا يرى العمل به؛ لأنه مبني على الظن، وأن الظن أكذب الحديث؟
الشيخ: لا لا، الأحاديث الضعيفة تُستعمل في الترغيب والتهيب، ويُستعمل في التي ثبت أصلها.

س: رد على هذا قال إن الأحاديث الصحيحة مليئة بأحاديث الترغيب والتهيب، فلماذا يُستغنى عنها؟

الشيخ: لا بأس، ذكُرَها من باب الترغيب والتهيب، رُوي عن النبي ﷺ، مثل ما قال العلماء، روي يذكر من غير جزم.

Free Online Islamic Encyclopedia

القول الثالث:

وقال أبو بكر بن العربي بعدم جواز العمل بالحديث الضعيف مطلقاً لا في فضائل الأعمال ولا في غيرها .. انظر في ذلك تدريب الراوي. (1/252)

قال الألباني " :والذي أدين الله به، وأدعو الناس إليه أن الحديث الضعيف لا يعمل به مطلقاً، لا في الفضائل والمستحبات، ولا في غيرهما [صحيح الجامع الصغير 1/ 45]

فتوى الشيخ الالبانى :

كلام الشيخ حول العمل بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال وأقوال العلماء فيه، مع ذكر بعض الأمثلة على ذلك

الشيخ محمد ناصر الالباني

الشيخ : اشتهر عند العلماء القول بجواز العمل بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال وهي مسألة في الحقيقة فيها خلاف بين المحدثين فالمشهور عندهم أو عند جمهورهم أنه يجوز العمل بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال وعند آخرين وهم وإن كانوا قليلين لكن يعتقد أن الصواب معهم يقولون لا يجوز العمل بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال وتوسط آخرون بين هؤلاء وهؤلاء فقالوا يجوز العمل بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال بشروط ثلاثة: من هذه الشروط ألا يشتد ضعف الحديث وهم في الواقع يعنون بهذه الكلمة ألا يكون في سند الحديث راو شديد الضعف وهو الذي يقال في مثله متروك أو متهم بالكذب أو من باب أولى إذا قيل فيه كذاب أو وضاع فإذا كان في السند هذا الضعف الشديد فلا يجوز العمل عند هؤلاء الذين توسطوا بين الأولين والآخرين فهذا من الشروط ومنها أن يكون للحديث علاقة بالأصول العامة أو بمعنى آخر ألا يخالف الأصول العامة في الشريعة مثاله حديث صلاة التسابيح فلكم يعلم أن هذه الصلاة تختلف في هيئتها وفي كيفيتها عن كل الصلوات المعهودة فهذا الحديث عند من يقول بضعفه يدخل في القاعدة المذكورة آنفاً ألا يخالف المبادئ والقواعد العامة فمثل هذه الصلاة ليس لها صورة بخلاف مثلاً أي صلاة أخرى مبنية على ركعتين يقرأ فيها كذا في الركعة الأولى كذا والركعة الثانية كذا لكن لا تخالف صلاة ركعتين سنة الفجر فرض الفجر إلى آخره الذي يأتي بهذا التفصيل ويشترط هذا الشرط لا يعمل بحديث صلاة التسابيح لأنه ليس له مثيل يعني في الشريعة هذا من الشروط أو هو الشرط الثاني

الشرط الثالث والأخير ألا يلتزم العمل بهذا الحديث الضعيف وإنما تارة وتارة حتى لا يتوهم بأنه سنة ثابتة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم.

قلت آنفاً بأن القول الثاني الذين يسدون الباب سداً محكماً ولا يجيزون العمل بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال قلت إن قولهم هو الصواب فيما أرى والسبب في ذلك يعود في رأيي إلى أمرين اثنين وهذا من فضل الله عز وجل علينا أننا فهمناه من ملاحظتنا لشيء درسناه في السنة أولاً ثم لشيء آخر درسناه في واقع أولئك الذين يتبنون العمل بالحديث الضعيف

ثانيا ذلك أن العلماء الذين قالوا من قبل كما يروى عن الإمام أحمد أو غيره أنه إذا كان الحديث في الفضائل تساهلنا وإذا كان في الأحكام تشددنا يعنون في الأسانيد ما يعنون أن يروي الراوي الحديث قال رسول الله ثم هو يعمل به فيقال له لماذا تعمل به فيقول هذا حديث ضعيف لا إنما يعنون أنهم إذا رروا الحديث عن رسول الله بالسند وفي السند رجل مضعف فقد أدوا الأمانة هكذا وصلنا الحديث فهو إذا كان الحديث عنده في السند ضعيف لا يمنعه من أن يعمل به احتياطا لكن فيما بعد تتطور الموضوع في القرن الرابع وأنت نازل لم يبق هناك أحاديث تذكر بالأسانيد وإنما مفصلة الأسانيد عنها وحينئذ لم يبق هناك مجال لمعرفة الصحيح من الضعيف إلا بتنصيب علماء الحديث أنه هذا صحيح وهذا ضعيف حينئذ إذا عرف الواحد منهم أنه هذا الحديث ضعيف وعمل به فهو إما أن يكون مع القول الأول أو الثاني أما القول الثالث فهو يقول لا يجوز لك أن تعمل بالحديث الضعيف فبناء على القول الأول والقول الثاني أنا بلا حظ ما يأتي هم قالوا يجوز العمل بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال يعني إذا عرفت أنه هذا الحديث ضعيف يجوز لك العمل به والواقع الذي أشرت إليه آنفا والذي لاحظته بنفسى وكان ذلك من دواعي ترجيحي للقول المانع من العمل بالحديث الضعيف مطلقا أن الذين يعملون بالأحاديث الضعيفة لا يلتفتون إطلاقا ليعرفوا أنه هذا الحديث ضعيف ولا لا لأننا فاجأناهم مرارا يا شيخ هو رجل عالم فاضل لماذا أنت تعمل بهذا الحديث وهو ضعيف ؟ يقول لك يا أخي يعمل بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال لكن هل أنت عارف أنه هذا الحديث ضعيف ما عنده خبر خاصة بالنسبة للقول الوسط بقول لك ينبغي أن تعرف أنه هذا الحديث ضعيف حتى لا تتأثر على العمل به كما لو كان الحديث صحيحا ولهذه الغفلة عن هذه الشروط انتشر العمل بالأحاديث الضعيفة بين المسلمين بكثرة رهبة جدا وكان من آثار ذلك أن اختلط الحابل بالنابل كما يقال والصحيح في السقيم فلم يعد المتعبد العالم الصالح منهم يميز بين السنة الصحيحة والسنة الضعيفة خذوا مثلا صلاة التراويح عشرين ركعة ليس هناك حديث صحيح إطلاقا فيه حديث ضعيف لكن كمان يشفع لهم للعمل بهذا هذه القاعدة يعلم بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال طيب أنتم بتعملوا دائما وأبدا بتصلوا التراويح عشرين ركعة ما عمركم صليتم التراويح على السنة الصحيحة إحدى عشر ركعة كيف يقال إنه يجوز العمل بهذا الحديث أنت مأذون لك.

السائل : نعم نعم.

الشيخ : أخطأت.

الشيخ والحضور : يضحكون

الشيخ : ذكرت آنفا أن من الأمور التي تحول بين الناس والعمل بالحديث الضعيف أنهم يقعون في العمل بأحاديث ضعيفة وهم لا يعلمون بها والأئمة الذين أجازوا العمل بالحديث الضعيف قالوا إذا كان الحديث الضعيف تساهلنا في الفضائل وإذا كان في الأحكام تشددنا فهم يتكلمون كلام العالم المميز بين الصحيح وبين الضعيف أما جماهير المسلمين اليوم حتى العلماء منهم غير المتخصصين في علم الحديث هم لا يعلمون الفرق بين العمل بحديث صحيح والعمل بين حديث ضعيف فأني حديث بلغهم انطلقوا إلى العمل به هذا من محاذير إطلاق القول بجواز العمل بالحديث الضعيف وهو المذهب الأول أما المذهب الثاني فهو المنع وقلنا هو الصواب لماذا؟ لأن المذهب الوسط الذي وضع شروطاً هذه الشروط نظرية غير عملية ولذلك سيعود القول الوسط من الناحية العملية إلى القول الثاني المقابل للقول الأول لأنهم يقولون ينبغي يجوز العمل بالحديث الضعيف كما ذكرت آنفاً وأعيد لكي أبنّي عليه ملاحظتي الأخرى وهي التي تعتمد على دراستي في السنة يقولون أول شرط معرفة كون الحديث ضعيفاً من الذي يعرف من المسلمين أنه أي حديث ضعيف يعمل به في فضائل الأعمال الذين يعرفون هذا أقل من القليل بكثير إذا بالنسبة لجماهير المسلمين الأولى بهم أن يتبنوا المذهب الثاني لا يجوز العمل بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال هذا الشرط الأول الشرط الثاني أن يكون داخلياً في عمومات من الشريعة هذه من يعرفها لا يعرفها إلى خاصة العلماء خاصة الناس الشرط الثالث ينبغي على الشرط الأول والثاني وهو عدم المواظبة عليه فتبقى هذه الشروط التي وضعت لتجوز العمل بالحديث الضعيف شروط نظرية لا يمكن تطبيقها عملياً.

Free Online Islamic Encyclopedia

فتوى الشيخ الالباني

الأخذ بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال.

الشيخ محمد ناصر الالباني

السائل :

هناك بعض الأحاديث الضعيفة تكون ضعيفة جداً

الشيخ :

تقصد هل كل حديث ضعيف مهما كانت مرتبته في الضعف هكذا تقصد ، أولاً كما ذكرنا
آنفا

العلماء مختلفون في الأخذ بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال والصحيح أنه لا يؤخذ به
مطلقاً الذين ذهبوا إلى الأخذ بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال انقسموا إلى قسمين
منهم من

أطلق الأخذ بالحديث في فضائل الأعمال ولم يعطي لهذا الحديث صفة معينة ومنهم من قيد
ووضح وبين ولو كان الصواب الأخذ بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال لكان هذا المذهب
الذي فصل الحديث الضعيف وقيده هو المذهب الصحيح فقال يؤخذ بالحديث الضعيف
بشروط

ثلاثة - الشرط الأول أن لا يشتد ضعفه ، الشرط الثاني أن يكون مطابقاً لأصل من أصول
الشريعة أو قاعدة من قواعدها والشرط الثالث أن لا يتخذ ذلك عادة للتفريق بين ما هو سنة
ثابتة

وما ليس بسنة وهذا التفصيل نقله الحافظ ابن حجر في رسالته تبين العجب فيما ورد في
فضل

رجب ونقله عنه تلميذه الحافظ السخاوي في كتاب من كتبه منها فتح المغيـث في شرح
علوم

الحديث ... الاجزاء نقلها عنه واعتمدها ، هذا التفصيل هو الصواب فيما لو كان الأخذ
بالحديث

الضعيف هو الصواب لكن الصواب أنه لا يجوز الأخذ بالحديث الضعيف مطلقاً لأنه باتفاق
العلماء هؤلاء الذين اختلفوا لا يفيد الحديث الضعيف إلا الظن المرجوح والله عز وجل ذم
قوماً

يأخذون بالظن ووصف هذا الظن بأنه لا يغني من الحق شيئاً والرسول عليه السلام قال فيما
رواه البخاري ومسلم إياكم والظن فإن الظن أكذب الحديث فكما لا يجوز للمسلم أن يظن
بأخيه

المسلم شراً كذلك لا يجوز أن ينسب إلى النبي صلى الله عليه وسلم بالظن شيئاً لأنه أمر
كما

عليه السلام إن كذباً علي ليس كالكذب على أحدكم فمن كذب علي متعمداً فل يتبوا مقعده

من

النار لعلني أجبتك عن سؤالك ؟

وقال العلامة اللكنوي

”ويُحرم التساهل في (الحديث الضعيف) سواءً كان في الأحكام أو القصص أو الترغيب أو التهيب أو غير ذلك“ [الآثار المرفوعة في الأخبار الموضوعة (ص21)].

وقال المحدث أحمد شاكر

”والذي أراه أن بيان الضعف في الحديث واجب على كل حال ، ولا فرق بين الأحكام وبين فضائل الأعمال ونحوها في عدم الأخذ بالرواية الضعيفة ، بل لا حجة لأحد إلا بما صح عن رسول الله من حديث صحيح أو حسن“ [الباعث الحثيث (ص101)]

المحدث محمد ناصر الدين الألباني [أنظر صحيح الترغيب والتهيب(1/47)].
وقال رحمه الله ”العمل بالضعيف فيه خلاف عند العلماء ، والذي أدين الله به ، وأدعوا الناس إليه ، أن الحديث الضعيف لا يعمل به مطلقاً لا في الفضائل ولا المستحبات ولا غيرها“
[صحيح الجامع الصغير وزيادته(1/49)]

وقال أيضاً ”وختلاصة القول أن العمل بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال لا يجوز القول به على التفسير المرجوح هو لا أصل له ، ولا دليل عليه“ [تمام المنة (ص38)].
وقال أيضاً ”فلا يجوز العمل بالحديث الضعيف لأنه تشريع ، ولا يجوز بالحديث الضعيف لأنه لا يُفيد إلا الظن المرجوح اتفاقاً ؛ فكيف يجوز العمل بعلته“ [سلسلة الأحاديث الضعيفة (2/52)].

وقال المحدث مُقبل بن هادي الوادعي ”والعلماء الذين فصلوا بين الحديث الضعيف في فضائل الأعمال وبينه في الأحكام والعقائد ، يقول الإمام الشوكاني رحمه الله في كتابه (الفوائد المجموعة) : ((إنه شرع ، ومن أدعى التفصيل فعليه بالبرهان)) ، والأمر كما يقول الشوكاني رحمه الله ، والنبي صلى الله عليه وسلم يقول ((من حَدَّثَ عني بحديث يرى أنه كَذِب فهو أحد الكذابين))“ [المقترح في أجوبة أسئلة المصطلح (السؤال 213)(ص108)].
وقال العلامة الشيخ ابن عثيمين في شرح البيقونية ”والحمد لله فإن في القرآن الكريم والسنة

المُطهرة الصحيحة ما يُغني عن هذه الأحاديث“

قال الحافظ ابن حجر العسقلاني

”ولا فرق في العمل بالحديث الضعيف في الأحكام أو الفضائل إذ الكل شرع“ [تبين العجب (ص40)].

قال العلامة الألباني: **”ويبدو لي أن الحافظ رحمه الله يميل إلى عدم جواز العمل**

بالضعيف بالمعنى المرجوح لقوله فيما تقدم: **”...ولا فرق في العمل بالحديث في الأحكام أو في الفضائل إذ الكل شرع“**. [تبين العجب (ص40)]. (تمام المنة)

وقال الحافظ ابن حجر في **”تبين العجب“** ص 3 - 4: **”اشتهر أن أهل العلم يتساهلون في إيراد الأحاديث في الفضائل وإن كان فيها ضعف ما لم تكن موضوعة وينبغي مع ذلك اشتراط أن يعتقد العامل كون ذلك الحديث ضعيفا وأن لا يشهر ذلك لئلا يعمل المرء بحديث ضيف فيشرع ما ليس بشرع أو يراه بعض الجهال فيظن أنه سنة صحيحة وقد صرح بمعنى ذلك الأستاذ أبو محمد بن عبد السلام وغيره وليحذر المرء من دخوله تحت قوله صلى الله عليه وسلم: ”من حدث عني بحديث يرى أنه كذب فهو أحد الكاذبين“ فكيف بمن عمل به؟! ولا فرق في العمل بالحديث في الأحكام أو في الفضائل إذ الكل شرع“**. (تمام المنة للألباني) وقال الحافظ ابن حجر العسقلاني **”تجاوز رواية الحديث الضعيف إن كان بهذا الشرطين : ألا يكون فيه حكم ، وأن تشهد له الأصول“** [الإصابة في تميز الصحابة (5/690)].

وكان الحافظ ابن حجر لما اشترط هذه الشروط إنما أراد بذلك أغلق الباب

أصلا ولكن لم يفهم كلامه إلا من رحم الله فاشترطه بأن لا يكون الحديث شديد الضعف و أن يكون ضعفه يسيرا فهذا شرط غلق الباب أمام العوام على الأقل فهم لا يعرفون ما معنى الضعيف حتى يدركوا يسيره من شديده فيكون هذا خاصا بأهل الحديث دون غيرهم.

والراجع من أقوال أهل العلم

قال الشيخ الدكتور عبدالكريم الخضير حفظه الله في كتابه (الحديث الضعيف وحكم الاحتجاج به) بعد ذكر الخلاف في هذه المسألة **”ومن خلال ما تقدم يترجح عدم الأخذ بالحديث الضعيف مُطلقاً لا في الأحكام ولا في غيرها لما يلي**

أولاً : لاتفاق علماء الحديث على تسمية الضعيف بالمردود
 ثانياً : لأن الضعيف لا يُفيد إلا الظن المرجوح ، والظن لا يُغني عن الحق شيئاً
 ثالثاً : لما ترتب على تجويز الاحتجاج به من ترك البحث عن الأحاديث الصحيحة والاكتفاء
 بالضعيفة
 رابعاً : لما ترتب عليه نشؤ البدع والخرافات والبعد عن المنهج الصحيح“

سبب ترجيح الشيخ مشهور حسن ال سلمان تلميذ الشيخ الألباني

أما الشروط التي ذكرها ابن حجر للعمل في الحديث الضعيف كما نقلها عنه السخاوي في
 (القول البديع) فذكر شروطاً لو فحصنا هذه الشروط لوجدناها نظرية، ولا قيمة لها من
 العملية، فقال : يشترط للعمل في الحديث الضعيف في فضائل الأعمال شروط:
 الأول : ألا يكون ضعفه شديداً، فأغلب الأحاديث التي يذكرها الناس هذه الأيام سقطت.
 والثاني : أن يبين من يحتج بالحديث أنه ضعيف.
 والثالث : أن يقوم مقام هذا الحديث الضعيف أصل صحيح في الدين، فماذا بقي؟.
 فالنتيجة أن الحديث الضعيف لا يعمل به في فضائل الأعمال ومثال ذلك : صلاة الضحى قام
 في الشرع ما يأذن بمشروعيتها، فيأتينا حديث فيه ضعف؛ أن لها من الأجور والفضائل كذا
 وكذا، فأنا أصلي الضحى من أجل الأصل الموجود في الشرع، لا من أجل الحديث في الأجور،
 فالحديث الضعيف أصبح لا فائدة منه.
 فالصواب أن الحديث لا يعمل به، وفي الصحيح غنية عن الضعيف، ولا يوجد في ديننا حديث
 ضعفه يسير على الشروط المذكورة، إلا وقد قام أصل في الشرع من أجله نعمل بالطاعة.

توجيه قول الامام أحمد

قال العلامة محدث وادي النيل الشيخ أبو الأشبال أحمد شاكِر - رحمه الله - في ((الباعث
 الحثيث)) [ص/101:]

((وأما ما قاله أحمد بن حنبل ، عبد الرحمن بن مهدي ، وعبد الله بن المبارك :

((إذا روينا في الحلال والحرام شددنا ، وإذا روينا في الفضائل ونحوه تساهلنا)):
فإنما يريدون به - فيما أرجح ، والله أعلم - أنَّ التساهل إنما هو في الأخذ بالحديث الحسن الذي لم يصل إلى درجة الصَّحَّة ؛ فإن الاصطلاح في التفرقة بين الصحيح والحسن لم يكن في عصرهم مستقرًّا واضحاً ؛ بل كان أكثر المتقدِّمين لا يصفُّ الحديث إلا بالصَّحَّة أو الضعف فقط))

قال ابن مفلح في «الآداب الشرعية» () . (304/2): "وعن الإمام أحمد ما يدل على أنه لا يعمل بالحديث الضعيف في الفضائل والمستحبات، ولهذا لم يستحب صلاة التسبيح؛ لضعف خبرها عنده، مع أنه خبر مشهور عمل به، وصححه غير واحد من الأئمة، ولم يستحب أيضاً التيمم بضربتين على الصحيح عنه، مع أن فيه أخباراً وآثاراً"
وقال ابن مفلح في " الفروع " _ 1 / 268
"وعدم قول أحمد بها - أي : صلاة التسبيح - يدل على أنه لا يرى العمل بالخبر الضعيف في الفضائل."

المصدر:

<https://www.kulalsalafiyeen.com/vb/showthread.php?t=32065>

<https://www.ajurry.com/vb/forum/%D9%85%D9%86%D8%A7%D8%A8%D8%B1-%D8%A7%D9%84%D9%85%D8%AA%D9%88%D9%86-%D8%A7%D9%84%D8%B9%D9%84%D9%85%D9%8A%D8%A9-%D9%88%D8%B4%D8%B1%D9%88%D8%AD%D9%87%D8%A7%D9%85%D9%86%D8%A8%D8%B1-%D8%A7%D9%84%D9%81%D9%82%D9%87-%D9%88%D8%A3%D8%B5%D9%88%D9%84%D9%87/940-%D9%84%D8%A7-%D9%8A%D8%AC%D9%88%D8%B2-%D8%A7%D9%84%D8%B9%D9%85%D9%84-%D8%A8%D8%A7%D9%84%D8%A3%D8%AD%D8%A7%D8%AF%D9%8A%D8%AB-%D8%A7%D9%84%D8%B6%D8%B9%D9%8A%D9%81%D8%A9-%D9%85%D8%B7%D9%84%D9%82%D9%8B%D8%A7-%D9%88%D9%84%D9%88-%D9%81%D9%8A-%D9%81%D8%B6%D8%A7%D8%A6%D9%84-%D8%A7%D9%84%D8%A3%D8%B9%D9%85%D8%A7%D9%84-%D8%A3%D9%88-%D8%A7%D9%84%D8%AA%D8%B1%D8%BA%D9%8A%D8%A8-%D9%88%D8%A7%D9%84%D8%AA%D8%B1%D9%87%D9%8A%D8%A8>

Free Online Islamic Encyclopedia



AskIslampedia is an Islamic web portal where Islamic authentic information is available in an easy, organized and structured manner, from where the world can know the true Islam in one click In sha Allaah,

Its aim is to spread the correct information of Islam to everyone regardless of religion, creed, race and colour.



AskIslamPedia works on a simple concept that declares "we are only translators or compilers", thus ,collecting the world's scattered knowledge, or in other words it is like a supermarket where all kinds of quality items are available. In Sha Allaah ,



The aim of AskIslamPedia is to work in (50) popular languages spoken around the world (In sha Allaah), Alhamdulillah,
And work has been done on 23 languages in the first phase and in sha Allaah work is ongoing on 20 more languages in the second phase, Alhamdulillah



www.abmqurannotes.com| www.askislampedia.com| www.askmadanicom

SHAIKH Dr. ARSHAD BASHEER UMARI MADANI waffaqahullah
Hafiz and Aalim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean the ABM School, Hyderabad, TS,INDIA
+91 92906 21633 (WhatsApp only)

Duroos Uloom-e-Hadees

Al-Juz As-Saani

(Duroos mufarraghaat 2018)

Abdullaah Ibn Mubaarak

Rahmatullaahi Aliah kehte hain ke:

Isnaad Deen ka hissah hain

Al-Muqaddimah

بسم الله الرحمن الرحيم

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ، نَحْمَدُهُ، وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، وَسَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ

فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضِلِّ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ، وَسَلَامٌ تَسْلِيمًا كَثِيرًا،

أَمَّا بَعْدُ:

Uloom-e-Hadees ke tahat "Mustalah-ul-hadees ek ilmi wa tahqeeqi mawzoo hai jo ahaadees ki sehat aur sanad ki tahqeeq se mutalliq hai, yeh mawzoo is baat ki tahqeeq karta hai ke kounsi Hadees saheeh hai, kounsi Zaeef hai, aur kounsi Mawzoo (yane man-ghadat) hai, is mein mukhtalif istilaahaat, zawaabit, aur usool shaamil hain jin ki madad se ahaadees ki jaanch padtaal ki jaati hai in usoolon ki bunyaad par saheeh aur mutabar ahaadees ki pehchaan karne mein madad faraaham hoti hai aap hazraat is baat se bakhoobi waaqif hain ke saheeh manhaj par chalne ke liye saheeh hadees ka ilm hona behad zaroori hai, mukhtalif Ulama ne Mustalah-ul-hadees par kitaabein likhi hain inki kitaabein hadees ki sehat aur sanad ke miyaar ko jaanchne ke liye muraaji hain, Mustalah-ul-hadees ki nasho wa numa Islaam ki ibtedaai sadiyon mein huwi.

Saheeh aur Zaeef Hadees:

Saheeh Hadees ki misaalein Saheeh Bukhari aur Saheeh Muslim ki ahaadees hain
Ulama-e-ikraam ne in ahaadees ko talqi bil-qabool ka darjah diya hai jaise ke
Imaam Nawawi Rahmatullaahi Alaihi kehte hain:

إِتَّفَقَ الْعُلَمَاءُ رَجَمَهُمُ اللَّهُ عَلَى أَنَّ أَصَحَّ الْكُتُبِ بَعْدَ الْقُرْآنِ الْعَزِيزِ الصَّحِيحَانِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَتَلَقَّيْتُهُمَا الْأَمَةَ
(بِالْقَبُولِ)

Ulama-e-ikraam ka is baat par ittifaq hai ke Qur'aan-e-majeed ke baad saheeh
tareen kitaabein Saheeh Bukhari aur Saheeh Muslim hain aur ummat ne isko talqi
bil-qabool ka darjah diya hai.

(المنهاج شرح صحيح مسلم بن الحجاج للنووي: 1/14، المتقدمة، الناشر: دار احياء التراث العربي،
بيروت)

Isi tarah saheehain ke baad Sunan Arba'ah ka darjah hai in kitaabon mein saheeh
aur zaef donon maujood hai aur har daur mein inke saheeh aur zaef par tahqeeq
chalti rahi hai aur aaj ke daur mein in kitaabon par tahqeeqi kaam taqreeban
mukammal ho chuka hai albattah ilm ke mutalaashi har daur mein apni apni
tahqeeqaat pesh karte chale aarahe hain.

Saheeh aur Zaeef ahaadees ki pehchaan ki ahmiyat:

Deen ki tafheem: Saheeh ahaadees ke zarye hum Islaami taleemaat ko durust
tareeqe se samajh sakte hain, jabke zaef ahaadees ki shanaakht se hum ghalat
fehmiyon se bach sakte hain. Aam aadmi saheeh aur zaef ki pehchaan kaise kare?
Is mawzoo par mera khutbah YouTube par mulhazaah farmaaiye.

علمني الله وإياكم علما نافعا

Hadees ke mawzoo par abhi tak online shaai hone waali meri kutub ka mukhtasar taaruf

(1) Mustalah-ul-hadees marhalah Oola ta marhalah Saalisah hai

Uloom-ul-Hadees Juz Awwal:

Is kitaab mein Hadees ki Mustalahaat par mukhtasar tareefaat pesh ki gayi.

Uloom-ul-Hadees Juz Saani:

Is kitaab mein aqsaam-e-maqbool wa mardood-e-ahaadees par mufassal sharh hai, jaise Saheeh Lizaatihi, Saheeh Lighairihi, Hasan Lizaatihi Wa Hasan Lighairihi Wa Zaef Ghair Munjabir Wa Mawzoo

(2) Ilm Asma-ur-rijaal (Course-4)

Ye meri kitaab hai, 2018 se is mawzoo par kitaab likhne ki shuruaat ki gayi jabke is mawzoo par notes ki shakl mein likhne ki shuruaat 2005 mein huwi thi, yeh kitaab 115 safhaat par mushtamil hai.

(4) Ilm-ur-ruwaaah (Course-5&6)

Yeh kitaab 2023 mein online shaai ho chuki hai is mein khulafa-e-rashideen ke haalaat bayaan kiye gaye hain neez ashrah mukassarah aur unki tafseelaat bayaan ki gayi aur Taabi'een ke haalaat ka tazkirah hai aur 40 Tabe Taabi'een ke haalaat ka tazkirah hai.

(5) Kutub-e-hadees aur Muhaddiseen: Mufassal kitaab-ul-hadees ka tazkirah hai (Course-7)

(6) Sharh Jami ul Uloom wal Hikam

(7) Ahaadees Mukhtaartu Lil-hifz

(8) Sharh-ul-kalimaat (Hadees ke Kalimaat ki tashreeh)

Is kitaab mein hadees ke kalimaat ki nahwi aur sarfi bahas ki jaayegi yeh kitaab taqreeban 5000 se zaaid kalimaat-e-hadees par mushtamil hoga, In Shaa Allaah.

(9) Asbaaq-e-hadees

A. Hadees Innamal Amalu Binniyaat ke 100 asbaaq shaai ho chuki hai, Alhamdulillah.

B. Hadees-e-Jibreel Alaihimus-us-salaam par 360 asbaaq par mushtamil kitaab manzar-e-aam par aachuki hai, Alhamdulillah

C. Hadees Ad-Deenu Naseehah zere tarteef hai, Alhamdulillah.

D. Mazed 47 Ahaadees par kaam jaari hai, In Shaa Allaah.

(10) 41 Muntakhab-e-ahaadees se muntakhab kalimaat ki tashreeh 500 safhaat par mushtamil kitaab online shaai hoga, Alhamdulillah.

Kitaab Haza:

Khusoosiyat ke saath is kitaab mein yane Uloom-ul-Hadees Juz Saani mein Aqsaam-e-maqbool wa Mardood Ahaadees par mufassal sharh hai, jaise Saheeh Lizaatihi, Saheeh Lighairihi, Hasan Lizaatihi Wa Hasan Lighairihi Wa Zaeef Ghair Munjabir Wa Mawzoo aur is baare mein Ulama-e-ikraam ke aqwaal bhi naql kiye gaye. Dar asal yeh kitaab (2018) ke audio duroos ki shakl mein maujood hai, tulabah ke israar par isko kitaabcha ki shakl di gayi hai, Allaah Subhaanahu Wa

Ta'ala is choti se koshish ko qabool farmaaye aur tulabah ke liye mash'ale raah
banaaye, Aameen,

والحمد لله رب العالمين

Was-Salaamu Alaikum Wa Rahmatullaahi Wa Barakatuh

Dr. Arshad Basheer Madani Waffaqahullaah

Tareekh: 11 September 2024

Mutaabiq: 7 Rabi-ul-awwal /1446H.

Note

Yeh notes ka talluq mufarraghaat ke qabeel se hai, usloob-e-khitaab aur usloob-e-nasar nigaari mein farq hota hai. Jagah jagah usloob-e-khitaab ka ghalbah mehsoos hoga, isliye qaarieen se peshgi mazirat pesh karta hun,

والعذر عند الكرام مقبول، ان شاء الله، وشكرا

Lesson no.1

صحيح لذاته:

ما اتصل سنده بنقل عدل تام الضبط من غير شاذ ولا معل

حسن لذاته:

ما اتصل سنده بنقل عدل خفيف الضبط من غير شاذ ولا معل

Tamheedi Kalimaat:

Uloom-ul-Hadees se mutalliq aksar log poochte hain ke:

1. Martabah Ulaa Saheeh Lizaatihi kya hai?
2. Martabah Saaniyah Saheeh Lighairihi kya hai?
3. Martabah Saalisah Hasan Lizaatihi kya hai?
4. Martabah Raabi'ah Hasan Lighairihi kya hai?

Saheeh Lizaatihi aur Hasan Lizaatihi mein farq: Hasan Lizaatihi aur Saheeh Lizaatihi mein kya farq hai? Aur Hasan Lizaatihi aur Saheeh Lighairihi mein kya farq hai?

Phele Saheeh aur Hasan kya hai? Jaante hain phir donon mein farq jaante hain In Shaa Allaah.

Saheeh ki tareef (definition) mein Muhaddiseen kehte hain:

1. ما اتصل سنده
2. بنقل عدل
3. تام الضبط
4. من غير شاذ
5. ولا معطل

5 Kalimaat par ghaur kijiye

1. اتصال السند Ittasaal-us-sanad

2. عدالة / عدل Adaalah

3. تام الضبط Taamm-uz-zabt

4. غير شاذ Ghair Shaaz

5. غير معطل Ghair Muallal

Ash-Sharh

مارواه عدل تام الضبط

Jisko riwaayat kare Adl raawi aur Taamm-uz-zabt raawi. Adl yane

akhlaaq (dil ka bhi accha ho) aur Taamm-uz-zabt yane mazboot

haafizah waala (memory) ka bhi accha ho, aur Taamm-uz-zabt ki shart

ki wajah se khafeef-uz-zabt waala raawi khaarij hogaya Saheeh
Lizaatihi ki tareef se, ek hota hai khafeef-uz-zabt waala raawi khaarij
hogaya Saheeh Lizaatihi ki tareef se, ek hota hai khafeef-uz-zabt thoda
se kam memory waala, thodi se halki memory, aur uske akhlaaq to
acche hon jaisa ke jhoot na bole, bid'ati na rahe, kaafir na rahe, faasiq
na rahe aur isi tareeqe se mukhaalif khawaarim-ul-muruah¹ yane ke
insaaniyat ke khilaaf bhi aisi harkat na ho ke jiski wajah se etibaar kho
jaaye, aam zindagi ke andar bhi yeh jhoot bolne waala muttahaamun
bilkazib na hojaaye ya aise koi kaam jiski wajah se mashaare mein
insaaniyat ke khilaaf shumaar kiya jaaye, agar woh jaanwaron ko
takleef deta ho mazaaq mein ya fulaan ke saath badtameezi se baat
karta hai to iska matlab yeh hai ke yeh mumkin hai ke yeh aadmi
hadees mein bhi jhoot bol sakta hai aur yeh shak paida ho sakta hai,
lehaza insaaniyat wa muruat se takdaane waali baaton aur harkaat se
woh parhez kare.

¹ Muruat ya Murawwat ka matlab yeh hota hai ke ek bada Muhaddis hai aur ek bacche ko lekar road par khel raha hai aur logon ko takleef de raha hai yane iske andar insaaniyat nahi, logon ko takleef pahuncha raha hai aur halaanke namaaz tak bhi road par nahi padhna hai, Moomin to woh hota hai ke jo takleef dah cheezon ko hatata hai to lehaza aise raawi ki hadees ko murawwat ki bunyaad par radd karte hain.

Hadees par saheeh ka hukm lagaane ke liye paanch nikaat ka khayaal rakhna chaahiye is mein se teen cheezein honi chaahiye aur do cheezein nahi honi chaahiye, teen cheezein jo honi chaahiye

1. Is mein ek yeh hai ke **Sanad Muttasil** hona chaahiye yane raawiyon ki jo chain hai tooti nahi hona chaahiye, bilkul Muttasil hona chaahiye.

2. **Al-Adl**: Iska dil yane sacchaayi wa akhlaaq waala ho aur jhoot na bole, akhlaaqi etibaar se baland darje par ho aur

3. **Taamm-uz-zabt**: Zyaadah zabt yane memory ke etibaar se qawi ho, baaz ki memory acchi nahi hoti hai, taras khaakar hadees nahi lenge, ke bada muttaqi hai kyun ke yahaan amal ke etibaar se Jannat aur Jahannam ka faislah nahi ho raha hai balke hadees mehfooz hai ya nahi? Is baat ka faislah ho raha hai lehaza Taqwa ki bunyaad par saheeh hadees aur zaeeef hadees ka faislah nahi hota aur isi tareeqe se ek aadmi ka haafizah bahut zabardast hai lekin woh Daa'i Ilal Bid'ah (Bid'ati) ya kazzab hai to bhi maqbool nahi.

4. Shaaz aur 5. Muallal na ho:

Sanad mein yeh do cheezein na ho muallal na ho aur shaaz na ho,
muallal na ho iska matlab hota hai ke sanad-e-hadees ke andar kisi bhi
qism ki chupi huwi

علة خفية قاذحة chupi huwi aur jarh karne waali uske andar koi beemari
(kamzoori) na ho, khulaasah yeh hai ke mukhtalif sanadein jama karne
se yeh pata chal jaata hai ke kamzoori kahaan par hai.²

² Ab yeh kaise maloom hota hai? Jawaab: kayi sanadein agar jama kar len to pata chal jaata hai, Ali Bin Madeeni Rahmatullaahi Alaihi kehte hain ke باب اذالم تجمع طرقه لم يتبين خطئه Jab tak poore turuq aur sanadein jama nahi ho jaati aur jama nahi karte, iske andar ki galti waazeh nahi hoti, ek sanad wa matan ke andar ek baat bataayi jaa rahi hai aur doosri sanad wa matan ke andar is se bilkul takdaati huwi baat aajaye, kabhi teesri sanad wa matan ke andar mazed is se takdaati huwi baat ho, aur matan aapas mein takda raha ho to aisi soorat mein pata lagaana hai ke galti kis raawi se saadir ho rahi hai. Muallal ki bahas ke andar Muhaddiseen, matan ka khayaal karte hain aur matan dekhte hi kaha karte the ke yeh matan takdaao waala hai? Hadees Mawqoof hai ya Marfoo? Sanad alag alag kyun ho rahi hai? To iska matlab yeh nikla ke is turuq mein kuch chupi huwi kamzoori hai, pata lagaane se pata chal jaata hai ke ek raawi hai usne kuch gadbad ki hai.

Muhaddiseen kaise pata lagaate hain? Jawaab: kayi sanadon ko jama karke maloom karte hain. Kayi sanadon ko jama karne ko Mustalah-ul-hadees mein معرفة الاعتبار للمتابعات والشواهد متابعات Aur Shawaahid ko jama karne ka kaam jo hota hai isko kehte hain etibaar, tadabbur karne ki ek shakal ko etibaar kaha jaata hai, Ibrah kehte hai ghaur karke naseehat haasil karna yeh ek istilaah hai, yane poori sanadon ko jama karna Muhaddiseen ka ek azeem mashgalah hai isko shoghl-e-faakeh keh lijiye bada mazedar ek fan hai, badi mazedar mashghooliyat hai aur Imaan Daar Qutni Rahmatullaahi Alaihi ke baare mein aata hai ke inki jo Kitaab Al-'Ilal hai iske baare mein Ibn Hajar Rahmatullaahi Alaihi kehte hain ke mujhe hikaayat mili hai ke inke shaagirdon ne kaha ke Imaam Dar Qutni Rahmatullaahi Alaihi ne 'Ilal yane kayi sanadein ek matan ke liye jama kiye aur woh likhte the apne haafize se, Ibn Hajar Rahmatullaahi Alaihi keh rahe hain ke agar yeh baat saheeh ho jaaye ke unhun ne apne haafize se 'Ilal ki kayi sanadein ek matan ke liye likhwadi hai to mai kehna chaahunga احفظ أهل الدنيا poori duniya mein sab se bada haafiz Imaam Dar Qutni Rahmatullaahi Alaihi hai lekin Ibn Hajar Rahmatullaahi Alaihi kehte hain ke insaan hone ke naate mujhe palle padhta hai ke poori kitaab nahi ho sakti hai kuch kitaab unhun ne likhaayi hogi poori kitaab likhaana ek insaan ke bas ki baat nahi hai ek ghair mamooli cheez hai agar hai to woh احفظ أهل الدنيا hai, to dekha aap na, itna baareek ilm par Ali Bin Madeeni aur Imaam Bukhari Rahmatullaahi Alaihi aur Imaan Abu Dawood Rahmatullaahi Alaihi jaise bade bade jahaabizah (maahireen) ko Allaah ne paida farmaaya.

مثال العلة الخفية القادحة³

أن تقع العلة في الإسناد وتقذح فيه وفي المتن معاً، وذلك مثل إبدال راو ضعيف براو ثقة، كحماد بن أسامة كان يروي عن شيخه عبد الرحمن بن يزيد بن تميم، وكان يعرف من اسمه عبد الرحمن بن يزيد فقط، فغلب على ظنه أن اسمه عبد الرحمن بن يزيد بن جابر فكان يقول من عند نفسه: حدثنا عبد الرحمن بن يزيد بن جابر، وهو في الحقيقة ابن تميم، فهنا يضعف الحديث رغم أن العلة لحقت بالإسناد؛ لأن عبد الرحمن بن يزيد بن جابر ضعيف وابن تميم ثقة، فهو أبدل الراوي الثقة براو ضعيف، فهذه العلة تقذح في السند والمتن معاً؛ لأن الراوي ضعيف

Shaaz: Shaaz ka matlab hota hai مخالفة الثقة لمن هو اوثق منه yane ke ek siqah raawi hai usne riwaayat bayaan ki lekin us se bhi zyaadah powerful awsaq hai, agar yeh siqah ki baat awsaq se takda jaaye to aise waqt par awsaq ki baat le lete hai aur siqah ki baat ko chodh dete hai yeh jo mukhaalifat huwi aur is bina par chodh diya gaya aur maqbool na huwi isko kehte hai Shaaz.

³ Illah ghair qaadihah ki misaal Umar Razi Allaahu Anhu se riwaayat kardah Saheeh Muslim ki Hadees-e-Jibrael hai, Saheeh Bukhari mein hadees mazkoor nahi birwaayat Umar kyun ke is mein irsaal ka shubah hai aur Ibn Buraidah se muraad Abdullaah aur Sulaiman ke bhi ishkaal tha lekin sab ishkaalat ke tashfi bakhsh jawabaat maujood hai isliye isko illat ghair qaadihah mein shumaar kiya gaya.

Khulaasah yeh nikla ke paanch cheezon mein se teen cheezein honi chaahiye yane ke Sanad Muttasil ho aur Raawi Aadil ho (Akhlaaq ka accha ho) aur isi tarah se zabt ke etibaar se Taamm-uz-zabt ho complete memory honi chaahiye aur do cheezein nahi honi chaahiye Muallal na ho aur Shaaz na ho.

Shaaz ka matlab aur uski misaal⁴

⁴ Note: Baaz log jo Muhaddiseen par ta'nah dete hai ke yeh log sirf riwaayat wa asaaneed ko dekhte hain aur diraayat nahi, to aisi baat nahi hai balke matan ko bhi dekh rahe hain, matan Muztarib hai ya nahi? Aur isi tareeqe se Maqloob, matan aage peeche huwa hai ya nahi? Iska matlab hai ke Muhaddiseen matan par ghaur karte hain, Muhaddiseen ke baare mein zyaadah nahi padh kar iteraaz karna aisa hi hai jaise ke seengh waala bakra jaakar ek pahaadh ko apne seengon se maarta hai to seeng tootenge ya pahaadh tootega? Jawaab yeh hai ke seeng tootenge aur is tareeqe se woh log jo Muhaddiseen ki mehnat aur Manaahij ko nahi padh kar Muhaddiseen par iteraazaat karte hain to humein dar hai ke iteraaz karne waale ke seeng toot jaayenge lehaza apne seengon ko bachaane ki koshish aur hifaazat kijiye jin ke qilah sheeshe ke hote hain woh patthar waale qilon par hamlah nahi karte, to aise bhole pan ka saboot na den to behtar hai warna Muhaddiseen ko chaahane waale hum jaise taalib-e-ilm zindah hain aur aise logon ka har zamaane mein Muhibeen-e-Muhaddiseen peeche karenge In Shaa Allaah, saare Muhaddiseen ke raaste par chalne waale tulaba ki Allaah hifaazat kare aur iteraaz karne waalon ko bhi Allaah Ta'ala hifaazat kare aur hidaayat de mai ne mutaalah ke dauraan yeh paaya ke woh log bhi bade acche hote hai kyun ke mai ne tareekh mein dekha hai Allamah Rasheed Riza the iteraazaat kiye iteraazaat kiye ek waqt aaya ke woh palat gaye aur jab woh palat gaye to Al-Manaar ek aisi magazine nikaali, jiske andar unhun ne hadees ki difaa mein kaafi kaam kiya hai yahaan tak ke Shaikh Al-Baani Rahmatullaahi Alaihi kehte hain ke aaj mein Muhaddis bana hun to Allaamah Rasheed Riza Rahmatullaahi Alaihi ke maqaale padh padh kar Muhaddis bana hun to dekha aap ne baaz munkareen-e-hadees par iteraazaat karte hain to mujhe unpar taras aata hai ke agar yeh log badal jaayenge to In Shaa Allaah agarche ke inka amal nafrat waala hai, galat cheez hai lekin inki aql acchi hoti hai agar inko saheeh taleem di jaaye aur sudhaar diya jaaye to yeh log tabdeel hokar hadees ki khidmat karne waale behtareen saabit ho sakte hain lekin yeh logon ki baaton mein aakar, shohrat ke khaatir ya inko kul jadeed lazeer naye naye cheezein bolne ka shauq padh jaata hai aur waah waah giri mil jaati hai ya fitnahgar log inko kaafi promote karte hain aur waqti taur par bhatak jaate hain lekin jab inki yehi aql inka saheeh istemaal kiya jaaye to hadees ke difaa ke liye istemaal mein aasakti hai, lehaza munkareen-e-hadees ko bhi hikmat se samjhaaya jaaye to In Shaa Allaah hadees ki hifaazat ka ek bada kaam hoga, tabdeel hokar inkaar-e-hadees se tawbah karne waale aur

Misaal ke taur par Azaan ke baad ki Du'aa mein ek riwaayat mein siqah raawi **انک لاتخلف الميعاد** keh raha hai aur ek riwaayat mein awsaq raawi **انک لاتخلف الميعاد**

bayaan nahi kar raha hai to kehte hai ke yahaan par chunke awsaq (zyaadah powerful) raawi **انک لاتخلف الميعاد** nahi keh raha hai aur is se kam darjah ka siqah raawi, **انک لاتخلف الميعاد** keh raha hai to Muhaddiseen kehte hain ke yeh zaeef hai aur shaaz hai.

Agar koi yeh dekhe ke **انک لاتخلف الميعاد** ka raawi siqah hai to ek aadmi kahega **زيادة الثقة مقبولة**, siqah ne zyaadah kiya hai lehaza maqbool hona chaahiye lekin aisa nahi hai kyun ke poora mukammal usool yeh hai **زيادة الثقة مقبولة مالم تخالف الاوثق منه**, yeh hai mukammal usool jo Ibn Hajar Rahmatullaahi Alaih aur Shaikh Al-Baani Rahmatullaahi Aliah ne bayaan kiya balke Shaikh Al-Baani Rahmatullaahi Aliah radd karte hain in logon par jo kehte hai ke **زيادة الثقة مقبولة ثقہ** siqah ne zyaadah kiya hai to maqbool hai, haqeeqat mein aisa nahi hai balke kab

tulaba-e-ilmul hadees donon milkar kaam karenge to ilm-e-hadees ka kaam aage badhega In Shaa Allaah, yeh meri umeed aur tamanna aur du'aa hai In Shaa Allaah.

maqbool hai? Is par bhi ghaur karna zaroori hai! Qabool karne ke liye ek shart hai ke مالم تخالف الاوثق منه yane siqah us se bhi zyaadah awsaq se na takdaaye to tab jaakar maqbool hojaayegi warna awsaq ki baat lenge aur siqah ki baat chodh di jaayegi isliye Azaan ke baad ki jo du'aa hai انكى لاتخلف الميعاد nahi padhenge, to dekha aap ne asal ke jaanne se kitna farq hojaata hai.

Khulaasah yeh hai ke hadees par saheeh ka hukm lagaane ke liye paanch nikaat ka khayaal rakhna chaahiye is mein se teen cheezein honi chaahiye:

1) Ittasaal-us-sanad 2) Al-Adl 3) Taamm-uz-zabt aur do cheezein nahi honi chaahiye: 4) Muallal 5) Shaaz.

Sharh Tareef-ul-hadees As-Saheeh

Saheeh ki tareef? Aur saheeh ki tareef se kiya kiya aqsaam khaarij hojaate hain?

1. Sanad Muttasil ho: To iska matlab hai ke is qaid se Munqate, Mursal, Mu'zal aur Mudallis nikal gayi.

2. Adl ho: To iska matlab hai ke is qaid se jhoota nikal gaya, kaazzab nikal gaya hai, faasiq yeh saare nikal gaye muttahamun bilkazib nikal gaye.

3. Taamm-uz-zabt ho: To iska matlab hai ke is qaid se khafeef-uz-zabt, shadeed al-ghaflah aur usi tareeqe se sayyi-ul-hifz bahut zyaadah zaef jiske accha hone ka chance nahi hai, bahut hi faahish-ul-ghalat, parle darje ki ghaltiyaan karne waala yeh sab nikal gaye aur usi tareeqe se.

4. Muallal na ho aur 5. Shaaz na ho

Saheeh aap ne samajh liya hai to Hasan samajhna aasaan hai In Shaa Allaah

Note: Ibn Hajar Rahimahullaah ne farmaaya ke saheeh darjah ka raawi woh hota hai jo hadees sunte waqt ghaafil nahi rehta aur dusroon ko pahunchaate waqt usko diqqat na ho istihzaar mein (dimaagh se yaad ki huwi baat haazir karne mein), aur usko istihzaar mein badi aasaani hoti ho aur use aasaani se sunta ho

lekin Hasan darjah ke raawi ka martabah saheeh ke raawi se kam
hota hai zabt (hifz)⁵ mein.

Khulaasah arbi ibaaraat ki shakl mein

الصحيح : تيسير مصطلح الحديث الشيخ محمود الطحان

١ -تعريفه:

أ- لغة: الصحيح: ضد السقيم. وهو حقيقة في الأجسام، مجاز في الحديث، وسائر المعاني⁶.

ب- اصطلاحاً: ما اتصل سنده بنقل العدل الضابط، عن مثله إلى منتهاه، من غير شذوذ، ولا

علة.

٤ -مثاله:

ما أخرجه البخاري في صحيحه، قال: "حدثنا عبد الله بن يوسف، قال: أخبرنا مالك، عن ابن

شهاب، عن محمد بن جبير بن مطعم، عن أبيه، قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

قرأ في المغرب بالطور."

فهذا الحديث صحيح؛

⁵ Hifz wa zabt ki do qismen hain:

1. Zabt kitaab

2. Zabt Sadr

Is par tafseelaat pehle level mein guzar gayi aur mustaqbil mein phir l'aadah hoga In Shaa Allaah.

⁶ Lughat mein: Lafz Saheeh yeh "Saqeem" ki zidd mein istemaal kiya jaata hai (Saqeem ke maana hai beemaar) lafz-e-saheeh (ka yeh lughwi maana yane sahet mand) "Ajzaam" haqeeqi maana mein hai jab ke "hadees" mein haqeeqi maana mein nahi.

٥ - حُكْمُهُ:

وحكمه: وجوب العمل به بإجماع أهل الحديث، ومن يعتدُّ به من الأصوليين والفقهاء. فهو حجة من حجج الشرع. لا يسع المسلم ترك العمل به⁷.

Lesson no.2

Note: Saheeh Lizaatihi ke baad Saheeh Lighairihi ka maqaam wa martabah hai, lekin Saheeh Lighairihi ko behtar samajhne ke liye pehle Hasan Lizaatihi samajhna zaroori, Hasan Lizaatihi samajhne ke baad Saheeh Lighairihi samajhna aasaan hai, In Shaa Allaah.

2. As-Saheeh Lighairihi

3. Hasan Lizaatihi

(Note: Hasan Lizaatihi mein khafeef-uz-zabt aur sadooq ki istilaah samajhna par tarkeez farmaaiye)

3. الحسن لذاته : (تيسير مصطلح الحديث الشيخ محمود الطحان)

⁷ Saheeh hadees ka hukm: Mutabar Usooleen, Fuqaha aur Muhaddiseen ke nazdeek yeh ijmaa hai ke "Saheeh" hadees par amal karna waajib hai aur "Saheeh Hadees" shar'i hujjat daleel mein shumaar hai aur kisi Musalmaan ke liye bhi is par amal tark karne ko choot nahi.

1-تعريفه المختار: ويمكن أن يعرف الحسن بناء على ما عرفه به ابن حجر بما يلي: "هو ما اتصل سنده بنقل العدل الذي خف ضبطه، عن مثله إلى منتهاه، من غير شذوذ ولا علة⁸."
2-حُكْمُهُ:

هو كالصحيح في الاحتجاج به، وإن كان دونه في القوة، ولذلك احتج به جميع الفقهاء، وعملوا به، وعلى الاحتجاج به معظم المحدثين والأصوليين⁹،
3. مثاله:

ما أخرجه الترمذي قال: "حدثنا قتيبة، حدثنا جعفر بن سليمان الضبعي، عن أبي عمران الجوني، عن أبي بكر بن أبي موسى الأشعري قال: سمعت أبي بحضرة العدو يقول: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "إن أبواب الجنة تحت ظلال السيوف ... " الحديث ٢.
فهذا الحديث قال عنه الترمذي: "هذا حديث حسن غريب."
قلت: وكان هذا الحديث حسناً؛ لأن رجال إسناده الأربعة ثقات إلا جعفر بن سليمان الضبعي فإنه حسن الحديث لذلك نزل الحديث عن مرتبة الصحيح إلى مرتبة الحسن

Hasan ki tareef ka khulaasah yeh hai ke:

1. Muttasil ho

⁸ Iska maana sharh mein mulaahazah farmaaiye.

⁹ Hasan Lizaatihi, hujjat mein saheeh ki tarah hai agarche quwwat mein saheeh se kam hai. Isliye sab Fuqaha ne Hasan Lizaatihi ko daleel banaaya hai aur is par amal kiya hai aur Muhaddiseen aur Ulama-e-usool ki ek bahut badi tedaad ne isko daleel aur hujjat banaaya hai.

2. Adl ho

3. (Khafeef-uz-zab) Zabt mein Kami ho

4. Muallal na ho aur

5. Shaaz na ho

Khafeef-uz-zab: memory power mein thodi si kamzoori

aajaati hai, woh kaise?

Misaal: Mai ne hadees sunaayi aur aap ne seekh liya, ab neend se uth kar raat ya din mein kahun ya das saal ke baad bhi bula kar kahun ke accha us waqt par mai ne aap ko kya sikhaaya tha? To aap ne aasaani se mazkoorah cheez sunaadi yane baghair kisi recollection ke to yeh hai saheeh darjah ka raawi aur ek tareeqa hai sunaane ke liye thoda waqfah leta hai aur sunaata hai, ab raawi ne saheeh bola ya nahi? Saheeh to bola hai lekin bolne mein waqt liya, isko kehte hai recollection, istihzaar ke liye waqt liya, recollect karne ke liye thoda sa waqt le liya aur ruk ruk kar sunaata hai, isko kehte hain khalal waaqe huwa isko khafeef-uz-zabt kehte hain, dekha jaaye to aaj ke daur mein yeh aam baat hai aur poore khafeef-uz-zabt hain, khulaasah yeh hai ke thodi si

khaft aayi, siqah ke muqaable mein uske zabt ke andar ab yeh Hasan darjah ki hogayi, Allaahu Akbar.

Note: Mai ne yahaan ek misaal dekar samjhaaya Saheeh aur Hasan darje ke raawi mein farq ke liye aur bhi kayi tareeqe hain jiske zaryeh Muhaddiseen farq karte hain Saheeh aur Hasan darjah ke raawi mein, Maartib-ur-ruwwah¹⁰ ka mustaqil dars aane waala hai tafseel ke saath, is mein aur farq waazeh hoga, In Shaa Allaah.

ما اتصل سنده بنقل عدل خفيف الضبط يا خف ضبطه

¹⁰ "تقريب التهذيب" الذي قرَّب فيه ابن حجر كتابه "تهذيب التهذيب" الذي هدَّب فيه ابن حجر كتاب الإمام الحافظ المزي "تهذيب الكمال" الذي هدَّب فيه وكمل كتاب الإمام ابن قدامة "الكمال في معرفة أسماء الرجال", وفيما يلي سنوردُ كلام ابن حجر رحمه الله في كل رتبة بما نصه في "التقريب".
فأولها: الصحابة: فأصرح بذلك لشرفهم. (المصدر: ملتقى اهل الحديث)
الثانية: من أكد مدحه: إما: بأفعل: كأوثق الناس، أو بتكرير الصفة لفظاً: كثقة ثقة، أو معنى: كثقة حافظ.
الثالثة: من أفرَدَ بصفةٍ، كثقةٍ، أو متقنٍ، أو ثبتٍ، أو عدل.
الرابعة: من قصر عن درجة الثالثة قليلاً، وإليه الإشارة: بصدوق، أو لا بأس به، أو ليس به بأس.
الخامسة: من قصر عن الرابعة قليلاً، وإليه الإشارة بصدوق سيء الحفظ، أو صدوق يهيم، أو له أو هام، أو يخطيء، أو تغيّر بأخرة / ويلتحق بذلك من رمي بنوع من البدعة، كالتشيع والقدر، والنصب، والإرجاء، والتهمج، مع بيان الداعية من غيره.
السادسة: من ليس له من الحديث إلا القليل، ولم يثبت فيه ما يترك حديثه من أجله، وإليه الإشارة بلفظ: مقبول، حيث يتابع، وإلا فلين الحديث.
السابعة: من روى عنه أكثر من واحد ولم يوثق، وإليه الإشارة بلفظ: مستور، أو مجهول الحال.
الثامنة: من لم يوجد فيه توثيق لمعتبر، ووجد فيه إطلاق الضعف، ولو لم يفسر، وإليه الإشارة بلفظ: ضعيف.
التاسعة: من لم يرو عنه غير واحد، ولم يوثق، وإليه الإشارة بلفظ: مجهول.
العاشرة: من لم يوثق البتة، وضعف مع ذلك بقادح، وإليه الإشارة: بمتروك، أو متروك الحديث، أو واهي الحديث، أو ساقط.
الحادية عشرة: من اتهم بالكذب.
الثانية عشرة: من أطلق عليه اسم الكذب، والوضع. (ملتقى اهل الحديث)

Yane zabt mein thodi si kami aagayi ho, raawi ke haafize wa quwwat-e-zabt ko jaanchne ke liye aur Saheeh darje ke raawi aur Hasan darje ke raawi mein farq karne ke liye, Muhaddiseen ke paas mukhtalif tareeqe hai.

Mein Ibn Hajar ne kiya صدوق او صدوق سيئ الحفظ، صدوق يهم

farq pesh kya hai?¹¹

Hasan darjah ke raawi ke liye, Ibn Hajar Rahimahullaah ne Sadooq ka laqab istemaal kiya hai, Sadooq jis mein hadees sunaane mein wahm hona aur khata hona ya zyaadah wahm ka shikaar hona aise alfaaz aur aisi kamzooriyon ki nisbat nahi ki gayi ho aur woh Hasan darjah ka raawi hai, jiska matlab yeh hai ke Hasan darjah ka raawi hadees sunaane mein khata ka shikaar nahi hota lekin Saheeh darjah ke raawi se iske istihzaar ki quwwat kam rehti hai, jabke Sadooq Sayyi-ul-hifz (aisa sadooq jis mein hadees sunaane mein wahm hona aur khata hona ya zyaadah wahm ka shikaar hona aisi kamzooriyaan zaahir hojaaye) ka martabah

Hasan Lizaatihi darjah ke raawi se kam hojaata hai aur Hasan Lighairihi ke martabah mein shumaar hojaata hai.

Saheeh aur Hasan ka farq:

Saheeh aur Hasan mein kya farq hota hai?

Jawaab: Hasan mein bhi yeh 5 usool hai ke:

1. Sanad Muttasil honi chaahiye aur

2. Adl hona chaahiye (akhlaaq mein koi kami bhi nahi ho aur jhoota hone ka sawaal hi nahi uthta, akhlaaqi etibaar se koi bhi kami nahi hai) lekin

3. Zabt mein thodi si kami hoti hai, Hasan ki tareef khafeef-uz-zabt hai yane quwwat haafizah wa zabt mein kami aur kami ka matlab woh kami nahi ke bhool jaana aur ghalat yaad kar lena, baaqi ke usool aur shartein wahi hain jo saheeh ki tareef mein hai

4. Muallal na ho aur

5. Shaaz na ho

Saheeh Lighairihi aur Hasan mein kya farq hai?

Note: Saheeh ke baad Hasan Lizaatihi (Khaf zabtah) kaha gaya tha, Taamm-uz-zabt ke muqaablah mein thoda khafeef darjah waaqe huwa, memory power mein raawi ka haafizah thoda kam huwa to darjah gira kar kaha gaya Hasan Lizaatihi, aise hi jab kayi Hasan Lizaatihi darjah ke asaaneed jama hon to yeh poore milkar ho jaate hain Saheeh Lighairihi aur raha aur Hasan Lizaatihi agar ek sanad ho Hasan ke darjah mein to Hasan Lizaatihi kehte hain, kayi sanadein Hasan Lizaatihi ke level par ho to usko Saheeh Lighairihi kehte hain bas itna hi farq hai Saheeh Lighairihi aur Hasan Lizaatihi mein.

2.الصحيح لغيره¹²: (تيسير مصطلح الحديث الشيخ محمود الطحان)

١ -تعريفه:

هو الحسن لذاته إذا روي من طريق آخر مثله أو أقوى منه. وسمي صحيحا لغيره؛ لأن الصحة لم تأت من ذات السند الأول، وإنما جاءت من انضمام غيره له. ويمكن تصوير ذلك

بمعادلة رياضية على الشكل التالي:

حسن لذاته + حسن لذاته = صحيح لغيره

¹² "Hasan Lizaatihi" hadees jisko usi jaise ya us se bhi qawi kisi doosre tareeq se riwaayat kiya jaaye aur us hadees ko "Saheeh Lighairihi" kehne ki wajah yeh hai ke is hadees ki sehat khud is hadees ki sanad se nahi aati balke doosri sanad ke uske taa'eed ki wajah se hai. Hum isko darj-e-zail riyaazi hisaab ke tareeqe se samajh sakte hain:

Hasan Lizaatihi+Hasan Lizaatihi= Saheeh Lighairihi.

۲ -مرتبته:

هو أعلى مرتبة من الحسن لذاته، ودون الصحيح لذاته¹³.

۳ -مثاله:

حديث محمد بن عمرو، عن أبي سلمة، عن أبي هريرة، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم

قال: "لولا أن أشق على أمتي لأمرتهم بالسواك عند كل صلاة"

قال ابن الصلاح: "فمحمد بن عمرو بن علقمة من المشهورين بالصدق والصيانة، لكنه لم

يكن من أهل الإتقان، حتى ضعفه بعضهم من جهة سوء حفظه، ووثقه بعضهم لصدقه

وجلالته، فحديثه من هذه الجهة حسن، فلما انضم إلى ذلك كونه روي من أوجه أخر زال بذلك

ما كنا نخشاه عليه من جهة سوء حفظه، وانجبر به ذلك النقص اليسير، فصح هذا الإسناد،

والتحق بدرجة الصحيح."

¹³ Saheeh Lighairihi ka martabah "Hasan Lizaatihi se upar aur "Saheeh Lizaatihi" se kam hai martabah mein.

Lesson No.3

Hasan Lighairihi kya hai?¹⁴

الحسن لغيره:

١ -تعريفه :

هو الضعيف إذا تعددت طرقه، ولم يكن سبب ضعفه فسق الراوي أو كذبه¹⁵ .

¹⁴ هل يُحسَّن حديث الراوي الذي قال فيه الحافظ ابن حجر: صدوق يهم أو له أوهام ؟
الشيخ محمد ناصر الالباني
السائل : قول ابن حجر -رحمه الله تعالى- فيمن يقول فيه: صدوق ربما وهم، صدوق له أوهام، صدوق في هذه المرتبة هل يحسن حديثه على الإطلاق ؟
الشيخ : لا.
السائل : كيف ؟
الشيخ : هذا إذا وقفنا عند قول الحافظ فإنما يعني أن حديثه دون الحسن، ولكنه ليس شديد الضعف بل هو مما يُستشهد به، مَنْ قال فيه: صدوق فقط فهو الذي يكون حديثه حسناً، أما إذا قال فيه: صدوق سيء الحفظ، أو صدوق ربما وهم، أو صدوق له أوهام، فهذا حديثه ينزل عن مرتبة الحسن لكنه يُرشَّح أن يكون حسناً بمجيئه من طريق أخرى مثل الطريق هذه، أقول: إذا وقفنا عند قول الحافظ هذا، لأن قول الحافظ في كتابه * التقريب * مثل هذا القول أو غيره هو اجتهد في الغالب يكون على صواب، لكن أحياناً يجانبه الصواب، لأنه كما نقول دائماً: إنسان يخطئ ويصيب، فمن وقف عند قول الحافظ في راوٍ ما إنه صدوق يهم فلا ينبغي أن يحسن حديثه فضلاً عن أن يصححه.
ولكن أحياناً يختلف وجهة نظر الباحثين عن قول ابن حجر العسقلاني في راوٍ ما بأنه صدوق يهم أو أنه مثلاً مستور أو مجهول أو ما شابه ذلك، يختلف الرأي، فقد يكون أحياناً صدوق يهم كلمة: يهم الأرجح أن تُحذف، حينئذ يكون حديثه حسناً، وقد يكون قوله أحياناً في راوٍ ما إنه مستور، قد يكون الصواب أن يقال فيه صدوق وهكذا، إنما القصد أنَّ الحافظ ابن حجر إذا قال في راوٍ ما: " صدوق يهم " وكان هذا مطابقاً للقول الراجح عند الأئمة الآخرين فيكون حديثه دون الحسن ولكنه يقبل التقوية بمثله وقد يرتقي حديثه بمثله إلى مرتبة الحسن، وقد يرتقي إذا كثرت أمثاله من الأسانيد إلى مرتبة الحديث الصحيح، وبهذا القدر كفاية، والحمد لله رب العالمين.

¹⁵ Zaeef (Munjabir) hadees jiske turuq muta'addid hon, jab ke iski isnaad ka zu'f,

raawi ka fisq ya kizb ke sabab na ho is tareef se yeh faaidah haasil hota hai ke

"Zaeef (Munjabir)" do asbaab ki wajah se "Hasan" ke darje tak pahunch jaati hai.

1) Ek yeh ke woh Zaeef hadees ek ya is se zyadah turuq se bhi marwi ho bashart

yeh ke woh doosra tareeq ya to usi phele tareeq jaisa ho ya us se qawi ho.

2) Doosri yeh ke hadees ke zu'f ka sabab 1) Raawi ke haafizah ki kharaabi ho, 2)

Ya isnaad mein Inqita', 3) Ya kisi raawi ka majhool hona

يستفاد من هذا التعريف أن الضعيف يرتقي إلى درجة الحسن لغيره بأمرين، هما :

أ- أن يروى من طريق آخر فأكثر، على أن يكون الطريق الآخر مثله أو أقوى منه .

ب- أن يكون سبب ضعف الحديث إما سوء حفظ راويه، وإما انقطاعا في سنده، أو جهالة في رجاله .

٢ -سبب تسميته بذلك¹⁶ :

وسبب تسميته بذلك أن الحسن لم يأت من ذات السند الأول، وإنما أتى من انضمام غيره له .

ويمكن تصوير ارتقاء الحديث الضعيف إلى مرتبة "الحسن لغيره" بمعادلة رياضية على النحو التالي :

ضعيف + ضعيف = حسن لغيره

٣ -مرتبه¹⁷ :

الحسن لغيره أدنى مرتبة من الحسن لذاته .

"وينبغي على ذلك أنه لو تعارض الحسن لذاته مع الحسن لغيره قدم الحسن لذاته .

٤ -حُكْمُه :

هو من المقبول الذي يحتج به .

٥ -مثاله :

"ما رواه الترمذي وحسنه، من طريق شعبة، عن عاصم بن عبيد الله، عن عبد الله بن عامر بن ربيعة، عن

أبيه، أن امرأة من بني فزارة تزوجت على نعلين، فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "أرضيت من نفسك

ومالك بنعلين؟" قالت: نعم، قال: فأجاز ."

¹⁶ Hasan Lighairihi ki wajah Tasmiyyah: Is hadees ka yeh naam rakhe jaane ki wajah yeh hai ke yeh "Hasan" hadees apni sanad ki wajah se Hasan nahi balke apne taaed mein ek doosri sanad ke mil jaane se "Hasan" bani hai.

Hum isko darj-e-zail riyaazi hisaab ke tareeqe se samajh sakte hain:

Zaeef (Munjabir)+Zaeef (Munjabir)= Hasan Lighairihi.

¹⁷ Hasan Lighairihi darjah mein "Hasan Lizaatihi" se kam hoti hai. "Hasan Lighairihi" ke hukm jaanne ke yeh faaidah hai ke agar "Hasan Lizaatihi" ka "Hasan Lighairihi" ke saath takdaao hojaaye to "Hasan Lizaatihi" muqaddam hogi.

قال الترمذي: "وفي الباب عن عمر، وأبي هريرة، وسهل بن سعد، وأبي سعيد، وأنس، وعائشة، وجابر، وأبي حذرد الأسلمي".

Ash-Sharh

Sadooq Sayyi-ul-hifz, woh raawi jo istihzaar ke liye bahut waqt leta hai usko kehte Sadooq Sayyi-ul-hifz hai, yaad kar leta hai lekin bahut zyaadah waqt leta hai istihzaar ke liye aur saath mein wahm (ghalti) ka aur bahut akhta ka shikaar bhi hota hai, is wajah se 1. Siqa, 2. Sadooq aur teesri qism (category) pesh aagayi yane 3 Sadooq Sayyi-ul-hifz (aisa sadooq jis mein hadees sunaane mein wahm hona aur khata hona ya zyaadah wahm ka shikaar hona aisi kamzooriyaan zaahir hojaaye) ki muwaafaqat aur madad ke liye agar koi isi tarah ka raawi mil jaata hai to isko kehte hai Hasan Lighairihi yane khud se woh Hasan darjah ki riwaayat saabit na huwi, balke kisi aur ki madad se Hasan hogayi (إذا تعددت طرقه¹⁸)

Sadooq Sayyi-ul-hifz ki qabooliyat ke liye Muhaddiseen kya shart lagaate hain?

Jawaab hai ke Muhaddiseen kehte hain ke Zaeef Munjabir hona chahiye, agar iski taaeed mein isi tarah ka raawi aajaaye to us waqt qabool kiya jaayega warna is waqt tak isko qabooliyat ke darjah se rok diya jaayega aur agar doosra raawi aagaya taaeed mein to is sanad ki kehte hain Hasan Lighairihi hai.¹⁹

hai ab zaahir baat hai itne mastoor jab jama ho jaayein aur yeh sab ek jaisa matan pesh kar rahe hain to faisla yeh liya jaata hai ke iski kuch na kuch asal to hogi (مستور اذا تعددت طرقه)

Note: Yahan majhool-ul-ayn ki baat nahi ho rahi hai kyun ke majhool-ul-ayn ko to radd kar diya hai, Ulama-e-ikraam ne, lekin majhool-ul-haal aur mastoor ke baare mein Muhaddiseen yeh tareef pesh karte hain ke

(المرتبة السابعة: من روى عنه أكثر من واحد ولم يوثق ، وإليه الإشارة بلفظ : مستور ، أو مجهول الحال)

¹⁹ Ibn Hajar ne Saheeh, Hasan, Zaeef Munjabir wa Zaeef Ghair Munjabir mein farq kaise kya?

Jawaab: Mandarjah zail mein Ibn Hajar ke arbi ibaaraat mulaahazah farmaaiye:

الثالثة: من أفرد بصفة , كثرة , أو متقن , أو ثبت , أو عدل .
الرابعة: من قصر عن درجة الثالثة قليلا , وإليه الإشارة : بصدق , أو لا بأس به , أو ليس به بأس .
الخامسة: من قصر عن الرابعة قليلا , وإليه الإشارة بصدق سيء الحفظ , أو صدوق يهيم , أو له أو هام , أو يخطئ , أو تغير بأخرة / ويلحق بذلك من رمي بنوع من البدعة , كالتشيع والقدر , والنصب , والإرجاء , والتهجم , مع بيان الداعية من غيره.

Lesson No.4

Hasan Lighairihi

Zaef Munjabir²⁰ Zaef Ghair Munjabir

Agar raawi Sadooq Sayyi-ul-hifz hai lekin jab iski taa'eed mein alag alag turuq jama hojaata hain to yeh Hasan hai ghair ke saath, isko kehte hai Hasan Lighairihi.

Hasan Lighairihi ka darjah kab milta hai?

Is mein Sayyi-ul-hifz darjah ka raawi hota hai aur is sanad ke teen shuroot poore hona zaroori hai.

Ibn Hajar Rahmatullaahi Alaihi ne kaha ke:

1. Zaef Munjabir ho yane ke sudhaarne ke qaabil hon, Zaef yaseer ho, bahut mamooli sa zu'f ho, parle darje ki Zaef na ho, yane matrook na ho, Zaef Ghair

20 المحدث الدكتور ماهر الفحل

متى يتقوى الحديث الضعيف ؟

ليس كل حديث ضعيف يتقوى بالشواهد ؛ فإنَّ بعض الأحاديث يتقوى بذلك ، إذا كان الضعف يسيراً ؛ مثل : الغفلة ، وكثرة الغلط لمن كان حديثه كثيراً ، وسوء الحفظ ، والاختلاط ، وغيرها من أسباب الضعف غير الشديدة .

ونستطيع أن نُقَدِّد لذلك قاعدة ، وهو : أنَّ كل ما كان ضعفه بسبب عدم ضبط راويه الصدوق الأمين _ الذي لم تتلم عدالته _ فإنَّ كثرة الطرق تقويه ؛ فتتفعه المتابعات والشواهد ، و يجبر ضعفه بمجيبه من طريق آخر ، ونستفيد من تلك الطرق المقوية أنَّ حفظ الراوي الأول لم يخلُ في هذا لحديث خاصة ، بل إنَّه حفظ هذا الحديث ؛ بدليل المتابعات ، أو الشواهد ، وبهذا يرتقي من درجة الضعيف إلى درجة الحسن لغيره .

ويضاف إلى هذا : ما كان ضعفه لإرسال ، أو عنعنة مدلس ، أو لجهالة حال بعض روايته ، أو لانقطاع يسير ؛ فإنَّ هذا الضعف يزول بمجيبه من طريق آخر ، ويصير الحديث حسناً لغيره ؛ بسبب العاضد الذي عضده .

أمَّا إذا كان الضعف شديداً ، فهذا لا تنفعه المتابعات ولا الشواهد ، ولا يرتقي حديثه عن درجة الضعيف ، ومثل هذا : من وصف بالكذب ، أو اتهم فيه ، وكذلك من وصف بالفسق ، وكذلك الهلكي ، والمتروكين ، وشديدي الضعف ، فمن كان ضعفه هكذا لا تؤثر فيه كثرة الطرق ، ولا يرتقي عن درجة الضعيف ؛ لشدة سوء أسباب هذا الضعف ، وتقاعد الجابر عن جبره ، وهذه تفاصيل تدرك بالمباشرة ، قال الحافظ ابن حجر في النزهة : ((ومتى توبع السيء الحفظ بمعتبر كأن يكون فوقه أو مثله ، لا دونه ، وكذا المختلط الذي لم يتميز والمستور ، والإسناد المرسل وكذا المدلس إذا لم يعرف المحذوف منه ، صار حديثهم حسناً ، لا لذاته بل وصفه بذلك باعتبار المجموع من المتابع والمتابع لأن مع كل واحد منهم احتمال كون روايته صواباً ، أو غير صواب على حد سواء .))

(محاضرات في علوم الحديث) محاضرة 4

Munjabir na hon yane agar Munjabir hone ke laaiq hi nahi hai to woh Zaeef darjah ki hojaayegi.

2) Yeh kamzoori adaalat mein na ho balke zabt se mutalliq ho.

3) Woh is se zyadah awsaq se na takdaaye.

Yeh sab shartein laga kar Ulama-e-ikraam ne Hasan Lighairihi ki ijaazat dete hain (تقريب مصطلح الحديث للجربوعى - Ne mukhtalif Ulama ki tareefaat naql karne ke baad yeh khulaasah darj kiya hai.)

Kya Hasan Lighairihi Muhaddiseen ke paas maqbool nahi?

Baaz logon ne ikhtilaaf kiya aur kaha ke Hasan Lighairihi koi qism hi nahi hai, balke muftadi qism hai Nauzu Billaah, Nauzu Billaah, Shaikh Al-Baani Rahmatullaahi Alaih ne Hasan Lighairihi ko istemaal kiya hai aur Ibn Hajar Rahmatullaahi Alaih ne Hasan Lighairihi ko istemaal kiya hai aur Imaam Sakhaawi Rahmatullaahi Alaih ne farmaaya Fath-ul-mughees mein ke aksar Muhaddiseen, aksar Fuqaha ne itemaad kiya hai Hasan Lighairihi ko, balke unhun ne jamhoor aur aksar ka dawa kiya hai, Imaam Tirmizi Rahmatullaahi Alaih ne, Imaam Bukhari Rahmatullaahi Alaih se Hasan Lighairihi ka saboot pesh kiya hai aur 'Ilal Tirmizi padhiye aap is mein paayenge ke Imaam Bukhari Rahmatullaahi Alaih ne kahaan par Hasan Lighairihi ko qabool kiya hai aur iska sabab bhi milta hai, to baaz log jaldi mein aakar Hasan Lighairihi ka inkaar kar dete hain. Fatadabbur.

Lesson No.5

Maraatib-ur-Ruwwaah

Maraatib-ur-Ruwwaah ka matlab yeh hota hai ke raawiyon ke alag alag maraatib hote hai kuch raawi hote hai jinki baat fauran qabool kar li jaati hai aur kuch aise raawi hote hain jinko madadgaar (supporter) ki zaroorat hoti hai aur kuch aise raawi hote hain ke jinki riwaayat qabool nahi ki jaati, Muhaddiseen ne jo qawaaneen banaaye woh (Fahm-e-Aam) common sense ke mutaabiq hai ke kis ki baat qabool ki jaaye aur kisi ki baat qabool ki na jaaye, Muhaddiseen ne kaafi is par mehnat ki hai aur unhun ne jo guftagu ki hai mai usko aap ke saamne rakhunga.

Ibn Haatim Rahmatullaahi Alaih ne Maraاتib Al-Jarh Wa Tadeel mein kaha ke: Raawi par jarh ki jaati hai ya tadeel ki jaati hai, Ibn Abi Haatim ne kaafi ispar mehnat ki hai aur Imaam Zahabi ne is mein tawassu kiya aur Imaam Sakhaawi Rahmatullaahi Alaih kehte hai ke baad ke logon ne aisa koi izaafah nahi kiya ke jis se Ibn Abi Haatim par harf aaye, Imaam Zahabi ne tafseeli kaam kiya yeh aap keh sakte hai ke aisa kaam kiya ke jiski wajah se wazaahat mil jaa sakti hai. Support ke andaz mein kaam kiya koi aisa iteraaz ya tazaad do wala maamalah nahi hai, to Ibn Abi Haatim ke liye to fazal hai ke unhun ne is baare mein kaafi mehnat ki, Ibn Abi Haatim ne aur unke baad Imaam Zahabi Rahmatullaahi Alaih aur unke baad Allaamah Iraaqi Rahmatullaahi Alaih ne kaafi mehnat ki hai aur aap jaante hai ke Iraaqi Rahmatullaahi Alaih ke bahut saare shaagird huwe hai, is mein se jo abraz

shaagird hai inka naam hai Ibn Hajar Rahmatullaahi Alaih phir Ibn Hajar Rahmatullaahi Alaih ke baad Imaam Suyooti Rahmatullaahi Alaih aur unke baad Imaam Sakhaawi Rahmatullaahi Alaih inhun ne Fath-ul-mughees mein yeh saari tareekh jama ki hai ke raawiyon ko kab liya jaata hai? Aur kab nahi liya jaata hai aur Ibn Hajar Rahmatullaahi Alaih ne is baare mein jab Taqreeb-ut-Tahzeeb kitaab ki tarteef di to unhun ne Imaam Mizzi Rahmatullaahi Alaih ki kitaab ko bunyaad banaaya, aur yeh Imaam Mizzi koun hai? Yeh susre hai Ibn Kaseer ke yane ke Imaam Ibn Kaseer Rahmatullaahi Alaih daamaad hai Imaam Mizzi Rahmatullaahi Alaih ke, Imaam Mizzi, Ibn Taymiyyah ke Mu'aasir ma shagird hai, Imaam Mizzi ne kamaal kiya ke Kutub Sittah ke raawiyon par tafseeli taur par 50 jildon mein kitaab likh daali iska naam hai Tahzeeb-ul-Kamaal, Ibn Hajar ne dekha ka 50 jildon mein likhna aur aam logon ko yaad rakhna mushkil hai to uske liye inhun ne Khulaasah Wa Ikhtisaar ka andaaz apnaaya, ek raawi ke baare mein ke woh jarh ke darjah mein hai ya tadeel ke darjah mein hai? Aakhir kya level par hai, to unhun ne raawiyon ke 12 darjaat banaaye isko kehte hai Maraatib-ul-Jarh Wa Tadeel jo Maraatib-ur-Ruwwaah raawiyon ke unhun ne darjah bandi ki hai is mein unhun ne phele a'ala martabah ke koun hai aur uske baad ke kam martabah aur uske baad aur thode kam martabah ke hote hain, hote hote aakhir mein 12 mein sab se khatarnaak ya bekaar raawi ya jisko radd kar diya jaayega to yeh jo darjaat hote hai inko Ibn Hajar Rahmatullaahi Alaih ne saamne rakh kar Tahzeeb-ut-Tahzeeb jab kitaab likhi to yeh 6 jildon mein chapi hai to iske baad phir Ibn Hajar ne yeh bhi socha ke aisa

hona chaahiye ke ek raawi ke baare mein ek do satar mein likh diya jaaye ke yeh qabool mein hai ya nahi hai agar hai to kya level par hai? To Ibn Hajar ne Taqreeb-un-Tahzeeb kitaab likhi aur unhun ne iske andar aur isi tareeqe se Nukhbah/Nuzhat-un-Nazar mein Maraatib-ur-Ruwwaah par guftagu ki hai, Nukhbah/Nuzhat-un-Nazar Ibn Hajar Rahmatullaahi Alaih ki mustalahaat-ul-hadees ke baab mein maayah naaz kitaab hai, Ibn Hajar Rahmatullaahi Alaih ke tahqeeq ke mutaabiq Muhaddiseen ke taamul ke hisaab se, ruwwaah ke 12 darjaat wa maraatib (level) aate hain.

Note: In Shaa Allaah agle daurah ya course mein Maraatib-ur-Ruwwaah (12 Maraatib) par tafseeli se hum padhenge In Shaa Allaah.

Note: Hadees Saheeh aur Zaeef bhi hoti hai jaise ke Imaam Abu Hanifah Rahmatullaahi Alaih ne farmaaya ke

إذا صح الحديث فهو مذهبي

Saheeh Hadees hi mera mazhab hai, matlab Saheeh aur Zaeef mein farq karna chaahiye, Imaam Abu Hanifah Rahmatullaahi Alaih ne bahut phele yeh jumlaah kaha tha, aur Muhaddiseen bhi yehi karte hain aur ahaadees ko Saheeh aur Zaeef mein baant te hai.

Agar aap ghaur karke dekhenge to Muhaddiseen ka bada azeem kaarnaamah nazar aata hai, Mustashriqeen ne kaafi Muhaddiseen par research kiya aur aakhir mein unhun ne taye kiya aur kaha ke hum Muhaddiseen par kayi saalon se research kar

rahe hain taake kuch ghalti nikaali jaaye lekin ghalti nikaal nahi paaye kyun ke
Muhaddiseen ne is tareeqe se tareekh ko mehfooz kiya ke waise andaaz mein kisi
qaum ne tareekh ko mehfooz nahi kiya (Muqaddimah Al-Isbaah bazabaan angreezi-
Springer Mustashriq)

Lesson No.6

Zaeef (Ghair Munjabir)

Note: Is sabaq mein tarkeez kijiye in istilaahaat par:

1. Mardood Zaeef
2. Ghair Munjabir Zaeef

-تعريفه: الضعيف: (تيسير مصطلح الحديث الشيخ محمود الطحان)

أ- لغة: ضد القوي، والضعف حسي ومعنوي، والمراد به هنا الضعف المعنوي²¹ .

ب- اصطلاحاً: هو ما لم يجمع صفة الحسن، بفقد شرط من شروطه²² .

قال البيهقي في منظومته :

وكل ما عن رتبة الحُسْن قَصُرُ ... فهو الضعيف وهو أقسام كُثُر²³

٢ -تفاوته :

ويتفاوت ضعفه بحسب شدة ضعف رواته وخفته، كما يتفاوت الصحيح. فمنه الضعيف، ومنه الضعيف جداً،

ومنه الواهي، ومنه المنكر، وشر أنواعه الموضوع²⁴

²¹ Lughwi tareef: lughat mein Zaeef qawi ki zidd mein mustamil hai. Yane kamzoor aur kamzoori hissi bhi hoti hai aur manawi bhi. Magar yahan manawi kamzoori muraad hai.

²² Yeh woh hadees (Ghair Munjabir) hai jis mein Hadees Hasan ki koi shart mafqood ho aur sifat Hasan se mehroom ho.

²³ Har woh hadees (Ghair Munjabir) jo "Hasan" ke martabah se kam ho, woh Zaeef hai aur iski beshumaar aqsaam hain.

²⁴ Mardood Wa Ghair Munjabir Zaeef mein bhi Maraatib (darjah bandi) hain, raawiyon mein zu'f ki shiddat aur kami ke etibaar se, jaise saheeh mein maraatib hote hain, Mardood Ghair Munjabir mein kuch "Zaeef" kuch bahut Zaeef aur koi "Waahi" kehlaati hai aur Munkar hai aur sab se badtar qism ka naam "Mawzoo" hai.

٤ -مثاله :

ما أخرجه الترمذي من طريق "حكيم الأثرم" عن أبي تميمة الهجيمي، عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "من أتى حائضا أو امرأة في دبرها أو كاهنا فقد كفر بما أنزل على محمد"، ثم قال الترمذي بعد إخراجه: "لا نعرف هذا الحديث إلا من حديث حكيم الأثرم عن أبي تميمة الهجيمي عن أبي هريرة" ثم

قال: "وضَعَفَ محمدٌ هذا

الحديث من قبل إسناده" قلت: لأن في إسناده حكيم الأثرم، وقد ضعفه العلماء، فقد قال عنه الحافظ ابن حجر في تقريب التهذيب: "فيه لين."

Hadees Zaeef kab hojaati hai? Aur iska kya hukm hai?

Mukhtasar yeh ke ya to raawi par ta'n ya to sanad mein kuch kami hoti hai,

1. Rawi par ta'n:

Raawi par Jarh Wa Tadeel ke ahkaamaat se waaqifiyat zaroori hai goya ke aap ko

12 darjaat yaad rakhna hai ya darjah bane kaise?

Jaise jaise raawi mein kamzoori aati jaati hai to martabah mein kami aati jaati hai

aur ek waqt par mardood hojaata hai aur jo mardood hai uske bhi kayi darjaat hai

lekin har ek apne darjah ke hisaab se radd kar diye jaata hai to common sense

bataata hain ke waaqi ek aisi darjah bandi honi chaahiye agar koi 90 number laaya

aur koi 100 laaya aur koi 70 to koi 60 aur 0 koi laaya to phir aap ne sab ko barabar

kar diya to yeh insaaf ke khilaaf hai, Qur'aan mein kaha Allaah ne وان جاءكم فاسق

اانا (جاءكم) Agar faasiq koi bhi khabar lekar aaye to uski tahqeeq kar lo بنباء فتبينوا

yane is se sanad ki ahmiyat saabit huwi agar khabar laane waala hai to adaalat aur

zabt ko check kiya jaayega, aur sanad wa matan ko cross check karo to zaahir hai ke illat aur shaaz ka pata chal jaata hai.

Ibn Hajar Rahmatullaahi Alaih ne raawiyon ko baarah darjaat mein baanta hai ya to tareef ki jaati hai tab woh qabool ke darjah mein aane lagta hai aur agar raawi ke baare mein iski kamzoori bata di jaati hai to iski sanad aur riwaayat ko radd kar diya jaata hai is kamzoori ke bhi maraatib hai, lehaza qabool aur radd kiye jaana ka ma'amalah ke etibaar se Ibn Hajar ne raawiyon ke baarah darjaat bataaye hain.

2. Sanadon mein jo aib hota hai ya naqs ya ta'n yane kamzoori saabit hoti ho to yeh bhi ek sabab hai Zaeef hadees ke liye

Is par bhi Shaikh Ibn Usaimeen Rahmatullaahi Alaih ne aasaan tareeqe se samjhaaya hai ke Ittasaal-us-sanad ki kami matlab kya hai?

Jawaab: Jaise hi sanad toot jaati hai agar shuroo mein tooti hai to aise ko kehte hai ke Mu'allaq hai, agar sanad aakhir mein toot jaati hai to isko kehte hain Mursal hai, agar sanad darmiyaan mein kahi se bhi toot jaaye to isko kehte hain Munqate aur agar sanad ke darmiyaan mein se lagaataar do raawi toot jaate hain aur darmiyaan mein lagaataar gir jaate hai to isko Mu'azzal kehte hai aur Mudallis kisko kehte hain?

Dhoke ki ek shakl hai, dekhne mein sanad acchi lag rahi lekin raawi ne chupa kar andar se koi sanad ko tod deta hai zaahir taur par nahi lekin talaash karne ke baad pata chalta hai ke raawi ne chupa diya hai ya tod diya hai sanad ko aur raawi ke

naam ko koi aur laqab daal kar ya is tareeqah se guftagu ki hai ke mila to hai riwaayat bhi ki hai lekin yeh muayyin hadees nahi suna hai, (Dekhiye Muhaddiseen ka kaarnaamah ke mila hai lekin suna nahi hai yahan tak bhi Muhaddiseen dekhte hain), Muallal aur Mudallis par mustaqil dars aane waala hai In Shaa Allaah. (Note: Tadlees ki ek qism mein, saama ki tasreeh ki ahmiyat par mustaqil dars aane waala hai, In Shaa Allaah)

Hadees-e-Zaeef par amal aur is se istidlaal se mutalliq Fataawajaat Urdu:

Qawl Awwal:

Mutlaq jaaiz

Qawl Saani:

Jaaiz hai chand shuroot ke saath

Haafiz Ibn Hajar Rahmatullaahi Alaih ne Zaeef Hadees par amal karne ki shuroot ka khulaasah bayaan kiya hai jo darj-e-zail hai:

- 1) Zaeef zyaadah shadeed na ho, is liye kisi aisi hadees par amal nahi kiya jaayega jise kisi ek kazzaab ya muttahim bil-kazib ya fahash ghalat raawi ne infiraadi taur par bayaan kiya ho.
- 2) Woh hadees mamool ba usool ke tahat mandarj ho.
- 3) Us hadees par amal karte huwe uske saabit hone ka itiqaad na rakha jaaye, balke ehtiyaat ka itiqaad ho.

Qawl Saalis:

Mutlaq na-jaaiz

Note: Shaikh Al-Baani aur Shaikh Mashoor Hasan ne kaha ke doosra qawl sirf nazariyaati taur par saheeh hai jahan tak amal ka ma'amalah is lehaaz se teesra qawl raajeh hai aur awwaam ke liye aur har ilm waale ke liye mumkin nahi ke woh in shuroot ko tatbeeq de aur saheeh mein itna ilm aur fazaail maujood hain ke hum mustaghni hai, Mardood Wa Ghair Munjabir Zaeef se yehi baat Ibn Usaimeen Rahmatullaahi Alaih apne akheer fatwa mein kehi hai, Ahl-e-ilm ne yeh bhi kaha ke Zaeef Mardood ko fazaail mein tasaahul baratte huwe ijaazat dene se do kharaabiyaan janm leti hain:

1. Bid'at ki tarweej
2. Saheeh Hadees ki tarweej mein kami balke baaz Ahl-e-ilm ne kaha haqeeqat mein teen sharton par koi Mardood Zaeef muntabiq nahi hoti, aur Shaikh Al-Baani ne yeh bhi kaha ke fazaail mein Zaeef ko qabool karne se ek aur kharaabi janm leti hai jo ke Shari etibaar se ghair maqbool hai woh yeh ke fazeelat ka Aqeedah bandah apne dil mein bitha leta hai to kya Zaeef Hadees ki bunyaad par fazeelat ka Aqeedah rakh lena durust hai? Aur Mustahab samajh lena is fazeelat ki bunyaad par kya yeh saheeh hai? Isi tarah Mardood Zaeef Hadees ki bunyaad par jo ilm haasil hota hai is ilm ko Mardood Zanni Ilm hai kya Mardood Zanni Ilm ki tarweej ki ijaazat di jaa sakti hai

ان الظن لا يغني من الحق شيئاً

Ibn Hajar Rahmatullaahi Alaih ne awwaam mein isko aam na karne aur zu'f waazeh karne ki shart lagaayi is se Ibn Hajar ka mawqoof waazeh hota hai ke shuroot zikr

karne ke baawajood amali taur par teesra qawl ki taraf hi mailaan zaahir ho raha hai, baar baar inki ibaaraat ko jama karke tadabbur karne ki naseehat ki hai Shaikh Al-Baani Rahmatullaahi Alaihi ne. Wallaahu A'lam.

Note: Mai ne agle safhaat mein arbi ibaaraat isi liye naql ki hain taake Shaikh Al-Baani ka mawqoof aur sabab-e-tarjeeh samajhne mein aasaani ho, In Shaa Allaah. Tafseel ke liye Shaikh Al-Baani ki kitaab, Tamaam-ul-Minnah ka Muqaddimah zaroor padhiye.

Zaeef par amal se mutalliq Ulama ke teen mawqoof aur aqwaal arbi ibaaraat ke iqtibaasaat ki shakl mein:

القول الاول :

الجواز مطلقا

القول الثانى :

يجوز الاستدلال بالشروط

1- فتوى ابن عثيمين

هل يستدل بالأحاديث الضعيفة ؟

الشيخ محمد بن صالح العثيمين

السائل : هل يُستدل بالأحاديث الضعيفة؟

الشيخ : الأحاديث الضعيفة لا يُستدل بها ولا يجوز أن تنسب إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم إلا على وجه

يُبين فيه أنها ضعيفة ومن حدّث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم بحديث يرى أنه كذب فهو أحد الكاذبين

وقد ثبت عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال: من كذب علي متعمداً فليتبوأ مقعده من النار فلا يجوز العمل بالحديث الضعيف .

لكن بعض أهل العلم رخص في ذكر الحديث الضعيف بشروط ثلاثة، الشرط الأول: ألا يكون ضعفه شديداً .
والشرط الثاني: أن يكون له أصل .

والشرط الثالث: أن لا يعتقد أن النبي صلى الله عليه وسلم قاله فإن كان الضعف شديداً فإنه لا يجوز ذكر الضعيف أبداً إلا إذا كان الإنسان يريد أن يبين ضعفه وإذا كان ليس له أصل فإنه لا يجوز ذكره أيضاً .
مثال الذي له أصل أن يأتي حديث في فضل صلاة الجماعة مثلاً وهو ضعيف فلا حرج من ذكره هنا للترغيب في صلاة الجماعة لأنه يرغب في صلاة الجماعة ولا يضر لأنه إن كان صحيحاً فقد نال الثواب المرتب عليه وإن لم يكن صحيحاً فقد استعان به على طاعة الله لكن مع ذلك يأتي الشرط الثالث أن لا تعتقد أن النبي صلى الله عليه وسلم قاله ولكن ترجو أن يكون قاله من أجل ما ذكر فيه من الثواب .

السائل : طيب .

الشيخ : على أن بعض أهل العلم قال: إن الحديث الضعيف لا يجوز ذكره مطلقاً إلا مقروناً ببيان ضعفه وهذا القول لا شك أنه أحوط وأسلم للذمة ومسألة الترغيب أو الترهيب يكفي فيها الأحاديث الصحيحة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم .

-2 فتوى شيخ بن باز

السؤال :

قد يكون الحديث ضعيف السند لكن معناه صحيح، فهل يُعمل به؟

الجواب :

يُعمل بالأصل، الأصل ما دل عليه القرآن والأحاديث الصحيحة .

س: الشيخ ناصر الألباني حفظه الله يقول إن الحديث الضعيف مبني على الظن، ولهذا لا يرى العمل به؛ لأنه مبني على الظن، وأن الظن أكذب الحديث؟

الشيخ: لا لا، الأحاديث الضعيفة تُستعمل في الترغيب والترهيب، ويُستعمل في التي ثبت أصلها .

س: رد على هذا قال إن الأحاديث الصحيحة مليئة بأحاديث الترغيب والترهيب، فلماذا يُستغنى عنها؟

الشيخ: لا بأس، ذكُرْها من باب الترغيب والترهيب، رُوي عن النبي ﷺ، مثل ما قال العلماء، روي يذكر مِنْ غير جَزْم .

القول الثالث :

وقال أبو بكر بن العربي بعدم جواز العمل بالحديث الضعيف مطلقاً لا في فضائل الأعمال ولا في غيرها ..

انظر في ذلك تدريب الراوي (1/ 252) .

قال الألباني: " والذي أدين الله به، وأدعو الناس إليه أن الحديث الضعيف لا يعمل به مطلقاً، لا في الفضائل

والمستحبات، ولا في غيرهما " . [صحيح الجامع الصغير 1/ 45]

فتوى الشيخ الالباني :

كلام الشيخ حول العمل بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال وأقوال العلماء فيه، مع ذكر بعض الأمثلة على ذلك

الشيخ محمد ناصر الالباني

الشيخ : اشتهر عند العلماء القول بجواز العمل بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال وهي مسألة في الحقيقة

فيها خلاف بين المحدثين فالمشهور عندهم أو عند جمهورهم أنه يجوز العمل بالحديث الضعيف في فضائل

الأعمال وعند آخرين وهم وإن كانوا قليلين لكن يعتقد أن الصواب معهم يقولون لا يجوز العمل بالحديث

الضعيف في فضائل الأعمال وتوسط آخرون بين هؤلاء وهؤلاء فقالوا يجوز العمل بالحديث الضعيف في

فضائل الأعمال بشروط ثلاثة: من هذه الشروط ألا يشتد ضعف الحديث وهم في الواقع يعنون بهذه الكلمة ألا

يكون في سند الحديث راو شديد الضعف وهو الذي يقال في مثله متروك أو متهم بالكذب أو من باب أولى إذا

قيل فيه كذاب أو وضاع فإذا كان في السند هذا الضعف الشديد فلا يجوز العمل عند هؤلاء الذين توسطوا بين

الأولين والآخرين فهذا من الشروط ومنها أن يكون للحديث علاقه بالأصول العامة أو بمعنى آخر ألا يخالف الأصول العامة في الشريعة مثاله حديث صلاة التسابيح فكلكم يعلم أن هذه الصلاة تختلف في هيتها وفي كيفيتها عن كل الصلوات المعهودة فهذا الحديث عند من يقول بضعفه يدخل في القاعدة المذكورة آنفاً ألا يخالف المبادئ والقواعد العامة فمثل هذه الصلاة ليس لها صورة بخلاف مثلاً أي صلاة أخرى مبنية على ركعتين يقرأ فيها كذا في الركعة الأولى كذا والركعة الثانية كذا لكن لا تخالف صلاة ركعتين سنة الفجر فرض الفجر إلى آخره الذي يأتي بهذا التفصيل ويشترط هذا الشرط لا يعمل بحديث صلاة التسابيح لأنه ليس له مثيل يعني في الشريعة هذا من الشروط أو هو الشرط الثاني

الشرط الثالث والآخر ألا يلتزم العمل بهذا الحديث الضعيف وإنما تارة وتارة حتى لا يتوهم بأنه سنة ثابتة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم.

قلت آنفاً بأن القول الثاني الذين يسدون الباب سداً محكماً ولا يجيزون العمل بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال قلت إن قولهم هو الصواب فيما أرى والسبب في ذلك يعود في رأيي إلى أمرين اثنين وهذا من فضل الله عز وجل علينا أننا فهمناه من ملاحظتنا لشيء درسناه في السنة أولاً ثم لشيء آخر درسناه في واقع أولئك الذين يتبنون العمل بالحديث الضعيف ثانياً ذلك أن العلماء الذين قالوا من قبل كما يروى عن الإمام أحمد أو غيره أنه إذا كان الحديث في الفضائل تساهلنا وإذا كان في الأحكام تشددنا يعنون في الأسانيد ما يعنون أن يروي الراوي الحديث قال رسول الله ثم هو يعمل به فيقال له لماذا تعمل به فيقول هذا حديث ضعيف لا إنما يعنون أنهم إذا رروا الحديث عن رسول الله بالسند وفي السند رجل مضعف فقد أدوا الأمانة هكذا وصلنا الحديث فهو إذا كان الحديث عنده في السند ضعف لا يمنعه من أن يعمل به احتياطاً لكن فيما بعد تتطور الموضوع في القرن الرابع وأنت نازل لم يبق هناك أحاديث تذكر بالأسانيد وإنما مفصلة الأسانيد عنها وحينئذ لم يبق هناك مجال لمعرفة الصحيح من الضعيف إلا بتصنيف علماء الحديث أنه هذا صحيح وهذا ضعيف حينئذ إذا عرف الواحد منهم أنه هذا الحديث ضعيف وعمل به فهو إما أن يكون مع القول الأول أو الثاني أما القول الثالث فهو يقول لا يجوز لك أن تعمل بالحديث الضعيف فبناء على القول الأول والقول الثاني

أنا بلا حظ ما يأتي هم قالوا يجوز العمل بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال يعني إذا عرفت أنه هذا الحديث ضعيف يجوز لك العمل به والواقع الذي أشرت إليه أنفا والذي لاحظته بنفسه وكان ذلك من دواعي ترجيحي للقول المانع من العمل بالحديث الضعيف مطلقا أن الذين يعملون بالأحاديث الضعيفة لا يلتفتون إطلاقا ليعرفوا أنه هذا الحديث ضعيف ولا لا لأننا فاجأناهم مرارا يا شيخ هو رجل عالم فاضل لماذا أنت تعمل بهذا الحديث وهو ضعيف ؟ يقول لك يا أخي يعمل بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال لكن هل أنت عارف أنه هذا الحديث ضعيف ما عنده خبر خاصة بالنسبة للقول الوسط بقول لك ينبغي أن تعرف أنه هذا الحديث ضعيف حتى لا تتأثر على العمل به كما لو كان الحديث صحيحا ولهذه الغفلة عن هذه الشروط انتشر العمل بالأحاديث الضعيفة بين المسلمين بكثرة رهيبة جدا وكان من آثار ذلك أن اختلط الحابل بالنابل كما يقال والصحيح في السقيم فلم يعد المتعبد العالم الصالح منهم يميز بين السنة الصحيحة والسنة الضعيفة خذوا مثلا صلاة التراويح عشرين ركعة ليس هناك حديث صحيح إطلاقا فيه حديث ضعيف لكن كمان يشفع لهم للعمل بهذا هذه القاعدة يعلم بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال طيب أنتم بتعملوا دائما وأبدا بتصلوا التراويح عشرين ركعة ما عمركم صليتم التراويح على السنة الصحيحة إحدى عشر ركعة كيف يقال إنه يجوز العمل بهذا الحديث أنت مأذون لك .

السائل : نعم نعم .

الشيخ : أخطأت .

الشيخ والحضور : يضحكون

الشيخ : ذكرت أنفا أن من الأمور التي تحول بين الناس والعمل بالحديث الضعيف أنهم يقعون في العمل بأحاديث ضعيفة وهم لا يعلمون بها والأئمة الذين أجازوا العمل بالحديث الضعيف قالوا إذا كان الحديث الضعيف تساهلنا في الفضائل وإذا كان في الأحكام تشددنا فهم يتكلمون كلام العالم المميز بين الصحيح وبين الضعيف أما جماهير المسلمين اليوم حتى العلماء منهم غير المتخصصين في علم الحديث هم لا يعلمون الفرق بين العمل بحديث صحيح والعمل بين حديث ضعيف فأبي حديث بلغهم انطلقوا إلى العمل به هذا من محاذير إطلاق القول بجواز العمل بالحديث الضعيف وهو المذهب الأول أما المذهب الثاني فهو المنع وقلنا هو الصواب لماذا؟ لأن المذهب الوسط الذي وضع شروطا هذه الشروط نظرية غير عملية ولذلك سيعود القول الوسط من الناحية العملية إلى القول الثاني المقابل للقول الأول لأنهم يقولون ينبغي يجوز العمل بالحديث الضعيف كما ذكرت أنفا وأعيد لكي أبني عليه ملاحظتي الأخرى وهي التي تعتمد على دراستي في السنة يقولون أول شرط معرفة كون الحديث ضعيفا من الذي يعرف من المسلمين أنه أي حديث ضعيف يعمل به في فضائل الأعمال الذين يعرفون هذا أقل من القليل بكثير إذا بالنسبة لجماهير المسلمين الأولى بهم أن يتبنوا المذهب الثاني لا يجوز العمل بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال هذا الشرط الأول الشرط الثاني أن يكون داخلا في عمومات من الشريعة هذه من يعرفها لا يعرفها إلى خاصة العلماء خاصة الناس الشرط الثالث ينبغي على الشرط الأول والثاني وهو عدم المواظبة عليه فتبقى هذه الشروط التي وضعت لتجوز العمل بالحديث الضعيف شروط نظرية لا يمكن تطبيقها عمليا .

فتوى الشيخ الالباني

الأخذ بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال .

الشيخ محمد ناصر الالباني

السائل :

هناك بعض الأحاديث الضعيفة تكون ضعيفة جداً

الشيخ :

تقصد هل كل حديث ضعيف مهما كانت مرتبته في الضعف هكذا تقصد ، أولاً كما ذكرنا أنفا العلماء مختلفون في الأخذ بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال والصحيح أنه لا يؤخذ به مطلقاً الذين ذهبوا إلى الأخذ بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال انقسموا إلى قسمين منهم من أطلق الأخذ بالحديث في فضائل الأعمال ولم يعطي لهذا الحديث صفة معينة ومنهم من قيد ووضح وبين ولو كان الصواب الأخذ بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال لكان هذا المذهب الذي فصل الحديث الضعيف وقيدته هو المذهب الصحيح فقال يؤخذ بالحديث الضعيف بشروط ثلاثة - الشرط الأول أن لا يشتد ضعفه ، الشرط الثاني أن يكون مطابقاً لأصل من أصول الشريعة أو قاعدة من قواعدها والشرط الثالث أن لا يتخذ ذلك عادة للتفريق بين ما هو سنة ثابتة وما ليس بسنة وهذا التفصيل نقله الحافظ ابن حجر في رسالته تبیین العجب فيما ورد في فضل رجب ونقله عنه تلميذه الحافظ السخاوي في كتاب من كتبه منها فتح المغيبي في شرح علوم الحديث ... الاجزاء نقلها عنه واعتمدها ، هذا التفصيل هو الصواب فيما لو كان الأخذ بالحديث الضعيف هو الصواب لكن الصواب أنه لا يجوز الأخذ بالحديث الضعيف مطلقاً لأنه باتفاق العلماء هؤلاء الذين اختلفوا لا يفيد الحديث الضعيف إلا الظن المرجوح والله عز وجل ذم قوماً يأخذون بالظن ووصف هذا الظن بأنه لا يغني من الحق شيئاً والرسول عليه السلام قال فيما رواه البخاري ومسلم إياكم والظن فإن الظن أكذب الحديث فكما لا يجوز للمسلم أن يظن بأخيه المسلم شراً كذلك لا يجوز أن ينسب إلى النبي صلى الله عليه وسلم بالظن شيئاً لأنه أمر كما قال عليه السلام إن كذباً علي ليس كالكذب على أحدكم فمن كذب علي متعمداً فل ينبأ مقعده من النار لعلي أجبتك عن سؤالك ؟

وقال العلامة اللكنوي

” ويُحرم التساهل في (الحديث الضعيف) سواء كان في الأحكام أو القصص أو الترغيب أو التهيب أو غير ذلك“ [الأثار المرفوعة في الأخبار الموضوعة (ص21) .]]

وقال المُحدث أحمد شاكر

” والذي أراه أنَّ بيان الضعف في الحديث واجب على كل حال ، ولا فرق بين الأحكام وبين فضائل الأعمال ونحوها في عدم الأخذ بالرواية الضعيفة ، بل لا حُجة لأحد إلا بما صح عن رسول الله من حديث صحيح أو حسن“ [الباعث الحثيث (ص101) .]]

المحدث محمد ناصر الدين الألباني [أنظر صحيح الترغيب والتهيب (1/47) .]]
وقال رحمه الله ”العمل بالضعيف فيه خلاف عند العلماء ، والذي أُدينُ الله به ، وأدعوا الناس إليه ، أنَّ الحديث الضعيف لا يُعمل به مُطلقاً لا في الفضائل ولا المُستحبات ولا غيرها“ [صحيح الجامع الصغير وزيادته (1/49) .]]

وقال أيضاً ”وخلص القول أنَّ العمل بالحديث الضعيف في فضائل الأعمال لا يجوز القول به على التفسير المرجوح هو لا أصل له ، ولا دليل عليه“ [تمام المنة (ص38) .]]
وقال أيضاً ”فلا يجوز العمل بالحديث الضعيف لأنه تشريع ، ولا يجوز بالحديث الضعيف لأنه لا يُفيد إلا الظن المرجوح إتفاقاً ؛ فكيف يجوز العمل بعلته“ [سلسلة الأحاديث الضعيفة (2/52) .]]

وقال المحدث مُقبل بن هادي الوادعي ”والعلماء الذين فصلوا بين الحديث الضعيف في فضائل الأعمال وبينه في الأحكام والعقائد ، يقول الإمام الشوكاني رحمه الله في كتابه (الفوائد المجموعة) : ((إنه شرع ، ومن أدعى التفصيل فعليه بالبرهان)) ، والأمر كما يقول الشوكاني رحمه الله ، والنبي صلى الله عليه وسلم يقول ((من حدَّث عني بحديث يرى أنه كَذِب فهو أحد الكاذبين))“ [المقترح في أجوبة أسئلة المصطلح (السؤال

(213) (ص108) .]]

وقال العلامة الشيخ ابن عثيمين في شرح البيقونية ”والحمد لله فإن في القرآن الكريم والسنة المُطهرة

الصحيحة ما يُغني عن هذه الأحاديث“

قال الحافظ ابن حجر العسقلاني

”ولا فرق في العمل بالحديث الضعيف في الأحكام أو الفضائل إذ الكل شرع“ [تبيين العجب (ص04) .]

قال العلامة الألباني :”ويبدو لي أن الحافظ رحمه الله يميل إلى عدم جواز العمل بالضعيف بالمعنى المرجوح

لقوله فيما تقدم: "...ولا فرق في العمل بالحديث في الأحكام أو في الفضائل إذ الكل شرع".[تبيين العجب

(ص04) . (تمام المنة)

وقال الحافظ ابن حجر في "تبيين العجب" ص 3 - 4: "اشتهر أن أهل العلم يتساهلون في إيراد الأحاديث في

الفضائل وإن كان فيها ضعف ما لم تكن موضوعة وينبغي مع ذلك اشتراط أن يعتقد العامل كون ذلك الحديث

ضعيفا وأن لا يشهر ذلك لنلا يعمل المرء بحديث ضيف فيشرع ما ليس بشرع أو يراه بعض الجهال فيظن أنه

سنة صحيحة وقد صرح بمعنى ذلك الأستاذ أبو محمد بن عبد السلام وغيره وليحذر المرء من دخوله تحت

قوله صلى الله عليه وسلم": "من حدث عني بحديث يرى أنه كذب فهو أحد الكاذبين" فكيف بمن عمل به؟! ولا

فرق في العمل بالحديث في الأحكام أو في الفضائل إذ الكل شرع".(تمام المنة للألباني)

وقال الحافظ ابن حجر العسقلاني ”تجوز رواية الحديث الضعيف إن كان بهذا الشرطين : ألا يكون فيه حكم ،

وأن تشهد له الأصول“ [الإصابة في تميز الصحابة (5/690) .]

وكان الحافظ ابن حجر لما اشترط هذه الشروط إنما أراد بذلك أغلق الباب أصلا ولكن لم يفهم كلامه إلا من

رحم الله فاشتراطه بأن لا يكون الحديث شديد الضعف و أن يكون ضعفه يسيرا فهذا شرط غلق الباب أمام

العوام على الأقل فهم لا يعرفون ما معنى الضعيف حتى يدركوا يسيره من شديده فيكون هذا خاصا بأهل

الحديث دون غيرهم .

والراجع من أقوال أهل العلم :

قال الشيخ الدكتور عبدالكريم الخضير حفظه الله في كتابه (الحديث الضعيف وحكم الاحتجاج به) بعد ذكر الخلاف في هذه المسألة ”ومن خلال ما تقدم يترجح عدم الأخذ بالحديث الضعيف مطلقاً لا في الأحكام ولا في غيرها لما يلي :

أولاً : لاتفاق علماء الحديث على تسمية الضعيف بالمردود .

ثانياً : لأن الضعيف لا يُفيد إلا الظن المرجوح ، والظن لا يُعني من الحق شيئاً .

ثالثاً : لما ترتب على تجويز الاحتجاج به من ترك البحث عن الأحاديث الصحيحة والاكتفاء بالضعيفة

رابعاً : لما ترتب عليه نشؤ البدع والخُرافات والبعد عن المنهج الصحيح “

سبب ترجيح الشيخ مشهور حسن ال سلمان تلميذ الشيخ الالباني

أما الشروط التي ذكرها ابن حجر للعمل في الحديث الضعيف كما نقلها عنه السخاوي في (القول البديع) فذكر

شروطاً لو فحصنا هذه الشروط لوجدناها نظرية، ولا قيمة لها من العملية، فقال : يشترط للعمل في الحديث

الضعيف في فضائل الأعمال شروط :

الأول: ألا يكون ضعفه شديداً، فأغلب الأحاديث التي يذكرها الناس هذه الأيام سقطت .

والثاني : أن يبين من يحتج بالحديث أنه ضعيف .

والثالث : أن يقوم مقام هذا الحديث الضعيف أصل صحيح في الدين، فماذا بقي؟ .

فالنتيجة أن الحديث الضعيف لا يعمل به في فضائل الأعمال ومثال ذلك: صلاة الضحى قام في الشرع ما يأذن

بمشروعيتها، فيأتينا حديث فيه ضعف؛ أنَّ لها من الأجور والفضائل كذا وكذا، فأنا أصلي الضحى من أجل

الأصل الموجود في الشرع، لا من أجل الحديث في الأجور، فالحديث الضعيف أصبح لا فائدة منه .

فالصواب أن الحديث لا يعمل به، وفي الصحيح غنية عن الضعيف، ولا يوجد في ديننا حديث ضعفه يسير

على الشروط المذكورة، إلا وقد قام أصل في الشرع من أجله نعمل بالطاعة .

توجيه قول الامام أحمد :

قال العلامة محدثُ وادي النيل الشيخُ أبو الأشتال أحمد شاکر - رحمه الله - في ((الباعث الحثيث))

[ص / 101 :]

((وَأَمَّا مَا قَالَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ، عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُهْدِيٍّ ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ :

((إذا روينا في الحلال والحرام شددنا ، وإذا روينا في الفضائل ونحوه تساهلنا :))

فإنما يريدون به - فيما أُرِجِحُ ، والله أعلم - أنَّ التساهل إنما هو في الأخذ بالحديث الحسن الذي لم يصل إلى

درجة الصَّحَّة ؛ فإن الاصطلاح في التفرقة بين الصحيح والحسن لم يكن في عصرهم مستقرًّا واضحاً ؛ بل

كان أكثر المتقِّمين لا يصفُ الحديث إلا بالصحة أو الضعف فقط.))

قال ابن مفلح في «الأداب الشرعية» () . (304/2): "وعن الإمام أحمد ما يدل على أنه لا يعمل بالحديث

الضعيف في الفضائل والمستحبات، ولهذا لم يستحب صلاة التيسيح؛ لضعف خبرها عنده، مع أنه خبر مشهور

عمل به، وصححه غير واحد من الأئمة، ولم يستحب أيضاً التيمم بضربتين على الصحيح عنه، مع أن فيه

أخباراً وآثاراً "

وقال ابن مفلح في " الفروع " 1 / 268 :

"وعدم قول أحمد بها - أي : صلاة التيسيح - يدل على أنه لا يرى العمل بالخبر الضعيف في الفضائل ."

المصدر :

<https://www.kulalsalafiveen.com/vb/showthread.php?t=32065>

<https://www.ajurry.com/vb/forum/%D9%85%D9%86%D8%A7%D8%A8%D8%B>

1-%D8%A7%D9%84%D9%85%D8%AA%D9%88%D9%86-

%D8%A7%D9%84%D8%B9%D9%84%D9%85%D9%8A%D8%A9-

%D9%88%D8%B4%D8%B1%D9%88%D8%AD%D9%87%D8%A7/%D9%85%

D9%86%D8%A8%D8%B1-%D8%A7%D9%84%D9%81%D9%82%D9%87-
%D9%88%D8%A3%D8%B5%D9%88%D9%84%D9%87/940-
%D9%84%D8%A7-%D9%8A%D8%AC%D9%88%D8%B2-
%D8%A7%D9%84%D8%B9%D9%85%D9%84-
%D8%A8%D8%A7%D9%84%D8%A3%D8%AD%D8%A7%D8%AF%D9%8A
%D8%AB-%D8%A7%D9%84%D8%B6%D8%B9%D9%8A%D9%81%D8%A9-
%D9%85%D8%B7%D9%84%D9%82%D9%8B%D8%A7-
%D9%88%D9%84%D9%88-%D9%81%D9%8A-
%D9%81%D8%B6%D8%A7%D8%A6%D9%84-
%D8%A7%D9%84%D8%A3%D8%B9%D9%85%D8%A7%D9%84-
%D8%A3%D9%88-
%D8%A7%D9%84%D8%AA%D8%B1%D8%BA%D9%8A%D8%A8-
%D9%88%D8%A7%D9%84%D8%AA%D8%B1%D9%87%D9%8A%D8%A8